تجلیاتِ سیرۃ النبی ﷺ

سوالاً جواباً

تالیف

ڈاکٹر عبدالغفار

اسسٹنٹ پروفیسر یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور

تقریظ

ڈاکٹر رانا خالد مدنی

ڈائریکٹر سیرت چیئر یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور

نظرِ ثانی

حافظ حامد محمود الخضری

نعمانی کتب خانہ
NOMANI
KUTAB KHANA

نام کتاب

تجلیات سیرۃ النبی ﷺ

تالیف

ڈاکٹر عبدالغفار

اسسٹنٹ پروفیسر یونیورسٹی آف ایجوکیشن لوئر مال کیمپس لاہور

تقریظ

ڈاکٹر رانا خالد مدنی

ڈائریکٹر شعبہ تحقیق یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور

نظرِ ثانی

حافظ حامد محمود الخضری

تاریخ اشاعت
اگست 2015ء

مطبع
علی آصف پرنٹرز لاہور

ناشر
نعمانی کتب خانہ
لاہور

e-mail: nomania2000@hotmail.com

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں۔

NOMANI

All rights reserved

Exclusive rights by the author of this book. No part of this publication may be translated, reproduced, distributed in any form or by any means or stored in a data base retrieval system, without the prior written permission of the publisher.

Marfat.com

سیرۃ النبی ﷺ

تالیف
ڈاکٹر عبدالغفار
اسسٹنٹ پروفیسر یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور

تقریظ
ڈاکٹر رانا خالد مدنی
ڈائریکٹر سیرت چیئر یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور

نظر ثانی
حافظ حامد محمود الخضری

نعمانی کتب خانہ
حق سٹریٹ اردو بازار لاہور
042 37321865

Marfat.com

١٣٢٣١١
١

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع اللہ کے نام سے

جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

Marfat.com

فہرست مضامین

- مقدمہ 15
- تقریظ 18
- مطالعہ سیرت النبی ﷺ کی ضرورت واہمیت 22

باب 1

سیرت النبی ﷺ کا آغاز وارتقاء

- نبی کریم ﷺ کا اُسوہ حسنہ 25
- قرآن مجید 26
- حدیث نبوی ﷺ 27
- کتب شمائل 27
- کتب خصائص 27
- تابعین کا دور 28

باب 2

جزیرہ نمائے عرب اور اس کا محل وقوع

- جزیرہ نمائے عرب کی تقسیم بلحاظ اقوام 46
- وادی ام القریٰ مکہ کی بستی کا آغاز 47

Marfat.com

بعثت نبوی ﷺ کے وقت عربوں کے حالات 56

عربوں کے دینی حالات 57

باب 3

خاندانِ نبوت ﷺ

نسب مبارک 59

زمزم کی کھدائی 63

سردار عبدالمطلب کی نذر 65

واقعہ عام الفیل (۳۰ اگست ۵۷۱ء) 66

رسول اللہ ﷺ کے والدین جناب عبداللہ کا بی بی آمنہ سے نکاح 68

باب 4

رسول اللہ ﷺ کی حیات طیبہ مکہ مکرمہ میں

ولادت باسعادت 70

رسول اللہ ﷺ کا دورِ رضاعت دودھ پلانے والی عورتیں 73

رسول اللہ ﷺ قبیلہ بنی سعد میں حلیمہ سعدیہ کے پاس 74

واقعہ شقِ صدر 76

والدہ محترمہ کی آغوشِ محبت میں 78

دادا عبدالمطلب کے سایہ شفقت میں 79

چچا ابو طالب کی کفالت میں 81

چچا کے ساتھ شام کا سفر اور بحیرا راہب کا واقعہ 81

Marfat.com

- عنفوانِ شباب جنگ فجار 83
- حلف الفضول المطیبین حلف 84
- رسول اللہ ﷺ کی معاشی زندگی 86
- آنحضرت ﷺ کا حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے نکاح 86
- تعمیر کعبہ میں شرکت اور حجر اسود کے تنازعہ کا فیصلہ 89
- ''حمس'' قریش کی بدعت 91

باب 5

رسول اللہ ﷺ کی حیات طیبہ مکہ مکرمہ میں

- آفتابِ عالم کا ظہور جبل فاران سے 92
- دعوت دین اور اس کے مراحل 95
- خفیہ دعوت (ابتدائی تین سال) 95
- جنات کا قبول اسلام 98
- اعلانیہ دعوت اسلام 98
- مسلمانوں پر تشدد 106
- پہلی ہجرت حبشہ 113
- حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور ہجرت حبشہ کا ارادہ 116
- ابو طالب کو قریش کی دھمکیاں اور نبی اکرم ﷺ کے قتل کی تجویز 116
- نبی اکرم ﷺ کے قتل کی سازشیں 118
- حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ بن عبد المطلب اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قبول اسلام 118
- قریش کا نمائندہ بارگاہ رسالت میں 121

Marfat.com

۞ سماجی و معاشی مکمل بائیکاٹ 121

۞ غم کا سال (عام الحزن) 124

۞ سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا اور ابو طالب کی وفات 124

۞ دعوت و تبلیغ کے لیے سفر طائف 126

۞ اسراء و معراج 129

۞ پہلی بیعت عقبہ 131

۞ دوسری بیعت عقبہ 133

۞ اوس کے نقباء 135

۞ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت 136

باب 6

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ مدینہ منورہ میں

۞ قبا میں تشریف آوری اور مسجد کی تعمیر 141

۞ مسجد نبوی کی تعمیر 145

۞ مواخات مدینہ 148

۞ عبداللہ رضی اللہ عنہ بن سلام کا قبول اسلام 150

۞ میثاق مدینہ 151

۞ تحویل قبلہ 152

۞ رمضان کے روزوں کی فرضیت 153

Marfat.com

باب 7

سرایا وغزوات النبی صلی اللہ علیہ وسلم

- غزوہ بدر سے پہلے کے اہم واقعات 156
- سریہ سیف البحر (ساحل سمندر کی مہم) 157
- سریہ رابغ عبیدہ بن حارث کی جنگی مہم 158
- سریہ خرار سعد بن ابی وقاص کی مہم 158
- غزوہ ابواء یا ودان 159
- غزوہ بواط 159
- غزوہ سفوان 160
- غزوہ عشیرہ 160
- سریہ نخلہ 161
- غزوہ بدر کبریٰ یوم الفرقان یوم التقی بن الجمعان 163
- غزوہ بنی سلیم (قرقرۃ الکدر) 174
- غزوہ بنی قینقاع 175
- غزوہ سویق 176
- غزوہ ذی امر 177
- کعب بن اشرف کا قتل 178
- غزوہ بحران 179
- غزوہ القردہ (سریہ زید بن حارثہ) 179
- غزوہ اُحد 180

Marfat.com

غزوہ احد سے بعد واقعات غزوہ حمراء الاسد 195
سریہ ابوسلمہ بن عبدالاسد 197
سریہ عبداللہ بن انیس 197
غزوہ رجیع 198
حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کی ایمان افروز شہادت 200
سریہ بئر معونہ 205
غزوہ بنی نضیر 208
غزوۂ نجد 210
غزوہ بدر دوم 210
غزوہ دومۃ الجندل 212
غزوہ بنی المصطلق (غزوہ مریسیع) 213
جنگ خندق (غزوہ احزاب) 217
غزوہ بنوقریظہ 227
سلام بن ابی الحقیق کا قتل 230
سریہ محمد بن مسلمہ سردار یمامہ ثمامہ بن اثال کی گرفتاری اور قبول اسلام . 231
غزوہ بنولحیان 233
سریہ عکاشہ بن محصن (سریہ غمر) 233
غزوہ بنولحیان 234
سریہ ذوالقصہ (۱) 234
سریہ ذوالقصہ (۲) 235
سریہ جموم (سریہ زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ) 235
سریہ عیص 236

Marfat.com

سریہ الطرف 237
سریہ وادی القریٰ 237
سریہ خبط (سریہ سیف البحر) 238
سریہ دومۃ الجندل 239
سریہ علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ (مہم فدک) 240
سریہ ام قرفہ 241
سریہ کرز بن جابر فہری (سریہ عرنیین) 241
سریہ عمرو بن امیہ ضمری 242
صلح حدیبیہ 243
دعوتِ اسلام کے لیے بادشاہ اور امراء کے نام خطوط 256
نجاشی شاہ حبشہ کے نام خط 258
مقوقس شاہِ مصر کے نام خط 260
شاہ فارس خسرو پرویز کے نام خط 262
قیصر شاہِ روم کے نام خط 263
شاہ بحرین منذر بن ساویٰ کے نام خط 266
ہوذہ بن علی صاحب یمامہ کے نام خط 266
حارث بن ابی شمر غسانی حاکم دمشق کے نام خط 267
والی عمان کے نام خط 268
صلح حدیبیہ کے بعد کی فوجی سرگرمیاں غزوہ الغابہ (غزوہ ذی قرد) 269
غزوہ خیبر 270
حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے شادی 275
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو زہر دینے کی سازش 276

Marfat.com

۞ غزوہ وادی القریٰ 277
۞ تیماء کے یہودیوں نے اطاعت قبول کرلی 278
۞ سریہ ابان بن سعید 278
۞ غزوہ ذات الرقاع 279
۞ سریہ قدید 280
۞ سریہ خیبر 280
۞ سریہ یمن وجبار 281
۞ سریہ تربہ 281
۞ سریہ غابۃ 281
۞ سریہ اطراف فدک 282
۞ سریہ میفعہ ۔ سریہ غالب بن عبداللہ اللیثی 282
۞ جنگ موتہ 282
۞ غزوہ ذات السلاسل 284
۞ سریہ خضرہ (شعبان 8ھ) 285
۞ فتح مکہ 285
۞ غزوہ حنین 294
۞ غزوہ طائف 299
۞ سَرِیَّہ عُیَیْنَہ بن حصن فزاری 303
۞ سریہ قطبہ بن عامر 304
۞ سریہ ضحاک بن سفیان کلابی 305

Marfat.com

سریہ علقمہ بن مجزز مدلجی 305
سریہ علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب 306
قلس (کلیسا) بت کو توڑنا اور عدی بن حاتم کا قبولِ اسلام 306
غزوہ تبوک یا غزوۃ العسرۃ 307
غزوہ تبوک کے لیے مالی ایثار کرنے والے صحابہ رضی اللہ عنہم 308
غزوہ تبوک اور منافقین کا رویہ 311
سفر تبوک کے دوران نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات 314
اسلامی لشکر تبوک میں 316
تبوک سے مدینہ کی طرف واپسی 317
غزوہ تبوک کے دوران اہم واقعات 319
غزوہ تبوک کے بعد 9ھ کے اہم واقعات 321
حج 9ھ سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی زیر امارت 324
اللہ کے دین میں فوج در فوج وفود کی آمد 326
عبدالقیس کا وفد 327
بنو حنیفہ کا وفد 328
وفد نجران کی آمد 329
وفد بنی عامر بن صعصعہ کی آمد 332
بنو اسد کے وفد کی آمد 334
سعد بن بکر کے رئیس ضمام رضی اللہ عنہ بن ثعلبہ کی آمد 335
وفد طے کی آمد 335
اشعریوں اور اہل یمن کا وفد 336

Marfat.com

۞ تجیب کا وفد 336
۞ عزرہ کا وفد 336
۞ وفد بلی کی آمد 337
۞ وفد ثقیف 337
۞ وفد بنی فزارہ کی آمد 338
۞ وفد ہمدان کی آمد 338
۞ اہل طائف کا وفد 339
۞ اسود عنسی کا جھوٹا دعویٰ نبوت اور اس کا قتل 340
۞ سریہ خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نجران کی طرف ربیع الاول 10ھ 340
۞ حجۃ الوداع 10ھ 632ء 341
۞ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آخری فوجی مہم 347
۞ لشکر اسامہ رضی اللہ عنہ کی روانگی (صفر 11ھ) 347
۞ غزوات النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اغراض واثرات 349

باب 8

وصال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

۞ اَللّٰھُمَّ الرفیق الاعلیٰ کی جانب پانچ دن پہلے 353
۞ وصال سے چار دن پہلے 355
۞ ایک یا دو دن پہلے 355
۞ حیات طیبہ کا آخری دن 356

Marfat.com

باب 9

رسول اللہ ﷺ پر قاتلانہ حملے اور سازشیں

پہلا قاتلانہ حملہ 365
ابو جہل کا ارادہ قتل 366
وہ مشورہ قتل جو ہجرت کا سبب بنا 367
ہجرت کے بعد گرفتار کرنے یا قتل پر سو اونٹ کا انعام 368
عمیر بن وہب جمحی کا مشورہ قتل 368
یہود کا منصوبہ قتل 369
ثمامہ بن اثال کا ارادہ قتل 370
زہر آلود بکری کے گوشت سے رسول اللہ ﷺ کے قتل کی یہودی سازش .. 371
خسرو پرویز شاہ ایران کا ارادہ قتل 371
جادو کے ذریعے رسول اللہ ﷺ کو ہلاک کرنے کی یہودی سازش .. 371
ایک بدوی کا ارادہ قتل 373
فضالہ بن عمیر کا ارادہ قتل 373
منافقین کی طرف سے آپ ﷺ کو قتل کرنے کی سازش 9ھ 373
عامر بن طفیل اور اربد کی سازش قتل 10ھ 373
جھوٹے مدعیانِ نبوت 373
مسیلمہ کذاب 374
طلیحہ اسدی 374
سجاح بن حارث 374

Marfat.com

فتنہ ارتداد 374

باب 10

سیرت رسول ﷺ کے معاشرتی پہلو اور متفرقات

حقوق النبی ﷺ 376
ناموس رسالت ﷺ اور گستاخانِ رسول ﷺ کا انجام 383
رسول اللہ ﷺ اور القابات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم 391
رسول اللہ ﷺ کی طرف سے انفرادی عطا کردہ القابات 395
رسول اللہ ﷺ کے امراء و عمال 402
حسن و جمال۔ عرب کا چاند 405
رسول اللہ ﷺ اور اخلاق کریمانہ 410
رسول اللہ ﷺ کا حلم عفو اور صبر 412
رسول اللہ ﷺ جہانوں کے لیے رحمت 413
تواضع وانکساری 415
بچوں سے محبت وشفقت 417
رسول اللہ ﷺ کا جودو کرم اور سخاوت 420
رسول اللہ ﷺ اور حیا 421
شجاعت و بہادری 422
رسول اللہ ﷺ اور دوسروں سے تعاون 423
رسول رحمت ﷺ کی جانوروں سے شفقت 425
رسول رحمت ﷺ کی خواتین پر شفقت 429

Marfat.com

غلاموں سے حسن سلوک 430
مریضوں پر شفقت 430
رسول اللہ ﷺ اور بہترین طرز زندگی سادہ خوراک 431
رسول اللہ ﷺ اور لباس 433
سادہ بستر اور سواری 434
ازواج مطہرات اُمّ المومنین رضی اللہ عنہن 435
خدیجہ بنت خویلد رضی اللہ عنہا 435
سودہ بنت زمعہ بن قیس قرشیہ 437
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا 439
حفصہ بنت عمر 440
ام سلمہ ہند بنت ابی امیہ مخزومیہ 441
زینب رضی اللہ عنہا بنت خزیمہ ام المساکین 442
جویریہ بنت حارث 443
زینب بنت جحش 444
اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا 445
صفیہ بنت حیی بن اخطب 447
میمونہ بنت حارث ہلالیہ رضی اللہ عنہا 448
رسول اللہ ﷺ کی باندیاں اور کنیزیں 449
کثرت ازدواج مقاصد و حکمتیں 451
رسول اللہ ﷺ کے بیٹے اور بیٹیاں 452
زینب رضی اللہ عنہا 453
رقیہ رضی اللہ عنہا 453

Marfat.com

ام کلثوم رضی اللہ عنہا 454

فاطمہ الزہرا رضی اللہ عنہا 454

نبی کریم ﷺ کے امتیازی اوصاف 456

عالمگیر رسالت 458

سب انبیاء سے زیادہ پیروکار ہوں گے اور سب سے پہلے جنت کا
دروازہ کھٹکھٹائیں گے 458

عذاب اور فتنوں سے بچاؤ کی ضمانت 459

اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی عمر کی قسم کھائی؟ 459

رسول اور نبی کے وصف سے خطاب 459

نام سے پکارنے کی ممانعت 459

مبارک اعضاء کا قرآن میں ذکر 460

درود 460

رسول اللہ ﷺ کو جامع کلمات عطا کیے گئے 460

رسول اللہ ﷺ خاتم الرسل اور خاتم النبیین ہیں 461

زمین کے خزانوں کی چابیاں آپ ﷺ کو پیش کی گئیں 461

رسول اللہ ﷺ کو حوض کوثر عطا کیا گیا ہے 461

رسول اللہ ﷺ زمین سے سب سے پہلے اٹھیں گے 461

وسیلہ اور فضیلت کا درجہ دیا گیا ہے 462

معجزات رسول اللہ ﷺ 463

سیرت نبوی ﷺ ماہ و سال کے آئینے میں 471

مصادر و مراجع 481

Marfat.com

مقدمہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ، وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی عَبْدِہٖ وَرَسُوْلِہٖ مُحَمَّدِ الْمُصْطَفٰی اِمَامِ الْاَنْبِیَآءِ وَخَاتَمِ النَّبِیّٖنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ رِضْوَانُ اللّٰہِ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ۔

اما بعد!

سیرۃ النبی ﷺ ایک ایسا لامتناہی سمندر ہے جس کی حدود گیرائی اور گہرائی کا کوئی اندازہ نہیں کرسکتا اس لیے کہ یہ قرآن ناطق کی سیرت ہے جیسا کہ قرانِ صامت کے بارے میں فرمایا گیا کہ:

((لا تنقضی عجائب القرآن ولا یخلق عن کثرۃ الرّد فاتلوہ))

”قرآن کریم کی محیر العقول چیزیں کبھی ختم نہیں ہوں گی اور یہ کتاب اپنے پڑھنے والوں کو اکتاہٹ کا شکار نہیں ہونے دے گی لہٰذا تم اسے پڑھا کرو۔“

اسی طرح سیرت کے بھی نئے نئے پہلو ہمارے سامنے آتے چلے جائیں گے، علم سیرت محض ایک شخصیت کے سوانح عمری نہیں ہے، بلکہ یہ ایک تہذیب، ایک تمدن، ایک قوم، ایک ملت، ایک الٰہی پیغام کے آغاز اور ارتقاء کی ایک انتہائی اہم، دلچسپ اور مفید داستان ہے۔ ایک مغربی مستشرق نے یہ اعتراف کیا تھا کہ آنحضور ﷺ کے سیرت نگاروں کا سلسلہ لامتناہی ہے لیکن اس میں جگہ پانا، قابل

Marfat.com

عزت اور باعثِ شرف ہے۔ سیرت نبوی ﷺ کے آغاز وارتقاء پر نظر ڈالیں تو یہ مغازی، سیر، مدارج و معارج، دلائل، شمائل اور کئی دوسرے عنوانات سے لکھی جاتی رہی ہیں مگر بیسویں صدی عیسوی کے آغاز ہی سے موضوعاتی سیرت نگاری کا دور شروع ہوتا ہے جس میں بہت سی جامع اور باکمال کتابیں تصنیف کی گئی ہیں عربی زبان و ادب کے ساتھ اردو زبان و ادب میں بھی سرمایہ سیرت کم و بیش تین ہزار کتب اور رسائل پر مشتمل ہے مگر ان میں چند کتابوں کو بڑی بنیادی اور اساسی حیثیت حاصل ہے جن میں مولانا شبلی نعمانی 1857۔1914 اور قاضی محمد سلیمان منصور پوری سید سلیمان ندوی 1930ء۔1867ء کتابیں سرفہرست ہیں ان کے بعد مولانا عبدالرؤف دانا پوری کی اصح السیر، سید ابوالاعلی مودودی کی، سیرت سرورِ عالم مولانا ابوالکلام آزاد: مولانا غلام رسول مہر کی ''رسولِ رحمت'' مولانا صفی الرحمٰن مبارکپوری کی الرحیق المختوم ڈاکٹر محمد حمید اللہ کی کتب ہائے سیرت کا تذکرہ خصوصی اہمیت کا حامل ہے۔

زیر نظر تالیف تجلیات سیرت النبی ﷺ عربی و اردو کتب ہائے سیرت کا حسین امتزاج اور دورِ حاضر کے تمام اسالیب سموئے ہوئے ہے، مغازی عروہ بن زبیر سے لے کر سیرت رسول اللہ ﷺ کا جو ذخیرہ سینکڑوں کتب میں موجود ہے ان بنیادی مصادر کو سامنے رکھتے ہوئے اور دورِ جدید میں منظر عام پر آنے والا سیرتی ادب ''الرحیق المختوم'' از مبارکپوریؒ، ''سیرت رسولِ رحمت'' از دکتور اکرم ضیاء العمری، ''الصادق الامین'' از دکتور لقمان السلفی، ''سیرت نبوی ﷺ'' از دکتور مہدی رزق اللہ احمد ''محسن انسانیت'' از نعیم صدیقی، ''روپے میرے حضور کے''، ''سیرت رسول کے سچے موتی'' از امیر حمزہ۔ ''سیرت سرور عالم'' سید مودودی، ''نقوش سیرت''۔ ''محاضرات سیرت'' کو سامنے رکھتے ہوئے کتاب ہذا میں! سیرت نبوی ﷺ کو پیش کرنے کا ایک نیا طرزِ تحریر اختیار کیا گیا ہے ''سوالاً جواباً''

Marfat.com

جس کا بنیادی مقصد اردو خواں طبقہ خصوصاً مدارس، سکولز، کالجز، جامعات اور عامۃ الناس تک سیرت النبی ﷺ کی معلومات فراہم کرنا ہیں۔

سوالات و جوابات تحریر کرنے کا انداز انتہائی آسان، دلچسپ اور سادہ رکھا گیا ہے۔ جوابات تحریر کرتے ہوئے سیرت طیبہ کی وہ حقیقی تصویر پیش کی گئی ہے جو قرآن مجید اور صحیح روایات سے تشکیل پاتی ہے۔ میں نے انتھک بھرپور کوشش کی ہے اس کتاب میں درج معلومات انتہائی معتبر ذرائع سے حاصل کی جائیں قرآن مجید، کتبِ تفسیر و حدیث خصوصاً کتب ستہ مغازی رسول ﷺ کی کتب، خصائص نبویؐ دلائل نبوی ﷺ کو پیش نظر رکھا گیا ہے۔ یہ التزام بھی کیا گیا ہے کہ ہر جواب کے ساتھ حوالہ درج کیا جائے، مجھے امید ہے کہ اس کے باوجود اہل علم اور ماہرین فن تصیح و تنقیح کا فریضہ سرانجام دے کر عنداللہ ماجور ہوں گے۔

اس کتاب کی تالیف کا سبب بننے والی شخصیات میں امام السیرۃ پروفیسر عبدالجبار شاکرؒ کی بھرپور ترغیب شامل ہے جزاہُ اللّٰہ خیرا۔ اور خصوصی شکریہ کے مستحق ہیں نعمانی کتب خانہ کے مدیر جناب محترم ضیاء الحق صاحب جو اس کتاب کو شائع کرنے میں کافی دلچسپی رکھتے رہے، تمام جملہ معاونین ڈاکٹر عدیل الرحمٰن صاحب، الشیخ عبدالحنان صاحب اور میرے شاگرد حافظ حامد محمود الخضری مدیر ادارہ انصار السنہ پبلی کیشنز لاہور جنہوں نے میرے ساتھ پروف ریڈنگ اور تصیح کا فریضہ سر انجام دیا۔ امین!

ڈاکٹر عبدالغفار

اسسٹنٹ پروفیسر

یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی، لاہور

Marfat.com

تقریظ

قرآن مجید اور ذخیرہ کتب احادیث کے مطالعے سے جو علم وفن نمایاں طور پر سامنے آتا ہے وہ سیرت النبی ﷺ ہے اس فن پر سب سے پہلی کتاب جو عربی زبان میں مرتب ہوئی وہ حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ م (94ھ) کی مغازی رسول اللہ ﷺ ہے انہوں نے سیرت النبی ﷺ کے بارے میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی معلومات و مشاہدات کو یکجا کیا ہے اسی طرح حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے ابان بن عثمان (م105ھ) نے اس ابتدائی تعمیر میں ان کا ہاتھ بٹایا بعدازاں اسے امام ابن شہاب زہری رحمۃ اللہ علیہ (124ھ) اور محمد بن اسحاق نے (151ھ) اس مواد کو جمع کرنے میں پوری پوری زندگیاں گزار دیں، جس کے نتیجے میں اب تک ہزاروں کتب اور لاکھوں مقالات، سیرت النبی ﷺ کے موضوعات پر شائع ہو چکے ہیں جس پر آج امتِ اسلامیہ کو بے حد فخر ہے۔ ادبیات سیرت کا یہ وہ سدا بہار موضوع ہے کہ اس کی خوشبو اور تازگی سے مشام جاں صدیوں سے عطر بیز ہے اس سیرتی ادب کا مطالعہ کرتے ہوئے احساس ہوتا ہے کہ تاریخ انسانی میں آقا کائنات سرورِ کونین حضرت محمد ﷺ کے علاوہ کوئی دوسری شخصیت ایسی نہیں جس کی حیات و خدمات اور پیغام پر اس قدر مفصل، جامع اور مستند لوازمہ موجود ہو۔ مثال کے طور پر رسول ﷺ کے منبر مبارک کی تفصیلات کو مستقل ابواب میں بیان کیا گیا، کہ اس منبر کی ساخت کیا تھی کس نے بنایا تھا؟ (بنانے والا خاندان کون تھا) بنانے والا شخص کا سلسلہ نسب کیا تھا، مزید یہ کہ ضرورت کیوں محسوس کی گئی لکڑی کس درخت کی تھی

Marfat.com

کون اور کہاں سے کاٹ کر لایا تھا کس جنگل سے لایا تھا، وہ لکڑی کس کی تھی وہ آری کی تفصیل جس سے وہ درخت کاٹا گیا، "التراتیب الاداریہ فی نظام الحکومة النبویه" کے مصنف الشیخ جعفر الکتانی نے 20 ایسی کتابوں کی فہرست دی ہے جو صرف منبر رسول ﷺ کے بارے میں لکھی گئیں ہیں برصغیر میں اگر ہم مطالعہ سیرت پر غور کریں تو ابو معشر نجیح بن عبدالرحمٰن السندھی المدنی (170ھ نے ''مغازی'' کے نام سے کتاب لکھی ہے اور بیسویں صدی میں مطالعہ سیرت کا رجحان کمال کو پہنچ گیا جس میں قاضی بدر الدولہ محمد صبغت اللہ مفتی عنایت احمد کاکوروی، سرسید احمد خان، علامہ شبلی نعمانی، سید سلیمان ندوی، قاضی محمد سلیمان سلمان منصور پوری، عنایت رسول چڑیا کوٹی، عبدالرؤف دانا پوری، ابو الکلام آزاد، مولانا شیخ الاسلام ثناء اللہ امرتسری، سید ابوالاعلیٰ مودودی، ڈاکٹر محمد حمید اللہ، مرزا حیرت دھلوی، مولانا ابراہیم میر سیالکوٹی، سید ابوالحسن علی ندوی، جعفر شاہ پھلواری، حفظ الرحمٰن سیوہاروی، مولانا ادریس کاندھلوی، ڈاکٹر خالد علوی، ڈاکٹر محمد یٰسین مظہر صدیقی، پیر کرم شاہ الازھری، ملا واحدی دھلوی، مولانا صفی الرحمان مبارکپوری، مولانا عبدالمجید سوھدروی، مولانا محمد بن ابراہیم جونا گڑھی، ڈاکٹر سید محمد ابوالخیر کشفی، پروفیسر عبد الجبار شاکر اور پروفیسر ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر جیسے نمایاں لوگ شامل ہیں، اردو زبان میں بیسیوں کتابیں ایسی ہیں جو غیر مسلموں نے سیرت الرسول ﷺ پر تحریر کی ہیں جس میں سرجیت سنگھ لانبہ کی، قرآن ناطق ''محمد ﷺ ہے'' عرب کا چاند حکیم پنڈت کنور دت شرما کے نام نمایاں ہیں۔

برصغیر میں بیسویں صدی کے آغاز سے سیرت النبی ﷺ کے مختلف پہلوؤں پر بہت عمیق، وسیع النوع اور مختلف الاطراف کام ہوا ہے انہوں نے سیرت نبوی ﷺ کے ایسے ایسے نئے پہلو روشن کیے ہیں جو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ محبت کا عملی

Marfat.com

ثبوت فراہم کرتے ہیں۔

جن میں نثری و ادبی انداز کے ساتھ ساتھ نعتیہ و منظوم کے انداز میں بھی سیرت النبی ﷺ پر کتب لکھی گئیں جن میں بلغ العلی بکمالہ از خورشید ناظر، دیوان حسان بن ثابت فیوض الحرمین، نعتیہ مجموعہ کلام درستم مولانا علی محمد صمصام رحمۃ اللہ علیہ، مولانا سعید الفت، عبدالحفیظ تائب، حفیظ جالندھری، مولانا الطاف حسین حالی، مولانا ظفر علی خان، مولانا علیم ناصری، مولانا عبدالصمد کے مجموعہ نظمیہ جات دادِ تحسین حاصل کر چکے ہیں اس کے ساتھ محدثانہ، مورخانہ، فقیہانہ، متکلمانہ، مناظرانہ اسالیب پر کام سامنے آیا ہے ان ہی اسالیب کو پیش نظر رکھتے ہوئے فاضل مؤلف نے شائقین سیرت خصوصاً سکولز، مدارس، جامعات کے طلباء اور عامۃ الناس کے لیے ایک اچھوتا طرزِ تحریر اختیار کیا ہے۔ جس میں سیرت النبی ﷺ ''سوالاً جواباً'' کا اندازِ تحریر انتہائی آسان، عام فہم، معلوماتی، تحقیقی حوالہ جات سے مزین ہے کتاب ہذا میں سوالات و جوابات اور موضوعات کو دورِ جدید کے تقاضوں سے ہم آہنگ کیا گیا ہے۔

کتاب کا آغاز سیرت نبوی ﷺ کی تدوین سے کیا گیا ہے جس میں سیرت نبوی ﷺ کی تدوین کے بارے میں بہت مفید معلومات دی گئیں ہیں اسی طرح جزیرہ نمائے عرب اور اس کا محل وقوع۔ غزوات و سرایا، وفود بارگاہ نبوی، خطوط نبوی ﷺ، رسول اللہ ﷺ کے قتل کی سازشیں، جھوٹے مدعیان نبوت، فتنہ ارتداد، حقوق النبی ﷺ، ناموس رسالت اور گستاخان رسول اللہ ﷺ کا انجام۔ القابات صحابہ کرام، رسول اللہ ﷺ کے امراء و عمال، حسن و جمال، عرب کا چاند، اخلاق کریمانہ۔ جہانوں کے لیے رحمت، تواضع و انکساری، جود و کرم، جانوروں کے حقوق اور سیرت اولاد النبی ﷺ، تعددِ ازدواج، خصائص نبوی،

Marfat.com

معجزات نبوی ﷺ، جیسے موضوعات پر علمی و عملی مباحث پیش کیے گئے ہیں۔ جو ایمان افروز بھی ہیں لائق مطالعہ بھی، محبت رسول اللہ ﷺ کے قالب میں ڈھلی ہوئی نئی طرز کی تحریر اردو زبان کے ذخیرہ سیرت میں ان شاء اللہ ایک مثبت اضافہ ثابت ہوگی۔

پروفیسر ڈاکٹر رانا خالد مدنی
ڈائریکٹر السیرۃ چیئر شعبہ علوم اسلامیہ
یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی، لاہور
14-12-14ء

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مطالعہ سیرت النبی ﷺ کی ضرورت واہمیت

ایک مسلمان کے لیے مطالعہ سیرت کی ضرورت و اہمیت اظہر من الشمس ہے کیونکہ ایک مسلمان رسول اللہ ﷺ کی ذاتِ مبارکہ کو قانون و شریعت کا مأخذ سمجھتا ہے اور رسول اللہ ﷺ سے محبت ایمان کا عملی تقاضا حضور ﷺ نے فرمایا:

((لا یؤمن احدکم حتی اکون احب الیه من والده وولده والناس اجمعین))

''اور اس کے ساتھ یہ بات بھی مسلمان کے ایمان کا حصہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی اطاعت ہی میں نجات ہے۔''

((وإن تطیعوه تهتدوا))

''ہدایت کا ذریعہ صرف اور صرف اطاعتِ نبوی ﷺ ہے۔''

① اگر کسی کے لیے کوئی اسوہ حسنہ ہے تو وہ صرف رسول اللہ ﷺ کی ذات مبارکہ ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا﴾

(الاحزاب: ۲۱)

''یقیناً تمہارے لیے اللہ کے رسول کی ذات میں بہترین نمونہ ہے ہر اس کے لیے جو اللہ سے ملاقات اور آخرت کی امید رکھتا اور اللہ کا زیادہ سے زیادہ ذکر کرتا ہے۔''

۱۴۲۴۱۱

Marfat.com

② رسول اللہ ﷺ کی اقتداء و اتباع کا اولین تقاضا یہ ہے کہ زندگی کے مختلف گوشوں میں آپ کی صفات و اخلاق، آپ ؐ کی نبوت کے دلائل اور خصائص کی معرفت حاصل کی جائے۔ جو شخص آپ ؐ کے اخلاق و اوصاف کو جانے گا وہ یقیناً آپ ؐ سے محبت کرے گا۔

③ علامہ ابن القیم رحمۃ اللہ علیہ زاد المعاد میں لکھتے ہیں سیرت نبویہ ﷺ کا علم حاصل کرنا ہر مسلمان کے لیے فرض ہے کیونکہ سعادتِ دارین رسول اللہ ﷺ کی لائی ہوئی ہدایت و رہنمائی پر مبنی ہے۔

④ سیرت نبوی ﷺ، رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرامؓ کے جذبہ ایمان و یقین کے واقعات سے لبریز ہے جو ان سے اعلائے کلمۃ اللہ کی سربلندی کے لیے ظہور ہوئے ان دل آویز واقعات کو پڑھ اور سن کر مومنین کے عزائم وقوت میں اضافہ ہوتا ہے۔

دینِ حق کے دفاع کا جذبہ مستحکم ہوتا ہے اور دلوں راحت، سکون و اطمینان ملتا ہے۔

⑤ رسول اللہ ﷺ کی حیاتِ طیبہ میں ہر شعبۂ زندگی سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے لیے رہنمائی موجود ہے چاہے حاکم ہو یا محکوم۔ طالب علم ہو یا استاذ گویا آپ ؐ کی سیرت طیبہ ایک انسانِ کامل کے لیے ہر اعتبار سے اعلیٰ درجے کی نادر مثال ہے۔

⑥ رسول اللہ ﷺ کی سیرت کے مطالعہ سے قرآن مجید اور احادیث مبارکہ کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے کیونکہ قرآن مجید کا تعلق سیرت رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بہت گہرا ہے۔

((کان خلقه القرآن))

⑦ رسولِ رحمت ﷺ کے خصائص و امتیازات دوسروں سے رویہ، معاملات، حقوق و فرائض کا تعین کی صحیح معرفت سیرت طیبہ کے مطالعہ ہی سے ممکن ہے۔

⑧ سیرت رسول اللہ ﷺ کا مطالعہ کرنے سے عقیدہ و ایمان، شریعت، اخلاق، تفسیر، حدیث، مدنیت، سیاست، عدالت، دعوت و تربیت اور معاشرت اور

Marfat.com

مختلف امور کے متعلق بالکل صحیح، مستند اور مفید معلومات حاصل ہوتی ہے۔

⑨ سیرت طیبہ ﷺ اور حدیث مبارکہ میں گہرا تعلق ہے سیرت طیبہ کے مطالعہ سے صحیح احادیث کی معرفت حاصل ہوتی ہے۔

⑩ سیرت طیبہ کے مطالعہ سے دعوتِ اسلامیہ کے تدریجی حالات اور نشیب و فراز کے مراحل سے آگاہی حاصل ہوتی ہے اور ان مشکلات و تکالیف کا پتہ چلتا ہے جن سے رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو کلمہ طیبہ کی سربلندی کے لیے گزرنا پڑا اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی معلوم ہو جاتا ہے کہ آپ ؐ نے پیش آمدہ دشواریوں کی گھاٹیاں عبور کرنے کے لیے کیا طریقہ کار اختیار کیا۔

Marfat.com

1

سیرت النبی ﷺ کا آغاز وارتقاء

نبی کریم ﷺ کا اُسوہ حسنہ

سوال:...... اُسوۂ حسنہ پر آیت مبارکہ بتائیں؟

جواب:.... ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾

(الاحزاب: ٢١)

سوال:...... لفظ سیرت کے لغوی معنی بتائیں؟

جواب:...... "سیرۃ" سَارَ يَسِيْرُ سيرا سے چلنے پھرنے کے معنوں میں آتا ہے۔ طریقہ، راستہ، روش شکل وصورت طرزِ عمل، حسن السیرۃ۔

(لسان العرب: ٤/ ٣٨٩)

سوال:...... فقہاء ومحدثین کے نزدیک لفظ سیرت کے معنی؟

جواب:...... لفظِ سیرت سیر ومغازی اور جہاد کے معنوں میں مستعمل ہے۔

مثلاً: صحیح بخاری، کتاب المغازی، مسلم میں کتاب السیر والجہاد، فتح الباری میں کتاب المغازی والسیر کے عنوانات ہیں۔ اسی طرح السیر للاوزاعی م۱۵۷ھ کتاب السیر الصغیر اور کتاب السیر الکبیر محمد بن حسن الشیبانی ۱۸۹ھ۔

سوال:...... لفظ سیرت کی اصطلاحی تعریف کریں؟

جواب:...... آنحضرت ﷺ کے حالات زندگی اور اخلاق وعادات بیان کرنے

Marfat.com

کا نام سیرت ہے۔ آج دنیا کی تمام مسلم زبانوں اور بہت سی غیر مسلم زبانوں میں سیرت کا لفظ سرکارِ دو عالم ﷺ کی مبارک زندگی کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

(محاضرات سیرت، ص: ١٦)

اسلامی علوم وفنون میں سیرت کا لفظ سب سے پہلے رسول اللہ ﷺ کے اس طرزِ عمل کے لیے استعمال کیا گیا جو آپ ﷺ نے غیر مسلموں سے معاملہ کرنے اور جنگوں میں یا صلح اور معاہدات کے معاملات میں اپنایا۔

(کشاف اصطلاح الفنون قاضی محمد اعلیٰ تھانوی، ص:٦٢)

شریعت کی اصطلاح میں سیر سے مراد وہ طریقہ ہے جو کفار سے جنگ و جہاد میں اپنایا جائے۔ (فتح القدیر کمال بن همام: ١/ ١٠٢)

پہلا پہلو: مغازی رسول اللہ ﷺ۔ (تاریخ اسلام)

دوسرا: سیرت رسول کا قانونی پہلو۔ (فقہی رہنمائی والا پہلو)

شاہ عبدالعزیز محدث دھلوی کی جامع تعریف:

رسول اللہ ﷺ کے وجودِ گرامی سے جو کچھ بھی متعلق ہے، آپ ﷺ کے صحابہ اکرام، اہل بیت ان سے جو بھی متعلق ہے، رسول اللہ ﷺ کی ولادتِ مبارکہ سے لے کر اور آپ ﷺ کے دنیا سے تشریف لے جانے تک ان سب کی تفصیل کو اسلامی علوم وفنون کی اصطلاح میں سیرت کہتے ہیں۔

(عجالہ نافعہ، ص:٦٧)

سوال:...... سیرت طیبہ ﷺ کے ماخذ ومصادر ترتیب سے بتائیں؟

جواب:...... ① قرآن مجید:

"سیرت الرسول صورة مقتبسة من القرآن الكريم"

استاذ عزت دروزہ۔ سیرۃ نبویؐ کا اولین اور اصل مأخذ قرآنِ کریم ہی ہے۔

Marfat.com

◈۲ حدیث نبوی ﷺ:

رسول اللہ ﷺ کے اقوال، افعال اور تقاریر خوش اسلوبی سے جمع کر دیے گئے ہیں صحیح بخاری میں، قبل از اور نبوت بعد از نبوت کے ابواب قائم کر دیے ہیں۔

سنن اربعہ خصوصاً ترمذی میں سیرت کا مستقل تذکرہ موجود ہے، خصوصاً کتاب المناقب، امام بیہقی کی سنن کبریٰ۔ مسند احمد۔

◈۳ کتب شمائل:

امام ترمذی کی شمائل پر الگ کتاب ہے۔ صحیح بخاری اور الادب المفرد میں، الاستئذان، اللباس۔ مسلم میں البرّ والصلۃ، الزھد، الرقاق۔

◈۴ دلائل نبوت اور معجزات کے متعلق کتب: دلائل النبوۃ: ابونعیم صبہانی۔ الخصائص الکبریٰ: علامہ سیوطیؒ۔ دلائل النبوۃ: امام بیہقی۔

◈۵ کتب خصائص:

① سبل الھدیٰ والرشاد فی سیرت خیر العباد امام شامی۔

② الخصائص الکبریٰ، علامہ سیوطی

◈۶ کتب سیرت ومغازی

◈۷ تاریخی کتابیں

◈۸ ادبی کتابیں

سوال:...... حدیث و سیرت میں مختصر فرق بیان کریں؟

جواب:...... حدیث میں اصل بحث اقوال و افعال رسول اللہ ﷺ پر ہوتی ہے اور ذات و شمائل رسول ضمناً زیر بحث آتے ہیں، جبکہ سیرت میں ذات و شمائل رسول ﷺ اصلاً زیر بحث آتے ہیں۔

سوال:...... کیا سیرت کا علم حاصل کرنا ضروری ہے؟

جواب:...... سیرت کا علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے، اس لیے کہ سعادت

Marfat.com

دارین، رسول اللہ ﷺ کی لائی ہوئی ہدایت اور رہنمائی پر مبنی ہے۔ کیونکہ ہدایت کا ذریعہ صرف اور صرف اطاعت نبوی ﷺ ہے۔ (زاد المعاد ابن قیم، ص:٦)

(سوال):......صحابہ کرام رضی اللہ عنہم مغازی ﷺ کو کس طرح پڑھتے تھے؟

(جواب):......قرآن کریم کی سورتوں کی طرح اسلامی غزوات کے واقعات یاد کرائے جاتے تھے۔

((كنا نعلم مغازي النبي كما نعلم السورة من القرآن)) (البدايه والنهاية :٣/ ٢٤٢)

محمد بن سعد بن ابی وقاص کا بیان ہے:

((كان ابى يعلمنا المغازى والسرايا ويقول يا بنى انها شرف ابائكم فلا تضيعوا ذكرها))

(سیرت حلبیه : ١/ ١)

''ہمارے والد ہم لوگوں کو مغازی اور سرایا کی تعلیم دیتے تھے اور کہتے تھے: اے بیٹو! یہ تمہارے آباؤ اجداد کا شرف ہے، تم لوگ ان کو یاد رکھو اور ضائع نہ کرو۔''

(سوال):...... مدینہ منورہ میں مغازی کی مشہور درسگاہ کس کی تھی؟

(جواب):......عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی، اس میں علم مغازی کے لیے باقاعدہ تعلیم مقرر کی تھی۔

"وكان عنده حمل بعير"

''ان کے پاس ایک اونٹ کے وزن کے برابر یادداشتیں تھیں۔''

(سیر اعلام النبلاء : ٤/ ٤٢٢)

تابعین کا دور:

(سوال):......مغازی رسول ﷺ کے سب سے پہلے مدون کون تھے؟

Marfat.com

جواب:......عروہ بن زبیر بن العوام ۲۳ھ تا ۹۴ھ حدیث، فقہ اور مغازی کے بہت بڑے عالم تھے۔ عائشہ رضی اللہ عنہا کے بھانجے تھے۔ امام بخاری رحمۃ اللہ نے فتح مکہ کی تفصیلات حضرت عروہ بن زبیر کی روایت سے پیش کی ہیں۔

ابن کثیر لکھتے ہیں:

"کان فقیھا عالما حافظا ثبتاحجة عالما بالسیر، وھو اوّل من صُنِفَ المغازی" (البدایة والنھایة: ٦/ ٢٢٧، کشف الظنون عن اسامی الکتب والفنون حاجی خلیفه: ٢/ ١٢٤٧)

سوال:......عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کی مغازی پر کتاب کا نام بتائیں؟

جواب:......"کتاب المغازی"۔

سوال:......کتاب المغازی کے راوی کون ہیں؟

جواب:......ابوالاسود محمد بن عبدالرحمٰن ۱۳۷ھ۔ محمد بن شہاب الزہری ۱۲۴ھ۔ سعد بن ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف ۲۰۱ھ۔

نوٹ:......سعید بن مسیبؒ م ۹۴ھ کی مرویات سیرت کا ذخیرہ امام طبری نے اپنی تاریخ میں شامل کیا ہے۔

سوال:......سیرت مغازی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مدوّن کرنے والی دوسری بڑی شخصیت کون ہیں؟

جواب:......ابان بن عثمان رضی اللہ عنہ بن عفان (۱۰۱ھ)۔

انہوں نے ۸۲ھ تک کتاب المغازی مکمل کر لی تھی۔ امام مالک نے آپ سے روایات لیں۔ اسی طرح آپ کی مرویات طبقات ابن سعد، تاریخ طبری اور تاریخ یعقوبی میں محفوظ ہیں۔ (تہذیب التہذیب: ١/ ٦٥)

سوال:......ابان بن عثمان سے کن لوگوں نے کتاب المغازی روایت کی؟

جواب:......عبدالرحمٰن۔ محمد بن شہاب الزہری۔ ابوالزناد۔ مغیرہ بن عبدالرحمٰن

Marfat.com

مخزومی۔ (تہذیب التہذیب: ۱/ ۶۵)

سوال:......کونسی خاتون مغازی کے اولین عالموں میں شمار کی گئیں؟

جواب:......ام عمرو بنت جندب۔

سوال:......وہب بن منبہ (۱۱۰ھ) نے کیا کام کیا؟

جواب:......ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے شاگرد تھے، سیرت و مغازی کی روایات جمع کیں، ان کی جمع کردہ روایات کا نسخہ جرمنی کے کتب خانہ میں موجود ہے۔ ان کی روایات ابن اسحاق، ابن قتیبہ، طبری وغیرہ میں محفوظ ہیں۔

نوٹ: ......امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل جیسی عظیم ترین شخصیت نے بابِ سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں مستند ترین راماماں سیرت عروہ بن زبیر ۹۴ھ، امام زہری، محمد بن مسلم بن شہاب کے علاوہ ابن اسحاق اور موسیٰ بن عقبہ کی روایات کا ذکر تراجم ابواب میں کیا ہے۔

سوال:......محمد بن شہاب الزہری کا سیرت میں کیا کام ہے؟

جواب:......آخری تابعی ہیں امام مالک سمیت بڑے محدثین کے استاد ہیں۔ (۵۰ تا ۱۲۴ھ)

سوال:......تابعین کے دور میں کن اُموی خلفاء نے سیرت کو مرتب کروایا؟

جواب:......مروان بن حکم اس کا بیٹا عبدالملک بن مروان انہوں نے عروہ بن الزبیر اور ابان بن عثمان کو سیرت نبوی کا کام کرنے پر مقرر کیا۔

عمر بن عبدالعزیز نے عاصم بن عمر بن قتادہ نعمان انصاری کو سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا کام کرنے کے لیے مقرر کیا۔

سوال:......محمد بن شہاب الزہری نے کن تین تابعین کی روایات کو جمع کیا ہے؟

جواب:......عروہ بن الزبیر۔ ابان بن عثمان ۔ عاصم بن عمر بن قتادہ انصاری کی مرویات کو مرتب کیا۔

Marfat.com

سوال:.....السیرۃ الصحیحہ کس تابعی کی کتاب ہے؟

جواب:.....سلیمان بن طرحان رحمۃ اللہ علیہ۔ (یہ کتاب مشہور مستشرق جان کریمر نے ایڈٹ کر کے شائع کی)

سوال:.....علی بن حسین زین العابدین کا سیر و مغازی میں کیا کام ہے؟

جواب:.....اپنی یادداشت کے لیے سیر و مغازی کا مجموعہ مرتب کیا، روزانہ قرآن مجید کی تلاوت کے ساتھ اسے بھی تلاوت کرتے، یہ نسخہ دوسروں تک نہیں پہنچا۔

(البدایہ والنہایۃ:۱/ ٦٨)

سوال:.....امام محمد بن شہاب الزہری سے کن لوگوں نے روایت کی؟

جواب:.....موسیٰ بن عقبہ۔ معمر بن راشد۔ محمد بن اسحاق وغیرہ مالک بن انس۔ اوزاعی لیث بن سعد۔ ۱۴۱، ۱۴۰۔ سیان بن عیینہ، شعیب بن ابی حمزہ، حافظ ابن حجرؒ نے الاصابۃ میں مغازی کے متعلق ۴۸ روایات ان سے روایت کیں۔

سوال:.....موسیٰ بن عقبہ کا مغازی و سیرت میں مقام بتائیں؟

جواب:.....امام زہری کی روایات کو قلمبند کیا۔ امام مالک کہا کرتے تھے: علیکم بمغازی موسیٰ بن عقبہ فانہ ثقۃ، مشہور مستشرق ایڈورڈ زسخاؤ نے ۱۹۰۴ء میں ان کی مغازی کا ایک حصہ المنتقٰی من مغازی موسیٰ بن عقبہ کے نام سے ایڈٹ کیا۔

روایات کا بڑا حصہ طبقات ابن سعد میں ملتا ہے۔ (اصحاب بدر کی مکمل فہرست اس میں شامل ہے) ان کے شاگرد امام ابن سعد ہیں۔

سوال:.....معمر بن راشد کا کارنامہ بیان کریں؟

جواب:.....وفات ۱۵۴ھ۔ کتاب المغازی، طبری واقدی ابن سعد میں روایات موجود ہیں۔ یحییٰ بن معین نے ثقہ قرار دیا ہے۔ ان کے شاگرد امام عبدالرزاق بن ہمام الصنعانی ہیں۔

Marfat.com

سوال:......امام محمد بن اسحاق کی (85ھ تا 150ھ۔704ء تا 767ء) کی روایت سیرت کے بارے میں بتائیں؟

جواب:...... (۱۵۱ھ) سیرت و مغازی کا مکمل احاطہ کیا، امام زہریؒ فرماتے تھے: میرا یہ شاگرد اس مضمون کا سب سے بڑا عالم ہے۔ کتاب کے تین حصے ہیں۔

۱ المبتداء ۲ المبعث ۳ مغازی

سوال:......محمد بن عمر الواقدی کا تعارف کروائیں؟

جواب:...... مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے، ۲۰۷ھ میں فوت ہوئے۔ امام بخاری، رازی، نسائی اور دارقطنی نے فرمایا: ان کی حدیث متروک ہے، البتہ ابوعبید قاسم بن سلام، ابوبکر صنعانی نے انہیں ثقہ قرار دیتے ہیں۔ حافظ ابن حجر تقریب التہذیب میں لکھتے ہیں وسعتِ علم کے باوجود واقدی متروک ہیں۔ اصحاب صحاح ستہ میں سے ابن ماجہ کے سوا کسی محدّث نے ان کی کوئی حدیث نہیں لی۔ ابن سید الناس نے ان کا دفاع کیا ہے۔ (عیون الاثر فی فنون المغازی، ص: ۱۷)

نتیجہ:......اکثر اہل علم نے انہیں علمِ حدیث میں ضعیف قرار دیا ہے مگر سیرت و مغازی میں ان کی امامت مسلمہ ہے۔

سیرت میں علمی اور فنی اسلوب اختیار کیا ہے۔ واقعات کو منطقی انداز میں ترتیب دیتے ہیں۔ ہر راوی اور غزوہ کی تاریخ درج کرتے ہیں۔

سوال:......ابن سعدؒ کے بارے میں بتائیں؟

جواب:......محمد بن سعد ۲۳۰ھ فوت ہوئے۔ انہیں کاتب واقدی کے لقب سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔ ابن سعد عموماً محدثین کی جرح سے محفوظ رہے۔ ان کا شمار محدثین میں ہوتا ہے۔

۸ جلدوں میں الطبقات مرتب کی اس کی پہلی دو جلدیں سیرتِ رسول ﷺ پر ہیں۔

Marfat.com

سوال:......دوسری صدی ہجری میں فن سیرت کا کون سا مرحلہ شروع ہوا؟

جواب:......پہلی صدی ہجری کے آخر اور دوسری صدی ہجری کی پہلی چوتھائی تک پہنچتے پہنچتے سیرت کے مفہوم میں وسعت پیدا ہوئی۔ غزوات کے سفروں کے حالات کے علاوہ آپ کا نسب زمانہ ولادت اور ماقبل کے حالات، بچپن، جوانی بعثت سے پہلے کے دیگر واقعات کا ذکر بھی شامل ہوگیا۔ مثلاً سیرت ابن اسحاق کی مغازی کا پہلا حصہ آغاز نبی ﷺ کے نسب مبارکہ سے کیا گیا ہے۔

سوال:......تیسری صدی ہجری سے فن سیرت کا کون سا مرحلہ شروع ہوا؟

جواب:......اس مرحلے میں کتب سیرت کی تنقیح، تہذیب اور ترتیب کا اہم مرحلہ شروع ہوا۔ اس کا آغاز عبدالملک بن ہشام بن ایوب حمیری ۲۱۳ یا ۲۱۸ھ کے کام سے ہوتا ہے۔ آپ نے سیرت ابن اسحاق کی تہذیب عمدہ تنقیح اور ترتیب کا فریضہ انجام دیا اور اس میں وقیع اضافے بھی کیے اور اس کا نام السیرۃ النبویۃ لابن ھشام ہے۔

سوال:......ابن حبیب البغدادی کا تعارف کروائیں۔

جواب:......ابن حبیب البغدادی ۲۴۵ھ اس صدی کے بڑے سیرت نگار ہیں۔ انہوں نے کتاب "المحبّر" ترتیب دی اس میں ایسی معلومات جمع کیں جو دوسری کتابوں میں نہیں ملتیں البتہ اُن کی توثیق کرنا ایک مشکل مرحلہ ہے۔

سوال:......ابوالحسن علی بن حسین مسعودی کی کتاب کا نام کیا ہے؟

جواب:......مروج الذھب ومعاون الجوھر۔

سوال:......امام ابوزرعہ عبدالرحمٰن بن عمرو بن عبداللہ بن صفوان دمشقی م ۲۱۸ھ نے باب سیرت میں کیا کام کیا؟

جواب:......حدیث میں "المصنّف" کے علاوہ تاریخ میں سیرت رسول اللہ کے علاوہ سیرۃ الخلفاء بھی شامل تھی یہ کتاب تاریخ ابی زرعۃ الدمشقی کے نام سے چھپ

Marfat.com

چکی ہے۔

(سوال):......ابوبکر احمد بن ابی خیثمہ زہیر بن حرب (۲۷۹ھ) کا کیا کام ہے؟

(جواب):......"التاریخ الکبیر" مرتب کی جس میں سنین کی ترتیب سے مختصر سیرت شامل ہے۔

(سوال):...... ابومحمد عبداللہ بن مسلم بن قتیبہ دینوری م ۲۷۶ھ کا باب سیرت میں کارنامہ بیان کریں۔

(جواب):......انہوں نے اس باب میں محدثین کے اسلوب پر "المعارف"، "عیون الاخبار" تالیف کیں جو سیرت کے بنیادی ماخذ میں شامل ہیں۔

(سوال):......مورخانہ اسلوب میں سیرت پر کون سی کتب تالیف کی گئیں؟

(جواب):......(۱) انساب الاشراف میں احمد بن یحییٰ بلاذری م ۲۷۹ھ نے نسب کے حوالے سے تاریخ بیان کی، فتوح البلدان میں رسول اللہ ﷺ کے معاہدات اور امان نامے نقل کیے ہیں۔ محدثین کے طریقے کے مطابق اسانید کا اہتمام کیا مگر علمائے جرح وتعدیل نے اُن کا شمار ضعفاء میں کیا ہے۔

(۲) تاریخ الامم والملوك، اس کے مؤلف مشہور محدث مفسر، مورخ محمد بن جریر طبری م ۳۱۰ھ ہیں۔ اس کتاب کا ایک حصہ سیرت رسول اللہ ﷺ پر مشتمل ہے۔ تمام اسانید کو جمع کیا ہے خواہ صحیح ہیں یا ضعیف۔

(سوال):...... چوتھی صدی ہجری میں علم سیرت کے میدان میں کون سا نمایاں کام ہوا؟

(جواب):......اس صدی میں اندلس، مغرب کے سیرت نگاروں نے محدثین کے اسلوب پر نمایاں کام سرانجام دیا اُن میں:

۱: ابومحمد عبداللہ بن ابی زید قیروانی م ۳۸۶ھ نے کتاب الجامع فی السنن والاداب والمغازی والتاریخ تالیف کی۔

۲: اندلس میں علامہ ابن حزم م ۴۵۶ھ نے جوامع السیرة النبویة مرتب کی۔

Marfat.com

۳: حافظ ابن عبدالبر ۴۶۳ھ کی "الدرر فی اختصار المغازی والسیر".

۴: ابوربیع سلمان بن موسیٰ کلاعی اندلسی ۶۳۴ھ نے "الاکتفاء بما تضمنه من مغازی رسول اللّٰه والثلاثة الخلفاء" مرتب کی۔

(سوال):...... چھٹی ساتویں ہجری میں سیرت نگاری پر کام کا جائزہ لیں؟

(جواب):...... (۱) عبدالرحمٰن بن علی بن محمد بن جعفر جوزی ۵۹۷ھ کی المنتظم فی تاریخ الملوك والأمم، ابن اثیر الجزری ۶۳۲ھ الکامل فی التاریخ، ابوزکریا یحییٰ بن شرف نووی ۶۷۶ھ تهذیب الاسماء واللغات، علی بن محمد بن محمود کازرونی ۶۹۷ھ نے سترہ جلدوں میں ضخیم تاریخ روضة الأریب لکھی جس میں سیرت نبویہ شامل ہے اسی طرح الگ سے السیرة النبویة کے نام سے مستقل کتاب لکھی۔

(الدرر الکامنة فی اعیان المائة الثامنه: ۳/ ۱۱۹)

(سوال):...... آٹھویں صدی ہجری کے سیرتی ادب کام کا تذکرہ کریں؟

(جواب):...... (۱) حافظ عبدالمومن دمیاطی ۷۰۵ھ نے المختصر فی سیرة سید البشر تالیف کی۔ (۲) علامہ علاء الدین علی بن محمد بن حسن خلاطی ۷۰۸ھ کی سیرت خلاطی۔ (۳) مشہور محدث حافظ شمس الدین محمد بن احمد عثمان ذہبی م ۷۴۸ھ کی تاریخ الاسلام کا ایک حصہ سیرت نبویؐ کے تذکرہ کے لیے مختص ہے۔ (۴) حافظ عمادالدین ابن کثیرؒ "البدایة والنهایة" جس کے پہلے چھ اجزاء سیرت پر مشتمل ہیں اور الگ سے السیرة النبویة کے نام سے چھپ چکی ہے۔

(سوال):...... صحیح البخاری میں سیرت نویسی کا اسلوب بیان کریں۔

(جواب):...... امام بخاری ۲۵۶ھ نے پہلی کتاب بدء الوحی پر لکھی۔ اس کے بعد کتاب الایمان اور کتاب العلم ہیں۔ پھر عبادات ان سب امور کا تعلق رسالت

Marfat.com

سے ہے۔ کتاب الجهاد والسیر اور کتاب المغازی الگ الگ ہیں۔ کتاب المناقب میں آپ کے شخصی احوال، فضائل، عادات، اخلاق، مرض و وفات بیان کیے۔ نسب کے حوالے سے روایات نقل کیں۔ علامات النبوۃ پر مشتمل باب قائم کیا۔ کتاب فضائل اصحاب النبیؐ اور کتاب مناقب الانصار میں آپؐ کے دوستوں اور خاندان کے حالات ذکر کیے۔ کتاب الاطعمة، کتاب الذبائح والصید، کتاب الأضاحی، کتاب الأشربة آپؐ کی شخصیت کا دلفریب تذکرہ ہے۔ کتاب الدعوات، کتاب الرقاق اپنے رب سے مناجات زہد وورع کا بیان ہے۔

امام بخاریؒ نے اس کا جو نام تجویز کیا ہے اُس سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ حدیث کی کتاب ہونے کے ساتھ یہ سیرت النبی ﷺ کی سب سے اعلیٰ کتاب ہے۔

"الجامع الصحيح المسند من حديث رسول الله ﷺ وسننه وأيامه" ایک اور روایت کے مطابق انہوں نے کتاب کا نام "الجامع المسند الصحيح المختصر من أمور رسول الله ﷺ وسننه وايامه" رکھا۔

(سوال):......امام مسلم کی سیرت نگاری بیان کریں۔

(جواب):......امام مسلم بن حجاج قشیری م ۲۶۱ھ نے آپؐ کے شخصی امور کے علاوہ آپ کا نسب مبارک، اخلاق و عادات، معجزات مکہ و مدینہ میں قیام جہاد و سیر اور وفات کے بارے میں صحیح روایات جمع کی ہیں۔

(سوال):......شمائل رسولؐ پر کون سی کتب تحریر کی گئی ہیں؟

(جواب):......الشمائل النبوية والخصائص المصطفويه: امام ترمذی ۲۷۵ھ۔

صفة النبی: ابوالبختری وہب بن وہب اسدی ۲۰۰ھ۔

صفة النبی: ابوالحسن علی بن محمد مدائنی ۲۳۴ھ۔

صفة اخلاق النبی: داؤد بن علی اصفہانی۔

اخلاق النبیؐ وادابہ: محمد بن جعفر اصفہانی ۳۶۹ھ۔

Marfat.com

شرف المصطفیٰ: ابوسعید عبدالملک بن محمد نیشا بوری۔
الأنوار في شمائل النبی المختار: حسین بن مسعود بغوی ۵۱۰ھ۔
الشفاء بتعریف حقوق المصطفیٰ: قاضی عیاض یحصبی ۵۴۴ھ۔
الشمائل بالنّور الساطع الکامل: ابن مقری غرناطی ۵۵۲ھ۔
عیـون الأثـر فی فنون المغاذی والشمائل والسیر: محمد بن سید الناس ۷۳۴ھ۔
شمائل الرسول: حافظ عماد الدین ابن کثیر ۷۷۴ھ۔
سفر السعادة: مجد الدین فیروز آبادی ۸۱۷ھ۔

سوال:...... دلائل النبوۃ اور اعلام النبوۃ پر کتب کے نام لکھیں۔

جواب:...... دلائل کے موضوع پر سب سے پہلی کتاب:

دلائل النبوة: محمد بن یوسف فریابی (۲۱۲ھ)
آیات النبی: علی بن محمد مدائنی (۲۳۴ھ)
أعلام النبوة: داؤد بن علی الاصفہانی (۲۸۰ھ)
أعلام الرسول الله: ابن قتیبہ (۲۷۶ھ)
دلائل النبوة: ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی (۴۵۸ھ)

سوال:...... سیرۃ ابن ہشام کی شروح کے نام لکھیں؟

جواب:...... امام عبدالرحمٰن سہیلی کی "الروض الأنف"، امام یحییٰ بن حمزہ بن علی طالبی کی "الأنوار المصیئة فی شرح الأخبار النبویة" اور اسی طرح سیرۃ ابن ہشام کی تلخیص خلاصة السیر کے نام سے کی۔

سوال:...... عیون الاثر کی شرح کا نام لکھیں۔

جواب:...... نـور الـنبراس فی سیرة ابن سید الناس ابراہیم بن محمد خلیل طرابلسی ۸۴۱ھ کی تصنیف ہے۔

Marfat.com

سوال:......زاد المعاد فی ھدی خیر العباد کا اسلوب بتائیں۔

جواب:......امام ابن قیمؒ، شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ کے عظیم شاگرد تھے۔(۷۵۱ھ)

امام ابن قیمؒ کے نزدیک سیرت پر کتاب تین چیزوں پر مشتمل ہونی چاہیے۔

انہوں نے اپنی کتاب میں نبی ﷺ کے نسب مبارک، بچپن، جوانی سمیت آپ کی حیاتِ مبارکہ کے واقعات آپ کی ازواج، اولاد، خدام، لباس، نعلین، مسواک، سلاح واثاث اور سواریوں کی تفصیلات بیان کیں ہیں اُس کے ساتھ ساتھ آپؐ کے اٹھنے، بیٹھنے، سوار ہونے، بولنے، خاموشی وضو اور عبادت کے طریقوں کو وضاحت سے بیان کیا ہے اور ان واقعات سے فقہی مسائل بھی اخذ کیے ہیں۔اس لحاظ سے زاد المعاد سیرت کی جامع کتاب ہے۔بیانیہ انداز میں اسوہ حسنہ کو واضح کرتے ہیں۔

زاد المعاد میں صحیحین سے خوب استفادہ کیا گیا ہے۔

سوال:......نویں اور دسویں صدی ہجری میں سیرت نویسی کا کون سا اسلوب سامنے آیا؟

جواب:......زیادہ سے زیادہ معلومات جمع کرنے کا رجحان۔"سبل الھدی والرشاد فی سیرۃ خیر العباد" میں ۳۰۰ سے زیادہ کتابوں سے استفادہ کیا ہے۔اس کا اردو ترجمہ شائع شدہ ہے۔

سوال:...... برصغیر میں عیسائی مستشرق عمادُ الدِّین کے اعتراضات کا جواب کس نے دیا؟

جواب:......مولانا الطاف حسین حالی، مولوی چراغ علی۔

سوال:......انگریز لیفٹیننٹ گورنر سر ولیم میور نے کونسی کتاب لکھی؟

جواب:......The Life of Muhammad (PBUH) (چار جلدوں میں) ۱۸۶۰۔۶۴ء میں شائع ہوئی۔

سوال:......سر ولیم میور کے اعتراضات کا جواب کس شخصیت نے دیا؟

جواب:......سر سید احمد خاں نے (الخطبات الاحمدیہ) ۱۸۷۲ء میں شائع ہوئے ۱۲،

Marfat.com

خطبات جبکہ انگریزی میں ۱۸۷۰ء میں انگلستان میں چھپ گئے تھے۔

(سوال):...... سر ولیم میور کے اعتراضات کا جواب دینے والی دوسری بڑی شخصیت کون تھیں؟

(جواب):...... سید امیر علی کلکتہ ہائی کورٹ کے پہلے مسلمان جج۔ انگریزی زبان کے بڑے ادیب تھے۔

"A critical appraisal of the life and achievments of Muhammad (P.U.B.H).

آخری ایڈیشن جو سید امیر علی کی زندگی میں شائع ہوا ۱۹۰۹ء میں Spirit of Islam کے نام سے شائع ہوا۔

(سوال):...... برصغیر میں سیرت نبوی ﷺ پر سب سے پہلے کس نے لکھا؟

(جواب):...... ابو معشر نجیح بن عبدالرحمٰن السندھی المدنی م 170ھ نے ''مغازی'' کے نام سے کتاب لکھی۔

(سوال):...... برصغیر اور شمالی ہندوستان کے پہلے سیرت نگار کون ہیں؟

(جواب):...... شیخ عبدالحقؒ۔ (محاضرات سیرت:۵۹۷)

(سوال):...... شیخ عبدالحق نے سیرت پر کونسی کتاب لکھی؟

(جواب):...... مطلع الانوار البهية فی الحلية النبوية (مخطوطہ) مدارج النبوۃ، مشکوۃ پر شرحیں لکھیں۔ مرسی اشعة اللمعات فی شرح المشکوٰۃ ۲ جلد میں۔ عربی۔ لمعات التنقيح فی شرح مشكوة المصابيح ۴ جلد میں۔

(سوال):...... شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی کا سیرت پر کام بتائیں؟

(جواب):...... رسالۃ فی اثباۃ النبوۃ (نبوت کا مقام و مرتبہ، معجزات، ختم نبوت، قرآن مجید کی عظمت و فضائل بیان کیے۔ بدعات و خرافات کا قلع قمع کیا)

(سوال):...... برصغیر میں پہلی درسی سیرت پر کتاب کس نے لکھی؟

Marfat.com

جواب:......شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ "سرور المحزون" اصل میں امام ابن سید الناس کی کتاب "نور العیون فی سیر الأمین المامون" کا اردو ترجمہ ہے۔اس کی تالیف کا زمانہ تقریباً ۱۷۳۵ء کا ہے۔

سوال:......اردو زبان میں سیرت نگاری کی ابتدا کس نے کی؟

جواب:...... ۱۸۳۹ء میں قاضی بدر الدولہ نے۔ فوائد بدریہ کے نام سے ۴۰۴ صفحات ۲ جلد میں قدیم اردو دکنی میں لکھی۔

سوال:......اردو میں سیرت پر دوسری بڑی اہم کتاب کس نے لکھی؟

جواب:......"تواریخ حبیب الہ" مفتی عنایت احمد کاکوری نے ۱۸۵۷ء میں لکھی۔ جنگ آزادی کے عالم مجاہد تھے پہلی مرتبہ جہاد کے وجوب کا فتویٰ دینے والے ہیں۔ کالا پانی جزائر انڈیمان میں سزائے موت سنائی گئی، اسی دوران یہ کتاب تحریر کی۔

سوال:......زاد المعاد کا اردو میں سب سے پہلے کس نے ترجمہ کیا؟

جواب:......نواب مصطفیٰ خان شیفتہ نے، مرزا غالب کے شاگرد تھے۔

سوال:......رحمۃ للعالمین کے مؤلف کا نام تحریر کریں؟

جواب:...... قاضی محمد سلمان منصور پوری رحمۃ اللہ علیہ، ان کا سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر تین کتابیں لکھنے کا ارادہ تھا۔ مختصر، متوسط، مطول مگر نہ لکھ سکے، حسرت و آرزو لیے اس جہان فانی سے کوچ کر گئے۔ مختصر: مہر نبوت، متوسط: رحمۃ للعالمین اور مطول مکمل ہی نہ کر سکے۔

سوال:......سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا تعارف کروائیں؟

جواب:...... عہد عروج کی سب سے اہم کتاب مولانا شبلی نعمانی (۱۸۵۷ء۔۱۹۱۴ء) اور سید سلمان ندوی کی (۱۸۸۴ء۔۱۹۵۳ء) مشترکہ تصنیف ہے، سیرۃ النبی کی پہلی دو جلدیں شبلی نعمانی کے قلم سے اور باقی پانچ جلدیں ان کی وفات کے بعد ان کے شاگرد سید سلیمان ندوی نے تحریر کی ہیں۔

سوال:......"نشر الطیب" کے مؤلف کون ہیں؟

Marfat.com

جواب:......مولانا اشرف علی تھانوی ۱۹۱۲ء میں مکمل ہوئی۔

سوال:......"الشمامة العنبرية من مولد خير البرية" یہ کس کی تالیف ہے؟

جواب:......نواب صدیق حسن خانؒ۔ ۱۳۰۵ھ میں بھوپال سے شائع ہوئی۔

سوال:......''خطبات مدراس'' کس کی تالیف ہے؟

جواب:......سید سلیمان ندوی رحمۃ اللہ علیہ۔

سوال:......''النبی الخاتم'' کس کی تالیف ہے؟

جواب:......سید مناظر احسن گیلانی (۱۹۵۰۔۱۸۹۲ء)

سوال:......''سیرت المصطفیٰ'' کس کی تالیف ہے؟

جواب:......مولانا محمد ادریس کاندھلوی (۱۹۷۴۔۱۹۰۱ء)

سوال:......''رسولِ رحمت'' کس کی تالیف ہے؟

جواب:......مولانا ابوالکلام آزاد۔

سوال:......''محسن انسانیت'' کس کی تالیف ہے؟

جواب:......مولانا نعیم صدیقی۔

سوال:......''سیرت نبوی قرآنی'' کس کی تالیف ہے؟

جواب:......مولانا عبدالماجد دریا آبادی۔

سوال:......''رسول رحمت صلی اللہ علیہ وسلم'' کس کی تالیف ہے؟

جواب:......مولانا غلام رسول مہر۔

سوال:......''پیغمبر انسانیت'' کس کی تالیف ہے؟

جواب:......مولانا شاہ محمد جعفر پھلواری۔

سوال:......''انسانِ کامل'' کس کی تالیف ہے؟

جواب:......ڈاکٹر خالد علوی۔

سوال:......''اصح السیر'' کس کی تالیف ہے؟

Marfat.com

جواب:......حکیم عبدالرؤف دانا پوری۔

سوال:......''محمد رشی'' اور ''مقدس رسول ﷺ'' کے مؤلف کا نام بتائیں؟

جواب:......مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ۔

سوال:......''سیرت رحمت عالم'' کس کی تالیف ہے؟

جواب:......ڈاکٹر اکرم ضیا العمری۔

سوال:......''سیرت المصطفیٰ ﷺ'' کس کی تالیف ہے؟

جواب:......مولانا ابراہیم میر سیالکوٹیؒ۔

سوال:......''اسوہ کامل'' کس کی تالیف ہے؟

جواب:...... پروفیسر ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر حفظہ اللہ۔ سابق ڈائریکٹر السیرۃ جامعہ اسلامیہ بہاولپور چیئرمین شعبہ علوم اسلامیہ یونیورسٹی آف سرگودھا، سرگودھا۔

سوال:......''پیغمبر اعظم'' آخر کس کی تالیف ہے؟

جواب:......ڈاکٹر نصیر الدین ناصر۔

سوال:......''الرحیق المختوم'' کس کی تالیف ہے؟

جواب:......مولانا صفی الرحمٰن مبارکپوری۔

سوال:......''خطبات محمدی ﷺ'' کس کی تالیف ہے؟

جواب:......مولانا محمد جونا گڑھی۔

سوال:......''سیرت سرورِ عالم'' کس کی تالیف ہے؟

جواب:......مولانا مودودیؒ۔

سوال:......''ضیاء النبی ﷺ'' کس کی تالیف ہے؟

جواب:......پیر کرم شاہ الازہری۔

سوال:......''الصادق الامین'' کس کی تالیف ہے؟

جواب:......ڈاکٹر محمد لقمان سلفی حفظہ اللہ۔

Marfat.com

2

جزیرہ نمائے عرب اور اس کا محل وقوع

سوال:......لفظ عرب کے لغوی معنی کیا ہیں؟

جواب:......صحرا اور بے آب و گیاہ زمین۔

عہد قدیم سے یہ لفظ جزیرہ نمائے عرب اور اس میں بسنے والی قوموں پر بولا گیا لفظ عرب دراصل "عربہ" تھا جس کے معنی صحرا اور بادیہ جنگل کے ہیں چنانچہ عربی میں اہل بادیہ کو اعراب کہتے ہیں۔

سوال:......جزیرہ سے کیا مراد ہے؟

جواب:......خشکی کا وہ ٹکڑا جس کی چار طرف پانی ہو جزیرہ کہلاتی ہے۔ جیسے جزیرہ قبرص۔ صقلیہ۔ کیوبا وغیرہ۔ جبکہ زمین کا ایسا ٹکڑا جس کی تین طرف پانی ہو اسے جزیرہ نما کہتے ہیں۔ عرب بھی ایک جزیرہ نما ہے کیونکہ اس کی تین جانب مشرق مغرب، جنوب پانی ہے اور صرف شمال میں خشکی ہے اسی لیے اسے جزیرۃ العرب کہتے ہیں۔

سوال:......جزیرہ نمائے عرب کو کتنے طبعی حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے؟ (طبعی تقسیم ۶۳۲ء)

جواب:...... پانچ بڑے حصوں میں۔

① تہامہ ② حجاز ③ نجد ④ یمن ⑤ عروض

(السيرة النبوية لابن هشام :۳/ ۳٦۸ ، معجم البلدان :۳/ ۳٤۷)

Marfat.com

سوال:...... جزیرہ نما عرب کی طبعی اور جغرافیائی حیثیت کیا ہے؟

جواب:...... اندرونی طور پر یہ چہار جانب سے صحرا اور ریگستان سے گھرا ہوا ہے، جس کی وجہ سے یہ محفوظ قلعہ بن گیا ہے کہ بیرونی قوموں کا اثر و نفوذ چھوڑنا اور قبضہ کرنا مشکل بن گیا ہے۔

سوال:...... تہامہ کہاں واقع ہے؟

جواب:...... یہ بحیرہ اُحمر کے کنارے کا ساحلی میدان ہے جو بحیرہ احمر اور پہاڑی سلسلے حجاز کے درمیان واقع ہے۔ اس علاقے کو سخت گرمی اور حبس کی وجہ سے ''تہامہ'' کہا جاتا ہے۔ تہامہ "التھم" سے مشتق ہے، جس کا لغوی معنی سخت گرمی اور حبس ہے۔ (اطلس العالم، ص: ۹۶)

سوال:...... حجاز کہاں واقع ہے؟

جواب:...... یہ جبال سراۃ کا سلسلہ ہے جو شام اور یمن کے درمیان پھیلتا چلا گیا ہے۔ اس کا عرض تقریباً 175 کلومیٹر ہے۔

سوال:...... حجاز کو ماہرین جغرافیہ نے کتنے حصوں میں تقسیم کیا ہے؟

جواب:...... 12 حصوں میں۔

مدینہ، خیبر، فدک، ذومرہ، دار بلی، دار اشجع، دار مزینہ، دار جہینہ، ہوازن، سلیم، ہلال، شعب اور بد۔

سوال:...... مکہ مکرمہ کس خطے میں واقع ہے؟

جواب:...... تہامہ۔

سوال:...... مدینہ منورہ کس خطے میں واقع ہے؟

جواب:...... حجاز۔

سوال:...... فدک کہاں واقع ہے؟

جواب:...... حجاز میں، مدینہ منورہ سے دو دن کے فاصلے پر ہے۔

Marfat.com

فدک، خیبر کے مشرق میں ایک بستی تھی، جو آج کل حائل میں حائط کے نام سے مشہور ہے۔

سوال:......فدک کی زمین کس کے لیے مخصوص تھی؟

جواب:......صرف نبی کریم ﷺ کے لیے مخصوص تھی، اس میں سے آپ ﷺ اپنے اوپر خرچ فرماتے تھے۔ بنو ہاشم کے بچوں کی عیالداری کرتے تھے۔ غیر شادی شدہ ضرورت مندوں کی شادی فرماتے تھے۔

(السيرة النبوية لابن هشام :٣/ ٣٦٨)

سوال:......نجد کہاں واقع ہے؟

جواب:...... یہ جنوب میں یمن سے لے کر شمال میں صحرائے سماوہ (عراق) اور مشرق میں عروض تک پھیلا ہوا ہے۔

سوال:......نجد کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب:......اسے نجد کا نام اس لیے دیا گیا ہے کہ اس کی زمین بلند سطح مرتفع ہے۔ یہ سطح سمندر سے ۷۵۰ تا ۱۵۰۰ میٹر بلندی پر ہے۔ (معجم البلدان :١/ ٣٥٦ ، ١/ ٣٦٤۔ الموسوعة العربية المسيرة : ٢/ ١٨٢٤)

سوال:......یمن کہاں واقع ہے؟

جواب:...... یہ نجد کے جنوب میں جزیرہ نمائے عرب کے جنوبی ساحل بحر عرب کے ساحل کے ساتھ واقع ہے۔

سوال:......عروض کہاں واقع ہے؟

جواب:...... یہ یمامہ، عمان اور بحرین پر مشتمل ہے۔ اس علاقہ کو ''عروض'' اس لیے کہتے ہیں کہ یہ یمن اور نجد کے سامنے (مشرق) میں واقع ہے۔

سوال:......جزیرہ نمائے عرب کا مجموعی رقبہ کتنا ہے؟

جواب:......3,139,048 مربع کلو میٹر ہے۔ (اٹلس سیرت نبوی ﷺ :١/ ٢٨)

Marfat.com

جزیرہ نمائے عرب کی تقسیم بلحاظ اقوام:

(سوال):......نسلی اعتبار سے عرب اقوام کی کتنی اقسام ہیں؟

(جواب):......تین ① عرب بائدہ ② عربِ عاربہ ③ عرب مستعربہ

(سوال):......عرب بائدہ سے کونسی قومیں مراد ہیں؟

(جواب):...... وہ قدیم عرب قبائل اور قومیں جو تباہ و برباد ہوگئیں۔ جیسے عاد، ثمود، طسم، جدیس، عمالقہ وغیرہ۔

(سوال):......عرب سے کونسی اقوام مراد ہیں؟

(جواب):......قحطانی عرب، ان کا اصل گہوارہ ملک یمن تھا۔

(سوال):......عرب عاربہ مستعربہ سے کونسی اقوام مراد ہیں؟

(جواب):...... وہ عرب قبائل جو حضرت اسماعیل علیہ السلام کی نسل سے ہیں۔ ان کے جد اعلیٰ سیدنا ابراہیم علیہ السلام۔ (محاضرات تاريخ الامم الإسلاميه خضرى: ١/ ١٣، قلب جزيرة العرب: ٢٣٥)

(سوال):......حضرت ابراہیم علیہ السلام کہاں پیدا ہوئے؟

(جواب):......مشہور یہ ہے کہ جنوبی عراق میں پیدا ہوئے اور کلدانی شہر اُور میں رہائش پذیر رہے۔ جبکہ درست بات یہ ہے کہ کوثی بابل یا ورکاء میں پیدا ہوئے۔ کیونکہ ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں پھینکنے کا واقع کوثی میں پیش آیا۔

(سوال):......ابراہیم علیہ السلام کے والد کا نام کیا تھا؟

(جواب):......آزر۔ ﴿وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِیْمُ لِاَبِیْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً﴾ (الانعام: ٧٤) (صحيح البخارى: ٣٣٥٠)

(سوال):......مسلمانوں نے کوثی کب فتح کیا؟

(جواب):......عہد فاروقی میں فتح قادسیہ کے بعد سعد بن ابی وقاص کے حکم پر زہرہ بن جویہ نے کوثی کے تاریخی شہر پر حملہ کیا اور وہاں کے حاکم شہریار کو قتل کر کے شہر پر

Marfat.com

قبضہ کرلیا، یہ وہی جگہ تھی جہاں نمرود نے ابراہیم کو قید کیا، جلانے کی کوشش کی حضرت سعد رضی اللہ عنہ وہاں پہنچے، اس جگہ کی زیارت کی، حضرت ابراہیم پر درود بھیجا، پھر یہ آیت پڑھی۔ ﴿وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ﴾ ''ہم ایام کو لوگوں کے درمیان بدلتے رہتے ہیں۔'' (معجم البلدان: ۲/ ۳۱۲)

وادی ام القریٰ مکہ مکرمہ کی بستی کا آغاز

(سوال):......حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کس طرف ہجرت کی؟

(جواب):......عراق سے شام اور شام سے مصر کی طرف ہجرت کی۔

(سوال):......حضرت ابراہیم علیہ السلام کے اس سفر میں کون آپ کے ساتھ تھا؟

(جواب):......حضرت سارہ۔

(سوال):......شاہ مصر کی بدترین خصلت کیا تھی؟

(جواب):......وہ ہر خوب صورت عورت کو حاصل کرنا اپنا حق سمجھتا تھا۔

(سوال):......اللہ تعالیٰ نے حضرت سارہ کو کس طرح محفوظ رکھا؟

(جواب):......حضرت سارہ علیہا السلام اللہ کی حفاظت میں محفوظ ومامون رہیں مگر شاہ مصر کا ہاتھ شل ہو گیا۔

(سوال):......حضرت سارہ کو کیا انعام دیا گیا؟

(جواب):......حضرت سارہ کے تقویٰ و پرہیز گاری سے وہ متاثر ہوا اور اپنی بیٹی جس کا نام ہاجرہ تھا (نہایت نیک عالی ہمت خاتون تھیں) بطور تحفہ دی۔ (صحیح البخاری، احادیث الانبیاء باب قول اللہ تعالیٰ) ﴿وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا﴾ (حدیث: ۳۳۵۸)

(سوال):......حضرت سارہ نے حضرت ہاجرہ کو کسے دیا؟

(جواب):......اپنے خاوند ابراہیم علیہ السلام کو تا کہ وہ اس سے شادی کر لیں شاید کہ ہاجرہ سے انہیں نیک اولاد نصیب ہو جائے۔

Marfat.com

سوال:...... اللہ تعالیٰ نے حضرت ہاجرہ کے بطن سے کس بیٹے کو پیدا کیا؟

جواب:...... حضرت اسماعیل علیہ السلام۔

سوال:...... ہاجرہ کے بطن سے اسماعیل علیہ السلام کی پیدائش کے بعد حضرت سارہ کی کیا کیفیت تھی؟

جواب:...... حضرت سارہ کو فطری رشک ہوا، وہ قسم کھا بیٹھیں کہ میں اس کے تین اعضاء کاٹ کر دم لوں گی۔ (فتح الباری: ۱۳/ ۱٤۱ ، رقم الحدیث: ۳۳٦٤)

سوال:...... حضرت ہاجرہ کس طرح حفاظت کا انتظام کرتیں؟

جواب:...... جب حضرت ہاجرہ کو ان کے ارادے کا علم ہو گیا تو انہوں نے کمر پر لمبے دامن والا پٹکا باندھنا شروع کر دیا، تا کہ حضرت سارہ ان کے قدموں کے نشان نہ دیکھ پائیں کہ وہ کس جانب گئیں ہیں۔ (فتح الباری ۳/ ۱٤۱)

سوال:...... حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنی بیوی ہاجرہ کو لے کر کہاں گئے؟

جواب:...... ابراہیم علیہ السلام ننھے شیر خوار اسماعیل علیہ السلام کو لے کر بیت اللہ والی جگہ پر لے آئے دونوں ایک بڑے درخت کے نیچے ٹھہرے، جہاں بعد میں زمزم زمزم جاری ہوا۔

سوال:...... ان دنوں مکہ مکرمہ کی کیا صورت حال تھی؟

جواب:...... مکہ سنسان تھا، کوئی رہائش پذیر نہ تھا اور نہ پانی تھا۔

(اخبار مکہ: ۱/ ٥٤)

سوال:...... حضرت ابراہیم علیہ السلام نے انہیں کیا کھانے پینے کے لیے دیا؟

جواب:...... کھجوروں کی ایک تھیلی۔ پانی کا مشکیزہ۔

سوال:...... حضرت ابراہیم کے جانے پر حضرت ہاجرہ نے کیا کہا؟

جواب:...... ان کے پیچھے بھاگیں۔ ابراہیم علیہ السلام آپ ہمیں اس ویران وادی میں جہاں کوئی غم خوار نہیں، چھوڑ کر کہاں جا رہے ہیں، ابراہیم نے مڑ کر بھی نہ دیکھا۔

Marfat.com

سوال:......ابراہیم علیہ السلام کے مڑ کر نہ دیکھنے پر حضرت ہاجرہ نے کیا فرمایا؟

جواب:......کیا آپ کو ہمیں یہاں چھوڑنے کا حکم اللہ نے دیا ہے۔حضرت ابراہیم نے جواب دیا: ہاں۔

سوال:......حضرت ہاجرہ کا جواب کیا تھا؟

جواب:......حضرت ہاجرہ یہ سن کر لوٹ آئیں اور کہنے لگیں: تب اللہ تعالیٰ ہمیں ضائع نہیں کرے گا۔

سوال:......حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اس موقع پر کیا دعا فرمائی؟

جواب:.... ﴿رَبَّنَا اِنِّي اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِي بِوَادٍ﴾ (ابراھیم ١٤:٣٧)

"اے ہمارے رب! میں نے اپنی کچھ نسل ایک بے زراعت وادی میں تیرے حرمت والے گھر کے پاس بسائی ہے۔اے ہمارے رب! اس لیے کہ وہ نماز قائم کریں، چنانچہ تو بعض لوگوں کے دلوں کو ایسا کردے کہ ان کی طرف مائل رہیں اور انہیں ہر قسم کے پھلوں سے رزق دے، تاکہ وہ تیرا شکر کریں۔"

سوال:......کھانے پینے کا سازوسامان ختم ہونے پر حضرت ہاجرہ اور ننھے اسماعیل کی کیا حالت ہوئی؟

جواب:...... پیاس کے مارے بے چین ہو گئے، بچہ پیاس سے بلکنے لگا، حضرت ہاجرہ بھاگنے لگیں، پہاڑی صفا پر چڑھتی ہیں، کچھ نظر نہ آیا، مروہ کی طرف دوڑیں بے قراری کے عالم میں بھاگتی رہیں اور سات چکر لگائے۔

سوال:......حج وعمرہ میں سعی کرنے کی بنیاد کیا ہے؟

جواب:......حضرت ہاجرہ علیہا السلام کے یہ سات چکر حج وعمرہ میں سعی کی بنیاد ہیں۔

سوال:......رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاجرہ کے پانی کے روکنے پر کیا تبصرہ فرمایا؟

جواب: ...... ((یرحم الله ام اسماعیل، لو ترکت زمزم، اوقال، لولم تغرف من زمزم لکانت زمزم الیوم عینا معینا))

Marfat.com

''اللہ ام اسماعیل پر رحمتیں فرمائے، اگر وہ زمزم کو بہنے دیتیں یا فرمایا: اگر وہ لپیں نہ بھرنے لگتیں تو آج زمزم ایک جاری چشمہ ہوتا۔'' (صحیح البخاری، احادیث الانبیاء، باب قول اللہ عزوجل واتخذ اللہ ابراھیم خلیلا، رقم الحدیث: ۳۳۶۲)

سوال:...... پانی کو دیکھ کر کونسا قبیلہ وہاں رہنے لگا؟

جواب:...... قبیلہ جرہم کا خاندان، یہ لوگ قحطانی تھے اور یمن سے تعلق تھا۔

سوال:...... حضرت ہاجرہ نے کس شرط پر انہیں وہاں رہنے کی اجازت دی؟

جواب:...... ان پر پانی کا کوئی حق نہیں ہوگا۔ انہوں نے یہ شرط تسلیم کر لی اور اپنے باقی اہل خانہ کو بھی وہیں بلا لیا اور سب مل کر رہنے لگے۔

(صحیح البخاری، کتاب الانبیاء، رقم الحدیث: ۳۳۶۵)

سوال:...... حضرت اسماعیل علیہ السلام کی شادی کہاں ہوئی؟

جواب:...... اسماعیل علیہ السلام نے قبیلہ جرہم سے عربی سیکھ لی، آپ جوان ہوئے تو قبیلہ جرہم نے اپنی ایک لڑکی سے شادی کر دی۔ یہ بھی کہا جاتا ہے: اسماعیل علیہ السلام کی پہلی بیوی کا تعلق عمالقہ سے تھا۔ (البدایۃ والنہایۃ ۱/ ۲۰۹)

سوال:...... ابراہیم علیہ السلام کتنی باران کی خیریت دریافت کرنے مکہ مکرمہ آئے؟

جواب:...... چار یا پانچ مرتبہ۔

سوال:...... جب ابراہیم علیہ السلام مکہ آنا چاہتے تو ان کا سفر کیسے ہوتا؟

جواب:...... زمین ان کے لیے لپیٹ دی جاتی اور سفر براق پر ہوتا تھا۔

(الصادق الامین، ص: ۵۳)

سوال:...... حضرت ابراہیم علیہ السلام کا مکہ کی طرف پہلا سفر کب ہوا؟

جواب:...... جب ہاجرہ اور اسماعیل کو لے کر وادی بطن مکہ میں آئے۔

سوال:...... ابراہیم علیہ السلام کا دوسرا سفر کب ہوا؟

Marfat.com

(جواب):...... دوسری بار اس وقت آئے، جب حضرت اسماعیل علیہ السلام کے سامنے ذبح کرنے کا خواب بیان کیا، آپ اس وقت شام میں تھے، جب خواب دیکھا، پھر وہاں سے مکہ کی طرف سفر کیا۔

﴿يَابُنَيَّ إِنِّي أَرَى فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ فَانظُرْ مَاذَا تَرَى﴾

(الصفت ۱۰۲)

(سوال):...... اسماعیل علیہ السلام کی عمر اس وقت کتنی تھی؟

(جواب):...... 13 سال۔

(سوال):...... ذبیح کون تھے؟

(جواب):...... حضرت اسماعیل علیہ السلام، کیونکہ قرآن مجید کا سیاق بتاتا ہے کہ پہلے اسماعیل علیہ السلام کی قربانی کا ذکر سورۃ الصفت آیات ۱۰۳ تا ۱۰۷ ذکر فرمایا، اس کے بعد فرمایا:

﴿وَبَشَّرْنَاهُ بِإِسْحَاقَ نَبِيًّا مِنَ الصَّالِحِينَ﴾ (الصّفت : ۱۱۲)

"اور ہم نے انہیں اسحاق کی خوشخبری دی، جو نبی اور نیک لوگوں میں سے ہوں گے۔"

اس بات کی کوئی دلیل نہیں کہ اسحاق بچپن میں مکہ آئے ہوں۔

نوٹ:...... حضرت ابراہیم علیہ السلام کے چار اسفار کا تذکرہ صحیح بخاری کتاب الانبیاء ۳۳۶۶، ۳۳۶۵ ابن عباس کی روایات سے ملتا ہے، مگر یہ دوسرے سفر کا تذکرہ اس میں نہیں ملتا، ابن اسحاق کے مرفوع حقائق و آثار کے ساتھ اسرائیلیات داخل کر دی گئیں ہیں، جو قابل غور ہیں۔ مزید تفصیل کے لیے قصص النبیین ابن کثیر ص ۲۲۰ ملاحظہ فرمائیں۔

(سوال):...... حضرت ابراہیم علیہ السلام کا تیسرا سفر کب ہوا؟

(جواب):...... تیسری بار جب ابراہیم علیہ السلام مکہ آئے تو ہاجرہ علیہا السلام کا انتقال ہو چکا

Marfat.com

تھا۔ اور اسماعیل علیہ السلام نے قبیلہ جرہم کی خاتون سے شادی کر لی تھی، جس کا نام بجداء بنت سعد تھا۔

(سوال):...... جب ابراہیم علیہ السلام کی ملاقات اسماعیل کی بیوی سے ہوئی تو کیا گفتگو ہوئی؟

(جواب):...... جب اس سے اسماعیل علیہ السلام کے بارے میں پوچھا تو تنگدستی کی شکایت کی اور شکر کا کوئی کلمہ ادا نہ کیا۔ ابراہیم علیہ السلام نے کہا: جب تیرا خاوند آئے تو اسے میرا سلام کہنا اور کہنا کہ وہ اپنے دروازے کی چوکھٹ بدل لے۔

(سوال):...... اسماعیل علیہ السلام نے اپنے باپ کی وصیت پر کس طرح عمل کیا؟

(جواب):...... اپنی بیوی کو چھوڑ دیا۔

(سوال):...... اسماعیل علیہ السلام کی دوسری بیوی کا تعلق کہاں سے تھا؟

(جواب):...... اس عورت کا نام بسامہ تھا، قبیلہ جرہم کے سردار مضاض ابن عمرو کی بیٹی تھی اور اس کے بطن سے 12 (بارہ) بیٹے پیدا ہوئے۔

(سوال):...... حضرت ابراہیم علیہ السلام نے چوتھا سفر کب کیا؟

(جواب):...... لمبی مدت کے بعد آئے، اسماعیل علیہ السلام نہ ملے، بیوی سے سوال کیے کہ کیسا گزر بسر ہوتا ہے؟ اس نے کلماتِ شکر ادا کیے اور اللہ کی تعریف کی۔ فرمایا: کھاتے پیتے کیا ہو؟ اس نے کہا: گوشت اور پانی، آپ نے برکت کی دعا، کی فرمایا "اے میرے اللہ! ان کے گوشت اور پانی میں برکت دے۔" اور فرمایا: جب تمہارا خاوند آئے تو اسے میرا سلام کہنا اور کہنا کہ اپنی چوکھٹ کی حفاظت کرے۔

(سوال):...... ابراہیم علیہ السلام نے پانچواں سفر کب کیا؟

(جواب):...... پانچویں بار جب آپ تشریف لائے تو اسماعیل زمزم کے قریب ایک درخت کے نیچے بیٹھ کر چھری سے تیر بنا رہے تھے، اسماعیل اٹھے اور آگے بڑھ کر والد ماجد کے سینے سے لپٹ گئے، محبت و الفت کا اظہار کرنے لگے۔

Marfat.com

سوال:......ابراہیم علیہ السلام نے کونسا اللہ کا حکم تھا جس کے لیے اسماعیل کو تیار کیا؟

جواب:......فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے ایک کام کرنے کا حکم دیا ہے تم مجھ سے تعاون کرو، زمزم کے قریب ایک ٹیلہ تھا، حضرت ابراہیم نے اس طرف اشارہ کیا اور فرمایا: یہاں اللہ تعالیٰ کا گھر تعمیر کرنا ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام بیت اللہ تعمیر کرنے لگے، حضرت اسماعیل پتھر لاتے والدِ گرامی کو تھماتے اور دیواریں چنتے جاتے جب عمارت اونچی ہوگئی اور زمین پر کھڑے ہوکر تعمیراتی کام کرنا ممکن نہ رہا تو حضرت اسماعیل علیہ السلام وہ پتھر لائے جسے دنیا آج مقام ابراہیم کے نام سے جانتی ہے، اب ابراہیم اس پتھر پر کھڑے ہو کر عمارت بنانے لگے۔

سوال:...... جب دونوں باپ بیٹا بیت اللہ تعمیر کر رہے تھے، کیا دعا فرما رہے تھے؟

جواب:.... ﴿رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ﴾

(البقرہ: ۲:۱۲۷)

"اے ہمارے رب ہماری طرف سے یہ خدمت قبول کر، بلاشبہ تو ہی خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔"

﴿وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى﴾ (البقرہ: ۱۲۵)

سوال:...... جب حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل علیہما السلام بیت اللہ کی تعمیر سے فارغ ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے حکم دیا؟

جواب:.... ﴿وَ اَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّ عَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ﴾ (الحج: ۲۲:۲۷)

"اور لوگوں میں حج کا اعلان کرو، وہ تیرے پاس ہر دور دراز کے راستے سے پیدل چل کر اور دبلے پتلے اونٹوں پر سوار ہو کر آئیں گے۔"

سوال:......حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ابوقبیس پہاڑ یا صفا پہاڑ یا مقام ابراہیم پر اللہ کا

Marfat.com

نام لے کر کیا فرمایا؟

جواب :...... ﴿اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ رَبَّكُمْ بَنٰى لَكُمْ بَيْتًا فَحُجُّوْهُ﴾

''اے لوگو! تمہارے رب نے تمہارے لیے ایک گھر تعمیر کروایا ہے، لہٰذا اس کا حج کرنے آؤ۔''

سوال :......لوگوں نے کیا جواب دیا؟

جواب :...... ((لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ)) (ابن كثير : ٥/ ٤١٠)

سوال :......ابراہیم و اسماعیل علیہم السلام نے کیا دعا کی؟

جواب :.... ﴿رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ﴾

(البقرہ: ١٢٩)

سوال :......ابراہیم علیہ السلام و اسماعیل علیہم السلام کی دعا کس کے لیے تھی؟

جواب :...... ہمارے نبی جناب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں تھی اس دعا کی نسبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کرتے تھے:

((اَنَا دَعْوَةُ اَبِيْ اِبْرَاهِيْمَ وَبُشْرٰى عِيْسٰى))

(تفسير الطبرى تحقيق احمد شاكر: ٣/ ٨٢، مسند احمد: ٢/ ٢٦٢) سند حسن کے ساتھ

سوال :...... حضرت اسماعیل علیہ السلام کہاں رہنے لگے اور کس قوم کی طرف رسول بنے؟

جواب :...... قبیلہ جرہم میں اپنے سسرالیوں کے ساتھ بیت العتیق کے جوار میں جرہمیوں اور حجاز کے رہنے والے عمالیق اور یمن والوں کی طرف رسول بنایا۔

﴿وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا﴾ (مريم ١٩: ٥٤)

''اور کتاب میں اسماعیل کا ذکر کرو بلاشبہ وہ وعدے کا سچا تھا اور

Marfat.com

رسول نبی تھا۔"

(سوال):......حضرت اسماعیل علیہ السلام نے کتنی عمر پائی؟

(جواب):...... 137 سال، خانہ کعبہ کے باقی حصے حطیم میں اپنی والدہ ہاجرہ کے ساتھ دفن کر دیے گئے۔ (البداية والنهاية: ۱/ ۲۱۰)

(سوال):......اللہ تعالیٰ نے اسماعیل علیہ السلام کو کتنے بیٹے عطا کیے تھے؟

(جواب):......آپ کی بیوی بسامہ بنت مضاض کے بطن سے بارہ بیٹے عطا کیے۔

(سوال):......بارہ بیٹوں کے نام کیا تھے؟

(جواب):......نابت، قیدار، اوبئیل، جسام، مشماع، دومہ، مسا، حدار، تیما، نافیش، قدمہ۔ (نابت اور قیدار مشہور ہوئے)

(سوال):......حجاز کے تمام عرب اسماعیل علیہ السلام کے کن دو بیٹوں کی طرف منسوب ہیں؟

(جواب):......نابت اور قیدار۔ (البداية والنهاية: ۱/ ۲۱۰)

(سوال):......حضرت ابراہیم علیہ السلام کا دور حضرت مسیح علیہ السلام سے کتنی صدیاں قبل کا ہے؟

(جواب):......انیس صدیاں قبل۔ (العرب واليهود في التاريخ، ص: ۳۲)

(سوال):......مقام ابراہیم علیہ السلام سے کیا مراد ہے؟

(جواب):...... مقام ابراہیم سے مراد وہ پتھر ہے جس پر کھڑے ہو کر حضرت ابراہیم علیہ السلام کعبے کی عمارت تعمیر کرتے رہے، اس پتھر پر آپ کے قدموں کے نشانات ثبت ہو گئے تھے۔

(سوال):......مقام ابراہیم علیہ السلام کے بارے میں ابو طالب کیا کہتے تھے؟

(جواب): ...... وَمَوْطِئُ إِبْرَاهِيمَ فِي الصَّخْرِ رَطْبَةٌ عَلَى قَدَمَيْهِ حَافِيًا غَيْرَ نَاعِلِ

"پتھر پر ابراہیم کے قدموں کے نشانات دیکھ جو ابھی تک تروتازہ

Marfat.com

ہیں، وہ پتھر ان کے قدموں تلے نرم پڑ گیا تھا۔"

(تفسیر ابن کثیر: ۱/ ۲٤٦۔ البدایة والنهایة: ۱/ ۱۷۸)

سوال:...... مقام ابراہیم کے قریب نماز پڑھنے کا حکم کس کی رائے پر شروع ہوا؟

جواب:...... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رائے پیش کی۔

اللہ تعالیٰ نے حکم نازل فرمایا:

﴿وَ اتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى﴾ (البقرہ: ۲: ۱۲۵)

"اور تم مقام ابراہیم کو جائے نماز بناؤ۔"

سوال:...... بیت اللہ کے علاوہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کون سی مسجد تعمیر کی؟

جواب:...... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کے مطابق بیت اللہ اور بیت المقدس کی تعمیر کے درمیان چالیس سال کا وقفہ تھا۔ (صحیح بخاری، احادیث الانبیاء، باب قول الله تعالىٰ ووهبنا لداود سليمن، رقم الحديث: ۳٤۲۵)

جبکہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے اس کی تجدید ثانی کی ہے۔

بعثت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت عربوں کے حالات:

سوال:...... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے قبل کے زمانے پر اللہ کا کیا تبصرہ ہے؟

جواب:...... ﴿وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ﴾ (الجمعه: ۲)

﴿وَ كُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ﴾ (اٰل عمران: ۱۰۳)

سوال:...... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زمانہ جاہلیت پر کس طرح تبصرہ کیا؟

جواب: ...... ((اِنَّ اللّٰهَ نَظَرَ اِلٰى اَهْلِ الْاَرْضِ فَمَقَتَهُمْ، عَرَبَهُمْ وَعَجَمَهُمْ جَمِيْعًا اِلَّا بَقَايَا مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ))

(البدایه والنهایه: ۱/ ۱۲۸)

"اللہ تعالیٰ نے روئے زمین پر بسنے والے لوگوں کو دیکھا تو عرب و عجم میں اللہ تعالیٰ کو کوئی فرد پسند نہ آیا سوائے اہل کتاب میں سے گنتی کے

Marfat.com

چند افراد" (جو تحریف سے پاک اپنے دین پر قائم تھے)

عربوں کے دینی حالات:

سوال:...... اسماعیل بن ابراہیم علیہ السلام کی اولاد میں سے جس نے سب سے پہلے بتوں کی پوجا کی وہ کون تھا؟

جواب:...... ہذیل بن مدرکہ بن الیاس بن مضر اور اس کے بیٹے انہوں نے سواع نامی بت بنایا۔

سوال:...... بت پرستی کا پس منظر بتایئے؟

جواب:...... ابتدأ تو باشندگان عرب دینِ ابراہیم کو ماننے والے تھے صرف اللہ کی عبادت کرتے تھے اور توحید پر کاربند تھے، لیکن وقت گزرنے کے ساتھ دین سے دور ہوتے گئے بنو خزاعہ کا سردار عمرو بن لحیی منظر عام پر آیا، اس کی نشو ونما نیکی، دینداری اور صدقہ خیرات پر ہوئی تھی، لوگوں نے اسے محبت کی نظر سے دیکھا کیونکہ یہی بنو خزاعہ تین سو سال یا پانچ سو سال کعبۃ اللہ کے متولی رہے۔ لیکن نہایت ملعون ثابت ہوئے۔ عمرو بن لُحیی شام گیا، وہاں اس نے علاقہ بلقاء میں بتوں کی پوجا ہوتی دیکھی تو "ہبل" نامی بت ساتھ لے آیا اور اسے بیت اللہ میں نصب کر دیا اور اہل مکہ کو شرک کی دعوت دی۔ (اخبار للأزرقی: ۱/ ۱۲۰)

سوال:...... بت پرستی کا آغاز کرنے والے عمرو بن لحیی خزاعی کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا؟

جواب:...... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے عمرو بن لحیی خزاعی کو دیکھا کہ وہ جہنم کی آگ میں اپنی انتڑیاں گھسیٹ رہا تھا۔ (صحیح بخاری، حدیث: ۳۵۲۱)

سوال:...... قرآن مجید نے ان بتوں پر کیا ارشاد فرمایا؟

جواب:...... ﴿قَالَ نُوحٌ رَّبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا مَن لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهُ وَوَلَدُهُ إِلَّا خَسَارًا ۝ وَمَكَرُوا مَكْرًا كُبَّارًا ۝ وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا

Marfat.com

تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا وَّلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسْرًا﴾ (سورۃ نوح : ۲۱۔۲۳)

سوال :...... بتوں کے نام پر نذرانے پیش کرنے کو اللہ نے کس طرح حرام کیا؟

جواب :...... اللہ تعالیٰ نے بتوں کے پاس مجاور بن کر بیٹھنے کو، پکارنے کو، طواف کرنے کو، سجدہ و رکوع کرنے کو اور ان کے آستانوں پر جا کر ذبح کرنے کو حرام قرار دیا۔

﴿وَ مَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ﴾ (المائدہ:۳)

''وہ جانور بھی حرام ہیں جو آستانوں پر ذبح کیے جائیں۔''

سوال :...... بتوں کی پوجا کو درست ثابت کرنے کے لیے اہل کفار کیا دلیل دیتے تھے؟

جواب :.... ﴿اِنَّا وَجَدْنَا آبَائَنَا عَلٰى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰى آثَارِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ﴾ (الزخرف : ۲۲)

''ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقے پر پایا ہے اور ہم انھی کے نقشِ قدم پر چل رہے ہیں۔''

﴿مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَا اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى﴾ (الزمر : ۳)

''ہم ان بتوں کی عبادت صرف اس لیے کرتے ہیں کہ وہ ہمیں اللہ کے قریب کر دیں۔''

﴿هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ﴾ (یونس : ۱۸)

''یہ بت اللہ کے ہاں ہمارے سفارشی ہیں۔''

Marfat.com

3

خاندانِ نبوت ﷺ

نسب مبارک:

(سوال):...... رسول اللہ ﷺ کے نسب کے بارے میں بتائیں؟

(جواب):...... ہمارے رسول اللہ ﷺ نسب کے اعتبار سے تمام اہل زمین میں سب سے فائق اعلیٰ درجے پر ہیں۔

واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اولادِ ابراہیم علیہ السلام میں سے اسماعیل کو چن لیا اور اولادِ اسماعیل میں سے کنانہ کو چن لیا اور اولادِ کنانہ میں سے قریش اور قریش میں سے اولادِ ہاشم اور اولادِ ہاشم میں سے مجھے چن لیا۔ (صحیح مسلم، کتاب الفضائل، باب فضل نسب النبی ﷺ، رقم الحدیث: ٢٢٧٦)

(سوال):...... ابوسفیان نے آپ ﷺ کے نسب کے بارے میں کیا کہا؟

(جواب):...... ابوسفیان جو اس وقت آپ ﷺ کا دشمن تھا جب بادشاہ ہرقل نے ان سے پوچھا کہ وہ تمہارے درمیان نسب کے اعتبار سے کیسا ہے؟ تو کہا: وہ ہمارے درمیان اچھے نسب والا ہے تو ہرقل نے کہا: اسی طرح انبیاء ہمیشہ اپنی قوم کے سب سے اچھے نسب والوں میں بھیجے گئے۔

(صحیح بخاری، کتاب بدء الوحی، رقم الحدیث: ٧)

Marfat.com

سوال :......نسب مبارک کا پہلا حصہ کون سا ہے؟

جواب :......محمد ﷺ بن عبداللہ بن عبدالمطلب (شیبۃ الحمد) بن ہاشم (عمرو) بن عبدمناف بن قصی بن کلاب بن مُرّہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر (قریش) بن مالک بن نضر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان۔

(صحیح البخاری، مناقب الانصار، باب مبعث النبی ﷺ، رقم الحدیث: ۳۸۵۱)

سوال :......رسول اللہ ﷺ کے ننھیال کس قبیلے سے تعلق رکھتے تھے؟

جواب :...... بنو زہرہ آپ ﷺ کی والدہ حضرت آمنہ بنت وہب اس خاندان سے تھیں ان کا نسب کلاب بن مرّہ پر آپ ﷺ کے نسب سے جاملتا ہے۔(صحیح بخاری، المناقب، باب مناقب قریش، رقم الحدیث ۳۵۰۵۔ فتح الباری: ۱۴/ ۲۳۰)

سوال :...... نبی ﷺ کا خانوادہ کس نسبت سے مشہور ہے؟

جواب :...... جدّ اعلیٰ ہاشم بن عبد مناف کی نسبت سے خانوادہ ہاشمی کے نام سے معروف ہے۔

سوال :...... ہاشم کو کونسے عہدے دیے گئے؟

جواب :......سقایہ اور رفادہ کے عہدے۔

سوال :...... ہاشم کا اصل نام کیا تھا؟

جواب :......عمرو العلا ہاشم لقب تھا کنیت ابونضلہ تھی۔

سوال :...... ہاشم نام پکارنے کی وجہ بتائیں۔

جواب :...... ہاشم کے معنی ہیں، روٹی کا چورا کرنے والا۔ وہ شدید قحط کے سال فلسطین گئے، آٹا اونٹوں پر لاد کر مکہ لائے، اس کی روٹیاں بنائیں، پھر ان کا چورا بنا کر ثرید تیار کروایا اور مکہ والوں کو خوب پیٹ بھر کر کھانا کھلایا، اس لیے ان کا لقب ہاشم پڑ گیا۔ (الطبقات لابن سعد: ۱/ ۷۶)

سوال :......اہل مکہ کی تجارت کے لیے کیا کارنامہ سرانجام دیا؟

Marfat.com

(جواب):...... قیصر روم سے خط و کتابت کی، فرمان جاری کروایا کہ قریش کے مالِ تجارت پر کوئی محصول نہ لیا جائے۔ قریش کے لیے گرمی اور جاڑے کے دو سالانہ تجارتی سفروں کی بنیاد رکھی۔

(سوال):...... ہاشم کی شادی کہاں ہوئی؟

(جواب):...... ہاشم تجارت کے لیے شام جا رہے تھے۔ راستے میں یثرب کے میلے میں ایک حسین عورت سلمیٰ نامی دیکھی جو بنو نجار سے تھیں۔ ہاشم کی خواہش پر سلمیٰ نے اس کے والد سردار خزرج عمرو بن زید نجاری کو پیغام نکاح بھیجا۔ شادی کے بعد شام چلے گئے اور غزہ فلسطین میں ان کا انتقال ہو گیا۔

(سوال):...... ہاشم کی کل کتنی اولاد تھی؟

(جواب):...... 4 بیٹے اور 5 بیٹیاں۔ وَوَلَدُ هَاشِم بن عبد مناف اَرْبَعَةُ نَفَرٍ و خمْسُ نسْوَةٍ . (الطبقات الكبرى ابن سعد : ۱/ ۸۰)

اسد، ابو صیفی، نضلہ، عبدالمطلب، شفاء، خالدہ، ضعیفہ، رقیہ، جنۃ۔

(سوال):...... حضرت عبدالمطلب "شیبہ" کی پیدائش کب ہوئی؟

(جواب):...... سلمیٰ کے بطن سے ۴۹۷ء کو یثرب میں۔

(سوال):...... عبدالمطلب کا لقب کیا تھا؟

(جواب):...... مطعم الطیر۔ مستجاب الدعوات شخص تھے، اپنے کھانے سے قصداً پرندوں اور جانوروں کے لیے خوراک بچا لیتے تھے اور پہاڑوں پر جا کے ڈال دیتے تھے۔ (المعجم الكبير الطبراني : ۲/ ۱٤)

(سوال):...... شیبہ نام رکھنے کی وجہ کیا تھی؟

(جواب):...... کیونکہ بالوں میں کچھ سفیدی تھی۔ (البدايه والنهايه : ۲/ ۲۳۵)

عربوں میں سب سے پہلے بالوں میں یمن کے بادشاہ کے کہنے پر خضاب لگایا۔
(انساب الأشراف : ۱/ ۷۳)

Marfat.com

سوال:......عبدالمطلب شیبہ کی پرورش کس نے کی؟

جواب:......شیبہ نے آٹھ برس پرورش اپنی والدہ کے پاس اور پھر ہاشم کے بھائی مطلب بھتیجے کو مکہ لے آئے۔

سوال:......عبدالمطلب نام پڑنے کی وجہ کیا تھی؟

جواب:......مطلب کو علم ہوا کہ میرا بھتیجا۔ یثرب میں پرورش پا رہا ہے، اس کو لینے کے لیے گئے، شیبہ پر نظر پڑی تو اشکبار ہو گئے اور پھر اپنی سواری پر بٹھا کر مکہ کے لیے روانہ ہوئے۔ مکہ والوں نے دیکھا تو کہا: یہ عبدالمطلب ہے یعنی مطلب کا غلام، مطلب نے کہا: نہیں یہ میرا بھتیجا، ہاشم کا لڑکا ہے۔ اس کا نام شیبہ بن عمرو ہے۔

(الطبقات لابن سعد: ۱/ ۸۳)

سوال:......عبدالمطلب کی کیا خصوصیات تھیں؟

جواب:......عبدالمطلب بڑے خوب صورت، طویل قامت، دانشور، فصاحت اور بلاغت میں مشہور ملت ابراہیمی کے مطابق اللہ کی عبادت کرتے، رمضان کا پورا مہینہ جبلِ حرا پر عبادت میں گزارتے، غرباء مساکین حتیٰ کہ وحشی جانوروں اور پرندوں کو کھانا کھلاتے۔ شراب نوشی، محرم عورتوں سے نکاح اور لڑکیوں کو زندہ درگور کرنے سے سخت متنفر تھے۔ حطیم میں ان کے بیٹھنے کے لیے غالیچہ بچھا رہتا تھا جس پر کوئی دوسرا آدمی نہیں بیٹھتا تھا۔

سوال:......عبدالمطلب کے کس چچا نے ان کے صحن پر غاصبانہ قبضہ کرلیا؟

جواب:......نوفل نے۔

سوال:......قریش کے مدد نہ کرنے پر عبدالمطلب نے کس کو مدد کے لیے بلایا؟

جواب:......بنی نجار یثرب سے اپنے ماموں ابوسعد بن عدی کو، کیونکہ عبدالمطلب نے اشعار لکھ کر مدد کی درخواست کی تھی وہ اسّی (80) سوار لے کر وادی بطحٰ مکہ میں اترا اور حطیم میں بیٹھے نوفل کے سر پر کھڑا ہوگیا۔

Marfat.com

سوال:......عبدالمطلب کے ماموں نے نوفل سے کیا مطالبہ کیا؟

جواب:...... ابو سعد نے تلوار بے نیام کرتے ہوئے کہا: اس گھر کے رب کی قسم! اگر تم نے میرے بھانجے کی زمین واپس نہ کی، تو یہ تلوار تمہارے اندر پیوست کر دوں گا نوفل نے مطالبہ پر زمین واپس کر دی۔

سوال:......ابو سعد کتنے دن مکہ میں مقیم رہا؟

جواب:......عبدالمطلب کے گھر تین دن ٹھہرا، عمرہ کرنے کے بعد مدینہ واپس گیا۔

سوال:......عبدالمطلب کو اللہ تعالیٰ نے کتنے بیٹے عطا کیے؟

جواب:...... بارہ بیٹے: حارث، زبیر، ابو طالب، عبدالکعبہ، عبداللہ، ابولہب، جحل، مغیرہ، حمزہ، ضرار، عباس، مصعب۔

سوال:......عبدالمطلب کو اللہ تعالیٰ نے کتنی بیٹیاں عطا کیں؟

جواب:...... چھ بیٹیاں: ام حکیم (بیضاء) صفیہ، برہ، عاتکہ، امیمہ اور اروی۔

(تلقیح فھوم اھل الاثر: ۱/ ۱۳۱)

سوال:...... عبدالمطلب کی زندگی کے تین اہم واقعات بتائیں۔

جواب:...... پہلا واقعہ: زمزم کی کھدائی۔

دوسرا واقعہ: عبدالمطلب کی نذر کہ وہ اپنے بیٹوں میں سے ایک کی اللہ تعالیٰ کے لیے قربانی دیں گے اور قرعہ نبی کریم ﷺ کے والد عبداللہ کے نام نکلا۔

تیسرا واقعہ: حادثہ اصحاب فیل۔

زمزم کی کھدائی:

سوال:......زمزم کی کھدائی کے واقعہ کے مستند راوی کونسے صحابی ہیں؟

جواب:......حضرت علی بن ابی طالب ہیں۔ (سیرت ابن اسحاق نے صحیح سند کے ساتھ اس واقعہ کو بیان کیا ہے)

سوال:......چاہ زمزم کی کھدائی کا پس منظر کیا ہے؟

Marfat.com

(جواب):......عبدالمطلب بتاتے ہیں: میں حطیم میں سویا ہوا تھا کہ ایک آنے والا آیا اور مجھ سے کہا: طیبہ کو کھودو، میں نے کہا: طیبہ کیا ہے، تو وہ چلا گیا، دوسرے دن میں اپنے بستر پر سویا ہوا تھا کہ زمزم کی جگہ آپ کو خواب میں دکھا دی گئی۔ اپنے بیٹے حارث کو ساتھ لیا اور بتائی ہوئی جگہ کو کھودنے لگے، یہاں تک کہ پاٹ نظر آنے لگے تو اللہ اکبر کی آواز لگائی۔

(سوال):......قریشیوں نے پانی دیکھ کر کیا اختلاف کیا؟

(جواب):......قریشیوں نے کہا: یہ ہمارے باپ اسماعیل کا کنواں ہے، اس میں ہمارا حق ہے لیکن عبدالمطلب نے ان کی بات نہیں مانی۔

(سوال):......اختلاف شدید ہونے پر کیا فیصلہ کیا گیا؟

(جواب):......اختلاف شدید ہونے پر فیصلہ کیا گیا کہ بلادِشام کے قریب رہنے والی ''ہذیم'' سے فیصلہ کروایا جائے۔

(سوال):......اختلاف کس طرح ختم ہوا؟

(جواب):...... جب لوگ چٹیل میدان میں پہنچے تو عبدالمطلب اور اس کے ساتھیوں کا پانی ختم ہو گیا اور سب کو اپنی ہلاکت کا یقین ہو گیا۔ (کیونکہ قریش کے دیگر خاندانوں نے پانی دینے سے انکار کر دیا تھا) انہوں نے اپنی قبریں کھود لیں۔ اچانک عبدالمطلب کی اونٹنی کے پاؤں کے نیچے سے میٹھے پانی کا ایک چشمہ ابل پڑا، سب ہلاک ہونے سے بچ گئے۔ تب انہوں نے عبدالمطلب سے کہا: جس اللہ نے تمہیں اس میدان میں پانی سے سیراب کیا ہے، اسی اللہ نے تمہیں اُس میدان میں پانی سے سیراب کیا ہے۔ چنانچہ سب نے زمزم پر صرف عبدالمطلب کا حق تسلیم کر لیا۔(سیرت ابن هشام: ۱/ ۱٤۲، طبقات ابن سعد: ۱/ ۸۲، دلائل النبوة للبیهقی: ۱/ ۹۳، اخبار مکه: ۲/ ۲٤ (تمام اسناد صحیح ہیں)

(سوال):......بئر زمزم کی کھدائی کے واقعہ کا کیا اثر ہوا؟

Marfat.com

جواب:......قوم قریش کی نظر میں عبدالمطلب بہت بلند ہو گئے، سارا عرب ان کی برتری کا قائل ہو گیا۔ ان کے ذریعہ ہی اللہ نے مکہ میں اہل حرم اور حجاج بیت اللہ کے لیے پانی جیسی نادر ترین نعمت کو مُیسّر کیا۔

سردار عبدالمطلب کی نذر:

سوال:......سردار عبدالمطلب نے بیٹا قربان کرنے کی نذر کیوں مانی؟

جواب:......عبدالمطلب کو حاجیوں کی میزبانی کا شرف تھا۔ پانی کے کنوؤں کی سخت ضرورت تھی۔ بئر زمزم کی کھدائی پر قریشیوں نے پانی پر قبضہ کی کوشش کی، جبکہ اس وقت ان کا ساتھ دینے والا ایک بیٹا حارث تھا۔ افرادی قوت کم تھی، عبدالمطلب کو احساس ہوا کاش ان کے پاس طاقت ور لڑکے ہوتے، چنانچہ اس لیے انہوں نے نذر مانی کہ اگر ان کے دس لڑکے ہوتے تو ایک کو قربان کر دیں گے۔

(مصنف عبدالرزاق: ٥/ ٣١٦، دلائل النبوۃ للبیهقی: ١/ ٨٧، سند حسن)

سوال:...... جب عبدالمطلب کے ہاں دس لڑکے پیدا ہوئے تو قرعہ کس کے نام نکلا؟

جواب:......عبداللہ بن عبدالمطلب کے نام جو کہ بڑے چہیتے اور بہت مشابہ تھے۔

سوال:...... برادرانِ عبداللہ اور سردارانِ قریش نے عبدالمطلب کو کس بات پر راضی کیا؟

جواب:...... کہ عبداللہ کا فدیہ دے دیا جائے۔

سوال:......عبداللہ اور کتنے اونٹوں کے درمیان قرعہ اندازی کی گئی؟

جواب:...... 10 سے شروع کی ہر بار عبداللہ کے نام قرعہ نکلا، یہاں تک کہ تعداد 100 اونٹ ہو گئی تو قرعہ اونٹوں کے نام نکلا، عبدالمطلب نے پورے 100 اونٹ ذبح کیے۔ (طبقات ابن سعد: ١/ ٨٥-٨٤۔ مصنف ابن ابی شیبہ: ١/ ٥٥۔ مصنف عبدالرزاق: ٥/ ١٨-٣١٧، ابن جریر الطبری: ٢/ ٢٣٩، "صحیح سند رجال ثقہ ہیں"

Marfat.com

(سوال):......عبداللہ کو ذبح کرنے کا واقعہ رسول ﷺ کی ولادت مبارک سے کتنے سال پہلے کا ہے؟

(جواب):...... پانچ سال۔ صحابی رسول حکیم بن حزام بن خویلد سے موسیٰ بن عقبہ کی روایت کے مطابق ہے کہ میں عام الفیل سے تیرہ سال قبل پیدا ہوا اور مجھے یاد ہے جب عبدالمطلب نے عبداللہ کو ذبح کرنے کا ارادہ کیا تھا۔

(الاصابة: ۲/ ۱۱۲۔ المستدرك للحاكم: ۳/ ٤٨٣)

(سوال):......رسول ﷺ اس واقعہ کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟

(جواب):......آپ ﷺ فرماتے ہیں: میں دو ذبیحوں (کا بیٹا ہوں) کی اولاد ہوں۔

(سيرة ابن هشام: ۱/ ۱۵، رحمة للعالمين: ۲/ ۸۹۹۰)

واقعہ عام الفیل (۳۰ اگست ۵۷۱ء):

(سوال):......فیل کا واقعہ کس بات کی علامت ہے؟

(جواب):...... واقعہ فیل آنحضرت ﷺ کے ظہور کی تمہید کی علامت تھا، جب اللہ تعالیٰ نے حبشہ کے نصاریٰ کو مشرکین عرب کی قوت کے بغیر اپنے گھر کی عظمت کی خاطر مکہ سے دفع کر دیا۔ (زاد المعاد: ۱/ ۷٦۔ شرح المواهب اللدنيه: ۱/ ۱۳۰)

(سوال):...... عام الفیل کا واقعہ کب پیش آیا؟

(جواب):...... عام الفیل کا واقعہ ۵۷۰ء یا ۵۷۱ء میں پیش آیا۔

(المفصل فی تاريخ العرب قبل الإسلام جواد علی: ۹/ ٤١٤٣)

(سوال):......حبشہ کے بادشاہ نے یمن کی طرف کسے گورنر بنایا جس نے بیت اللہ پر حملہ کیا؟

(جواب):......ابرہہ، اشرم نصرانی۔

(سوال):......ابرہہ نے کہاں گرجا بنایا؟

(جواب):......صنعاء میں غمدان کے قریب ''قلیس'' نامی گرجا بنایا۔

Marfat.com

سوال:......ابرہہ نے وہ گرجا کیوں بنایا؟

جواب:...... بادشاہ کا مقصد تھا کہ عرب کے حج کو اس گرجے کی طرف پھیر دے اور کعبہ کی طرف حج کرنے کو باطل قرار دے دے۔

سوال:......گرجے کو کس طرح مزین کیا گیا تھا؟

جواب:......سنگِ مرمر سے بنایا گیا، بہترین لکڑی استعمال کی گئی تھی، جس پر سونے سے کام کیا گیا۔

سوال:......ابرہہ جس ہاتھی پر سوار تھا اس کی کیفیت کیا تھی؟

جواب:...... جب مزدلفہ اور منی کے درمیان وادی محسّر میں پہنچا تو بیٹھ گیا، رخ یمن کی طرف کیا تو دوڑنے لگا، شام کی طرف کیا تو دوڑنے لگا، مشرق کی طرف کیا تو دوڑنے لگا، رخ مکہ کی طرف کیا تو بیٹھ گیا۔

سوال:......اللہ تعالیٰ نے کس طرح وادی محسر میں انہیں ہلاک کیا؟

جواب:...... وادی محسر میں پریشانی میں تھے کہ سمندر کی طرف سے ابابیلوں کی صورت میں پرندوں کی چھوٹی چھوٹی چڑیاں جھنڈ کی جھنڈ آ رہی ہیں، ہر ایک کے پاس تین تین کنکر: دو پنجوں میں ایک چونچ میں کنکر برسا رہی ہیں جس کو بھی کنکر لگ جاتا وہ مر جاتا تھا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے سیلاب بھیجا کہ جس نے ان کی نعشوں کو بہا کر سمندر کی نذر کر دیا۔

سوال:......ابرہہ کس طرح ہلاک ہوا؟

جواب:...... کنکریاں لگنے کی وجہ سے اس کے اعضاء کٹ کٹ کر گر رہے تھے، صنعاء پہنچتے پہنچتے اس کا دل سینے سے باہر نکل آیا اور اسی طرح ذلیل ہو کر مر گیا۔

سوال:......اللہ تعالیٰ نے کس طرح اس کی منظر کشی فرمائی؟

جواب:..... ﴿الم تر کیف فعل ربك باصحب الفیل﴾

سوال:......اہل مکہ پر اس کا کیا اثر ہوا؟

Marfat.com

(جواب) :......عبدالمطلب اور قریشیوں نے اپنی آنکھ سے یہ حال دیکھا، ابرہہ کی فوج پر اترنے والا عذاب نازل ہوا تو اللہ کا شکر ادا کیا۔ اطمینان کے ساتھ اپنے گھروں کو واپس آ گئے، بیت اللہ کی عظمت اور قریش کے مقام اعلیٰ پر مزید یقین بڑھ گیا۔

(سوال) :......واقعہ فیل کا سیرت مبارکہ سے کیا تعلق ہے؟

(جواب) :......اس واقعہ کا رسول اللہ ﷺ کی سیرت طیبہ اور تاریخ دعوتِ اسلامیہ سے بڑا گہرا تعلق ہے، آپ اپنے والد عبداللہ ذبیح کے گھر اسی سال پیدا ہوئے، اس طرح یہ واقعہ رسول کریم ﷺ کی عزت وشرف کی دلیل ہے۔ آپؐ کی بابرکت ولادت کی طرف اشارہ آپؐ کی بعثت کی خبر دے رہا تھا، تاکہ آپ بیت اللہ کو بتوں سے پاک کریں اور اجداد کی طرح اس پر توحید کا علم بلند کریں۔

رسول اللہ ﷺ کے والدین جناب عبداللہ کا بی بی آمنہ سے نکاح:

(سوال) :......رسول اللہ ﷺ کے والدِ ماجد عبداللہ کا نکاح کس سے ہوا؟

(جواب) :......آمنہ بنت وہب بن عبد مناف بن زہرہ بن کلاب جو بنو زہرہ خاندان کی افضل ترین عورت تھی، اس وقت ان کی عمر ۲۵ سال تھی۔

(سوال) :......کونسی پشت میں بی بی آمنہ کا نسب حضرت عبداللہ سے ملتا ہے؟

(جواب) :...... چوتھی پشت میں۔

(سوال) :...... بی بی آمنہ نے اپنے چچا کے گھر میں پرورش پائی اس کی وجہ کیا تھی؟

(جواب) :...... بی بی آمنہ نے اپنے چچا وہیب کے گھر میں پرورش پائی، کیونکہ آپ کے والد وہب بن عبد مناف آپ کے بچپن میں وفات پا گئے تھے جو کہ بنو زہرہ کے سردار اور اشرافِ قریش میں سے تھے۔

(سوال) :...... جناب عبداللہ کی وفات کب ہوئی؟

(جواب) :...... جناب عبداللہ کی جب وفات ہوئی، آپ ﷺ رحم مادر میں تھے۔ سب سے بڑی یتیمی کا سب سے اعلیٰ مرتبہ یہی ہے۔

Marfat.com

﴿اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى﴾ (الضحیٰ:٦-٧)

"کیا اس نے آپ کو یتیم نہ پایا پھر ٹھکانا دیا آپ کو ناواقف راہ پایا پھر ہدایت بخشی۔"

(سوال):...... کیا جناب عبداللہ کو حضرت آمنہ سے شادی سے پہلے بھی کسی نے نکاح کی دعوت دی؟

(جواب):...... ورقہ بن نوفل کی بہن اُم قتال رقیہ بنت نوفل کیونکہ انہوں نے اپنے بھائی ورقہ بن نوفل سے سن رکھا تھا کہ جناب عبداللہ کی نسل سے اس امت کا نبی پیدا ہوگا۔ اس خاتون کا نام فاطمہ بنت مرخثمیہ ذکر کیا گیا ہے۔ جناب عبداللہ نے فرمایا اس کا فیصلہ میرے والد ہی کریں گے۔

(السيرة لأبن هشام: ١/ ١٥٦- الروض الأنف: ١/ ٢٧٥)

(سوال):...... جناب عبداللہ کی آمنہ بنت وہب کی شادی کے بارے میں بتائیں؟

(جواب):...... عبدالمطلب یمن آتے جاتے تھے جس رئیس کے ہاں قیام تھا وہاں ایک عالم بیٹھا تھا اُس نے جناب عبدالمطلب کی ناک کا معائنہ کیا اور کہا مجھے نبوت اور بادشاہت نظر آرہی ہے اور یہ میں دو منافوں میں دیکھتا ہوں عبد مناف بن قصی اور عبد مناف بن زہرہ۔ چنانچہ عبدالمطلب کے اپنے بیٹے کے لیے وہب بن عبد مناف سے رشتہ مانگا۔ (الروض الأنف: ١/ ٢٧٤)

(سوال):...... نبی ﷺ اور امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کا ننھیالی رشتہ کیا ہے؟

(جواب):...... سردار عبدالمطلب نے آمنہ بنت وہب کی چچا زاد بہن ہالہ بنت وہیب سے شادی کی۔ اس سے حمزہ بن عبدالمطلب پیدا ہوئے۔ ہالہ کے والد وہیب اور نبی کریم ﷺ کے نانا وہیب سگے بھائی تھے۔ سیّدنا حمزہ رضی اللہ عنہ چچا ہونے کے ساتھ خالہ کے بیٹے اور رضاعی بھائی بھی تھے۔ ابولہب کی لونڈی ثویبہ نے دودھ پلایا تھا۔

(اسد الغابة: ٢/ ٥٠، مستدرك حاكم: ٢/ ٦٠٥)

Marfat.com

4

رسول اللہ ﷺ کی حیات طیبہ مکہ مکرمہ میں

(قبل از نبوت)

ولادت باسعادت:

سوال:......رسول اللہ ﷺ کی ولادت باسعادت کب ہوئی؟

جواب:......علمائے تاریخ وسیرت کا اجماع ہے کہ آپ سوموار کے دن پیدا ہوئے (عام الفیل ہاتھی والے سال) ۹ ربیع الاول صبح کے وقت ۲۰ یا ۲۲ اپریل ۵۷۱ء۔ نوشیرواں کی تخت نشینی کا چالیسواں سال تھا۔ (اختلافات کو سامنے رکھتے ہوئے۔ انجینئر محمود پاشا فلکی اور علامہ سید سلمان منصور پوری کی یہی تحقیق ہے۔

(تاریخ خضری: ۱/ ٦٢ رحمة اللعالمين: ۱/ ۳۸)

سوال:...... ولادت باسعادت سے پہلے وہ کونسے واقعات ہیں جو پیش خیمہ کے طور پر ظہور ہوئے؟

جواب:...... ① رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں اپنے باپ ابراہیم علیہ السلام کی دعا اور عیسیٰ علیہ السلام کی بشارت ہوں اور میری ماں نے حالتِ حمل میں دیکھا کہ ان کے جسم سے ایک نور نکلا جس نے شام کے محلوں کو روشن کردیا۔ (مسند احمد: ٤/ ١٢٧، مجمع الزوائد: ٨/ ٢١٢ ۔ ابن اسحاق: ١/ ١٧٥۔ مستدرك: ٢/ ٦٠٠٢ حافظ ذہبی اور ابن حبان نے صحیح کہا ہے۔

Marfat.com

② ایوان کسریٰ کے چودہ کنگرے گر گئے، مجوس کا آتش کدہ ٹھنڈا ہو گیا بحیرہ ساوہ خشک ہو گیا اور اس کے گرجے منہدم ہو گئے۔ (دلائل النبوة للبیهقی: ۱۲۹۱ مختصر السیرة النبویة: ۱/ ۱۲ کتاب کے محقق کا کہنا ہے روایت صحیح نہیں۔ مزید تفصیل کے لیے سیرت رحمت عالم الدکتور اکرم ضیاء العمری، ص: ۱۰۵)

③ حسان بن ثابتؓ سے روایت ہے کہ اللہ کی قسم! میں ابھی سات یا آٹھ سال کا بچہ تھا۔ جو کچھ سنتا تھا اسے سمجھتا تھا۔ میں نے ایک یہودی کو یثرب کی بلند جگہ پر کھڑے ہو کر اونچی آواز سے چیختے ہوئے سنا: اے قوم یہود! لوگوں کے جمع ہونے پر اس نے کہا: آج کی رات وہ ستارہ طلوع ہوا جو احمد کے ساتھ پیدا ہوا ہے۔ (ابن اسحاق: ۱/۶۳ علامہ البانیؒ نے سند کو حسن قرار دیا ہے)

سوال:...... دادا عبدالمطلب کو پوتے کی خوشخبری کس نے دی؟

جواب:...... آپ ﷺ کی والدہ نے دادا کے پاس پوتے کی خوشخبری پہنچائی، وہ بہت خوش ہوئے اور تشریف لائے، آپ ﷺ کو اٹھا کر بیت اللہ میں لے گئے، اللہ تعالیٰ سے دعا کی اور عطیہ عظیم پر اس کا شکر ادا کرنے لگے۔

(سیرة ابن هشام: ۱/ ۱۵۹)

سوال:...... دادا عبدالمطلب نے آپ ﷺ کا کیا نام رکھا؟

جواب:...... محمد ﷺ مخلوق میں سے اللہ تعالیٰ کی سب سے زیادہ تعریف بیان کرنے والا۔

سوال:...... آپ ﷺ کی والدہ نے آپ ﷺ کا کیا نام رکھا۔

جواب:...... احمد، اللہ کی مخلوق میں سے زمین و آسمان میں جس کی سب سے زیادہ تعریف بیان کی گئی

سوال:...... رسول اللہ ﷺ نے اپنے کونسے نام بیان کیے ہیں؟

جواب: ...... ((ان لی خمسة اسماءِ انا مُحَمَّدٌ وانا اَحْمَدُ، وانا

Marfat.com

الـمَـاحـي الّـذي يَمْحُوا اللّٰهُ بى الْكُفْرَ وانا الحاشِرُ الذى يُحشرُ النَّاسُ على قَدَمِيَّ وانا العاقب لا نبى بعدي))

''میرے کئی نام ہیں: میں محمد ہوں، احمد ہوں، ماحی ہوں، جس کے ذریعے سے اللہ کفر کو مٹائے گا۔ میں حاشر ہوں جس کے قدموں کے نشانات پر لوگوں کو اکٹھا کیا جائے گا۔ میں عاقب آخری نبی ہوں۔''

سوال:...... عاقب کے کیا معنی ہیں؟

جواب:...... عاقب کے معنی یہ ہیں کہ آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ (صحیح بخاری، کتاب التفسیر، باب من بعدی اسمه احمد، حدیث: ٤٨٩٦، مسلم، باب الفضائل فی اسمائه، حدیث: ٢٣٥٤)

سوال:...... اس کے علاوہ رسول اللہ ﷺ کے نام بتائیں؟

جواب:...... ''خاتم'' ''مقفی'' (پیچھے آنے والا) نبی الرحمۃ۔ نبی الملاحم۔

سوال:...... قرآن مجید میں آپ ﷺ کے کونسے نام آتے ہیں؟

جواب:...... محمد ﷺ چار مرتبہ۔ (آل عمران: ٤٤) (الاحزاب: ٤٠) (محمد: ٢) (الفتح: ٢٩) اور احمد ایک مرتبہ (الصف: ٦) ہر مرتبہ آپ کا نام منصب رسالت بیان کرنے کے لیے آیا ہے۔

سوال:...... رسول اللہ ﷺ کی کنیت کیا تھی؟

جواب:...... ابوالقاسم۔ (صحیح مسلم، کتاب الاداب، حدیث: ٢١٣٣)

سوال:...... حضرت جبریل علیہ السلام نے آپ ﷺ کی کنیت کیا رکھی؟

جواب:...... ابوابراہیم (لیکن آپؐ نے اپنی معروف کنیت ترک کرنا پسند نہ کی)۔
(تاریخ دمشق: ١/ ٣٦-٢٧۔ روایت کی سند حسن ہے)

سوال:...... رسول اللہ ﷺ نے آپ ﷺ کی کنیت پر کنیت رکھنے کے بارے میں کیا فرمایا؟

Marfat.com

جواب:...... میرے نام پر اپنا نام تو رکھ سکتے ہو مگر میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھو۔

(صحیح البخاری، الاداب، باب القول النبی سموا باسمی ولا تکنوا بکنیتي، حدیث: ۱٦۸۷)

سوال:...... کیا اب رسول اللہ ﷺ والی کنیت رکھی جاسکتی ہے؟

جواب:...... آپ ﷺ کی کنیت کی ممانعت صرف آپ کی زندگی میں تھی۔

(سنن ابوداؤد: ٤۹٦۷، فتح الباری: ۱۰/ ۷۰۳)

رسول اللہ ﷺ کا دورِ رضاعت دودھ پلانے والی عورتیں:

سوال:...... رسول اللہ ﷺ کی والدہ ماجدہ کے بعد سب سے پہلے کس نے دودھ پلایا؟

جواب:...... ابولہب کی لونڈی ثویبہ نے۔

سوال:...... ثویبہ نے اس سے پہلے کونسے لوگوں کو دودھ پلایا تھا؟

جواب:...... اس وقت ان کی گود میں جو بچہ تھا اس کا نام مسروح رضی اللہ عنہ تھا ثویبہ نے آپ ﷺ سے پہلے حمزہ بن عبدالمطلب اور آپ ﷺ کے بعد ابوسلمہ عبدالاسد مخزومی کو دودھ پلایا۔ (تلقیح فھوم اھل لاثر، ص: ٤۔ صحیح البخاری، النکاح، باب امھتکم التی ارضعنکم، حدیث: ۱/ ۵۱۰)

سوال:...... شیر خوارگی کے زمانہ میں کتنی خواتین نے آپ ﷺ کو دودھ پلایا؟

جواب:...... مجموعی تعداد دس ہے۔ (دلائل النبوۃ للبیھقی: ۲/ ۱۱۰)

سوال:...... ثویبہ کو ابولہب نے کیوں آزاد کیا؟

جواب:...... کیونکہ اس نے رسول اللہ ﷺ کی ولادت کی خوشخبری دی تھی۔

سوال:...... ابولہب کے رشتہ داروں نے خواب میں ابولہب کے بارے میں کیا دیکھا؟

جواب:...... اسے خواب میں بری حالت میں دیکھا۔

سوال:...... ابولہب نے ان کے پوچھنے پر کیا جواب دیا؟

جواب:...... ابولہب نے کہا: تم سے جدا ہونے کے بعد میں نے کوئی اچھائی نہیں

Marfat.com

دیکھی سوائے اس کے کہ ثویبہ کو میرے آزاد کرنے کے بدلے مجھے یہاں سے پانی پلایا جاتا ہے، پھر اس نے انگوٹھے اور اس کے قریب کی انگلی کے درمیان ایک سوراخ کی طرف اشارہ کیا۔ (صحیح البخاری، کتاب النکاح، حدیث: ۵۱۰۱۔ صحیح مسلم، کتاب الرضاعة، حدیث: ۱۴۴۹)

سوال:...... ام ایمن کون ہیں؟

جواب:...... ام ایمن حبشیہ اسامہ بن زید کی والدہ، عبداللہ بن عبدالمطلب کی خادمہ تھیں اس نے آپ ﷺ کی پرورش کی، آپ ﷺ جب جوان ہوئے تو آپ ﷺ نے ان کو آزاد کر دیا اور اپنے محبوب آزاد کردہ غلام زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ سے شادی کر دی۔ آپ فرماتے تھے: أُمُّ أَيْمَنَ أُمِّي بَعْدَ أُمِّي.

(الاصابة: ۸/ ۳۵۹)

رسول اللہ ﷺ قبیلہ بنی سعد میں حلیمہ سعدیہ کے پاس:

سوال:...... عرب کے شہری باشندے کس وجہ سے بچے پرورش کے لیے بدوی عورتوں کے حوالے کرتے تھے؟

جواب:...... شہری امراض سے بچنے کے لیے تاکہ جسم طاقتور اور اعصاب مضبوط ہوں اور گہوارہ ہی سے خالص اور ٹھوس عربی زبان سیکھ لیں۔

(الروض الانف: ۱/ ۸۸۔۱۸۷)

سوال:...... عبدالمطلب اور آپ ﷺ کی والدہ نے رسول اللہ ﷺ کو کس کے حوالے کیا؟

جواب:...... حلیمہ بنتِ ابی ذویب کے حوالے کیا، یہ قبیلہ بنو سعد کی خاتون تھی، ان کے شوہر کا نام حارث بن عبدالعزی تھا اور کنیت ابو کبشہ تھی۔

سوال:...... حضرت حلیمہ کے تعلق سے رسول اللہ ﷺ کے رضاعی بہن بھائیوں کے نام بتائیں؟

Marfat.com

(جواب):...... عبداللہ۔ انیسہ، حذافہ، یا جذامہ ان کا لقب شیما تھا۔

(سوال):...... آپ ﷺ کے کون سے چچا دوہرے رضاعی بھائی ہیں؟

(جواب):...... حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ ایک ثویبہ کے دودھ پلانے کی وجہ سے اسی طرح بنی سعد کی ایک خاتون کے دودھ پلانے کی وجہ سے۔ (زاد المعاد : ۱/ ۱۹)

(سوال):...... حضرت حلیمہ کس طرح آپ ﷺ کی برکات بیان فرماتی ہیں؟

(جواب):...... حلیمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: میں بھی دیگر عورتوں کی طرح بچوں کی تلاش میں نکلی، لیکن میں نے یتیم سمجھ کر دیگر عورتوں کی طرح آپ ﷺ کو چھوڑ دیا، مگر جب کوئی دوسرا بچہ نہ ملا تو آپ ﷺ کو لے لیا۔ میری سواری کے گھٹنے آپس میں ٹکرا رہے تھے ایک بوڑھی اونٹنی تھی، جو دودھ بھی نہ دیتی تھی۔ زمانہ قحط سالی کا تھا، بھوک پیاس سے پریشان تھے، میرے ساتھ ایک بیٹا تھا اور وہ رات بھر نہ سوتا تھا۔ میں نے اپنے شوہر سے کہا: اللہ کی قسم! میں تو بنی عبدالمطلب کے اس یتیم بچے کو ضرور لے لوں گی، امید ہے کہ اللہ ہم سب کو اس سے نفع دے گا۔ میں آپ ﷺ کو اٹھا کر خیمہ میں آئی، میرے اٹھاتے ہی میری چھاتیاں دودھ سے بھر گئیں۔ اونٹنی دودھ سے بھر گئی، اپنے علاقے کی طرف چلے تو تمام عورتوں سے آگے نکل گئی۔

(سوال):...... جب سواری تمام سواریوں سے آگے نکل گئی تو عورتوں نے پوچھا: کیا تم نے سواری بدل لی ہے۔ حلیمہ سعدیہ کا جواب کیا تھا؟

(جواب):...... اللہ کی قسم! میں نے اس پر ایک مبارک لڑکے کو بٹھایا ہوا ہے۔

(سوال):...... آپ ﷺ کی دیگر برکات بیان کریں؟

(جواب):...... حضرت حلیمہ فرماتی ہیں: میرے گھر میں خوشحالی آ گئی، بنی سعد کی بکریاں بھوکی گھر آتیں، مگر میری بکریاں آسودہ ہو کر دودھ سے بھری گھر آتیں۔

(سوال):...... آپ ﷺ کی پرورش کے بارے حلیمہ رضی اللہ عنہا کیا فرماتی ہیں؟

(جواب):...... آپ ﷺ اتنی تیزی کے ساتھ پرورش پا رہے تھے کہ کوئی دوسرا بچہ

Marfat.com

اس معاملے میں آپ ﷺ کے مشابہ نہ تھا، آپ ﷺ ایک دن میں اتنا بڑھتے جتنا دوسرا بچہ ایک ماہ میں اور ایک ماہ میں اتنا بڑھتے جتنا دوسرے بچے ایک سال میں۔ (الصادق الامین، ص: ١٣٦)

(سوال) :...... آپ ﷺ کی عمر مبارک کتنی تھی کہ حضرت حلیمہ لے کر آپ ﷺ کی والدہ کے پاس آئیں؟

(جواب) :...... دو سال اور دوبارہ اپنے ساتھ لے جانے کی درخواست کی، جو مان لی گئی۔

واقعہ شقِ صدر:

(سوال) :...... واقعہ شق صدر کب پیش آیا؟

(جواب) :...... جب آپ ﷺ حلیمہ سعدیہ کے ہاں پرورش پا رہے تھے اور مدت رضاعت گزرنے کے بعد تیسرا سال تھا۔ (ابن هشام: ١/ ١٦٥)

زرقانی اور ابن سعد کے مطابق چار سال کی عمر کا واقعہ ہے، کیونکہ کم از کم اس عمر میں بکریاں چرانے کا کام ہوسکتا ہے۔

(سوال) :...... واقعہ شقِ صدر بیان کریں؟

(جواب) :...... رسول اللہ ﷺ کے پاس جبریل علیہ السلام تشریف لائے، آپ ﷺ بچوں کے ساتھ کھیل رہے تھے۔ جبریل علیہ السلام نے آپ ﷺ کو پکڑ کر لٹایا اور سینہ چاک کر کے دل نکالا، پھر دل سے ایک لوتھڑا نکال کر فرمایا: تم سے شیطان کا حصہ ہے۔ پھر دل کو ایک طشت میں زم زم کے پانی سے دھویا اور پھر اسے جوڑ کر اس کی جگہ لوٹا دیا۔

(سوال) :...... حضرت حلیمہ سعدیہ اس واقعہ کی کیا منظر کشی کرتی ہیں؟

(جواب) :...... میں اور میرے شوہر دوڑتے ہوئے نکلے تو آپ ﷺ کو کھڑا پایا، آپ کا رنگ بدلا ہوا تھا۔ آپ ہمیں دیکھ کر رونے لگے۔

(سوال) :...... حضرت انس رضی اللہ عنہ واقعہ شقِ صدر کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟

Marfat.com

جواب:...... میں سلائی کے نشانات آپ ﷺ کے سینہ مبارک پر دیکھا کرتا تھا۔
(صحیح مسلم، الایمان، باب الإسراء برسول اللہ ﷺ، حدیث: ۱۶۲)

سوال:...... شقِ صدر کا واقعہ دیگر کونسے موقعوں پر پیش آیا؟

جواب:...... رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں ۴ مرتبہ پیش آیا۔

۲ شقِ صدر کا واقعہ اس وقت بھی پیش آیا جب آپ ﷺ کی عمر مبارک ۱۰ سال تھی۔ (الفتح الربانی ۲۰/ ۱۹۵۔ ساعاتی کا کہنا ہے کہ اس کے راوی ثقہ ہیں)

۳ بعثت کے وقت بھی پیش آیا۔

۴ شقِ صدر کا واقعہ اس وقت بھی پیش آیا جب آپ ﷺ کی عمر 50 سال تھی جب آپ ﷺ کو بیت المقدس لے جایا گیا۔ (صحیح بخاری، بدء الخلق، باب ذکر الملائکۃ صلوات اللہ علیہم، حدیث: ۳۲۰۷)

سوال:...... واقعہ شقِ صدر پر ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ کا کیا تبصرہ ہے؟

جواب:...... سینہ چیرنے، دل کے نکالنے اور دوسرے خرق عادت واقعات کے بارے میں جو تفصیلات روایات میں موجود ہیں، ان کو حقیقت واقعی تسلیم کرنا ضروری ہے۔ ان کی تاویلات کی کوئی ضرورت نہیں، کیونکہ معجزات اللہ تعالیٰ کی قدرت کے تحت ظہور پذیر ہوتے ہیں اور مافوق الفطرت معجزے کا ظاہر کرنا اللہ تعالیٰ کے لیے محال نہیں۔ (فتح الباری: ۱۵/ ۵۲)

سوال:...... شقِ صدر اور بچپن میں بکریاں چرانے کی کیا حکمت ہے؟

جواب:...... یہ واقعہ رسالت کا اظہار تھا اللہ تعالیٰ کی طرف سے وحی کا وزن اٹھانے کے لیے تیار کیا جا رہا تھا۔ اپنے رسول کو طبعی اغلاط سے پاک کرنے اور شیطان کے شر سے اس کی حفاظت کرے گا۔

سوال:...... رسول اللہ ﷺ نے اپنی بکریاں چرانے کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: ...... ((مَا بَعَثَ اللّٰهُ نَبِيًّا اِلَّا رَعَى الْغَنَمَ فقال اصحابه

Marfat.com

وانت؟ فقَالَ نعم! كُنتُ اَرعَاهَا على قرارِيط لِأَهلِ مَكَّةَ))

(صحيح البخاری، الاجارة، باب رعی الغنم علی قراریط، حدیث: ۲۲۶۲)

''اللہ نے جو بھی نبی بھیجا اس نے بکریاں چرائیں، صحابہ نے کہا: آپ ﷺ نے بھی کیا: تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں، میں اہل مکہ کی چند قیراط کے عوض بکریاں چرایا کرتا تھا۔''

سوال:...... کیا آپ کے رضاعی والد اور والدہ حلیمہ سعدیہ ایمان لے آئے تھے؟

جواب:...... ہاں۔ حارث بن عبد العزی اور حلیمہ سعدیہ ایمان لے آئے تھے۔ حافظ ابن حجر، ابن اثیر نے انہیں صحابہ صحابیات میں شمار کیا ہے۔

(مختصر ابوداود، منذری: ۸/ ۴۰۳۹، الإصابة: ۸/ ۸۸)

سوال:...... بکریاں چرانے کی کیا حکمت ہے؟

جواب:...... نبوت سے قبل انبیائے اکرام کے دلوں میں بکریاں چرانے کا شوق پیدا کرنے کی حکمت یہ ہے کہ بکریاں چرانے سے ان کو اپنی امت کو سدھارنے کا فریضہ سرانجام دینے کی مشق ہو جائے۔ صبر اور تواضع، شجاعت، شفقت و رحمت، محنت جیسی صفات پیدا ہو جائیں۔ (فتح الباری: ۱۵/ ۵۲)

والدہ محترمہ کی آغوشِ محبت میں:

سوال:...... حلیمہ سعدیہ آپ ﷺ کو لے کر کب واپس آئیں؟

جواب:...... واقعہ شقِ صدر کے بعد حلیمہ کو خطرہ ہوا اور انہوں نے آپ ﷺ کو آپ ﷺ کی ماں کے حوالے کر دیا، اس وقت آپ ﷺ کی عمر چار سال کے قریب تھی۔

سوال:...... حضرت آمنہ کی وفات کب ہوئی؟

جواب:...... چھ سال کی عمر میں یثرب کی وادی میں فوت ہوئیں۔

سوال:...... یثرب جانے کی وجہ کیا تھی؟

Marfat.com

(جواب):...... اپنے متوفی شوہر کی یادِ وفا میں یثرب جا کر ان کی قبر کی زیارت۔ اور آپ ﷺ کی ننہیال والوں سے ملاقات۔

(سوال):...... کتنے افراد کا قافلہ یثرب روانہ ہوا؟

(جواب):...... آپ ﷺ، والدہ آمنہ اور ام ایمن خادمہ۔

(سوال):...... یثرب مکہ سے کتنے فاصلے پر ہے؟

(جواب):...... تقریباً ۵۰۰ کلومیٹر کے فاصلے پر۔

(سوال):...... کتنا عرصہ وہاں قیام پذیر رہے؟

(جواب):...... 1ماہ تک۔

(سوال):...... کس مقام پر والدہ بیمار پڑ گئیں؟

(جواب):...... مکہ اور مدینہ کے درمیان مقام ''ابواء'' پر اور بیماری شدت اختیار کر گئی اور اسی مقام پر اپنے خالقِ حقیقی کو پیاری ہو گئیں۔

(ابن ھشام: ۱/ ۱۶۸۔ تلقیح فھوم اھل الأثر، ص: ۷)

دادا عبدالمطلب کے سایہ شفقت میں:

(سوال):...... مقام ابواء سے کون آپ ﷺ کو لے کر مکہ پہنچا؟

(جواب):...... ام ایمن، اب آپ ماں اور باپ دونوں طرف سے محروم و یتیم ہو چکے تھے۔ لیکن حفاظتِ الٰہی اور عنایتِ ربانی آپ پر ہر طرف سے سایہ فگن تھی۔

(سوال):...... عبدالمطلب نے جب ننھے محمد ﷺ کو اپنی گود لیا تو کیا کیفیت تھی؟

(جواب):...... آپ کو دیکھ کر بہت زیادہ غمگین ہوئے، آپ ﷺ کو اپنے بیٹوں پر ترجیح دینے لگے۔ قسمت نے آپ ﷺ کو تنہائی کے جس صحرا میں لا کھڑا کر دیا تھا عبدالمطلب اس میں آپ ﷺ کو تنہا چھوڑنے کے لیے تیار نہ تھے۔ آپ ﷺ کی حرکات اور اٹھنے بیٹھنے کی ادا کو دیکھ کر نہایت خوش ہوتے چادر پر اپنے ساتھ بٹھاتے۔

(سیرۃ ابن ھشام: ۱/ ۱۶۸)

Marfat.com

(سوال):......عبدالمطلب نے ایک مرتبہ آپ ﷺ اونٹ تلاش کرنے کے لیے بھیجا آپ ﷺ کچھ لیٹ ہو گئے تو عبدالمطلب کی کیفیت کیا تھی؟

(جواب):......شعر فرما رہے تھے: اے میرے رب! میرے سوار محمد کو لوٹا دے۔ اسے میرے پاس لوٹا کر مجھ پر احسان کر دے۔ اے میرے بیٹے میں تمہارے لیے عورت کی طرح حزین و غمگین ہو گیا تھا، مجھ سے کبھی الگ نہ رہو۔

(المعجم الکبیر طبرانی: ٢٤/ ٥٥۔ دلائل النبوۃ للبیهقی: ٢/ ٢٠)

(سوال):......بنی مدلج کے قیافہ شناسوں نے آپ ﷺ کے بارے میں کیا پیشین گوئی فرمائی؟

(جواب):......آپ ﷺ کے دادا سے کہا: ہم نے اس بچے کے قدم کے سوا مقام ابراہیم میں موجود قدم سے زیادہ مشابہ کوئی قدم نہیں دیکھا۔

(مختصر السیرۃ النبویة، ص: ٢١)

(سوال):......عبدالمطلب نے کتنی عمر پائی؟

(جواب):......120 سال۔

(سوال):...... بوقت وفات عبدالمطلب آپ ﷺ کی عمر کتنی تھی؟

(جواب):......8 سال۔ (السیر والمغازی ابن اسحق: ٦٥)

آپؐ نے فرمایا: "أنا يَوْمَئِذٍ ابنُ ثَمَانِيْ سنين"

اُمّ ایمن بیان کرتی ہیں: میں نے عبدالمطلب کی وفات کے قریب سردار کی چارپائی کے پیچھے روتے ہوئے آپ ﷺ کو دیکھا۔

(الطبقات لابن سعد: ١/ ١١٩)

(سوال):......سردار عبدالمطلب نے اپنی وفات سے پہلے آپ ﷺ کی پرورش کس کے ذمہ لگائی؟

Marfat.com

جواب:......آپ ﷺ کے سگے چچا ابو طالب اور زبیر کے۔

(تلقیح فهوم اهل الاثر ، ص :۷، پیغمبر انسانیت، جعفر شاہ پھلواری، ص:۲)

چچا ابو طالب کی کفالت میں:

سوال:......ابو طالب نے کتنا عرصہ آپ ﷺ کا خیال رکھا؟

جواب:......آپ ﷺ کی عمر 8 سال سے لے کر نبوت کے دسویں سال تک۔ (43 تینتالیس سال) تک آپ ﷺ کا خیال رکھا، دِفاع کیا ہر طرح سے راحت و آرام کا خیال رکھا، آپ ﷺ کے مقام نبوت کے مطابق عزت سے نوازا۔

سوال:......ابو طالب نے آپ ﷺ کی مدح میں کونسے اشعار کہے؟

جواب:......مکہ میں قحط تھا، لوگوں نے دعا کے لیے کہا، ابو طالب ننھے محمد ﷺ کو لے کر باہر نکلے، بچہ ابر آلود سورج معلوم ہوتا تھا۔ ابو طالب نے آپ ﷺ کی پیٹھ کعبہ کی دیوار سے لگا دی، آسمان سے بارش برسنا شروع ہو گئی۔

اسی پر ابو طالب نے کہا۔ ((وَابْيَضَ يُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِه - ثِمَالُ الْيَتَامٰى عِصْمَةٌ لِلْاَرَامِلِ)) ''وہ خوب صورت ہیں، ان کے چہرے سے بارش کا فیضان طلب کیا جاتا ہے۔ یتیموں کے ماویٰ اور بیواؤں کے محافظ ہیں۔

(صحيح بخاری، حديث : ۱۰۰۸ - فتح الباری : ۲/ ٦٣٨)

چچا کے ساتھ شام کا سفر اور بحیرا راہب کا واقعہ:

سوال:......نبی کریم ﷺ نے چچا کے ساتھ شام کا سفر کیوں کیا؟

جواب:......تجارت کی غرض سے چچا ابو طالب کا ساتھ دینے کے لیے، کیونکہ وہ کثیر العیال اور قلیل المال تھے اور ٹانگ کی وجہ سے معذور بھی تھے۔

سوال:......شام کا سفر آپ ﷺ نے کتنی عمر میں کیا؟

جواب:......تقریباً 12 سال کی عمر میں۔ (عيون الاثر لابن سيد الناس، ص: ٤٠)

سوال:......قافلہ شام کے کس شہر میں اترا؟

Marfat.com

(جواب):...... بصریٰ میں۔

(سوال):......قافلہ والے وہاں بصریٰ میں کیوں رُکے؟

(جواب):......کیونکہ بحیرہ راہب نے قافلہ کو کھانے کی دعوت دی تھی۔

(سوال):...... جب قافلہ سامان اتار رہا تھا، بحیرہ راہب نے آپ ﷺ کا ہاتھ پکڑ کر کیا کہا؟

(جواب): ...... هٰـذَا سَيِّـدُ الْعَالَمِيْنَ ، هٰذَا رَسُوْلُ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ يُبْعَثُهُ اللّٰهُ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ۔

''یہ تمام جہانوں کا سردار ہے، اللہ تعالیٰ نے اسے سب جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔''

(سوال):......قریش مکہ نے پوچھا: بحیرہ راہب! تجھے یہ بات کس طرح معلوم ہوتی ہے تو بحیرہ راہب کا جواب کیا تھا؟ (بحیرہ راہب نے کس طرح پہچانا کہ یہ اللہ کا رسول ہے؟)

(جواب):...... جب تم اس گھاٹی سے اترے تھے تو ہر درخت اور ہر پتھر سجدے میں گر گئے تھے میں نے اسے کندھے کی ہڈی کے نیچے لگی مہر نبوت سے پہچانا ہے۔

(سوال):......بحیرہ راہب نے آپ ﷺ کے مونڈھے پر کیا دیکھا؟

(جواب):......ختم نبوت کی نشانی۔

(سوال):......بحیرہ راہب نے ابوطالب کو کیا مشورہ دیا؟

(جواب):...... کہ وہ آپ ﷺ کو لے کر مکہ لوٹ جائیں، اس نے یہ بھی کہا کہ آپ ﷺ کے بھتیجے بڑی شان والے ہوں گے۔ چنانچہ ابوطالب نے آپ ﷺ کو ایک آدمی کے ساتھ مکہ واپس بھیج دیا۔ ابن اسحاق کہتے ہیں ابوطالب ملک شام میں اپنی تجارت سے جلد از جلد فارغ ہو کر آپ کو لے کر خود مکہ واپس آ گئے۔ (سیرۃ ابن هشام: ۱/ ۱۸۳ ، دلائل النبوۃ للبیهقی ، ص: ۲۸ ۔مسند بزار میں ایک آدمی

Marfat.com

روانہ کرنے کا تذکرہ ہے)

نوٹ: ...... صحیح سنن الترمذی، رقم الحدیث: ۳۶۲۰، ۳/ ۱۹۱۔ علامہ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کے متعلق کہا ہے کہ یہ روایت صحیح ہے، تاہم اس میں بلال اور ابوبکر کا تذکرہ کیا گیا ہے وہ قابل اعتبار نہیں۔ امام ترمذی نے اس روایت کو حسن اور امام حاکم نے صحیح کہا ہے۔ حافظ ابن حجر اور علامہ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے امام حاکم کی تائید کی ہے۔(دفاع عن الحدیث النبوی والسیرۃ، ص: ۷۲۔۶۲، شرح الزرقانی للمواہب اللدنیہ: ۱/ ۱۹۶)

عنفوانِ شباب جنگ فجار:

(سوال):...... جنگ فجار کن فریقین کے درمیان ہوئی؟

(جواب):......ایک طرف بنو کنانہ اور قریش اور دوسری طرف قیس عیلان تھے۔

(سوال):......اس جنگ کو جنگِ فجار کیوں کہتے ہیں؟

(جواب):......اس میں حرم اور حرام مہینوں دونوں کی حرمت چاک کی گئی۔

(فتح الباری: ۳/ ۲٤)

(سوال):......حرام مہینے کون سے ہیں؟

(جواب):......ذوالقعدہ، ذوالحجہ، محرم، رجب۔ (صحیح بخاری: ٤٦٦٢)

(سوال):......قریش اور کنانہ کا کمانڈر کون تھا؟

(جواب):......حرب بن امیہ بن عبد شمس۔

(سوال):...... جنگ فجار کا سبب کیا تھا؟

(جواب):...... براض بن قیس نامی ایک آدمی نے بنو ہوازن کے عروۃ الرجال نامی آدمی کو حرمت والے مہینے میں قتل کر دیا، یہ سن کر قریش والے ان سے جنگ کرنے کے لیے نکل پڑے۔

(سوال):...... جنگ فجار کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر کتنی تھی؟

Marfat.com

جواب:...... پندرہ سے بیس سال کے درمیان۔ (ابتداء کے وقت 15 سال، اختتام کے وقت بیس سال)۔ (سیرت ابن هشام : ۱/ ۲٤۳)

سوال:...... رسول اللہ ﷺ نے کس طرح اس جنگ میں شرکت کی؟

جواب:...... آپ ﷺ نے فرمایا: ((کنت انبل علی اعمامی)) ''میں اپنے چچاؤں کو تیر پکڑاتا تھا۔'' (ابن هشام : ۱/ ۲٤)

(رسول اللہ ﷺ کی طرف منسوب یہ حدیث سند کے منقطع ہونے کی وجہ سے ضعیف ہے۔ رسول اللہ ﷺ کی اس جنگ میں شرکت علامتی تھی)

سوال:...... آپ ﷺ کا اس جنگ میں شرکت کرنے کا مقصد کیا تھا؟

جواب:...... آپ ﷺ کا اس میں شرکت کرنا مقامات مقدسہ اور دیگر محارم کے دفاع میں تھا، خصوصاً جبکہ قیس عیلان ہی نے ابتدا میں ظلم کا ارتکاب کیا تھا اور مظلوم کی مدد کرنا تمام انبیاء اور مصلحین کا وصف رہا ہے۔

سوال:...... رسول اللہ ﷺ نے براہ راست اس جنگ میں شرکت کیوں نہ کی؟

جواب:...... علامہ سہیلی نے اس کی علت یہ بتائی ہے کہ یہ جنگ کافروں کے درمیان تھی اور اللہ تعالیٰ نے کسی مومن کو اجازت نہیں دی کہ وہ اعلائے کلمۃ اللہ کے علاوہ کسی اور مقصد کے لیے لڑائی کرے۔ (الروض الأنف سهيلي : ۱/ ۲۰۹)

حلف الفضول المطيبين حلف:

سوال:...... حلف الفضول کا معاہدہ کب ہوا؟

جواب:...... یہ معاہدہ ماہ حرام ذیقعدہ میں ہوا، اس وقت نبی کریم ﷺ کی عمر مبارک 20 سال تھی۔ (السيرة لأبن هشام : ۱/ ۱۸٦)

سوال:...... حلف الفضول معاہدہ کا سبب کیا بنا؟

جواب:...... یمن کے قبیلہ زبید کا ایک آدمی سامانِ تجارت لے کر مکہ آیا جسے عاص بن وائل نے خریدا اور قیمت دینے سے انکار کر دیا۔ زبیدی نے قبائل کو مدد کے لیے

Marfat.com

پکارا مگر کسی نے اس کی مدد نہ کی، وہ جبل ابی قیس پر چڑھ گیا اور بلند آواز سے پکارنے لگا: اس کی آواز پر ہاشم، زبیر بن عبدالمطلب کھڑے ہوئے امیہ مخزوم بن مرہ کے قبائل اکٹھے ہوئے۔ (سنن کبریٰ بیھقی: ٦/ ٣٦٦)

(سوال):......کس کے گھر میں قبائل اکٹھے ہوئے اور کس بات پر معاہدہ ہوا؟

(جواب):......عبداللہ بن جدعان کے گھر میں اکٹھے ہوئے اور اس بات پر معاہدہ ہوا کہ وہ سب ظالم کے خلاف مظلوم کی مدد کے لیے ایک ہوں گے، تاکہ اس کا حق دلایا جائے۔ پھر یہ لوگ عاص بن وائل کے پاس گئے اور اس مظلوم کا سامان چھین کر اس کے سپرد کر دیا۔ (البدایہ والنہایة: ٢/ ١٦ـ٣١٥ـ الطبقات الکبری: ١/ ٢٩ـ١٢٨)

(سوال):......عبداللہ بن جدعان کون تھا؟

(جواب):...... یہ قبیلہ بنو تیم سے تعلق رکھتا تھا اور ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا کا قریبی رشتے دار تھا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا رشتے میں چچا لگتا تھا۔ ان کی کنیت ابوزہیر، ہے کریم النفس آدمی تھا، بھوکوں کو کھانا کھلاتا تھا اور مہمانوں کی میزبانی کرتا تھا۔

(سوال):......حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی کریم ﷺ سے اس کے بارے میں کیا پوچھا؟

(جواب):...... قیامت کے دن اس کا یہ جودوکرم اس کے لیے نفع بخش ہوگا، آپ ﷺ نے فرمایا: اس نے ایک دن بھی نہیں کہا کہ میرے رب قیامت کے دن میرے گناہوں کو معاف کر دے۔ ((رَبِّ اغْفِرْلِيْ خَطِيْئَتِي يَوْمَ الدِّين))

(صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب الدلیل علی من مات علی الکفر لا ینفعه عمل: ١/ ١١٥)

(سوال):......رسول اللہ ﷺ نے اس معاہدہ کے بارے میں کیا فرمایا؟

(جواب):......اگر مجھے کوئی سرخ اونٹوں کا ریوڑ بھی دے تو میں وہ عہد توڑنا پسند نہ کروں۔ (مسند احمد تحقیق احمد شاکر: ٣/ ١٢٢، اس کی سند صحیح ہے۔

Marfat.com

دلائل النبوۃ للبیہقی : ۲/ ۳۸_۳۷)

رسول اللہ ﷺ کی معاشی زندگی:

سوال:......رسول اللہ ﷺ کو والد سے کیا ورثہ ملا تھا؟

جواب:...... رسول اللہ ﷺ یتیم پیدا ہوئے اور والد سے آپ کو صرف پانچ اونٹ بکریوں کا ریوڑ اور ایک حبشی لونڈی ام ایمن برکہ وراثت میں ملی تھی۔

سوال:...... جوان ہونے پر رسول اللہ ﷺ نے کونسا پیشہ اختیار کیا؟

جواب:...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے جب بھی کوئی نبی مبعوث کیا، تو اس نے بکریاں چرائیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین نے پوچھا: اور آپ ﷺ ؟ تو فرمایا: ہاں میں بھی چند سکوں کے عوض اہل مکہ کی بکریاں چرایا کرتا تھا۔

(صحیح بخاری، کتاب الاجارۃ، حدیث : ۲۲۶۲)

سوال:...... زمانہ جاہلیت میں آپ ﷺ کا شریک تجارت کون تھا؟

جواب:......عبداللہ بن سائب اور اُن کے والد سائب بن ابی سائب، قیس بن ابی سائب فتح مکہ کے موقع پر مسلمان ہو گئے تھے۔

آنحضرت ﷺ کا حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے نکاح:

سوال:......رسول اللہ ﷺ حضرت خدیجہ کا سامان تجارت لے کر کہاں گئے؟

جواب:......دو مرتبہ خمیس مشیط یمن یا شام تشریف لے گئے۔

(معجم المعالم الجغرافیه فی السیرۃ، ص: ۸۲)

سوال:......حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا کونسا غلام آپ کے ساتھ تھا؟

جواب:......میسرہ۔

سوال:......حضرت خدیجہ کے پاس کس نے رسول اللہ ﷺ کو بھیجا؟

جواب:...... چچا ابو طالب نے کہا: خدیجہ کے پاس جاؤ، وہ تمہارے بارے میں سبقت کرے گی۔ کسی نے یہ بات حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو بتا دی، حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا

Marfat.com

نے پھر خود نبی کریم ﷺ کو بلایا اور کہا: میں آپ ﷺ کو دوگنی تنخواہ دوں گی۔

(الطبقات لأبن سعد : ۱/ ۱۳۰)

(سوال):...... خدیجہ رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ کی کتنی اجرت مقرر کی؟

(جواب):...... اجرت چار اونٹنی مقرر کی۔

(سوال):...... آپ ﷺ کس بازار میں سامان لے کر گئے؟

(جواب):...... بصریٰ کے بازار میں۔ یہ شہر مکہ مکرمہ سے تقریباً سولہ (۱۶) سوکلومیٹر شمال میں ہے۔ دوسرے تاجروں کے مقابلے میں دوگنا نفع ہوا۔

(سوال):...... میسرہ نے رسول اللہ ﷺ کے اخلاق و عادات کی کون سی باتیں بیان کیں؟

(جواب):...... صدق گوئی، امانت داری، اخلاق حسنہ کے متعلق باتیں بیان کیں۔

۱: بصریٰ میں ایک درخت کے سایہ میں بیٹھے تو نسطورا راہب کہنے لگا: اس درخت کے نیچے آج تک نبی کے سوا کوئی شخص نہیں ٹھہرا۔

۲: دھوپ کے وقت دو فرشتے آپ کے سر پر سایہ کر دیتے ہیں۔

(سوال):...... حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے سیرت رسول اللہ ﷺ کا کونسا پہلو خود اپنی آنکھوں سے دیکھا؟

(جواب):...... جب آپ ﷺ دوپہر کے وقت واپس مکہ پہنچے تو حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے یہ منظر خود دیکھا کہ دو فرشتے آپ ﷺ پر سایہ کیے ہوئے ہیں۔

(سوال):...... میسرہ نے آپ ﷺ کے عقیدہ توحید کے بارے میں کیا بیان کیا؟

(جواب):...... رسول اللہ ﷺ کا کسی سودا میں تنازع ہو گیا، اس آدمی نے کہا: آپ ﷺ لات وعزیٰ کی قسم کھائیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَا حَلَفْتُ بِهِمَا قَطُّ وَاِنِّیْ لَأَمُرُّ بِهِمَا فَأَعْرِضُ عَنْهُمَا))

Marfat.com

''میں نے کبھی ان کی قسم نہیں کھائی، بلکہ میں تو ان کے پاس سے گزرتے وقت منہ پھیر لیتا ہوں۔''

اس شخص نے سن کر کہا: یہ شخص نبی ہے، ہمارے علماء نے اس کے اوصاف اپنی کتابوں میں لکھے ہوئے ہیں۔ (مجمع الزوائد هيثمی : ۸/ ۲۵٦)

(سوال):...... حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے کس کے سامنے مذکورہ واقعات بیان کیے؟

(جواب):...... چچا زاد بھائی ورقہ بن نوفل، کے سامنے خدیجہ اگر یہ باتیں سچی ہیں تو محمد ﷺ اس امت کے نبی ہوں گے، مجھے بھی علم ہے اس امت میں نبی آنے والا ہے جس کا انتظار ہو رہا ہے، اس اس نبی کا زمانہ آچکا ہے۔ (معجم الاوسط امام طبرانی نے حسن سند سے بیان کیا)

(سوال):...... حضرت خدیجہ نے کس کے ذریعے پیغام نکاح بھجوایا؟

(جواب):...... سہیلی نفیسہ بنت امیہ۔

(سوال):...... بوقت نکاح رسول اللہ ﷺ کی عمر کتنی تھی؟

(جواب):...... 25 سال۔

(سوال):...... حضرت خدیجہ کی عمر کتنی تھی؟

(جواب):...... 40 سال۔ (فتح الباری: ١٤/ ٢٩٥ ، الطبقات الكبرى: ٨/ ١٧)

(سوال):...... نکاح کے وقت حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی طرف سے ولی کون تھا؟

(جواب):...... بعض روایات میں والد خویلد کا ذکر آتا ہے جبکہ صحیح روایت کے مطابق اس کے

① والد خویلد جنگ فجار میں مارے گئے تھے۔

(الروض الأنف: ١/ ٣٢٥)

② چچا عمرو بن اسد (دلائل النبوة للبيهقی: ٢/ ٧٢)

Marfat.com

ابن اسحاق کے مطابق بھائی عمرو بن خویلد۔

(الروض الأنف: ١/ ٢١٤۔ البداية والنهاية: ٢/ ٣٢٠۔ سبل الهدیٰ والرشاد: ٢/ ٢٢٥)

سوال:...... رسول اللہ ﷺ کے چچاؤں نے کتنا مہر دیا؟

جواب:...... 20 اونٹنی۔ (السیرة لأبن هشام: ١/ ١٩١)

سوال:...... خطبہ نکاح کس نے دیا اور کیا خطاب کیا؟

جواب:...... ابو طالب نے۔ اس کے بعد ورقہ بن نوفل نے جوابی خطبہ دیا۔

بے شک محمد کا اگر قریش کے کسی بھی جوان سے موازنہ کیا جائے تو یہ اس پر شرافت ونجابت اور فضل وعقل میں فائق ملیں گے۔ اگر چہ ان کے پاس مال کم ہے، تو مال ایک ڈھلتی چھاؤں اور آنی جانی چیز ہے یہ خدیجہ بنت خویلد سے شادی کرنے میں رغبت رکھتے ہیں اور خدیجہ بھی ایسا ہی چاہتی ہے۔ یہ سن کر خدیجہ کے ولی نے کہا: بے شک محمد ﷺ ایک کریم النفس انسان ہیں جن کی مثال ملنی ناممکن ہے، پھر خدیجہ کی شادی آپ ﷺ سے کر دی۔ (فتح الباری: ٧/ ١٣٤)

تعمیر کعبہ میں شرکت اور حجر اسود کے تنازعہ کا فیصلہ:

سوال:...... تعمیر کعبہ میں شرکت کے وقت رسول اللہ ﷺ کی عمر کتنی تھی؟

جواب:...... 35 سال۔

سوال:...... تعمیر کعبہ کا سبب کیا تھا؟

جواب:...... اسماعیل علیہ السلام کے زمانہ میں بلندی 9 ہاتھ تھی اور اوپر چھت نہ تھی، کچھ چوروں نے اس کے اندر رکھا ہوا خزانہ زمانہ جاہلیت میں لوٹ لیا۔ اسے ایک پست زمین میں پتھروں سے بنایا گیا تھا، اس کے ہر طرف سے پہاڑ تھے۔ اس لیے وہ ہر وقت سیلاب کی زد میں رہتا تھا، پانی اونچا ہو کر بیت اللہ میں داخل ہو جاتا تھا۔ دیواریں پھٹ جاتی تھیں اور گر جانے کا ڈر رہتا تھا۔

(اخبار مکہ للازرقی: ١/ ١٦٠)

Marfat.com

سوال :...... خانہ کعبہ کی تعمیر کے لیے قریش نے رقم کے بارے میں کیا فیصلہ کیا؟

جواب :...... بیت اللہ کی تعمیر کے لیے صرف حلال رقم ہی استعمال ہو گی، اس میں رنڈی کی اجرت، سود کی دولت اور کسی کا ناحق لیا ہوا مال استعمال نہیں ہونے دیں گے۔

سوال :...... بیت اللہ کو شہید کرنے کی ابتداء کس نے کی؟

جواب :...... سب لوگ ڈر رہے تھے، تاہم ولید بن مغیرہ نے ابتداء کی۔ جب لوگوں نے دیکھا اس پر کوئی آفت نہیں گری تو تمام لوگوں نے گرانا شروع کر دیا اور ہر قبیلے کے لیے الگ سے حصہ مقرر کیا گیا تھا۔

سوال :...... تعمیر کعبہ کے وقت کس چیز میں اختلاف ہوا؟

جواب :...... حجر اسود کو نصب کرنے کے بارے میں اختلاف ہوا۔ ہر قبیلے نے کہا کہ ہم اٹھا کر اس کی جگہ رکھنے کے زیادہ حقدار ہیں۔

سوال :...... حجر اسود کو نصب کرنے کے لیے کس بات پر اتفاق ہوا؟

جواب :...... قریش کا سب سے عمر رسیدہ آدمی اس کا فیصلہ کرے گا وہ آدمی خالد بن ولید کا چچا ولید بن مغیرہ مخزومی تھا اس نے فیصلہ کیا کہ جو شخص بابِ بنی شیبہ سے سب سے پہلے داخل ہو گا وہی ان کے درمیان فیصلہ کرے گا۔

(الصادق الامین، ص: ۱۵۱)

سوال :...... سب سے پہلے باب شیبہ سے کون داخل ہوا؟

جواب :...... اللہ تعالیٰ کی مشیت سے سب سے پہلے محمد رسول اللہ ﷺ داخل ہوئے۔ سب لوگوں نے کہا: جاء "الامین" امین آ گئے ہیں۔

سوال :...... رسول اللہ ﷺ نے کس بصیرت کے ساتھ یہ فیصلہ کیا؟

جواب :...... آپ ﷺ نے فیصلہ کیا کہ حجر اسود کو ایک چادر میں رکھ لیا جائے اور سب سردار مل کر اس چادر کو اٹھائیں اور جب حجر اسود کی جگہ پر پہنچے تو آپ ﷺ نے اسے اپنے ہاتھ سے اس کی پہلی جگہ پر رکھ دیا اور اس کے اوپر سے کچھ تعمیر کر

Marfat.com

دی۔ (عیون الاثر: ۱/ ۵۳۔ المستدرك للحاكم: ۱/ ۴۵۸۔ دلائل النبوة للبیهقی: ۲/ ۵۱)

سوال:...... واقعہ حجر اسود کے کچھ نتائج بتائیں؟

جواب:...... ① لوگوں کا آپ ﷺ کو علی الاعلان ''الامین'' کہنا، اس امر کی دلیل ہے کہ اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کی بہترین تربیت فرمائی تھی۔ ② آپ ﷺ نے لوگوں میں اتفاق و اتحاد پیدا کیا۔ ③ اس میں اللہ تعالیٰ کی یہ بھی حکمت تھی کہ آپ ﷺ کو ہر چیز کا تجربہ ہو جائے اور آپ کی کوشش ہر جہت میں کارگر ہو۔

''حُمس'' قریش کی بدعت:

سوال:...... حُمس کے کیا معنی ہیں؟

جواب:...... شدت اختیار کرنا۔ احمس، حمس اور متحمس متشدد شخص کو کہتے ہیں یعنی جو شخص دین میں اپنے لیے تشدد اختیار کرے۔

سوال:...... حُمس کا عقیدہ کیا ہے؟

جواب:...... قریش سمجھتے تھے کہ ہم حضرت ابراہیم علیہ السلام کی نسل سے ہیں حرم کے باسی ہیں، بیت اللہ کے متولی ہیں۔ لہٰذا کسی عربی کی وہ قدر و منزلت نہیں جو ہماری ہے۔ قریش نے حرم مکہ کی اضافی تعظیم کے لیے یہ طے کیا تھا کہ وہ عرفہ کی رات حدود حرم سے باہر نہیں نکلیں گے اور اس سلسلے میں وہ کہتے تھے کہ ہم حرم کے بیٹے اور بیت اللہ کے باشندے ہیں۔

Marfat.com

﴿وَمُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِي مِنْ بَعْدِي اسْمُهٗ اَحْمَدُ﴾ (الصف: ٦)

رسول اللہ ﷺ کی حیات طیبہ مکہ مکرمہ میں

(بعد از نبوت)

آفتابِ عالم کا ظہور جبل فاران سے:

(سوال):......رسول اللہ ﷺ نبوت کے ظہور کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟

(جواب):...... جب آپ ﷺ کی عمر اڑتیں (38) سال ہوئی تو بسا اوقات ایک روشنی آپ کی آنکھوں کے سامنے آجاتی، روشنی اور مختلف آوازیں سنتے تھے۔

(اتحاف الوریٰ: ١٦١)

(سوال):......رسول اللہ ﷺ غارِ حرا میں کس مقصد کے لیے تشریف لے جاتے تھے؟

(جواب):......اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کے لیے عبادت کے لیے تشریف لے جاتے تھے۔

(سوال):......پہلی دفعہ فرشتہ وحی جبریل امین علیہ السلام کب رسول اللہ ﷺ کے پاس تشریف لائے؟

(جواب):......سوموار کے دن 21 رمضان المبارک، آپ ﷺ کی پیدائش کے ساڑھے چالیس سال بعد۔ فِيْهِ وُلِدْتُ وَفِيْهِ اُنْزِلَ عَلَيَّ. شمسی اعتبار سے ۱۰ اگست ۶۱۰ء کو

(سوال):......پہلی وحی کے الفاظ کیا تھا؟

(جواب):.... ﴿اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ﴾ (سورۃ العلق کی ابتدائی پانچ آیات)

(سوال):......وحی کے نزول کے بعد آپ ﷺ کہاں تشریف لائے؟

(جواب):......حضرت خدیجہ بنت خویلد رضی اللہ عنہا کے پاس۔

Marfat.com

(سوال):......وحی کے نزول کے بعد آپ ﷺ کی کیفیت کیا تھی؟

(جواب):...... آپ ﷺ کا دل تیزی سے دھڑک رہا تھا۔شانے لرز رہے تھے خدیجہ رضی اللہ عنہا کو کہا: مجھے لحاف اوڑھادو۔

(سوال):......حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے کن الفاظ میں آپ ﷺ کو تسلی دی؟

(جواب):...... ((اِنَّكَ لَتَصِلُ الرَّحِمَ، وَتَحْمِلُ الْكَلَّ، وَتَكْسِبُ الْمَعْدُوْمَ، وَتَقْرِي الضَّيْفَ، وَتُعِيْنُ عَلَى نَوَائِبِ الْحَقِّ)) اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ کبھی آپ کو رسوانہیں کرے گا۔آپ ﷺ تو رشتے جوڑتے ہیں۔ ہمیشہ سچ بولتے ہیں۔مجبوروں کا بوجھ اٹھاتے ہیں۔محتاجوں کے لیے کسبِ معاش کرتے ہیں۔مہمان نوازی کرتے ہیں اور حق کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔(الرحیق المختوم، ص: ٦٨)

(سوال):......حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ کو لے کر کہاں گئیں؟

(جواب):...... چچا زاد بھائی ورقہ بن نوفل بن اسد بن عبدالعزیٰ کے پاس جو عبرانی زبان جانتے تھے اور انجیل کو عبرانی زبان میں لکھ سکتے تھے۔

(سوال):......رسول اللہ ﷺ کی بات سن کر ورقہ نے کیا کہا؟

(جواب):...... یہ تو وہی فرشتہ ہے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا کرتا تھا، کاش میں قوی ہوتا اور اس وقت تک زندہ رہتا، جب تمہیں تمہاری قوم نکال دے گی، آپ ﷺ نے پوچھا: کیا یہ مجھے نکال دیں گے؟ وہ کہنے لگے: ہاں، جو بھی تم جیسا پیغام لے کر آیا، اس سے دشمنی کی گئی، مخالفت کی گئی اور اسے تکلیفیں سہنا پڑیں۔اگر مجھے تمہارے اعلانِ نبوت کا دن دیکھنا نصیب ہوا تو میں تمہاری بھرپور مدد کروں گا اور ساتھ دوں گا، پھر تھوڑے عرصے بعد ورقہ بن نوفل وفات پا گئے۔(صحیح البخاری، التعبیر، باب اول ما بدی به رسول الله ﷺ من الوحی الرؤیا الصالحة، حدیث: ٦٩٨٣)

Marfat.com

سوال:...... کتنا عرصہ وحی رکی رہی؟

جواب:...... سیرت نگاروں کا مؤقف مختلف ہے۔

6 ماہ۔ (فقه السيرة النبوية، للبوطي: ٦٧)

40 دن۔ (شرح المواهب اللدنيه للزرقاني: ١/ ٢٣٦)

وحی چند دن منقطع رہی۔ (فتح الباری: ٢٦/ ٢٠٥)

نوٹ: ...... وحی رک جانے کے بعد آپ پریشان ہوئے، کئی دفعہ ارادہ کیا کہ کسی پہاڑ کی چوٹی سے کود جاؤں۔ علامہ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس بات کو ضعیف قرار دیا ہے۔

اولاً:...... امام زہری کے اوپر یہ بلا سند ہے۔

ثانیاً:...... خودکشی انبیاء کی شان کے خلاف ہے، انبیاء معصوم ہوتے ہیں۔

(دفاع عن الحديث النبوي والسيرة، ص: ٤٠، الرحيق المختوم، ص: ٧٧١)

سوال:...... وحی کے کتنے طریقے ہیں؟

جواب:...... حافظ ابن قیم نے وحی کے سات طریقے بیان کیے ہیں۔

١ سچا خواب

٢ کبھی فرشتہ، رسول اللہ ﷺ پر ظاہر ہوئے بغیر آپ ﷺ کے دل و دماغ میں کوئی چیز ڈال دیتا۔

٣ کبھی فرشتہ، رسول اللہ ﷺ کے سامنے ایک آدمی دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ کی مشابہ صورت میں ظاہر ہوتا۔

٤ وحی گھنٹی کی ٹن ٹن کی مانند آتی تھی۔ یہ صورت بہت سخت ہوتی۔

٥ کبھی رسول اللہ ﷺ فرشتے کو اس کی اصلی صورت میں دیکھتے، ایسا صرف دو مرتبہ ہوا، جس کی سورۃ نجم میں وضاحت موجود ہے۔

٦ اللہ تعالیٰ کی طرف سے براہ راست وحی کرنا (شب معراج کے موقع پر)

٧ اللہ تعالیٰ کا فرشتے کے واسطے کے بغیر براہ راست کلام کرنا۔ جس طرح

Marfat.com

﴿وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسَى تَكْلِيْمًا﴾ (النساء: ١٦٤) (زاد المعاد، ص: ١/ ٦٤)

سوال:......رسول اللہ ﷺ پر وحی کی کیفیت کیسی ہوتی تھی؟

جواب:...... وحی کی شدت کی وجہ سے آپ ﷺ کی پیشانی مبارک پر پسینہ چمک اٹھتا اور آپ ﷺ کی اونٹنی زمین پر گھٹنے ٹیک دیتی تھی۔

(صحیح بخاری بدء الخلق، حدیث: ٣٢١٥)

زید بن ثابت کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ پر وحی نازل ہوئی، جب آپ ﷺ کی ران میری ران پر تھی اور میری ران پر اتنا بوجھ پڑا کہ مجھے اس کے ٹوٹ جانے کا خوف محسوس ہوا۔ (صحیح بخاری: ٥/ ١٨٢)

دعوت دین اور اس کے مراحل:

سوال:......دعوت نبوی ﷺ کے کتنے مراحل ہیں؟

جواب:......علامہ ابن القیم رحمۃ اللہ علیہ نے اسلامی دعوت کے 4 مراحل بیان کیے ہیں۔

پہلا مرحلہ: خفیہ دعوت دینا (ابتدائی تین سال)

دوسرا مرحلہ: علانیہ دعوت لیکن لڑائی سے پرہیز کرنا (ہجرت مدینہ تک جاری رہا)

تیسرا مرحلہ: علانیہ دعوت دینا، ڈٹ کر مقابلہ کرنا (صلح حدیبیہ تک جاری رہا)

چوتھا مرحلہ: علانیہ دعوت اور ہر اس شخص سے ڈٹ کر لڑنا جو اسلامی دعوت کے راستے میں رکاوٹ بنے۔ (زاد المعاد: ١/ ٧٨)

سوال:......دوسری وحی کے الفاظ کیا ہیں؟

جواب:.... ﴿یا ایها المدثر قم فانذر﴾ (المدثر ١ تا ٦)

خفیہ دعوت (ابتدائی تین سال):

سوال:......آپ ﷺ کی دعوت پر سب سے پہلے کون مسلمان ہوا؟

جواب:......حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا۔

سوال:......مردوں میں سے سب سے پہلے کون مسلمان ہوا؟

Marfat.com

(جواب) :......حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو فرمایا:

((اِنَّ اللّٰهَ بَعَثَنِیْ اِلَیْکُمْ فَقُلْتُمْ کَذَبْتَ، وَقَالَ اَبُوْبَکْرٍ صَدَقَ)) (صحیح بخاری، حدیث: ٣٦٦١)

(سوال) :......بچوں میں سب سے پہلے کون مسلمان ہوا؟

(جواب) :......حضرت علی بن ابی طالب۔ اس وقت آپ رضی اللہ عنہ کی عمر 10 سال تھی۔

(السیر والمغازی لابن اسحاق : ١٣٧)

آزاد کردہ غلاموں میں زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ۔

(سوال) :......حضرت سعد بن ابی وقاص کب مسلمان ہوئے؟

(جواب) :......آپ اوّلین مسلمانوں میں سے تھے۔ ایک ہفتہ تک تیسرے مسلمان وہی تھے۔ آپ کا شمار عشرہ مبشرہ میں ہے۔ اُن چھ افراد میں شامل تھے جنہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خلافت کے لیے منتخب کیا تھا۔

(سوال) :......ورقہ بن نوفل کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا؟

(جواب) :......(ورقہ بن نوفل بھی اولین مسلمانوں میں شامل ہیں)

① رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے انہیں خواب میں دیکھا، انہوں نے سفید کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ اگر وہ جہنمی ہوتے تو سفید کپڑوں میں ملبوس نہ ہوتے۔ (الفتح الربانی : ٢٠/ ١٧٤۔ ساعاتی نے اس کی سند کو حسن قرار دیا ہے)

② میں نے انہیں خواب میں دیکھا، وہ سفید کپڑوں میں ملبوس تھے۔ میں نے انہیں جنت کے درمیان دیکھا، انہوں نے ریشمی لباس پہن رکھا تھا۔

(البدایة والنهایة : ٣/ ١٠۔ ابن کثیر نے سند کو حسن قرار دیا ہے)

③ ورقہ کو برا نہ کہو، میں نے خواب میں ان کے ایک یا دو باغ دیکھے ہیں۔

④ وہ قیامت کے دن اکیلے ایک امت کی حیثیت سے اٹھائے جائیں گے۔

(مجمع الزوائد : ٩/ ٤١٦۔ راوی صحیح کے ہیں)

Marfat.com

(سوال):......حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بعد سب سے پہلی خاتون جو اسلامی تحریک کے دائرہ میں داخل ہوئیں، وہ کون ہیں؟

(جواب):......لبابہ بنت الحارث زوجہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ۔ اس کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی چاروں بیٹیوں نے اسلام قبول کیا۔

(سوال):......حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی دعوت وتبلیغ سے کون لوگ مسلمان ہوئے؟

(جواب):......عثمان بن عفان، زبیر بن عوام، طلحہ بن عبیداللہ، سعد بن ابی وقاص، عبدالرحمٰن بن عوف، عثمان بن مظعون، ابوعبیدہ بن جراح، ابوسلمہ بن عبدالاسد، ارقم بن ابی الارقم۔

(البداية والنهاية: ٣/ ٣٠۔ السيرة النبوية لابن هشام: ١/ ٣١٨)

(سوال):......غلاموں میں سب سے پہلے اسلام لانے والے احباب کون سے ہیں؟

(جواب):...... بلال بن رباح، صہیب بن سنان، عمار بن یاسر، والد یاسر اور والدہ سمیہ بن خباط، عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہم۔

(سوال):......عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کا واقعہ بیان کریں؟

(جواب):...... میں ایک جوان لڑکا عقبہ بن ابی معیط کی بکریاں چراتا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ میرے پاس پہنچ گئے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دودھ طلب کیا میں نے کہا: میرے پاس یہ بکریاں امانت ہیں۔ میں دودھ نہیں پلا سکتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تمہارے پاس کوئی بکری کا بچہ ہے؟ میں نے کہا: ہاں! میں اسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے آیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا تھن پکڑ کر دعا کی تو وہ دودھ سے بھر گیا، ہم تینوں نے دودھ پیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تھن کو کہا کہ سکڑ جا، وہ سکڑ گیا، اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت میرے دل میں بیٹھ گئی۔

(مسند احمد: ١/ ٤٦٢، سير اعلام النبلاء: ١/ ٤٦٥۔ سند صحیح ہے)

(سوال):......عبداللہ بن مسعود نے ابتداً کتنی سورتیں حاصل کیں؟

Marfat.com

جواب:......70 سورتیں حاصل کیں، جن میں کوئی میرا مدِ مقابل نہیں تھا۔

سوال:......رسول اللہ ﷺ کا خطبہ مسنونہ سن کر کون مسلمان ہوا؟

جواب:......ضماد الأزدی۔ جو اہل مکہ کے کہنے پر رسول اللہ ﷺ کا علاج کرنے آیا تھا۔

جنات کا قبول اسلام:

سوال:...... جنات نے رسول اللہ ﷺ سے قرآن کہاں سنا؟

جواب:...... عکاظ سے واپس آتے ہوئے نخلہ کے مقام پر دیکھا آپ ﷺ اپنے اصحاب کے ساتھ فجر کی نماز پڑھ رہے تھے، چنانچہ قرآن سن کر وہ ایمان لے آئے اور اپنی قوم کو جا کر کہا:

﴿إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ۔ يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَن نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا﴾ (الجن ۱، ۲)

سوال:......خفیہ دعوت کے نتیجہ میں کتنے لوگ مسلمان ہوئے؟

جواب:......تقریباً 40 تا 67۔

اعلانیہ دعوت اسلام:

سوال:......اعلانیہ دعوت کا آغاز اللہ تعالیٰ کے کس حکم سے ہوا؟

جواب:.... ﴿وَأَنذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ﴾ (الشعراء: ۲۱٤)

''اور آپ ﷺ اپنی قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیے۔''

سوال:......اعلانیہ دعوت کے لیے رسول اللہ ﷺ نے کہاں سے پکارا؟

جواب:......کوہ صفا سے صدا لگائی۔ یا صباحاہ قریش جمع ہو گئے۔

سوال:......سورۃ الشعراء کی آیت اترنے کے بعد آپ ﷺ نے سب سے پہلا کام کیا کیا؟

جواب:...... آپ ﷺ نے اپنے سارے خاندان کو اکٹھا کیا، تقریباً تیس آدمی

Marfat.com

جمع ہوئے آپ ﷺ نے کھانے پینے کا اہتمام بھی کیا تھا۔ کھانے کے بعد آپ ﷺ نے ان سے خطاب فرمایا کہ کون میرے دین اور میرے وعدوں کی ذمہ داری قبول کرے گا، ایسا شخص میرے ساتھ جنت میں ہوگا اور میرا نائب بنے گا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: میں یہ ذمہ داری اٹھاتا ہوں۔

(مسند احمد تحقیق احمد شاکر: ۲/ ۱٦٦۔اس کی سند حسن ہے)

سوال:......کوہ صفا پر رسول اللہ ﷺ نے کیا وعظ کیا؟

جواب:......لوگوں کے جمع ہونے پر آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے کہ اگر میں تمہیں خبر دوں کہ اس پہاڑ کے پیچھے سے گھڑسواروں کی ایک جماعت تم پر حملہ کرنے والی ہے تو کیا تم میری بات مانو گے؟ انہوں نے کہا: کیوں نہیں، کیونکہ ہم نے آپ ﷺ کو کبھی جھوٹ بولتے نہیں سنا تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں ایک شدید عذاب سے ڈرانے کے لیے آیا ہوں۔ ابولہب نے کہا: تمہاری بربادی ہو، کیا تم نے ہمیں اسی لیے جمع کیا ہے؟ اور کھڑا ہو گیا۔

سوال:......ابولہب کی مذمت میں کونسی آیت نازل ہوئی؟

جواب:..... ﴿تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ﴾ (اللهب : ١)

"ابولہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ خود تباہ ہو گیا۔"

سوال:......وہ کونسی آیت تھی کہ دعوت کے لیے آپ ﷺ نے کمر کس لی اور بت پرستی کی سرعام مذمت شروع کر دی؟

جواب:..... ﴿فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ﴾

(الحجر : ٩٤)

"اے نبی آپ ﷺ کو جو حکم دیا گیا ہے کھول کر سنا دیں اور مشرکین سے بے رخی برتیں۔"

سوال:......رسول اللہ ﷺ کی دعوتِ اسلام سے بوکھلا کر قریش مکہ نے کونسے

Marfat.com

مخالفانہ ہتھکنڈے استعمال کیے۔"

(جواب):...... ① ابوطالب سے شکایت ② ابوطالب کو دھمکی

③ جھوٹے الزامات ④ مذاق طعنہ زنی، تکبر

⑤ تشویش میں ڈالنا اور پریشان کرنا۔

⑥ معجزات اور مافوق البشر صلاحیتوں کا مطالبہ۔

⑦ سودے بازی کرنا۔ ⑧ گالی گلوچ کرنا۔

⑨ یہودیوں سے رابطہ اور سوالات ⑩ ترغیبات، لالچ دینا

⑪ دھمکیاں اور تشدد

(سوال):...... کفار مکہ نے رسول اللہ ﷺ کی دعوت کو روکنے کا پہلا حربہ کیا اختیار کیا؟

(جواب):...... چچا ابوطالب کو شکایت کی آپ کا بھتیجا ہمارے معبودوں کو برا کہتا ہے، ہمارے دین کی تردید کرتا ہے، ہمیں بیوقوف کہتا ہے اور ہمارے آباؤاجداد کی نسبت کہتا ہے کہ وہ گمراہ تھے۔

(سوال):...... قریش مکہ نے ابوطالب کو دھمکی دی، رسول اللہ ﷺ کا مؤقف کیا تھا؟

(جواب): ...... ((يـا عم وَاللّٰهِ لَوْ وَضَعُوا الشَّمْسَ فِي يَمِيْنِي وَالْقَمَرَ فِي يَسَارِي عَلٰى أَنْ اَتْرُكَ هٰذَا الْاَمْرَ حَتّٰى يُظْهِرَهُ اللّٰهُ أَوْ اَهْلِكَ فِيْهِ مَا تَرَكْتُهُ)) (السيرة النبوية لابن هشام: ١/ ٣٣٠)

"چچا جان، اللہ کی قسم! اگر یہ لوگ میرے دائیں ہاتھ پر سورج اور بائیں ہاتھ پر چاند بھی لا کر رکھ دیں اور مطالبہ کریں کہ میں دین کی تبلیغ روک دوں، تب بھی میں اللہ رب العزت کے دین کی دعوت دینے سے باز نہیں آوں گا، حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ اس دین کو غالب کردے یا میں اپنی جان جانِ افرین کے سپرد کر دوں۔"

Marfat.com

سوال:......رسول اللہ ﷺ کی کیا کیفیت تھی؟

جواب:...... شدت جذبات سے آپ ﷺ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے تو آپ ﷺ اٹھ کر چل پڑے۔ چچا نے بے قرار ہو کر کہا: بھتیجے واپس آؤ، آپ ﷺ واپس ہوئے، چچا نے پورے جوش وخروش سے کہا: بھتیجے جاؤ، جو جی میں آتا ہے کہو۔ اللہ کی قسم! میں جیتے جی تمہیں تنہا نہیں چھوڑوں گا۔

(السیر والمغازی ابن اسحاق، ص: ١٥٤)

سوال:......ابولہب کس طرح آپ ﷺ کی مخالفت کرتا؟

جواب:...... حج کے دنوں میں لوگوں کے ڈیروں، عکاظ، مجنہ، ذوالمجاز کے بازاروں میں آپ ﷺ کے پیچھے پیچھے لگا رہتا، آپ ﷺ تبلیغ کرتے اور ابولہب کہتا کہ اس کی بات نہ ماننا یہ جھوٹا، بددین ہے۔

(سنن ترمذی: ٢/ ٢١٠۔ مسند احمد: ٣/ ٤٩٢)

سوال:......کفار نے آپ ﷺ کی دعوت روکنے کے لیے کونسی تہمت لگائی؟

جواب:......جنون یعنی پاگل پن۔

﴿وَ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ﴾

''اورانہوں نے کہا: اے وہ شخص جس پر یہ ذکر نازل کیا گیا ہے تو مجنون ہے۔'' (الحجر:٦)

﴿وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ﴾ (القلم: ٥١)

''اور کہتے ہیں کہ یہ شخص پاگل ہے۔''

سوال:......اللہ تعالیٰ نے ان کے مجنون کہنے کا کیا جواب دیا؟

جواب:.... ﴿مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ﴾ (القلم: ٢)

''آپ اپنے رب کے فضل سے مجنون نہیں ہیں۔''

سوال:......کفار مکہ دوسرا بڑا الزام کیا لگاتے؟

Marfat.com

جواب:...... جادوگر ہے۔

﴿وَعَجِبُوْا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ﴾ (ص: ٤)

''ان لوگوں کو تعجب ہے کہ ان کے پاس انہی میں سے ایک ڈرانے والا آیا اور کافروں نے کہا: یہ سخت جھوٹا جادوگر ہے۔''

سوال:...... کفارِ مکہ نے تیسرا بڑا الزام کیا لگایا؟

جواب:...... جھوٹ۔ ﴿وقال الكفرون هذا سحر كذاب﴾۔ ''کافروں نے کہا: یہ بڑا جھوٹا جادوگر ہے''

سوال:...... کفارِ مکہ نے چوتھا بڑا الزام کیا لگایا؟

جواب:...... قصے کہانیاں گھڑنے کا الزام۔

﴿وَقَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا﴾

''انہوں نے کہا یہ پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں جو اس نے لکھوائی ہیں تو وہ پہلے اور پچھلے پہر اس پر پڑھی جاتی ہیں۔'' (الفرقان: ٥)

سوال:...... دعوت اسلام کو روکنے کے لیے کفار نے چوتھا بڑا کونسا رویہ اختیار کیا؟

جواب:...... کمزور ایمان والوں کو دیکھ کر مذاق اڑاتے۔

﴿اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ، وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ﴾ (المطففین: ٢٩، ٣٠)

''جو مجرم تھے وہ ایمان لانے والوں کا مذاق اڑاتے تھے اور جب ان کے پاس سے گزرتے تو آنکھیں مارتے تھے۔''

سوال:...... جب ایک عورت نے مذاق اڑاتے ہوئے رسول اللہ ﷺ کو کہا: تمہارا شیطان جن تجھے چھوڑ گیا تو اللہ تعالیٰ نے کونسی آیات نازل کیں؟

Marfat.com

جواب:.... ﴿وَالضُّحٰی، وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰی، مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰی﴾

''چاشت کے وقت کی قسم اور رات کی جب وہ اچھی طرح چھا جائے!
تیرے رب نے نہ تجھے چھوڑا اور نہ وہ ناراض ہوا۔''

سوال:......ابوجہل نے مذاق اڑاتے ہوئے کہا: اے اللہ! اگر یہ قرآن سچا ہے ہم پر آسمان سے پتھر برسایا ہم پر دردناک عذاب نازل کر اس پر کونسی آیت نازل ہوئی؟

جواب:.... ﴿وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ...﴾

(الانفال: ٣٣ تا ٣٤)

سوال:......رسول اللہ ﷺ سے سردارانِ قریش نے کہا: بلال، صہیب، خباب کے سامنے ہم نہیں بیٹھ سکتے، آپ انہیں اٹھا دیں۔ اللہ تعالیٰ نے کیا حکم نازل فرمایا؟

جواب:.... ﴿وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَ الْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ﴾ (الانعام: ٥٢)

''اے نبی مکرم ﷺ! ان لوگوں کو دور نہ ہٹاؤ جو اپنے رب کو پہلے اور پچھلے پہر پکارتے ہیں۔ وہ اس کا چہرہ چاہتے ہیں۔''

سوال:......رسول اللہ ﷺ سے مذاق کرنے والے چند نمایاں آدمیوں کے نام بتائیں؟

جواب:......اسود بن عبدالمطلب بن اسد، اسد بن عبد یغوث بن وہب زہری، ولید بن مغیرہ مخزومی، عاص بن وائل سہمی، حارث بن طلاطلہ خزاعی۔

سوال:......اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ سے مذاق کرنے والوں کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب:.... ﴿اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ﴾ (الحجر: ٩٥)

''بلاشبہ ہم مذاق کرنے والوں کے مقابلے میں کافی ہیں۔''

سوال:......گستاخِ رسول اسود بن عبدالمطلب کے ساتھ کیا سلوک ہوا؟

Marfat.com

جواب:...... جبریل علیہ السلام نے اسود کے چہرے پر ایک سبز پتا مارا جس سے وہ اندھا ہو گیا۔

سوال:...... اسود بن یغوث کا کیا حال ہوا؟

جواب:...... جبریل نے اس کے پیٹ کی طرف اشارہ کیا تو اسے استقاء کی بیماری لگ گئی اور وہ اس بیماری سے مر گیا۔

سوال:...... ولید بن مغیرہ کا کیا انجام ہوا؟

جواب:...... ولید بن مغیرہ گزرا جبریل نے اس کے پاؤں کے ٹخنے کے نیچے ایک زخم کی طرف اشارہ کیا یہ زخم اسے دو سال قبل لگا تھا اشارے سے وہ زخم پھوٹ پڑا اور اس کی موت کا سبب بن گیا۔

سوال:...... حارث بن ابی طلاطلہ کا انجام کیا ہوا؟

جواب:...... جبریل علیہ السلام نے اس کے سر کی طرف اشارہ کیا، اس میں پیپ پڑ گئی جس سے وہ جہنم رسید ہو گیا۔

سوال:...... عاص بن وائل سہمی کا کیا حال ہوا؟

جواب:...... جبریل نے اس کے پاؤں کے تلوے کی طرف اشارہ کیا، وہ اپنے گدھے پر سوار ہو کر طائف جانے لگا، گدھا راستے میں نرم گھاس پر بیٹھ گیا تو اس کے تلوے میں ایک تنا چبھ گیا، جس سے اس کی موت واقع ہو گئی۔

(سبل الهدى والرشاد: ٢/ ٦٠٦ ، انساب الاشراف: ١/ ١٣٢)

سوال:...... مشرکین کچھ دو اور کچھ لو کی پالیسی کی بات کرتے تو اللہ تعالیٰ نے کیا نازل فرمایا؟

جواب:..... ﴿وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ﴾ (القلم: ٩)

”انہوں نے چاہا، کاش آپ کچھ نرمی اختیار کریں تو وہ بھی نرمی اختیار کریں۔“

Marfat.com

﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ۔ ۔ ۔﴾

(سوال):......بشر ہونے کے ناطے مشرکین آپ ﷺ پر کیا اعتراض کرتے تھے؟

(جواب):.... ﴿مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَأْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي الْأَسْوَاقِ﴾ (الفرقان: ۷)

''یہ کیسا رسول ہے کہ کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے۔''

(سوال):......قرآن مجید کے متعلق مشرکین کیا اعتراض کرتے؟

(جواب):... ﴿أَسَاطِيْرُ الْأَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّأَصِيْلًا﴾ (الفرقان: ۵)

''یہ پہلوں کے افسانے ہیں جنہیں آپ ﷺ نے لکھوالیا ہے اب یہ آپ ﷺ پر صبح وشام تلاوت کیے جاتے ہیں۔''

(سوال):......قریش مکہ نے کن دو بڑے سرداروں کو مدینہ منورہ بھیجا تاکہ وہ وہاں سے سوالات سیکھ کر آئیں؟

(جواب):......نضر بن حارث، عقبہ بن ابی معیط کو بھیجا تاکہ وہ یہودیوں سے مل کر ایسے سوالات سیکھ کر آئیں جن کا جواب رسول اللہ ﷺ نہ دے سکیں۔

(سوال):...... یہودیوں نے کونسے سوالات پوچھنے کے لیے کہا؟

(جواب):......اصحاب کہف، ذوالقرنین، روح کے بارے میں۔

(سوال):......رسول اللہ ﷺ نے کیسے جوابات سیکھے؟

(جواب):......اللہ تعالیٰ نے بذریعہ وحی آپ ﷺ کو صحیح جوابات سے آگاہ کر دیا۔

(سورۃ بنی اسرائیل کی آیت ۸۵ نازل کی الفتح الربانی: ۱۸/ ۱۹۷، جامع الترمذی، تفسیر القرآن، باب ومن سورۃ بنی اسرائیل، حدیث: ۳۱٤)

(سوال):......قریش مکہ نے رسول اللہ ﷺ کو دعوت دین سے روکنے کے لیے لالچ (ترغیب) کا کونسا طریقہ اختیار کیا؟

Marfat.com

(جواب):......عتبہ بن ربیعہ کو رسول اللہ ﷺ کے پاس بھیجا اور لالچ دی کہ جتنا مال چاہتا ہے اتنا مال دیتے ہیں۔ سرداری چاہتے ہو تو ہم اپنا سربراہ مان لیتے ہیں۔ بادشاہت چاہتا ہے تو ہم تجھے اپنا بادشاہ مان لیتے ہیں۔ اگر تجھے کوئی دماغی عارضہ ہے تو ہم اس کا علاج کروا دیتے ہیں۔ اگر تجھے شادی کا مسئلہ ہے قریش کے جن خاندانوں میں سے تو پسند کرے ہم تجھ سے دس عورتوں کی شادی کر دیں گے۔

(السيرة النبوية لابن هشام: ١/ ٣٦٢، فقه السيرة للغزالي، ص: ١١٣)

مسلمانوں پر تشدد:

(سوال):......ابوجہل جب سنتا کہ فلاں شخص مسلمان ہو گیا ہے تو اس کا رویہ کیسا ہوتا؟

(جواب):......اگر وہ شخص طاقت اور عزت والا ہوتا تو اسے ملامت کرتا کہ تو نے اپنے باپ کا دین چھوڑ دیا ہے حالانکہ تیرا باپ تجھ سے بہتر تھا، ہم تجھے پاگل سمجھتے ہیں تیری رائے کو ہیچ سمجھتے ہیں اور تیرے غرور شرف کو تسلیم نہیں کرتے۔ اگر وہ تاجر ہوتا تو اسے کہتا ہم تیری تجارت ناکام بنا دیں گے اور تیرا مال تباہ کر دیں گے۔ اور اگر کمزور ہوتا تو ابوجہل اسے مارتا اور لوگوں کو اس کے خلاف بھڑکاتا تھا۔

(السيرة النبوية لابن هشام: ١/ ٣٩٥)

(سوال):......ظلم و تشدد کے لیے قریش مکہ نے کتنے افراد کی کمیٹی بنائی؟

(جواب):......25 سرداران قریش کی کمیٹی جس کا سربراہ ابولہب تھا۔

(رحمة للعالمين: ١/ ٦٠)

(سوال):...... بعثت سے پہلے ابولہب نے اپنے کونسے دو بیٹوں کی شادی رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادیوں سے کی تھی۔

(جواب):......عتبہ اور عتیبہ کی شادی رقیہ اور ام کلثوم سے کی تھی۔ لیکن بعثت کے بعد اس نے طلاق دلوادی۔ (السيرة النبوية لابن هشام: ١/ ٣٩٧)

(سوال):......رسول اللہ ﷺ کے صاحبزادہ عبداللہ کے انتقال پر ابولہب کا رویہ

Marfat.com

کیا تھا؟

جواب:...... ابولہب کو اسی قدر خوشی ہوتی کہ دوڑ کر اپنے ساتھیوں کے پاس پہنچا اور کہا محمد ﷺ ابتر نسل بریدہ ہو گئے ہیں۔

سوال:...... ابولہب کس طرح رسول اللہ ﷺ پر تشدد کرتا تھا؟

جواب:...... پتھر مارتا تھا جس سے آپ ﷺ کی ایڑیاں خون آلود ہو جاتی تھیں۔ جب آپ ﷺ نے کوہ صفا سے اعلان کیا اس نے آپ ﷺ کو مارنے کے لیے پتھر اٹھایا۔ (جامع الترمذی: ١/ ٢١٠)

سوال:...... ابولہب کی بیوی کون تھی؟

جواب:...... ام جمیل جس کا نام اروی تھا جو حرب بن امیہ کی بیٹی اور ابوسفیان کی بہن تھی۔

سوال:...... ابولہب کی بیوی ام جمیل آپ ﷺ کو کس طرح تکلیف پہنچاتی تھی؟

جواب:...... رسول اللہ ﷺ کے راستے میں کانٹے ڈال دیتی زبان درازی کرتی فتنے کی آگ بھڑکانا خوفناک جنگ بپا رکھتی۔

سوال:...... قرآن مجید نے ام جمیل کو کیا لقب دیا ہے؟

جواب:...... حَمَّالَةَ الْحَطَبْ۔ (لکڑی ڈھونے والی کا لقب عطا کیا ہے)

سوال:...... ام جمیل کس شعر میں رسول اللہ ﷺ کی توہین کرتی تھی؟

جواب:...... مذمما عصینا وَأَمْرَهُ أَبَيْنَا وَدِيْنَهُ قَلَيْنَا

مذمم کی نافرمانی کی۔ اور اس کے حکم نہ مانا اور اس کے دین کو نفرت وحقارت سے چھوڑ دیا۔

سوال:...... ام جمیل جب توہین کے لیے آئی تو اللہ تعالیٰ نے اس کے ساتھ کیا کیا؟

جواب:...... آپ ﷺ ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسجد حرام میں تشریف فرما تھے کہ ام جمیل مٹھی میں پتھر لے کر آئی آپ ﷺ کے سامنے آئی تو اللہ تعالیٰ نے اس کی نگاہ

Marfat.com

بند کردی۔ (السیرۃ لابن ھشام: ۱/ ۳۳۵)

(سوال):......رسول اللہ ﷺ پر دورانِ نماز اونٹ کی اوجھڑی لا کر کس نے رکھی؟

(جواب):......عقبہ بن ابی معیط۔

(سوال):......آپ ﷺ کے اوپر سے کس نے اوجھڑی اتاری؟

(جواب):...... آپ ﷺ سجدے میں پڑے رہے یہاں تک کہ حضرت فاطمہ آئیں اور انہوں نے اوجھڑی اتاری۔

(سوال):......رسول اللہ ﷺ نے کس طرح بدعا کی؟

(جواب):...... اَللّٰھُمَّ عَلَیْكَ لِقُرَیْشٍ پھر آپ ﷺ نے ان کے نام لیے۔

''اے اللہ ابوجہل کو پکڑ لے عتبہ بن ربیعہ، ولید بن عتبہ، امیہ بن خلف اور عقبہ بن ابی معیط کو پکڑ لے۔

(سوال):......اللہ تعالیٰ نے ان سردارانِ قریش کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

(جواب):......ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں نے دیکھا جن لوگوں کے نام رسول اللہ ﷺ نے گن کر لیے تھے سب کے سب بدر کے کنویں میں مقتول پڑے ہوئے تھے۔

(صحیح بخاری، کتاب الوضو: ۱/ ۳۷)

(سوال):......امیہ بن خلف کی مذمت میں کونسی آیت نازل ہوئی؟

(جواب):...... ((وَیْلٌ لِّکُلِّ ھُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ))

''ہر لعن طعن اور برائیاں کرنے والے کے لیے تباہی ہے۔''

ہمزہ وہ شخص ہے جو علانیہ گالی بکے اور آنکھیں ٹیڑھی کر کے اشارے کرے اور لمزہ وہ شخص ہے جو پیٹھ پیچھے لوگوں کی برائیاں بیان کرے۔

(ابن ھشام: ۱/ ۳٤٦)

(سوال):......اَخْنَسْ بِنْ شُرَیْقَ ثَقَفِیْ کے بارے میں قرآن مجید نے کس

Marfat.com

طرح مذمت کی؟

(جواب):......اخنس بن شریق بھی رسول اللہ ﷺ کوستاتا تھا اللہ تعالیٰ نے اس کی نو بری خصلتیں بیان کیں۔

﴿وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ٥ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍ بِنَمِيْمٍ ٥ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ٥ عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ٥﴾

''تم بات نہ مانو کسی قسم کھانے والے ذلیل کی جو لعن طعن کرتا ہے۔
چغلیاں کھاتا ہے، بھلائی سے روکتا ہے حد درجہ ظالم، بدعمل اور جفا کار ہے اور اس کے بعد بداصل بھی ہے۔''

(سوال):......ابوجہل کا نئے مسلمان ہونے والوں کے بارے میں کیا رویہ ہوتا؟

(جواب):...... جب کوئی معزز اور طاقتور آدمی مسلمان ہوتا تو اسے برا بھلا کہتا ذلیل و رسوا کرتا اگر کوئی کمزور آدمی مسلمان ہوتا تو اسے مارتا اور دوسروں کو برانگیختہ کرتا۔

(ابن هشام: ۱/ ۳۲۰)

(سوال):......حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا چچا ان کے ساتھ کیسا سلوک کرتا؟

(جواب):......حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بن عفان کا چچا انہیں کھجور کی چٹائی میں لپیٹ کر نیچے سے دھواں دیتا۔ (رحمة للعالمين: ۱/ ۵۷)

(سوال):......حضرت مصعبؓ بن عمیر رضی اللہ عنہ کے ساتھ کیسا سلوک کیا گیا؟

(جواب):......مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کی ماں کو ان کے اسلام لانے کا علم ہوا تو ان کا دانہ پانی بند کر دیا اور انہیں گھر سے نکال دیا آپ بڑی ناز و نعم سے پلے تھے حالات کی شدت سے دوچار ہوئے تو کھال اس طرح ادھڑ گئی جیسے سانپ کیچلی چھوڑتا ہے۔

(تلقيح فهوم اهل الاثر: ۱/ ۶۰)

(سوال):......حضرت بلال رضی اللہ عنہ کس کے غلام تھے؟

(جواب):......امیہ بن خلف جمحی

Marfat.com

سوال:...... امیہ حضرت بلال کے ساتھ کیسا سلوک کرتا؟

جواب:...... ان کی گردن میں رسی ڈال کر لڑکوں کو دے دیتا اور آپ کو مکہ کے پہاڑوں میں گھماتے پھرتے تھے یہاں تک کہ گردن پر رسی کا نشان پڑ جاتا۔ ڈنڈے سے مارتا پیاسا رکھتا کھانا پینا بند کر دینا دوپہر کی گرمی شباب پر ہوتی تو مکہ کے پتھریلے کنکروں پر لٹا کر سینے پر بھاری پتھر رکھوا دیتا پھر اللہ کی قسم اٹھا کر کہتا تو اسی طرح پڑا رہے گا یہاں تک کہ مرجائے یا محمد ﷺ کے ساتھ کفر کرے۔

سوال:...... حضرت بلال رضی اللہ عنہ کس طرح ثابت قدمی کا مظاہرہ کرتے؟

جواب:...... اس حالت میں بھی اُحد اُحد پکارتے۔

سوال:...... حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو کس نے آزاد کروایا؟

جواب:...... حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے۔ دو سو درہم 735 گرام چاندی۔

(رحمة للعالمين: ١/ ٥٧، تلقيح فهوم اهل الأثر، ص: ٦١)

سوال:...... عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کس قبیلے کے غلام تھے۔

جواب:...... بنو مخزوم۔

سوال:...... آل یاسر کو کس طرح تکلیف دی جاتی؟

جواب:...... پتھریلی زمین پر لے جا کر اس کی تپش پر سزا دیتے پانی میں غوطے بھی دیے جاتے۔ (السيرة المغازى ابن اسحاق ص ١٩٢)

سوال:...... نبی کریم ﷺ جب ان کے پاس سے گزرے تو کس طرح تسلی دی؟

جواب: ...... ((أَبْشِرُوْا آلَ عَمَّارٍ وَآلَ يَاسِر فَإِنَّ مَوْعِدَكُمْ الْجَنَّةُ))

''ال عمار اور آل یاسر خوش ہو جاؤ کہ تمہارا ٹھکانہ جنت ہے۔''

(المستدرك للحاكم: ٣/ ٣٨٨)

سوال:...... اسلام کی سب سے پہلی شہیدہ کون ہیں؟

جواب:...... حضرت سمیہ جو حضرت عمار کی والدہ تھیں ابوجہل لعین نے ان کی شرمگاہ

Marfat.com

میں نیزہ مارا جس سے وہ شہید ہو گئیں۔

سوال:...... مردوں میں سب سے پہلے شہید؟

جواب:...... حارث بن ابی ہالہ۔

سوال:...... حضرت عمار بن یاسر کے بارے میں کونسی آیت نازل ہوئی؟

جواب:.... ﴿مَنْ کَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْ بَعْدِ اِیْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ اُکْرِهَ وَ قَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِیْمَانِ﴾ (النحل: ١٠٦)

"جو شخص اللہ کے ساتھ کفر کرے اپنے ایمان کے بعد سوائے اس کے جسے مجبور کیا جائے اور اس کا دل ایمان پر مطمئن ہو۔"

سوال:...... حضرت فکیہ رضی اللہ عنہ جن کا نام افلح تھا کو کس طرح سزا دی جاتی؟

جواب:...... ان کا مالک پاؤں رسی سے باندھ کر انہیں زمین پر گھسیٹتے تھے۔

(رحمة للعالمين: ١/ ٥٧)

سوال:...... حضرت خباب بن ارت کے ساتھ کیسا سلوک کیا جاتا؟

جواب:...... آپ قبیلہ خزاعہ کی ایک عورت ام انمار کے غلام تھے مشرکین مختلف قسم کی سزائیں دیتے ان کے سر کے بال نوچتے اور سختی سے گردن مروڑتے۔ دہکتے انگاروں پر لٹا کر اوپر سے پتھر رکھ دیتے۔

(تلقيح فهوم اهل الاثر ابن جوذی، ص: ٦٠)

سوال:...... حضرت خباب رضی اللہ عنہ بن ارت کا عاص بن وائل سہمی سے کیا مکالمہ ہوا؟

جواب:...... حضرت خباب رضی اللہ عنہ مکہ میں لوہار کا کام کرتے تھے عاص بن وائل نے آپ سے تلوار بنوائی جب آپ اجرت لینے گئے تو کہنے لگا جب تک محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کفر نہ کرے گا تجھے اجرت نہیں دوں گا تو خباب رضی اللہ عنہ نے کہا میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے ہرگز کفر نہیں کروں گا چاہے تو مر کر بھی جی اٹھے وہ کہنے لگا چلو ٹھیک ہے جب میں دوبارہ زندہ ہوں گا مجھے مال اور اولاد ملے گی تو تیری اجرت بھی ادا کر دوں گا۔ اس

Marfat.com

مکالمے پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری۔

﴿اَفَرَءَیْتَ الَّذِیْ کَفَرَ بِاٰیٰتِنَا وَ قَالَ لَاُوْتَیَنَّ مَالًا وَّ وَلَدًاo اَطَّلَعَ الْغَیْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًاo﴾ (مریم: ۷۸-۷۷)

''تو کیا آپ نے وہ شخص دیکھا جس نے ہماری آیات کے ساتھ کفر کیا اور کہا مجھے ضرور ہی مال اور اولاد دیئے جائیں گے کیا وہ غیب پر مطلع ہوا ہے یا اس نے رحمٰن کے ہاں سے کوئی عہد لے لیا ہے۔''

سوال:...... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کونسے غلاموں کو آزاد کروایا؟

جواب:...... حضرت بلال کی والدہ حمامہ، عامر بن فہیرۃ ام عبیس، زنیرہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی لونڈی تھیں۔نھدیہ

سوال:...... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے غلاموں کے آزاد کروانے پر کونسی آیت نازل ہوئی؟

جواب:.... ﴿فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی وَاتَّقٰیo وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰیo فَسَنُیَسِّرُهٗ لِلْیُسْرٰیo﴾ (اللیل ۵-۷)

''پھر جس نے اللہ کی راہ میں دیا اور تقویٰ اختیار کیا اور اس نے سب سے اچھی بات کی تصدیق کی تو یقیناً ہم اسے آسان راستے نیکی کی سہولت دیں گے۔''

سوال:...... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے زنیرہ کو آزاد کیا تو اس کی نظر ختم ہو گئی تو کفار قریش کیا کہنے لگے؟

جواب:...... کفار کہنے لگے اسے اپنے دین سے پھرنے کی سزا دینے کے لیے لات اور عزیٰ نے اندھا کر دیا ہے۔زنیرہ نے کہا اللہ کے مقدس گھر کی قسم یہ جھوٹ بکتے ہیں لات اور عزیٰ کسی کو نفع دے سکتے ہیں نہ نقصان چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اس کی نظر درست کر دی۔

(السیرة النبویة لابن ھشام: ۱/ ۹۳-۳۹۲۔ دلائل البیھقی: ۲/ ۲۸۲)

Marfat.com

پہلی ہجرت حبشہ:

(سوال):......حبشہ کی طرف ہجرت کی ضرورت کیوں پیش آئی؟

(جواب):...... جب مسلمانوں کی تعداد میں اضافہ ہوا تو کفار مکہ نے مسلمانوں پر ظلم کے پہاڑ توڑ دیے، اس وقت مسلمانوں نے حبشہ کی طرف ہجرت کی، تاکہ دین و ایمان کے ساتھ ساتھ اپنی جانوں کو سلامت رکھ سکیں۔

(سوال):......پہلی ہجرت حبشہ کب ہوئی؟

(جواب):......رجب 5 نبوی۔ ٦١٥ء یہ علانیہ دعوت کا دوسرا سال تھا۔

(سوال):......ہجرت حبشہ کتنی بار پیش آتی؟

(جواب):......دو مرتبہ

(سوال):......پہلی بار سب سے پہلے کتنے مسلمانوں نے ہجرت کی؟

(جواب):...... 12 مرد اور 4 عورتیں۔

(سوال):......اس قافلے کے امیر کون تھے؟

(جواب):......حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ۔ (الرحيق المختوم، ص: ١١٢)

(سوال):......حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کس بیٹی نے ہجرت کی جو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی زوجہ بھی تھیں؟

(جواب):......حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا اور آپ رضی اللہ عنہا کے ساتھ اُمّ ایمن بھی شامل تھیں۔

(سوال):......رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے بارے میں کیا فرمایا؟

(جواب):...... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت لوط علیہ السلام کے بعد یہ پہلا گھرانہ ہے جس نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی۔

(دلائل النبوة للبيهقي: ٢/ ٢٩٧، زاد المعاد/ ٢٤، رحمة للعالمين: ١/ ٦١)

(سوال):......حبشہ میں کس کی حکومت تھی؟

(جواب):......اصحمہ بن حر نجاشی۔

Marfat.com

سوال:...... دوسری ہجرت حبشہ کب ہوئی؟

جواب:...... 7 نبوی۔

سوال:...... دوسری ہجرت حبشہ میں تعداد کیا تھی؟

جواب:...... 83 مرد اور 18 عورتیں۔ (سیرة ابن هشام: ١/ ٣٢١)

سوال:...... قریش مکہ نے کس کو سفیر بنا کر شاہ حبش کے پاس بھیجا؟

جواب:...... عمرو بن عاص اور عبداللہ بن ربیعہ۔ (عیون الاثر: ١/ ١١٥)

سوال:...... نجاشی کے سامنے مسلمانوں کی ترجمانی کس نے کی؟

جواب:...... حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ۔

سوال:...... نجاشی کے سامنے جعفر طیار نے کیا مدعا بیان کیا؟

جواب:...... اے بادشاہ! ہم جاہلیت میں مبتلا تھے، بت پوجتے تھے، مردار کھاتے تھے، بدکاریاں کرتے تھے، قرابت داروں سے تعلق توڑتے تھے، ہمسایوں سے بدسلوکی کرتے تھے اور ہم میں سے طاقتور کمزور کو کھا رہا تھا۔

سوال:...... جعفر طیار رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کیا خوبیاں بیان کیں؟

جواب:...... عالی نسبی، سچائی، امانت، پاکدامنی۔

سوال:...... جعفر طیار رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کے کون سے نکات بیان کیے؟

جواب:...... صرف اللہ کو مانیں، اسی کی عبادت کریں، جن بتوں اور پتھروں کو ہمارے باپ دادا پوجتے تھے، انہیں چھوڑ دیں۔ سچ بولیں، امانت ادا کرنے کا حکم، قرابت جوڑنا، پڑوسی سے اچھا سلوک، حرام کاری اور خون ریزی سے بچنا، یتیم کا مال کھانے، سے بچنا اور پاکدامن عورتوں پر جھوٹی تہمت سے گریز کرنا۔

(الرحیق المختوم، ص:٩٥)

سوال:...... نجاشی کے سامنے جعفر طیار رضی اللہ عنہ نے کونسی سورۃ پڑھی؟

Marfat.com

جواب:......سورۃ مریم۔

سوال:......نجاشی پر اس کا کیا اثر ہوا؟

جواب:......اس قدر رویا کہ داڑھی تر ہوگئی، تمام لوگ اس قدر روئے کہ ان کے صحیفے بھی تر ہوگئے۔کتب اناجیل آنسوؤں سے تر ہوگئیں۔

(سيرة ابن اسحاق، تحقيق ڈاكٹر حميد الله:٢/ ١٢٧)

سوال:......نجاشی نے تلاوت سن کر کیا کہا؟

جواب:...... یہ کلام اور وہ کلام جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام لے کر آئے تھے، ایک ہی شمع دان سے نکلے ہوئے ہیں۔(صحيح السيرة النبوية البانی، ص:١٨٠)

سوال:......دعوت اسلام سن کر نجاشی کے کیا جذبات تھے؟

جواب:...... میں گواہی دیتا ہوں محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اور عیسیٰ علیہ السلام نے انہیں کی بشارت دی ہے۔اوراگر میرے اوپر بادشاہی کی ذمہ داری نہ ہوتی، تو میں ان کے پاس چلتا اور ان کی جوتیوں کو چومتا۔

(دلائل النبوة: ١/ ١١٨، صحيح السيرة النبوية البانی، ص:١٦٨)

سوال:......نجاشی کی وفات پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا؟

جواب:...... امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ جب نجاشی کا انتقال ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آج ایک مرد صالح کا انتقال ہوگیا ہے، تم لوگ اٹھو اور اپنے بھائی اصحمہ پر جنازے کی نماز پڑھو۔

(صحيح البخاری، حديث: ٣٨٧٧، صحيح مسلم: ٩٥٢)

سوال:......اللہ تعالیٰ نے نجاشی کی قبر کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟

جواب:...... ابن اسحاق نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی ہے کہ جب نجاشی نے وفات پائی تو لوگوں کے درمیان یہ بات ہوتی تھی کہ ان کی قبر پر ہمیشہ روشنی دیکھی جاتی ہے۔(سيرة ابن هشام: ١/ ٣٤٠)

Marfat.com

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور ہجرت حبشہ کا ارادہ:

سوال:...... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ حبشہ کی طرف ہجرت کرنے کا ارادہ کب بنایا؟

جواب:...... یہ بات 6 نبوی یا 7 نبوی کے ابتدائی دنوں کی بات ہے۔

سوال:...... ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ہجرت کی اجازت کس سے لی؟

جواب:...... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے۔

سوال:...... دوران سفر ہجرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی ملاقات کس سے ہوئی؟

جواب:...... قریش کے سردار ابن الدُغنہ سے بنو قارہ کا سردار تھا، اس نے روک لیا! واپس لاکر ان کو پناہ دی اور اپنی قوم کو جو خطاب کیا اُس کے الفاظ وہی ہیں جو حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے پہلی وحی کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی دیتے ہوئے کہے تھے۔

ابوطالب کو قریش کی دھمکیاں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قتل کی تجویز:

سوال:...... سرداران قریش ابوطالب کے پاس کیوں آئے؟

جواب:...... تاکہ وہ اپنے بھتیجے ''محمد صلی اللہ علیہ وسلم'' کو روکیں کہ وہ ہمارے آباؤاجداد کو گالیاں دیتا ہے اور ہمارے خداؤں میں عیب چینی کرتا ہے۔

سوال:...... ابوطالب نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بلا کر کیا کہا؟

جواب:...... بھتیجے قوم کے لوگ میرے پاس آئے اور ایسی باتیں کہہ کر گئے ہیں۔ آپ مجھ پر اور خود اپنے آپ پر رحم کریں، اس معاملے میں مجھ پر اتنا بوجھ نہ ڈالیں جو میرے بس سے باہر ہے۔

سوال:...... چچا ابوطالب کی گفتگو سن کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا جواب دیا؟

جواب:...... چچا جان خدا کی قسم! اگر یہ لوگ میرے داہنے ہاتھ میں سورج اور بائیں ہاتھ میں چاند رکھ دیں تاکہ میں اس کام کو اس حد تک پہنچائے بغیر چھوڑ دوں۔ یا تو اللہ اسے غالب کردے یا میں اس راہ میں فنا ہوجاؤں۔

(الرحیق المختوم، ص:۱۱۸)

Marfat.com

سوال:......آپ ﷺ کا جواب سن کر چچا ابوطالب نے کیا جواب دیا؟

جواب:...... جاؤ! جو چاہو کہو، خدا کی قسم! میں تمہیں کبھی بھی کسی بھی وجہ سے چھوڑ نہیں سکتا۔ (ابن هشام: ١/ ٢٥٦)

سوال:......قریش مکہ ابوطالب کے پاس کس کو لے کر آئے کہ یہ نوجوان تم لے لو اور "محمد ﷺ" ہمارے حوالے کر دو؟

جواب:......ولید بن مغیرہ کے لڑکے عمارہ کو۔

سوال:......اس پیش کش کا ابوطالب نے کیا جواب دیا؟

جواب:......خدا کی قسم! کتنا برا سودا ہے جو تم لوگ مجھ سے کر رہے ہو، تم اپنا بیٹا مجھے دیتے ہو کہ میں اسے کھلاؤں پلاؤں، پالوں پوسوں اور میرا بیٹا مجھ سے طلب کرتے ہو تا کہ اسے قتل کر دو، خدا کی قسم! یہ نہیں ہو سکتا۔

سوال:...... ابولہب کے کون سے بیٹے نے "نعوذ باللہ" رسول اکرم ﷺ کی گستاخی کی؟

جواب: ...... عُتَیبَہ

سوال: ...... عُتَیبَہ نے آپ ﷺ کی کس طرح گستاخی کی؟

جواب: ...... عُتَیبَہ نے کہا: میں "وَالنجم إذا هوى" اور "ثم دنا فتدلى" کے ساتھ کفر کرتا ہوں، آپ ﷺ پر ایذا رسانی کی، کرتا پھاڑا اور چہرے پر تھوکا (اگرچہ تھوک آپ ﷺ پر نہیں پڑی)۔

سوال:......نبی کریم ﷺ نے عتیبہ کے ردعمل میں کیا کہا؟

جواب:......اے اللہ! اس پر اپنے کتوں میں سے کوئی کتا مسلط کر دے۔

سوال:...... نبی کریم ﷺ کی عتیبہ کے بارے میں بددعا کس طرح پوری ہوئی؟

جواب:......عتیبہ سفر میں گیا، ملک شام میں زرقاء کے مقام پر پڑاؤ ڈالا، رات کے وقت شیر نے چکر لگایا۔

Marfat.com

(سوال) :......شیر دیکھتے ہی عُتَیْبَه نے کیا کہا؟

(جواب) :...... ہائے میری تباہی! یہ خدا کی قسم مجھے کھا جائے گا جیسا کہ محمد ﷺ نے مجھ پر بد دعا کی ہے۔ دیکھو میں شام میں ہوں لیکن اس نے مکہ میں رہتے ہوئے مجھے مار ڈالا۔

(سوال) :......عتیبہ کا انجام کیا ہوا؟

(جواب) :......لوگوں نے عتیبہ کو درمیان میں سلایا لیکن رات کو شیر سب کو پھلانگتا ہوا سیدھا عتیبہ کے پاس پہنچا اور سر پکڑ کر ذبح کر دیا۔

(دلائل النبوة، الروض الانف: ١/ ٢٢٠)

نبی اکرم ﷺ کے قتل کی سازشیں:

(سوال) :......عُقْبَه بن ابی مُعَیْط نے رسول اللہ ﷺ کو کس طرح تکلیف پہنچائی؟

(جواب) :...... رسول اللہ ﷺ کی گردن حالت سجدہ میں اس زور سے روند ڈالی، معلوم ہوتا تھا کہ دونوں آنکھیں نکل آئیں گی۔ کپڑا گردن میں ڈال کر نہایت سختی کے ساتھ کھینچا۔ (سیرة ابن هشام: ١/ ٢٢٠)

(سوال) :......عقبہ بن ابی معیط سے رسول اللہ ﷺ کو کس نے چھڑوایا؟

(جواب) :......حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عقبہ بن ابی معیط کو دھکا دیا اور فرمایا:

((أَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا أَنْ يَقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ))

"کیا تم ایک آدمی کو اس لیے قتل کرتے ہو کہ وہ کہتا ہے: میرا رب ایک اللہ ہے۔" (صحيح بخاری، حدیث:٣٦٧٨)

حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ بن عبد المطلب اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قبول اسلام:

(سوال) :......حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کس سن میں مسلمان ہوئے؟

(جواب) :......6 نبوی

Marfat.com

سوال:...... حضرت عمر رضی اللہ عنہ، حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے کتنے دن بعد مسلمان ہوئے؟

جواب:...... 3 دن (الرحیق المختوم، ص: ۱۰۵)

سوال:...... حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کس طرح اسلام لائے؟

جواب:...... جب ابوجہل نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تکلیف دی، یہ سن کر اسلام لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مددگار بن گئے۔

سوال:...... حمزہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کیا رشتہ داری ہے؟

جواب:...... حقیقی چچا اور رضاعی بھائی۔

سوال:...... ابوجہل نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر پتھر کس مقام پر مارا اور اسے کون دیکھ رہا تھا؟

جواب:...... کوہ صفا کے نزدیک عبداللہ بن جدعان کی لونڈی مکان کی چھت سے یہ سب کچھ دیکھ رہی تھی۔

سوال:...... حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے مسجد حرام میں داخل ہو کر ابوجہل کو کس طرح مخاطب کیا؟

جواب:...... ''او سرین پر خوشبو لگانے والے بزدل'' تو میرے بھتیجے کو گالی دیتا ہے، حالانکہ میں بھی اسی کے دین پر ہوں۔'' اور کمان سے اس کے سر پر شدید ضرب لگائی۔ (الرحیق المختوم، ص: ۱۰۵)

سوال:...... حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کس غزوہ میں شہید ہوئے؟

جواب:...... اُحد

سوال:...... نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کس کے قبولِ اسلام کے لیے دعا کی؟

جواب:...... حضرت عمر رضی اللہ عنہ

سوال:...... دعا کے کلمات سنائیے۔

جواب:...... ((اَللّٰھُمَّ اَعِزَّ الْاِسْلَامَ بِأَحَبِّ الرَّجُلَيْنِ اِلَيْكَ بِعُمَرَ بْنِ

Marfat.com

الْخَطَّابِ أَوْ بِاَبِی جَهْلِ ابْنِ هِشَامٍ))

(طبقات ابن سعد: ٢/ ٢٣٧، مستدرك حاكم: ٣/ ٨٣)

سوال:......حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی بہن کا نام بتائیں؟

جواب:......فاطمہ بنت الخطاب

سوال:......حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بہنوئی کا نام؟

جواب:......سعید بن زید جو عشرہ مبشرہ میں شامل ہیں۔

سوال:......عمر رضی اللہ عنہ تلوار لے کر گھر سے کیوں نکلے؟

جواب:......حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کرنے کے لیے۔

سوال:......راستے میں کس سے ملاقات ہوئی؟

جواب:......نعیم رضی اللہ عنہ بن عبداللہ النجام عدوی۔

سوال:......حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی بہن اور بہنوئی کے معلم کون تھے؟

جواب:......''خباب بن ارت رضی اللہ عنہ''

سوال:......خباب رضی اللہ عنہ کونسی سورۃ پڑھ رہے تھے؟

جواب:......سورۃ طٰہٰ (جس نے ان کے وجود کو ہلا دیا)

سوال:......حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے قبول اسلام پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا دعا دی؟

جواب:......''اَللّٰهُمَّ أَخرِجْ مَا فِي صَدْرِهٖ من غِلٍّ وَأَبْدِيْهِ اِيْمَانًا'' اے اللہ! اس کے سینے میں موجود کینہ نکال دے اور اسے ایمان سے بدل دے۔''

(مجمع الزوائد، حديث: ١٤٤١٧)

سوال:......حضرت عمر کے قبول اسلام سے کیا عزت ملی؟

جواب:......ابن مسعود کہتے ہیں: عمر بن خطاب کے اسلام لانے سے ہم مکہ میں عزت سے رہنے لگے۔ (صحيح بخاری، حديث: ٣٦٨٤)

Marfat.com

قریش کا نمائندہ بارگاہ رسالت میں:

(سوال):......قریش مکہ نے کس کو اپنا نمائندہ بنا کر رسول کریم ﷺ کے پاس بھیجا؟

(جواب):......عتبہ بن ربیعہ کو

(سوال):......عتبہ نے آپ ﷺ کو کیا پیش کش کی؟

(جواب):......اتنا مال دیتے ہیں کہ تم عرب کے سب سے مال دار شخص بن جاؤ گے، ہم تمہیں اپنا سردار بنا لیتے ہیں۔ اگر بادشاہ بننا چاہتے ہو تو ہم تمہیں اپنا بادشاہ بنا لیتے ہیں۔ اگر تمہیں کوئی جن بھوت تنگ کر رہا ہے، تو ہم تمہارا علاج کروا دیتے ہیں۔

(سوال):......عتبہ کی پیش کش کے بعد آپؐ نے کیا فرمایا؟

(جواب):......آپؐ نے فرمایا: اب میری بات سنو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾ (حم السجدہ: ۱، ۲)

(سوال):......عتبہ نے آپ ﷺ کی گفتگو سن کر قریش مکہ کو کیا جواب دیا۔

(جواب):......خدا کی قسم میں نے جو اس کا قول سنا ہے، اس سے کوئی زبردست واقعہ رونما ہو کر رہے گا۔ اگر اس شخص کو عرب نے مار ڈالا، تو تمہارا کام دوسروں کے ذریعے انجام پائے گا۔ اگر یہ شخص عرب پر غالب آ گیا تو اس کی بادشاہت تمہاری بادشاہت ہو گی، اس کی عزت تمہاری عزت ہو گی، اس کا وجود سب سے بڑھ کر تمہارے لیے سعادت ہو گا۔

سماجی و معاشی مکمل بائیکاٹ:

(سوال):......مشرکین آپؐ کے خاندان کا بائیکاٹ کرنے کے لیے کہاں جمع ہوئے؟

(جواب):......وادی محصب میں خیف بنی کنانہ میں۔

(سوال):......عہد و پیمان کے الفاظ کیا تھے؟

(جواب):......نہ ان سے شادی کریں گے، نہ خرید و فروخت کریں گے، نہ ان سے میل

Marfat.com

جول رکھیں گے، نہ ان کے گھروں میں جائیں گے اور نہ ان سے بات چیت کریں گے۔ جب تک وہ قتل کرنے کے لیے رسول اللہ ﷺ کو انکے حوالہ نہ کر دیں۔

سوال:...... یہ صحیفہ کس نے لکھا؟

جواب:...... منصور بن عکرمہ بن عامر بن ہاشم۔

سوال:...... منصور بن عکرمہ کا کیا حال ہوا؟

جواب:...... آپ نے بددعا کی، اس کا ہاتھ شل ہو گیا۔ (زادالمعاد، ص: ۳۱۲)

سوال:...... شعب بنی ہاشم یا شعب ابی طالب کا واقعہ کس سن پیش آیا؟

جواب:...... محرم 7 نبوی

سوال:...... شعب ابی طالب میں مسلمانوں کی کیفیت بیان کریں؟

جواب:...... پتے اور چمڑے کھانے پڑے، بچوں اور عورتوں کی آوزیں گھاٹی کے باہر سنائی دیتیں۔

سوال:...... حضرت خدیجہ کے لیے گیہوں کون بھجواتا تھا؟

جواب:...... آپ رضی اللہ عنہا کا بھتیجا ''حکیم بن حزام''

سوال:...... ابو طالب نبی اکرم ﷺ کی حفاظت کس طرح کرتے؟

جواب:...... جب لوگ اپنے بستروں پر سونے کے لیے جاتے تھے تو وہ آپ ﷺ کو اسی بستر پر سلائے رکھتا یعنی جو آپ ﷺ کو قتل کرنے کی نیت رکھتا ہو، وہ دیکھ لے آپ کہاں سوئے ہوئے ہیں بعد میں جب لوگ سو جاتے تو آپ ﷺ کا بستر تبدیل کر دیا جاتا۔ (دلائل النبوۃ: ۲/ ۳۱۲)

سوال:...... صحیفہ کب چاک کیا گیا؟

جواب:...... محرم 10 نبوی۔ (الرحیق المختوم، ص:۱۱۰)

سوال:...... بائیکاٹ کتنا عرصہ رہا؟

Marfat.com

جواب:......3 سال

سوال:......صحیفہ بائیکاٹ پھاڑنے کا اصل محرک کون تھا؟

جواب:...... ہشام بن عمرو جو قبیلہ بنو عامر بن لوی کا شخص تھا۔

سوال:...... اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو اس صحیفے کے بارے میں کیا خبر دی؟

جواب:...... اللہ تعالیٰ نے اس صحیفے پر کیڑے بھیج دیے، جنہوں نے ظلم وستم اور قرابت شکنی کی ساری باتیں چٹ کر دی ہیں اور صرف اللہ تعالیٰ کا ذکر باقی چھوڑا ہے۔

سوال:......مشرکین نے صحیفہ کے معاملہ میں نبی کریم ﷺ کی نبوت کی کیا نشانی دیکھی؟

جواب:......کیڑوں نے اس کا صفایا کر دیا صرف بِاسْمِكَ اللّٰهِ باقی رہ گیا۔ یا جہاں جہاں اللہ کا نام تھا۔ (سیرت ابن ہشام : ۳/ ۳۲۲)

Marfat.com

عام الحزن
(غم کا سال)

سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا اور ابوطالب کی وفات:

سوال: ...... عام الحزن سے کیا مراد ہے؟

جواب: ...... غم کا سال، اسے غم کا سال اس لیے کہتے ہیں کہ اس میں آپ ﷺ کے چچا ابوطالب اور زوجہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا انتقال ہوا۔

سوال: ...... ابوطالب کی وفات کب ہوئی؟

جواب: ...... رجب 10 نبوی۔ (اس وقت اس کی عمر 80 سال تھی)

سوال: ...... کیا رسول اللہ ﷺ نے اپنے چچا کو دین کی دعوت دی؟

جواب: ...... جی ہاں! آپ ﷺ ان کے پاس گئے، آپ ﷺ نے فرمایا: چچا جان! آپ لا الـه الا الله کہہ دیجیے، یہ ایک ایسا کلمہ ہے جس کے ذریعے میں اللہ کے پاس آپ کے لیے حجت پیش کرسکوں گا۔ (تفسیر القرطبی: ٦/ ٤٠٥)

سوال: ...... ابوطالب کی موت پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا؟

جواب: ...... جب تک میں روکا نہ گیا، اپنے چچا کے لیے دعائے مغفرت کروں گا۔

سوال: ...... ابوطالب کی دعا کے بارے میں کیا حکم نازل ہوا؟

جواب: .... ﴿مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَ لَوْ كَانُوْۤا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ﴾ (التوبہ: ١١٣)

Marfat.com

سوال:......آپ ﷺ کی تسلی کے لیے اور کونسی آیت نازل ہوئی؟

جواب:..... ﴿إِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ أَحْبَبْتَ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ﴾
(القصص:٥٦)

"بے شک آپ ﷺ جس سے محبت کرتے ہیں اسے ہدایت نہیں دیتے لیکن اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔"

سوال:...... نبی کریم ﷺ کے چچا ابو طالب آپ ﷺ کی بہت حمایت کرتے تھے، اس کا کیا جزا اور بدلہ ہے؟

جواب:......اس کے بدلہ میں ان پر جہنم کا عذاب کم ہوگا۔
(بخاری، باب مناقب الانصار، رقم: ٣٨٨٣)

سوال:......سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وفات کب ہوئی؟

جواب:......نبوت کے دسویں سال، 10 رمضان المبارک۔
(رحمة للعالمين: ٢/ ١٥٣)

سوال:...... بوقت وفات حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی عمر کتنی تھی؟

جواب:...... 65 برس

سوال:......سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ کا ساتھ کس طرح دیا؟

جواب:......تبلیغ و رسالت میں آپ ﷺ کو قوت پہنچائی، مشکل حالات میں آپ ﷺ کا ساتھ دیا اور جان و مال اللہ کے دین کے لیے وقف کیا۔

سوال:......حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے فضائل میں کوئی ایک واقعہ بیان کریں؟

جواب:...... جبریل علیہ السلام رسول اکرم ﷺ کے پاس تشریف لائے اور کہا: یہ خدیجہ رضی اللہ عنہا ہیں آپ ﷺ انہیں ان کے رب کی طرف سے سلام کہیں اور جنت میں موتی کے ایک محل کی بشارت دیں جس میں نہ شور و شغب ہوگا، نہ درماندگی اور تھکان۔
(زاد المعاد ابن قیم: ٢/ ٢١٠)

Marfat.com

سوال:...... حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وفات کے بعد آپ ﷺ نے کب اور کس عورت سے شادی کی۔

جواب:......اسی سال شوال 10 نبوی، حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا سے۔

(الاصابة لابن حجر: ۲/ ۵۹)

(مزید تفصیل ازواج مطہرات کے عنوان پر، رسول اللہ ﷺ کا سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نکاح، سیّدہ سودہ رضی اللہ عنہا سے نکاح)

دعوت وتبلیغ کے لیے سفر طائف:

سوال:......رسول اللہ ﷺ نے سفر طائف کب کیا۔

جواب:......شوال 10 نبوی، مئی/ جون ۶۱۹ء ابوطالب اور حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وفات کے 3 ماہ بعد۔ (المحبر لابن حبیب، ص:۱۱۔الصادق الامین، ص: ۲۳۳)

سوال:......آپ ﷺ نے سفر طائف کیوں کیا؟

جواب:......دعوت دین کے لیے۔

سوال:......مکہ مکرمہ سے کتنی مسافت پر طائف واقع ہے؟

جواب:......تقریباً ۶۵ کلومیٹر۔

سوال:......سفر طائف میں آپ ﷺ کے ہمراہ کون تھا؟

جواب:......آزاد کردہ غلام حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ پیدل سفر۔

(الطبقات الکبری: ۱/ ۲۱۱)

سوال:......رسول اکرم ﷺ نے اہل طائف کو کس چیز کی دعوت دی؟

جواب:......اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے اور اسلام قبول کرنے کی جو آپ ﷺ کو اللہ کی طرف سے عطا کیا گیا تھا۔

سوال:......طائف کے کن سرداروں کو دعوت اسلام پیش کی؟

جواب:......قبیلہ ثقیف کے تین سرداروں عبد یالیل، مسعود، حبیب۔ تینوں سگے

Marfat.com

بھائی تھے عمرو بن عمیر ثقفی کے بیٹے تھے۔ (السیرۃ النبویۃ ابن کثیر: ۲/ ۱۴۹)

سوال:...... آپ ﷺ نے سرداروں کو کیا دعوت دی؟

جواب:...... اللہ کی اطاعت اور اسلام کی مدد کی۔

سوال:...... آپ ﷺ نے طائف میں کتنے دن قیام کیا؟

جواب:...... 10 دن (الطبقات الکبری: ۱/ ۲۱۲)

سوال:...... اہل طائف نے آپ ﷺ کی دعوت کا کیا جواب دیا؟

جواب:...... بری طرح سے آپ ﷺ کی دعوت کا انکار کیا۔

سوال:...... طائف کے سرداروں نے آپ ﷺ کے ساتھ کیسا سلوک کیا؟

جواب:...... انہوں نے اپنے اوباش نوجوان آپ ﷺ کے پیچھے لگائے، جو گالیاں دیتے بدزبانی کرتے اور پتھر برساتے تھے جس سے آپ ﷺ کے پاؤں زخمی اور جوتے خون سے بھر گئے۔ (دلائل النبوۃ للبیہقی: ۲/ ۴۱۴)

سوال:...... آپ ﷺ نے کہاں پناہ لی؟

جواب:...... ایک باغ میں جہاں انگور کی بیل کا سایہ حاصل کیا۔

سوال:...... یہ باغ کس کا تھا؟ اور طائف سے کتنے میل کے فاصلے پر تھا؟

جواب:...... عتبہ اور شیبہ کا اور 3 میل کے فاصلے پر تھا۔

سوال:...... اطمینان نفس کے بعد آپ ﷺ نے کیا دعا فرمائی؟

جواب:...... اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ اَشْكُوْا ضُعْفَ قُوَّتِيْ وَقِلَّةَ حِيْلَتِيْ وَهَوَانِيْ عَلَى النَّاسِ۔ اے اللہ "میں تیری طرف اپنی کمزوری، بے سروسامانی اور لوگوں سے خوف کی شکایت کرتا ہوں۔ (صحیح بخاری، رقم الحدیث: ۳۲۳۱)

سوال:...... یہ دعا کس نام سے مشہور ہے؟

جواب:...... دُعَاءِ مُسْتَضْعَفِيْنَ کے نام سے۔

سوال:...... آپ ﷺ کو انگور کا خوشہ کس نے پیش کیا؟

Marfat.com

جواب:......عداس نے جو ربیعہ کے بیٹوں کا غلام تھا۔

سوال:......عداس کا دین کیا تھا؟

جواب:......نصرانیت/عیسائیت۔ بعد میں اسی وقت اس نے اسلام قبول کرلیا تھا۔

حافظ ابن حجر لکھتے ہیں: عداس کا شمار صحابہ میں ہوتا ہے کیونکہ انہوں نے نبی ﷺ سے کہا تھا: أَشْهَدُ أَنَّكَ عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهُ. (الاصابة: ٤/ ٣٨٥)

سوال:......سفر طائف سے واپسی پر مکہ مکرمہ میں داخل ہونے پر کس نے آپ ﷺ کی مدد کی؟

جواب:......مطعم بن عدی نے آپ ﷺ کو پناہ دی۔ آپ ﷺ ہمیشہ مطعم کے حسن سلوک کی قدر کرتے رہے۔ (السيرة النبوية لابن هشام: ٢/ ٢٤)

سوال:......پہاڑوں کے فرشتہ کے جواب میں آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب:......نہیں! بلکہ مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی پشت سے ایسی نسل پیدا کرے گا جو صرف ایک اللہ کی عبادت کرے گی اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرائے گی۔ (صحيح البخاری، باب بدء الخلق، حديث: ٣٣٢١، صحيح مسلم، حديث: ١٧٩٥)

سوال:......سفر طائف کی واپسی پر آپ ﷺ نے کس جگہ قیام فرمایا؟

جواب:......وادیٔ نخلہ۔ (مکہ اور طائف کے درمیان واقع ہے مکہ سے ایک رات کی مسافت پر ہے)

سوال:......وادیٔ نخلہ میں اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کے پاس کونسی جماعت بھیجی؟

جواب:......جنّات کی جماعت جس کا ذکر قرآن مجید میں دو مرتبہ آیا ہے:

﴿وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ فَلَمَّا

Marfat.com

حَضَرُوْهُ قَالُوْا اَنْصِتُوا فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُنْذِرِيْنَ﴾ (الجن: ۱، ۲)

﴿قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا o يَهْدِيْ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا اَحَدًا﴾ (سورۃ الاحقاف۲۹)

اسراء ومعراج:

سوال:...... نبی کریم ﷺ کو معراج کب ہوئی؟

جواب:......اس کے بارے میں مختلف اقوال میں ہجرت سے 16 مہینے پہلے، ہجرت 18 مہینے پہلے ہجرت سے ایک سال 2 ماہ پہلے۔ ہجرت سے 1 سال پہلے۔

(تفصیل الصادق الأمین، ص: ۲٤٧)

سوال:......اسراء سے کیا مراد ہے؟

جواب:...... نبی کریم ﷺ کا راتوں رات مکہ سے بیت المقدس جانے کو اسراء کہتے ہیں۔

سوال:......معراج کے کیا معنی ہیں؟

جواب:......معراج کے معنی عالم بالا کے ہیں۔ معراج عروج سے ہے یعنی اوپر چڑھنا۔ بیت المقدس سے آسمانوں کی طرف جانے کو معراج کہتے ہیں۔

سوال:......کیا اسراء ومعراج آپ ﷺ نے نیند کی حالت میں کی یا بیداری کی حالت میں؟

جواب:...... بیداری کی حالت میں اپنے جسم کے ساتھ۔

سوال:......اسراء ومعراج پر کوئی دلیل دیں؟

جواب:......﴿سُبْحَانَ الَّذِيْ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ﴾ (سورۃ بنی اسرائیل: ۱)

سوال:......کس چیز پر آپ ﷺ سوار ہوئے؟

Marfat.com

(جواب):...... براق پر۔

(سوال):...... براق کسے کہتے ہیں؟

(جواب):......سفید لمبا، جانور گدھے سے بڑا اور خچر سے چھوٹا جو اپنا کھر اپنی نگاہ کے آخری مقام پر رکھتا ہے۔

(سوال):......اس رات تمام انبیاء کی امامت کس نبی نے کروائی؟

(جواب):......محمد ﷺ۔(تفسیر الطبری، بنی اسرائیل: ۱)

(سوال):......معراج میں آپ ﷺ کو دربارِ الٰہی سے کیا تحفہ ملا؟

(جواب):......50 نمازیں، جو کم کر کے پانچ کر دی گئیں۔

نوٹ: ......مزید تفصیل: (البداية والنهاية: ۳/ ۱۱۹، صحيح السيرة النبوية للطرهوني: ۱/ ۲۷۴)

مہینے اور دن کے تعین کے لیے (سبل الهدى والرشاد/ ۳/ ۹۶_۹۵)

(سوال):......معراج سے پہلے کتنی نمازیں تھیں؟

(جواب):......فجر اور مغرب کی نمازیں۔

(سوال):......حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو صدیق رضی اللہ عنہ کا لقب کیوں ملا؟

(جواب):......مشرکین مکہ اسراء و معراج کے واقعہ کی خبر سن کر ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے کہ اب تمہارا دوست اس طرح کہہ رہا ہے، انہوں نے کہا: اگر یہ بات محمد ﷺ نے فرمائی ہے تو سچ ہے۔(المستدرك حاكم: ۳/ ۶۲)۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

(سوال):......معراج کی رات آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کے کتنا قریب ہوئے؟

(جواب):......دو کمانوں کے برابر یا اس سے بھی کم فاصلہ رہ گیا۔

(سوال):......معراج کا فائدہ بتائیں یا معراج کیوں کروائی گئی؟

(جواب):......﴿لِنُرِيَهُ مِنْ اٰيٰتِنَا﴾۔ تاکہ ہم (اللہ تعالیٰ) آپ ﷺ کو اپنی کچھ نشانیاں دکھائیں۔

Marfat.com

سوال:...... بیت المعمور کے بارے میں بتائیں۔

جواب:...... ساتویں آسمان والوں کا کعبہ ہے۔ اس میں روزانہ ستر ہزار فرشتے عبادت کرتے ہیں۔ دوبارہ اُن کی باری نہیں آتی۔

سوال:......کونسی سورتوں میں یہ واقعہ ملتا ہے؟

جواب:......سورۃ بنی اسرائیل اور سورۃ النجم میں۔

پہلی بیعت عَقَبَہ:

سوال:...... بیعت کے لغوی معنی بتائیں۔

جواب:......سودا کرنا یہ سودا چاہے مال کا ہو یا کسی اور ذمہ داری کا۔ اصطلاحی طور پر بیعت اُس معاہدے کو کہتے ہیں جو امیر کی اطاعت کے لیے کیا جاتا ہے۔

سوال:......پہلی بیعت عقبہ کب ہوئی؟

جواب:...... 12 نبوی حج کے موسم میں، جولائی 621ء۔

(السيرة لابن هشام: ٢/ ٨٦)

سوال:......عقبہ کے معنی بتائیں؟

جواب:..... عَ۔قَ۔بَ۔ تینوں حروف پر زبر ہے، پہاڑ کی گھاٹی یعنی تنگ پہاڑی گذرگاہ کو کہتے ہیں۔

سوال:......انصار کون ہیں، ان کا نسب کیا ہے؟

جواب:......اوس و خزرج، حارثہ بن ثعلبہ کی اولاد۔

سوال:...... پہلے وفد کی ملاقات رسول اللہ ﷺ سے کب ہوئی؟

جواب:...... 11 نبوی حج کے موقع پر۔

سوال:...... پہلے وفد کے ملاقاتیوں کا تعلق کس قبیلے سے تھا؟

جواب:......قبیلہ خزرج سے

سوال:...... پہلے وفد میں ملاقات کرنے والوں کی تعداد کتنی تھی؟

Marfat.com

جواب:......6

سوال:......پہلی ملاقات میں شریک لوگوں کے نام بتائیں؟

جواب:......اسعد بن زرارہ، عوف بن حارث، رافع بن مالک، قطبہ بن عامر اور عقبہ بن عامر۔ یہ سب انصار میں سے اوّلین مسلمان ہونے والے لوگ ہیں۔

سوال:......انصار میں سے کتنے آدمی اس بیعت میں شریک ہوئے؟

جواب:......12 افراد، دس خزرج اور دو اوس قبیلہ سے

سوال:......بیعت عقبہ اولی کس چیز پر ہوئی؟

جواب:......اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک، چوری، زنا اور اولاد کو قتل نہیں کریں گے۔

(السيرة ابن هشام: ٢/ ٨٦٧)

سوال:......اہل مدینہ کی تربیت وتعلیم کے لیے آپ ﷺ نے کس صحابی کو بھیجا؟

جواب:......حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ۔ (الطبقات الكبرى: ١/ ٢٢٠)

آپ رضی اللہ عنہ مدینہ میں مقری المدینہ کے نام سے مشہور ہوئے۔

سوال:......مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کی دعوت سے کون لوگ مسلمان ہوئے؟

جواب:......اہل مدینہ کے اکثر لوگ، ان میں سے اُسید بن حضیر اور سعد بن معاذ نمایاں ہیں۔ (السيرة النبوية لابن هشام: ٢/ ٨٨)

سوال:......حضرت مصعب رضی اللہ عنہ کی مکہ واپسی کب ہوئی؟

جواب:......13 نبوی حج سے پہلے۔

(السيرة النبوية لابن هشام: ٢/ ٩٢۔ بلاسند روایت بیان کی)

سوال:......مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کس کے گھر ٹھہرے؟

جواب:......اسعد بن زَرَارَہ کے گھر۔

سوال:......مصعب بن عمیرؓ مدینہ میں کس خطاب سے مشہور ہوئے؟

جواب:...... مُقْرِی المدينه۔ پڑھانے والا۔

Marfat.com

(دلائل النبوة بیهقی: ۲/ ۴۳۱)

نوٹ:......بیعت عَقَبَہ اولیٰ کی تفصیلات کے لیے صحیح البخاری، مناقب الأنصار، باب وفود الانصار الی النبی ﷺ بمکة وبیعة العقبة، حدیث ۳۸۹۲۔ صحیح مسلم باب الحدود کفارات لأهلها، حدیث: ۱۷۰۹)

دوسری بیعت عَقَبَہ:

سوال:......دوسری بیعت عقبہ کب ہوئی؟

جواب:......13 نبوی موسم حج میں۔ جون ۶۲۲ء۔

سوال:......دوسری بیعت عقبہ میں انصار کی تعداد کتنی تھی؟

جواب:......73 مرد اور 2 عورتیں۔

سوال:......دوسری بیعت عقبہ میں شامل دوعورتوں کے نام بتائیں؟

جواب:......نسیبہ بنت کعب، اسماء بنت عمرو بن عدی۔

سوال:......دوسری بیعت میں اہل مدینہ/ یثرب کے ترجمان کون تھے؟

جواب:......حضرت براء بن معرور رضی اللہ عنہ۔

(السیرة النبویة لابن هشام: ۲/ ۹۲۔ اس کی سند حسن ہے)

سوال:...... رسول اللہ ﷺ جب دوسری بیعت کے لیے تشریف لے گئے تو آپ ﷺ کے ساتھ کون تھا؟

جواب:......آپ ﷺ کے چچا عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ۔

سوال:......دوسری بیعت عقبہ کی تفصیلات کس نے بیان کیں؟

جواب:......کعب بن مالک رضی اللہ عنہ نے۔

سوال:......رسول اکرم ﷺ نے کس بات پر بیعت لی؟

جواب:...... چستی اور سستی ہر حال میں بات سنو گے اور مانو گے۔

 تنگی اور خوشحالی ہر حال میں مال خرچ کرو گے۔

Marfat.com

⑬ بھلائی کا حکم دو گے اور برائی سے روکو گے۔

⑭ اللہ کی راہ میں اٹھ کھڑے ہو گے اور اللہ کے معاملے میں کسی ملامت گر کی ملامت کی پرواہ نہ کرو گے۔

⑮ اور جب میں تمہارے پاس آ جاؤں تو میری مدد کرو گے اور جس چیز سے اپنی جان اور اپنے بال بچوں کی حفاظت کرتے ہو، اس سے میری بھی حفاظت کرو گے۔ اور تمہارے لیے جنت ہے۔ (راوی جابر بن عبداللہ مسند احمد بن حنبل حسن سند کے ساتھ)(السیرة لابن هشام: ۲/ ۹٤)

سوال:......سب سے پہلے بیعت کرنے والے کون تھے؟

جواب:...... براء بن معرور، اسعد بن زرارہ، ابوالہیثم بن تیہان۔

(السيرة ابن هشام: ۲/ ۹)

سوال:......حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے بیعت کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب:......تم ان سے سرخ اور سفید و سیاہ لوگوں سے جنگ پر بیعت کر رہے ہو۔

(السيرة ابن هشام: ۲/ ۱۰۰)

سوال:......عورتوں سے بیعت کس طرح ہوئی؟

جواب:......عورتوں کی بیعت صرف زبان سے ہوئی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کسی اجنبی عورت سے مصافحہ نہیں کیا۔ (مسلم، باب كيفية بيعة النساء: ۳/ ۱۳۱)

سوال:...... بیعت کے بعد کتنے نقیب مقرر کیے گئے؟

جواب:...... بارہ 12 (خزرج کے نو اور اوس کے تین)

سوال:......نقباء کے نام بتائیں؟

جواب:...... ① اسعد بن زرارہ، ② سعد بن ربیع، ③ عبداللہ بن رواحہ، ④ رافع بن مالک، ⑤ براء بن معرور، ⑥ عبداللہ بن عمرو، ⑦ عبادہ بن صامت، ⑧ سعد بن عبادہ، ⑨ منذر بن عمرو رضی اللہ عنہم، ⑩ سعد بن خیثمہ، ⑪ عبداللہ بن حرام،

Marfat.com

⑫ ابوالہیثم بن تیہان۔ (السیرة النبویة لابن ہشام: ۲/ ۱۰۰)

اوس کے نقباء:

⑬ اسید بن حضیرؓ

⑭ سعد بن خیثمہؓ

⑮ رفاعہ بن عبدالمنذر بن زبیرؓ

سوال:...... نقیبوں کو آپ ﷺ نے کس مقصد کے لیے منتخب کیا؟

جواب:...... آپ لوگ اپنی قوم کے جملہ معاملات کے کفیل ہیں۔

(السیرة النبویة ابن ہشام: ۲/ ۱۰۰)

أَخْرِجُوْا إِلَيَّ مِنْكُمُ اثْنَي عَشَرَ نَقِيْبًا يَكُوْنُوْنَ عَلَى قَوْمِهِمْ بِمَا فِيْهِمْ.

Marfat.com

رسول اللہ ﷺ کی مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت

سوال:...... ہجرت کے لغوی معنی کیا ہیں؟

جواب:...... چھوڑنا۔ بعد میں ایک علاقے سے دوسرے علاقے میں چلے جانے کو ہجرت کہنے لگے۔

سوال:...... سب سے پہلے مہاجر کون تھے؟

جواب:...... ابن سعد کے مطابق حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ (بیعت عقبہ سے ایک سال پہلے)۔ جبکہ امام بخاری کے نزدیک حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ اور عبداللہ ابن ام مکتوم۔ (صحیح بخاری، مناقب الانصار باب هجرة النبی، حدیث: ۳۹۰۵)

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے دونوں کو تطبیق دی ہے۔ ابوسلمہ مستقل رہائش کی غرض سے مدینہ نہیں گئے تھے بلکہ مشرکین سے بچاؤ کے لیے گئے تھے۔ جبکہ مصعب بن عمیر نبی کریم ﷺ کے حکم سے دینی تعلیم دینے کے لیے مستقل طور پر گئے تھے۔ دونوں اپنی جگہ اولین ہیں۔

سوال:...... مشرکین مکہ نے نبی اکرم ﷺ کے قتل کی سازش کہاں بنائی؟

جواب:...... (پارلیمنٹ دارالندوہ میں)

سوال:...... قتل کی سازش کب کی؟

جواب:...... بیعت عقبہ ثانیہ کے تقریباً ڈھائی مہینہ بعد 26 صفر 14 نبوی۔ 12 ستمبر 622ء، یوم جمعرات، دن کے پہلے پہر۔

(سیرت نبوی ﷺ الدکتور مہدی رزق اللہ احمد: ۱/۳۳۳)

Marfat.com

سوال:......دارلندوہ میں قریش مکہ کی میٹنگ کا ایجنڈہ بتائیں؟

جواب:...... اسلامی دعوت کے علمبردار کا قصہ تمام کر دیا جائے اور اس دعوت کی روشنی کلی طور پر مٹا دی جائے۔ (تفسير ابن كثير: ٤/ ٤٩)

سوال:......دارلندوہ میں کس بات پر اتفاقِ رائے ہوا؟

جواب:...... ہر قبیلہ سے ایک طاقتور نوجوان لے کر اس کو تیز تلوار دیں۔ پھر محمد ﷺ پر یکبار حملہ کر دیں، اس طرح ان کا خون سب قبائل میں تقسیم ہو جائے گا۔ اس کے بعد عبد مناف سارے قریش سے لڑائی مول نہیں لیں گے اور دیت پر راضی ہو جائیں گے۔

سوال:......دارلندوہ میں شریک چند سرداران کے نام بتائیں؟

جواب:......ابوجہل بن ہشام، جبیر بن مطعم، نضر بن حارث، امیہ بن خلف، حکیم بن حزام۔

سوال:......اس اجتماع کے موقع پر قرآن مجید نے لوگوں کی آراء بیان کیں؟

جواب:......﴿وَ اِذْ یَمْكُرُ بِكَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِیُثْبِتُوْكَ اَوْ یَقْتُلُوْكَ اَوْ یُخْرِجُوْكَ وَیَمْكُرُوْنَ وَیَمْكُرُ اللّٰهُ وَاللّٰهُ خَیْرُ الْمٰكِرِیْنَ﴾

(الانفال :٨/ ٣٠)

سوال:......ہجرت کی رات رسول اللہ ﷺ کیسے نکلے؟

جواب:......ان کی صفوں کو چیرتے ہوئے، ان کے سروں پر مٹی ڈال کر اور وہ نہ دیکھ سکے۔

سوال:......نبی کریم ﷺ کے گھر کا گھراؤ کرنے کے لیے کتنے سردار مقرر ہوئے؟

جواب:......11 سردار۔ ابوجہل بن ہشام، حکم بن عاص، عقبہ بن ابی معیط، نضر بن حارث، ابولہب، امیہ بن خلف، زمعہ بن الاسود، طعیمہ بن عدی، نبیہ بن الحجاج، ابی بن خلف۔

Marfat.com

سوال:......ہجرت کی رات نبی کریم ﷺ کے بستر پر کون سویا تھا؟

جواب:......حضرت علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب۔

(مسند احمد تحقیق احمد شاکر: ٥/ ٨٧ مستدرك حاكم: ٣/ ٤٠٠)

سوال:......ہجرت کے سفر میں آپ ﷺ کے ساتھ کون تھا؟

جواب:......حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ جو اپنے ساتھ گھر کا سارا مال پانچ چھ ہزار درہم بھی ساتھ لائے۔ (السيرة لابن هشام: ٢/ ١٥٢)

آپ ﷺ نے پوچھا: "مَنْ يُهَاجِرُ مَعِيَ" تو جبریل نے کہا: ابوبکر صدیق۔ (مستدرك حاكم: ٣/ ٦)

سوال:......مدینہ پہنچانے کے لیے کس آدمی کا بندوبست کیا گیا تھا؟

جواب:......صحرائی راستوں سے گہری واقفیت رکھنے والے عبداللہ بن اُرَیقِط لَیثی یا اُرقُد۔ (مزید تفصیل سیرت نبویؐ مہدی رزق اللہ: ۱/ ۴۳۸)

سوال:......سفر ہجرت کے دوران غارِ ثور میں پناہ کیوں لی گئی؟

جواب:...... غارِ ثور مکہ کے جنوب میں واقع ہے، اس مقام پر تلاشی کرنا مشکل ہے۔ کیونکہ مدینہ مکہ کے شمال میں ہے۔

(صحيح بخاری، مناقب الانصار، رقم الحديث: ٣٩٠٥)

سوال:......غارِ ثور میں آپ ﷺ کا قیام کتنے دن رہا؟

جواب:......3 دن۔

سوال:......ذات النطاقین (دو پٹکوں والی) کس کا لقب تھا؟

جواب:......اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہ۔ (صحيح بخاری، حديث: ٣٩٠٥)

سوال:...... ہر شام کھانا کون لاتیں؟

جواب:......حضرت اسماء رضی اللہ عنہا۔

سوال:......سارا دن قریش مکہ کی باتیں سن کر غار ثور میں کون پہنچاتا؟

Marfat.com

(جواب):......حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا بیٹا عبداللہ۔

(سوال):......غار میں بکریوں کا دودھ کون فراہم کرتا؟

(جواب):......حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا غلام عامر بن فہیرہ۔

(سوال):......غار میں پہلے کون داخل ہوا؟

(جواب):......حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ داخل ہوئے۔ اور تمام سوراخ تہ بند پھاڑ کر بند کیے ایک یا دو سوراخ باقی رہ گئے، تو وہاں اپنا پاؤں رکھ دیا تا کہ کوئی چیز رسول اللہ کو ڈس نہ لے۔ (دلائل النبوة للبيهقي: ٢/ ٤٧٦)

(سوال):......غار ثور سے آپ کب روانہ ہوئے؟

(جواب):......ربیع الاول ۱ھ، 11 ستمبر 622ء۔

(سوال):......ابوبکر رضی اللہ عنہ کا سفر ہجرت کے دوران سواری کا کیا طریقہ تھا؟

(جواب):...... ابوبکر رضی اللہ عنہ سواری پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے بیٹھتے، کوئی ملنے والا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں پوچھتا تو فرماتے: "یہ آدمی مجھے راستہ بتاتا ہے۔" (خیر کا راستہ مراد ہے) (صحيح بخاري، مناقب الانصار، حديث: ٣٩١١)

(سوال):......ام معبد کی رہائش کہاں تھی؟

(جواب):......مکہ مکرمہ سے 130 کلومیٹر دور مشلل کے مقام پر۔

(سوال):......ابو معبد کے گھر واپسی پر کیا تاثرات تھے؟

(جواب):......اوصاف حمیدہ سن کر ابو معبد نے کہا: واللہ! یہ تو وہی صاحب قریش ہے جس کے کے بارے میں لوگوں نے قسم قسم کی باتیں بیان کی ہیں۔ میرا ارادہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رفاقت اختیار کروں اور کوئی راستہ ملا تو ضرور ایسا کروں گا۔

(مستدرك حاكم: ٣/ ٩)

(سوال):......قریش مکہ کی طرف سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کو زندہ یا مردہ حاضر کرنے پر کتنا انعام رکھا گیا؟

Marfat.com

جواب:...... 100اونٹ۔

سوال:......انعام کے لالچ میں کس شخص نے آپ ﷺ کا پیچھا کیا؟

جواب:......سراقہ بن مالک بن جعشم۔

سوال:......سراقہ کے ساتھ کیا واقعہ پیش آیا؟

جواب:......سراقہ کے گھوڑے کے دونوں اگلے پاؤں زمین میں دھنس گئے۔

(صحیح بخاری، حدیث: ۳۹۰۸)

سوال:......کھوجی کا نام بتائیں جو کفار کو غار ثور تک لے آیا؟

جواب:......کرز بن علقمہ۔(صحیح بخاری ، حدیث: ۳۹۰۶)

سوال:......سراقہؓ کا واقعہ غار ثور سے نکلنے کے کتنے دن بعد پیش آیا؟

جواب:......3دن۔(زاد المعاد: ۱/ ۱۲۳)

سوال:......راستے میں اور کس سے ملاقات ہوئی؟

جواب:...... بریدہ اسلمی سے جو انعام کی لالچ میں نکلے۔

سوال:...... بریدہ اسلمی کے ساتھ کیا معاملہ پیش آیا؟

جواب:...... نبی اکرم ﷺ کی گفتگو سن کر نقد دل دے بیٹھا، 70 آدمیوں سمیت مسلمان ہو گیا۔(مسند احمد :۲/ ۲٤۰ ، البداية والنهاية:۳/ ۲۱۲)

Marfat.com

5

رسول اللہ ﷺ کی حیات طیبہ مدینہ منورہ میں

قبا میں تشریف آوری اور مسجد کی تعمیر:

سوال:...... نبی کریم ﷺ کی قبا میں تشریف آوری کب ہوئی؟

جواب:...... دوشنبہ سوموار، 8 ربیع الاول، 14 نبوی، 1 ہجری، 23 ستمبر 622ء۔
(اس وقت آپ ﷺ کی عمر مبارک 53 برس مکمل ہوئی)

(الرحيق المختوم، ص: ۹۱-۱۹۰)

سوال:...... قبا تشریف آوری کے وقت آپ ﷺ کو اعلان نبوت کیے کتنا عرصہ ہوا تھا؟

جواب:...... نبوت کا آغاز اگر 9 ربیع الاول 41 عام الفیل سے ہو تو 13 برس مکمل رمضان 41 عام الفیل سے 12 سال 5 ماہ اور 18 دن۔

سوال:...... قباء میں آپ ﷺ کس کے گھر قیام پذیر رہے؟

جواب:...... کلثوم بن ہدم۔

سوال:...... قباء میں آپ ﷺ کا قیام کتنے دن رہا؟

جواب:...... 4 دن سوموار، منگل، بدھ، جمعرات۔ (صحيح بخاری: ۱/ ۱۴۰)

سوال:...... قباء قیام کے دوران آپ ﷺ نے کونسا اہم کام کیا؟

جواب:...... مسجد قباء کی بنیاد رکھی۔ یہ سب سے پہلی مسجد تھی جو نبی کریم ﷺ نے

Marfat.com

تعمیر کروائی۔

(سوال):......مسجد قباء کے بارے میں قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے کیا فرمایا؟

(جواب):......﴿لَمَسۡجِدٌ اُسِّسَ عَلَی التَّقۡوٰی مِنۡ اَوَّلِ یَوۡمٍ اَحَقُّ اَنۡ تَقُوۡمَ فِیۡهِ﴾ (التوبہ:۱۰۸)

(سوال):......مسجد قبا میں نماز پڑھنے کا کتنا ثواب ہے؟

(جواب):......عمرے کے برابر ہے۔ "صَلاةٌ فِي مَسْجِدِ قُبَاءٍ كَعُمْرَةٍ"

(ابن ماجه ، حديث : ١٤١١)

(سوال):......آپ ﷺ نے سب سے پہلے کس قبیلہ کو آمد کی اطلاع کی؟

(جواب):......بنونجار کو جو آپ ﷺ کے ماموں کا قبیلہ تھا۔

(سوال):......مدینہ میں پہلی نماز جمعہ کہاں ادا کی؟

(جواب):......بنوسالم بن عوف کی بستی میں۔

(سوال):...... پہلے جمعہ میں کتنے آدمی شریک تھے؟

(جواب):......100 آدمی۔ (الطبقات الكبرى: ٢/ ٣٧_٢٣٦)

(سوال):......آپ ﷺ کا انتظار کرنے والے انصار کی تعداد کتنی تھی؟

(جواب):......500 پانچ سو

(التاريخ الصغير البخاري ، فتح الباري: ٧/ ٢٥١ ، سنده صحيح)

(سوال):......انصار کی بچیاں خوشی، مسرت سے کیا ترانہ پڑھ رہی تھیں؟

(جواب):...... طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَيْنَا مِنْ ثَنِيَّاتِ الْوَدَاعِ

وَجَبَ الشُّكْرُ عَلَيْنَا مَا دَعَا لِلّٰهِ دَاعٍ

أَيُّهَا الْمَبْعُوثُ فِينَا جِئْتَ بِالْأَمْرِ الْمُطَاعِ

(رحمۃ للعالمین علامہ منصور پوری: ۳/۲۱۲۔ مکمل تفصیل کے لیے محمد رسول اللہ ﷺ لعرجون: ۲/۱۱۔۶۰۲)

(سوال):......اونٹنی جس محلّہ میں بیٹھی وہ کس قبیلہ کا محلّہ تھا؟

Marfat.com

(جواب):......محلّہ بنوالنجار آپ ﷺ کے ننہیال کا محلّہ تھا۔

(سوال):......اونٹنی کس کے گھر کے سامنے بیٹھی؟

(جواب):......حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ۔

(سوال):......اونٹنی کی نکیل کس نے تھامی؟

(جواب):......حضرت اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ نے۔ یہ اونٹنی انہیں کے پاس رہی۔

(سوال):......حضرت عبداللہ بن ابی بکر رضی اللہ عنہ چند دن بعد کن لوگوں کو لے کر آئے؟

(جواب):...... ام المؤمنین سودہ رضی اللہ عنہا۔ فاطمہ رضی اللہ عنہا، ام کلثوم رضی اللہ عنہا، اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ، ام ایمن رضی اللہ عنہا، عائشہ رضی اللہ عنہا۔

(سوال):......ابوایوب انصاری کے ہاں آپ ﷺ کا قیام کتنا عرصہ رہا؟

(جواب):......سات ماہ۔ (السيرة النبوية لابن كثير: ٢/ ٢٦٩)

(سوال):......مکہ میں آپ ﷺ کی کونسی صاحبزادی رہ گئیں تھیں اور وہ کب آئیں؟

(جواب):......حضرت زینب رضی اللہ عنہا جو اپنے خاوند حضرت ابوالعاص کے پاس رہ گئیں تھیں، غزوہ بدر کے بعد تشریف لائیں۔

(سوال):......حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بخار میں مبتلا ہونے پر کونسا شعر پڑھتے تھے؟

(جواب):...... كُـلُّ امْـرِئٍ مُـصَبَّـحٌ فِـيْ أَهْـلِـهٖ

وَالْـمَـوْتُ اَدْنـٰـى مِـنْ شِـرَاكِ نَـعْـلِـهٖ

"ہر آدمی کو اس کے اہل میں صبح بخیر کہا جاتا ہے، حالانکہ موت اس کے جوتے کے تسمے سے بھی زیادہ قریب ہے۔"

(سوال):......رسول اللہ ﷺ نے مدینہ منورہ کے بارے میں کیا دعا کی؟

(جواب):......اے اللہ! ہمارے نزدیک مدینہ منورہ کو اس طرح محبوب کر دے جیسے مکہ مکرم محبوب تھا یا اس سے بھی زیادہ اور مدینہ کی فضا صحت بخش بنا دے اور اس کے صاع

Marfat.com

ومد میں برکت دے اور اس کا بخار منتقل کر کے جحفہ پہنچا دے۔

(صحیح البخاری، حدیث: ۳۹۲۶)

سوال:...... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کہاں ٹھہرے تھے؟

جواب:...... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سخ بستی میں حبیب یا خبیب بن یساف کے گھر اور دوسرے قول کے مطابق خارجہ بن زید کے گھر۔ (السيرة ابن هشام: ۲/ ۱۵۷)

سوال:...... مدینہ طیبہ کا پرانا نام کیا تھا؟

جواب:...... یثرب مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا نام طیبہ رکھا۔

(مسند ابو داود الطيالسی: ۲/ ۲۰٤)

سوال:...... مدینہ منورہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کن اقوام سے واسطہ پڑا؟

جواب:...... تین طرح کی اقوام سے۔

1. مدینہ منورہ کے قدیم اور اصلی قبائل سے تعلق رکھنے والے مشرکین ومنافقین

2. صحابہ کرام کی جماعت۔ 3. یہود

سوال:...... مدینہ منوہ میں یہود کے کتنے قبیلے تھے؟

جواب:...... 3 قبیلے تھے۔

1. بنو قینقاع: خزرج کے حلیف تھے، آبادی مدینہ میں ہی تھی۔

2. بنو نضیر۔ 3. بنو قریظہ۔

سوال:...... مدینہ کی اقتصادیات کی بڑی بنیادیں کیا تھیں؟

جواب:...... زراعت وصنعت۔

سوال:...... مہاجرین میں فوت ہونے والے پہلے فرد؟

جواب:...... سیدنا عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ۔

سوال:...... انصار میں سے پہلے فوت ہونے والے؟

جواب:...... اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ۔

Marfat.com

سوال:......ہجرت سے پہلے فوت ہونے والے صحابی رضی اللہ عنہ؟

جواب:...... براء بن معرور رضی اللہ عنہ۔

سوال:......ہجرت کے بعد مسلمانوں کے ہاں پہلے بچے کی پیدائش؟

جواب:......سیّدنا عبداللہ بن زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ۔

مسجد نبوی کی تعمیر:

سوال:......مدینہ پہنچ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے پہلا کام کونسا کیا؟

جواب:......مسجد نبوی کی تعمیر۔ ربیع الاول یکم ہجری ۶۲۲ء تکمیل ماہ شوال ۱ھ اپریل ۶۲۳ء۔

سوال:......مسجد نبوی کی جگہ کہاں سے حاصل کی؟

جواب:......دو یتیم بچوں کی جگہ قیمتاً حاصل کی گئی۔ سہل اور سہیل جو معاذ بن عفراء کی زیر نگرانی تھے۔(فتح الباری: ۱۵/ ۱۲۶)

سوال:......آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد کی تعمیر میں کیسے حصہ لیا؟

جواب:...... آپ صلی اللہ علیہ وسلم بنفس نفیس مسجد کی تعمیر میں شریک ہوئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اینٹ اور پتھر ڈھوتے تھے۔

سوال:......اینٹ اور پتھر ڈھوتے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیا فرما رہے تھے؟

جواب:.... ﴿اَللّٰهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشَ الْآخِرَة۔ فَاغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَة﴾ ”اے اللہ زندگی تو بس آخرت کی زندگی ہے، پس انصار اور مہاجرین کو بخش دے۔“

سوال:......صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کام کرتے دیکھ کر کیا کہتے؟

جواب:.... ”لَئِنْ قَعَدْنَا وَالنَّبِيُّ يَعْمَلُ فَذَاكَ مِنَّا الْعَمَلُ الْمُضَلَّلُ“

”اگر ہم بیٹھے رہیں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کام کریں تو ہمارا یہ کام گمراہی کا کام ہوگا۔“(فتح الباری: ۱۵/ ۱۰۳)

Marfat.com

سوال:...... مسجد نبوی کی فضیلت بیان کریں؟

جواب:...... "صَلاةٌ فِي مَسْجِدِ هٰذَا خَيْرٌ مِنْ اَلْفِ صَلاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا المسجد الحرام."

سوال:...... مسجد نبوی کا نقشہ بیان کریں؟

جواب:...... دروازے کے بازو کے دونوں پائے پتھر کے بنائے گئے، دیواریں کچی اینٹ اور گارے سے بنائی گئیں، چھت پر کھجور کی شاخیں اور پتے ڈلوا دیے گئے، زمین پر ریت اور کنکریاں بچھا دی گئیں اور تین دروازے لگائے گئے۔

سوال:...... مسجد نبوی کے ساتھ چبوترہ کو کیا کہتے ہیں؟

جواب:...... صفہ۔ (صحیح بخاری، حدیث: ٤٤٦)

سوال:...... عہد نبویؐ میں مسجد نبوی کی حیثیت بیان کریں؟

جواب:...... یونیورسٹی، اسلامی تعلیمات و ہدایات کا درس، ریاست کا سارا نظام چلایا جاتا، مختلف قسم کی مہمیں بھیجی جاتیں۔ پارلیمنٹ، مجلس شوریٰ اور مجلس انتظامیہ کے اجلاس منعقد ہوتے۔

سوال:...... کیا نبی ﷺ نے مسجد نبوی میں نمازِ جنازہ پڑھی؟

جواب:...... ہاں! امام بخاری رحمہ اللہ نے باب قائم کیا ہے: "بَابُ الصَّلَاةِ على الجنائز بالمصلّٰى والمسجد" اس باب کے تحت تین روایات بیان کیں۔ نجاشی کی وفات پر اس کی نماز جنازہ پڑھنا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے: "مَا صَلّٰى رَسُوْلُ اللهِ عَلٰى سُهَيْلِ بْنِ بَيْضَاءِ إِلَّا فِي الْمَسْجِدِ"

سوال:...... اذان کی ابتدا کب ہوئی؟

جواب:...... 1ھ میں۔

سوال:...... بوق اور ناقوس سے کیا مراد ہے؟

جواب:...... بوق، یہودیوں کے بلاوے کا ذریعہ ہے۔

Marfat.com

ناقوس، عیسائیوں کے بلاوے کا ذریعہ ہے۔

سوال:...... کس صحابی رضی اللہ عنہ نے طریقہ اذان کو خواب میں دیکھا؟

جواب:...... عبداللہ بن زید الخزرجی الانصاری رضی اللہ عنہ۔

سوال:...... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ رضی اللہ عنہ کو کیا کہا؟

جواب:...... یہ خواب سچا ہے اور بلال رضی اللہ عنہ کو یہ کلمات سکھاؤ۔

(جامع الترمذی، کتاب الصلاۃ: ۵/ ۱۸۹)

سوال:...... پہلے مؤذن کون ہیں؟

جواب:...... حضرت بلال رضی اللہ عنہ۔

سوال:...... حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی اذان سن کر سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کیا کہا؟

جواب:...... اے اللہ کے نبی! اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے! میں نے بھی خواب میں اسی طرح دیکھا ہے۔

سوال:...... اصحاب صفہ کی تعداد کتنی رہتی تھی؟

جواب:...... 70 اور 80 کے درمیان۔ (ابو نعیم، الحلیۃ لابی نعیم: 1/ 341)

وہ لوگ جو مواخات کے رشتہ میں نہ آسکے وہ صفہ میں رہتے تھے۔

سوال:...... اہل صفہ کا لباس کیسا ہوتا تھا؟

جواب:...... سردی سے بچاؤ کے لباس نہ تھے، نہ اوڑھنے کے لیے چادریں تھیں۔ کسی کے پاس مکمل لباس نہ تھا، نصف پنڈلیوں تک ڈھانپنے کے لیے کپڑا ہوتا۔

سوال:...... اہل صفہ کا کھانا کیسا ہوتا تھا؟

جواب:...... کھجور: آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر دو افراد کے لیے روانہ کھجور کی ایک مد مہیا کرتے، بعض دفعہ دودھ حثیثہ (آٹا، گوشت اور کھجور کا پکا ہوا آمیزہ کھلا دیتے) جب کھانا میسر نہ آتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان سے معذرت کرتے۔ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ ان کی مہمانی کرتے تھے۔

Marfat.com

(سوال) :......اصحاب صفہ کے بارے میں قرآنی آیات بتائیں؟

(جواب) :.... ﴿وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَ الْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ﴾ (الانعام: 52) ''اے نبی ﷺ جو لوگ اپنے رب کو رات دن پکارتے ہیں اور اس کی خوشنودی کی طلب میں لگے ہوتے ہیں، انہیں اپنے سے دور نہ پھینکو۔''

(السيرة ابن هشام ص:٣/ ٨٢)

(سوال) :...... جنت کے باغیچے سے کیا مراد ہے؟

(جواب) :...... مسجد نبوی میں وہ مقام ہے جو رسول اکرم ﷺ کے منبر سے لے کر آپ ﷺ کے حجرہ مبارک تک ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''مَا بَيْنَ بَيْتِي ومنبري رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ ومنبرى على حوضي''

(صحیح بخاری، حدیث: ١٨١٨)

مواخات مدینہ:

﴿إِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوْا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ٥﴾ (الحجرات: ١٠)

(سوال) :......مہاجرین اور انصار میں مؤاخات (بھائی چارہ) کب ہوا؟

(جواب) :......مسجد نبوی کی تعمیر کے بعد 1 میں ھ۔

(سوال) :......مہاجرین و انصار میں مؤاخات کس بات پر ہوا؟

(جواب) :......غمگساری، حقوق کی ادائیگی، اور موت کے بعد ایک دوسرے کے مال کے وارث ہونے پر۔ (الرحيق المختوم، ص:٨٩)

(سوال) :......مواخات کے بارے میں رسول اکرم ﷺ کا حکم سنائیں؟

(جواب) :.... تَآخَوْا فِي اللّٰهِ أَخَوَيْنِ أَخَوَيْنِ۔ اللہ کی رضا کے لیے تم دو دو بھائی بن جاؤ۔ (صحيح بخاری: ٢/ ٢٢٩٤)

(سوال) :......مہاجرین و انصار جن کے درمیان مواخات ہوئی، تعداد بتائیں؟

Marfat.com

جواب:......45 مہاجر، 45 انصار، کل 90 افراد۔

(الطبقات الکبری: ۱/ ۲۳۸)

سوال:......مواخات کا عمل کس جگہ ہوا؟

جواب:......حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے گھر پر۔

(صحیح بخاری، باب الکفالۃ)

سوال:......انصار کی اس قربانی پر قرآن مجید کا تبصرہ بیان کریں؟

جواب:...... ﴿وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ﴾

(الحشر: ۹)

''اگرچہ تنگ حال ہوں دوسروں کو اپنے اوپر ترجیح دیتے ہیں۔

سوال:......حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کو کیا پیش کش کی؟

جواب:......میرے پاس مال ہے وہ آپ کا اور میرا آدھا ہوا، ایک بیوی کو طلاق دیتا ہوں اس سے تم نکاح کر لو۔

(صحیح بخاری، کتاب البیوع، حدیث: ۲۰٤۸)

سوال:......حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے سعد بن ربیع کی پیش کش کا کیا جواب دیا؟

جواب:......اللہ تعالیٰ آپ کے اہل وعیال میں برکت دے، مجھے بازار کا رستہ بتا دیجیے۔(صحیح بخاری: ۲۰٤۸)

سوال:......وراثت کا حکم کب تک قائم رہا؟

جواب:......وراثت کا یہ حکم جنگ بدر تک قائم رہا۔ ﴿وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ﴾ نسبی قرابتدار ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں۔

(الاحزاب: ٦، الانفال: ۷۵، النساء: ۳۳)

Marfat.com

سوال:......مواخات بھائی چارے کا مقصد کیا تھا؟

جواب:...... جاہلی عصبیتیں مٹ جائیں نسل، رنگ اور وطن کے امتیازات مٹ جائیں۔ بلندی وپستی کا معیارِ انسانیت تقویٰ ہو۔

سوال:......عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ تجارت کے لیے کس بازار گئے اور کس چیز کی تجارت کی؟

جواب:......بنوقینقاع کے بازار۔ پنیر اور گھی کی تجارت کی۔

سوال:......عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے انصاری عورت سے شادی کی، حق مہر میں کیا دیا؟

جواب:......سوا تولہ سونا۔

(صحیح بخاری، باب اخاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم بین المهاجرین والانصار)

عبداللہ بن سلام کا قبول اسلام:

سوال:......عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کس بات سے متاثر ہوئے؟

جواب:...... جب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں پہلی بار حاضر ہوا تو دیکھتے ہی میں نے کہا: یہ کسی جھوٹے آدمی کا چہرہ نہیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "أَفْشُوا السَّلَامْ وَأَطْعِمُوا الطَّعَامْ وَصِلُوا الْاَرْحَام وَصَلُّوا بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَام، تَدْخُلُوْا الْجَنَّةَ بِالسَّلَامْ" اے لوگو! سلام پھیلاؤ، کھانا کھلاؤ، صلہ رحمی کرو اور رات میں جب لوگ سو رہے ہوں تو نماز پڑھو۔ جنت میں سلامتی سے داخل ہو جاؤ گے۔ (سنن ترمذی: ۱/ ۱۷۵، ابن ماجه، دارمی)

سوال:......عبداللہ بن سلام کون تھے؟

جواب:......نہایت بلند پایہ یہودی عالم۔

سوال:......عبداللہ بن سلام نے یہودیوں کے بارے میں کیا کہا؟

جواب:...... یہود ایک بہتان باز قوم ہے۔

Marfat.com

سوال:...... یہودیوں نے حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے سے پہلے ان کی ذات کے بارے میں کیا تاثر دیا؟

جواب:...... ((سَيِّدُنَا وَابْنُ سَيِّدِنَا وَاَعْلَمُنَا وَابْنُ اَعْلَمِنَا)) ''وہ ہمارے سردار ہیں سردار کے بیٹے، سب سے بڑے عالم ہیں اور سب سے بڑے عالم کے بیٹے ہیں اور ہمارے سب سے اچھے آدمی ہیں۔

سوال:...... جب عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ مسلمان ہو گئے تو یہودیوں نے کیا تأثرات دیئے؟

جواب:...... ((شَرُّنَا وَابْنُ شَرِّنَا)) یہ ہمارا سب سے برا آدمی ہے اور سب سے برے آدمی کا بیٹا ہے۔ تکذیب کی اور گالیاں دینے لگے۔

(السيرة ابن هشام: ۳/ ۳۲۰)

میثاق مدینہ:

سوال:...... میثاق مدینہ سے کیا مراد ہے؟

جواب:...... آپ نے ہجرت مدینہ کے بعد سب اہل مدینہ کے درمیان ایک دوسرے کی مدد کا جو معاہدہ کیا۔ اسے میثاق مدینہ کہتے ہیں۔

سوال:...... میثاق مدینہ کا مقصد کیا تھا؟

جواب:...... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے غیر مسلموں کے ساتھ تعلقات منظم کرنے پر توجہ دی، ساری انسانیت امن و سلامتی کی سعادتوں اور برکتوں سے بہرہ ور ہو وفاقی وحدت منظم ہو۔ کشادہ دلی اور رواداری کو فروغ ہو، غلو اور تعصب کا خاتمہ ہو۔

(رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیاسی زندگی: ڈاکٹر حمید اللہ: ۱۱۴)

سوال:...... میثاق مدینہ کب اور کن کے درمیان ہوا؟

جواب:...... 1ھ مسلمانوں اور مدینہ اور اس کے گرد نواح میں آباد یہودیوں کے درمیان۔

Marfat.com

یہ دنیا کی قدیم ترین جامع دستوری دستاویز ہے۔

سوال:...... مدینہ منورہ میں نفاق کب ظاہر ہوا؟

جواب:......غلبہ اسلام کے بعد۔

سوال:......منافقین کون لوگ تھے؟

جواب:......قبیلہ اوس وخزرج کے بعض لوگ تھے جنھوں نے اپنی زبانوں سے اقرارِ ایمان کیا اور دلوں میں کفر پوشیدہ رکھا۔

سوال:......منافقین اور یہودیوں کے درمیان کونسی چیزیں مشترک تھیں؟

جواب:......مسلمانوں کو حقیر جاننا، مسلمانوں کا مذاق اڑانا، مسلمانوں کے خلاف خفیہ میٹنگیں کرنا۔

سوال:......رئیس المنافقین کون تھا؟

جواب:......عبداللہ بن ابی بن سلول یہ اپنی قوم کا سردار تھا۔لوگ اس کی اطاعت کرتے تھے، نبی ﷺ کا آنا اسے ناگوار گزرا تو منافقین کی سرداری قبول کرلی۔

تحویل قبلہ:

سوال:......ابتداء میں مسلمان کس طرف منہ کر کے نماز پڑھتے تھے؟

جواب:...... بیت المقدس کی طرف۔

سوال:...... بیت المقدس کی طرف منہ کر کے کتنا عرصہ نماز پڑھی؟

جواب:...... 16 ماہ یا 17 ماہ۔(صحیح البخاری، التفسیر، حدیث: ٤٤٨٦)

سوال:...... بیت اللہ کو قبلہ کب بنایا گیا؟

جواب:......شعبان 2ھ، 624ء۔

سوال:...... بیت اللہ کس جگہ ہے؟

جواب:...... مکہ مکرمہ

Marfat.com

سوال:...... بیت المقدس کس جگہ ہے؟

جواب:...... فلسطین۔

سوال:...... پہلی نماز کونسی تھی جو مسجد حرام کی طرف منہ کر کے پڑھی گئی؟

جواب:...... عصر۔

سوال:...... بیت اللہ کے مشہور نام کون کون سے ہیں؟

جواب:...... خانہ کعبہ، بیت مکرم، مسجد حرام، بیت العتیق۔

سوال:...... صحابہ رضی اللہ عنہ میں سے پہلے کس نے کعبۃ اللہ کی طرف نماز پڑھی؟

جواب:...... ابوسعید الحارث بن نفیع بن المعلی الانصاری۔

سوال:...... تحویل قبلہ کی حکمت بیان کریں۔

جواب:...... مسلمانوں، مشرکوں، منافقوں اور اہل کتاب کا امتحان مقصود تھا۔

سوال:...... مشرکوں، یہودیوں اور منافقوں کے تحویل قبلہ پر اعتراضات کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے کیا فرمایا؟

جواب:...... ﴿قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ﴾ (البقرہ: ۱٤۲)

"آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دیں۔ مشرق و مغرب اللہ ہی کے لیے ہیں وہ جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے۔"

سوال:...... تحویل قبلہ میں کس جانب اشارہ تھا؟

جواب:...... امت مسلمہ کے لیے ایک نیا دور شروع ہونے والا ہے جو اس قبلے پر مسلمانوں کے قبضے سے پہلے ختم نہ ہوگا۔

سوال:...... تحویل قبلہ کے بعد مسلمانوں کی کیفیت کیا تھی؟

جواب:...... خوشی کی لہر دوڑ گئی، دلی تمنا پیدا ہوگئی۔

رمضان کے روزوں کی فرضیت:

Marfat.com

سوال:......رمضان المبارک کے روزے کس سن ہجری میں فرض ہوئے؟

جواب:......2ھ۔شعبان

سوال:......صوم کے لغوی معنی کیا ہیں؟

جواب:...... رکنا جس طرح قرآن مجید میں ہے: ﴿اِنِّیْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا﴾

روزہ دار کا فجر سے مغرب تک نیت کے ساتھ کھانے پینے ازواجی تعلقات قائم کرنے اور ارادتاً قے کرنے سے رک جانا۔

سوال:......فرضیت رمضان/ روزہ پر قرآن مجید سے دلیل دیں؟

جواب:...... ﴿يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ﴾ (البقرہ: 183)

''اے ایمان والو! تم پر روزے اس طرح فرض کیے گئے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے شاید تم متقی بن جاؤ۔''

سوال:......روزے کس مہینے میں رکھے جاتے ہیں؟

جواب:......رمضان المبارک۔

سوال:...... صدقة الفطر کب فرض ہوا؟

جواب:......2ھ رمضان المبارک عید سے دو روز قبل۔

(مسند احمد: ٥/ ٤٣٢، ابوداوٗد، حدیث: ١٦١٢)

سوال:...... صدقہ الفطر کن لوگوں پر فرض ہوا؟

جواب:...... ہر مسلمان چھوٹے بڑے آزاد، غلام، مرد وعورت پر۔

سوال:...... صدقہ الفطر کی مقدار بیان کریں؟

جواب:......ایک صاع تقریباً سوا دو کلو جو یا منقہ۔

"فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ زَكَاةَ الْفِطْرِ طُهْرَةً لِّلصَّائِمِ مِنَ اللَّغْوِ

Marfat.com

وَالرَّفَثِ وَطُعْمَةَ لِلْمَسَاكِيْنَ" (ابوداوٗد، حدیث: ۱٦۱۱)

سوال:...... پہلی نماز عید کب ادا کی گئی؟

جواب:...... دو ہجری رمضان المبارک کے بعد۔

سوال:...... زکوٰۃ کیا ہے؟

جواب:...... زکوٰۃ کے معنی بڑھوتری اور پاکیزگی کے ہیں۔ مخصوص گروہ کے لیے مخصوص اموال میں سے شرعی طور پر واجب مقدار نکال کر اللہ تعالیٰ تقرب حاصل کرنے کا نام زکاۃ ہے۔ (فقه العبادات ابن عثيمين : ١/ ١٧١)

Marfat.com

6

سرایا وغزواتُ النبی ﷺ

غزوہ بدر سے پہلے کے اہم واقعات:

(سوال):......سریہ کی تعریف کریں؟

(جواب):...... سریہ وہ فوجی مہم ہے جس میں آپ ﷺ خود تشریف نہ لے گئے ہوں۔ جس کی قیادت کسی صحابی نے کی ہو۔

(السيرة النبوية دكتور مهد رزق الله : ١/ ٣٩٤)

سریہ میں قائد لشکر ساتھ نہیں ہوتا؟ سریہ رات کو سفر کرتا ہے تاکہ دشمن کی نظر سے پوشیدہ رہے۔ (لسان العرب: ١/ ٢٤٠)

کم از کم پانچ افراد اور زیادہ سے زیادہ 400 افراد پر مشتمل لشکر کو سریہ کہتے ہیں۔

(سوال):......عہد نبوی ﷺ میں کتنے سرایا وقوع پذیر ہوئے؟

(جواب):......48 سرایا وقوع پذیر ہوئے۔

(كتاب المغازى محمد بن عمر واقدى: ١/ ٩)

(سوال):......عہد نبویؐ کے سرایا کے کیا نتائج نکلے؟

(جواب):......ان سرایا سے سلطنت اسلامی کو ایک مضبوط اور مستحکم بنیاد فراہم ہوئی اور اندرونی سازشوں کا قلع قمع ہوا۔

Marfat.com

سوال:......غزوہ کی تعریف کریں؟

جواب:...... اہل سیر کی اصطلاح میں غزوہ اس فوجی مہم کو کہتے ہیں جس میں نبی کریم ﷺ بنفسِ نفیس تشریف لے گئے ہوں۔

(مغازی الرسول عروہ بن الزبیر: ۱۷۰)

سریہ :سیف البحر (ساحل سمندر کی مہم):

سوال:......سریہ سیف البحر کب ہوا؟

جواب:......رمضان 1ھ بمطابق مارچ 623ء۔

(الطبقات الکبری: ۲/ ٦، السیرۃ لابن ھشام: ۲/ ۲۸)

سوال:......سریہ سیف البحر کا امیر کسے بنایا گیا؟ اور کتنے مجاہدین اس میں شامل تھے؟

جواب:......حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو امیر بنایا گیا اور 30 مہاجرین اس میں شامل تھے۔

سوال:......قریشی قافلہ کہاں سے آ رہا تھا اور اس میں کتنے افراد شامل تھے؟

جواب:......قریشی قافلہ شام سے آ رہا تھا اور اس میں 300 افراد شامل تھے۔

سوال:......کیا ابوجہل اس قافلہ میں شامل تھا؟

جواب:......جی ہاں شامل تھا۔

سوال:......مسلمانوں اور کفار کا آمنا سامنا کس مقام پر ہوا؟

جواب:......مقام عِیص پر۔

سوال:......کس سردار نے دونوں فریقین میں جنگ نہ ہونے دی؟

جواب:...... جُھَینَہ کے سردار (مجدی بن عمرو نے)۔

(الطبقات الکبری: ۲/ ٦)

سوال:......حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو جو پہلا جھنڈا دیا گیا، اس کا رنگ کیا تھا؟

جواب:......سفید

Marfat.com

سریہ رابغ عبیدہ بن حارث کی جنگی مہم:

سوال:......سریہ رابغ کب ہوا؟

جواب:......شوال 1ھ مطابق اپریل 623ء

سوال:......سریہ رابغ کا امیر کون تھا اور اس میں کتنے مجاہدین شامل تھے؟

جواب:...... حضرت عبیدہ بن حارث بن عبدالمطلب اور اس میں 60 مجاہدین شامل تھے۔

سوال:......سریہ رابغ میں کفار کے سردار کون تھے اور کتنے افراد ساتھ تھے؟

جواب:......ابوسفیان اور 200 افراد شامل تھے۔

سوال:......سریہ رابغ میں جنگ کی نوعیت کیا تھی؟

جواب:...... تیر چلائے گئے مگر جنگ نہ ہوئی۔

(السيرة النبوية لابن كثير:٢/ ٢٤٠)

سوال:......ابوعبیدہ کا علم کس رنگ کا تھا اور علمبردار کون تھے؟

جواب:......سفید اور مسطح بن اثاثہ علمبردار تھے۔

سریہ خرار سعد بن ابی وقاص کی مہم:

سوال:......سریہ الخرار کب ہوا؟

جواب:......ذی القعدہ 1ھ مطابق مئی 623ء۔

سوال:......سریہ خرار کا امیر کون تھا اور کتنے مجاہدین اس میں شامل تھے؟

جواب:......سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ۔ 20 مجاہدین اس میں شامل تھے۔

(المغازی للواقدی: ١/ ٢٣)

سوال:......اس سریہ کا نتیجہ کیا نکلا؟

جواب:......کفار کا قافلہ مقامِ قرار سے نکل چکا تھا۔

سوال:......علم کا رنگ کیا تھا اور علمبردار کون تھے؟

Marfat.com

جواب:......سفید اور علمبردار حضرت مقداد بن عمرو رضی اللہ عنہ تھے۔

غزوہ ابواء یا ودان:

سوال:......غزوہ ابواء کب ہوا؟

جواب:......صفر 2ھ بمطابق اگست 623ء۔

سوال:......نبی اکرم کی پہلی فوجی مہم کون سی تھی؟ اس میں کتنے مسلمان شامل تھے۔

جواب:......غزوہ ابواء۔ 70 مجاہدین۔

سوال:......غزوہ ابواء کے دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے دن باہر گزارے اور اس دوران امیر مدینہ کون تھے؟

جواب:......15 دن اور حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کو قائمقام مقرر کیا۔

سوال:......غزوہ ابواء کی مہم کے دوران پرچم کا رنگ کیا تھا اور علمبردار کون تھے؟

جواب:......پرچم کا رنگ سفید تھا اور علمبردار حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ تھے۔

سوال:......اس غزوہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کس قبیلہ کے سردار سے حلیفانہ معاہدہ کیا؟

جواب:......قبیلہ بنوضمرہ کے سردار عمر بن مخشی الضمری سے۔

غزوہ بواط:

سوال:......غزوہ بواط کب ہوا؟

جواب:......ربیع الاول 2ھ بمطابق ستمبر 623ء۔

(الطبقات الکبری: ۲/ ۹۰۸)

سوال:......امیر لشکر کون تھے؟ اور اس میں کتنے مجاہدین شامل تھے؟

جواب:......حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم، 200 صحابہ اکرام۔

سوال:......لشکر کفار کے امیر کون تھے اور کتنے افراد اس قافلہ میں تھے؟

جواب:......امیہ بن خلف، 100 افراد اور اڑھائی ہزار اونٹ۔

Marfat.com

سوال:......غزوہ بواط کے دوران امیر مدینہ کس کو بنایا گیا؟

جواب:......سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ۔

سوال:......غزوہ بواط میں پرچم کا رنگ کیا تھا اور علمبردار کون تھے؟

جواب:......سفید رنگ۔ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ علمبردار تھے۔

سوال:......غزوہ بواط کا نتیجہ کیا نکلا؟

جواب:......رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مقام بواط تک گئے، لیکن کوئی معاملہ پیش نہ آیا۔

غزوہ سفوان:

سوال:......غزوہ سفوان کب ہوا؟

جواب:......ربیع الاول 2ھ بمطابق ستمبر 623ء۔

سوال:......غزوہ سفوان کا سبب کیا تھا؟

جواب:......کرز بن جابر فہری نے مشرکین کی جماعت کے ساتھ مدینہ کی چراگاہ پر چھاپا مارا اور کچھ مویشی لوٹ لیے۔ (السيرة النبوية لابن هشام: ٢/ ٢٨٨)

سوال:......غزوہ سفوان کا دوسرا نام کیا ہے؟

جواب:......غزوہ بدر اُولیٰ۔

سوال:......اس غزوہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے مجاہدین کے ساتھ تعاقب کیا؟

جواب:...... 70 مجاہدین کے ساتھ تعاقب کیا، مگر مشرکین بچ کر نکل گئے۔

سوال:...... نبی اکرمؐ کے سفر کے دوران مدینہ کی امارت کس کے سپرد تھی؟

جواب:......حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ۔

غزوہ عشیرہ:

سوال:......غزوہ ذی العشیرہ کب ہوا؟

جواب:...... جمادیٰ الاولیٰ و جمادیٰ الآخرۃ 2ھ بمطابق نومبر و دسمبر 623ء۔

(صحيح بخاری، باب غزوه العشيره، حديث: ٣٩٤٩٠)

Marfat.com

سوال:......غزوہ ذی العشیرہ میں نبی اکرمؐ کے ساتھ کتنے مجاہدین تھے؟

جواب:......150/200 مجاہدین۔ سواری کے لیے 30 اونٹ۔

سوال:......غزوہ ذی العشیرہ کا مقصد کیا تھا؟

جواب:......قریش کا ایک قافلہ ابوسفیان کی امارت میں شام جا رہا تھا، اس قافلے میں قریش مکہ کا خاصا سامان تھا۔ آپ ﷺ اس کی طلب کے لیے مقام عشیرہ پہنچے مگر قافلہ نکل چکا تھا۔

سوال:......ایام سفر میں مدینہ کے امیر کون تھے؟

جواب:......ابومسلم بن عبدالاسد مخزومی۔

سوال:...... ابوسفیان کا قافلہ کہاں سے دوبارہ واپس لوٹا اور اس کے پاس کتنا سامان تھا؟

جواب:......شام سے۔ ایک ہزار اونٹ۔ 50 ہزار دینار سونا (دو سو ساڑھے باسٹھ کلو سونا) حفاظت کے لیے 40 آدمی

سوال:......لشکر ابوسفیان کا پتہ لگانے کے لیے رسول اکرم ﷺ نے کس کو بھیجا؟

جواب:......طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ۔ سعید بن زید رضی اللہ عنہ۔

سوال:......غزوہ بدر کبریٰ کا فوری سبب کیا تھا؟

جواب:......ابوسفیان کا یہی تجارتی قافلہ۔ (السيرة لأبن هشام: ٢/ ٥٩٨)

سریہ نخلہ:

سوال:......سریہ نخلہ کب ہوا؟

جواب:......رجب 2ھ بمطابق جنوری 624ء۔

سوال:......مسلمانوں کے اس قافلہ کا امیر کسے بنایا گیا اور کتنے افراد اس میں شامل تھے؟

جواب:......حضرت عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ کو۔ 12 مجاہدین اور 16 اونٹ

Marfat.com

سوال:...... دستے کے امیر کو رسول ﷺ نے تحریر لکھ کر دی، اسے کتنے دن کے سفر کے بعد کھولنے کا حکم دیا؟

جواب:...... دو دن بعد۔

سوال:...... اس تحریر پر رسول اکرم ﷺ نے کیا تحریر کیا تھا؟

جواب:...... جب تم میری یہ تحریر دیکھو تو آگے بڑھتے جاؤ، یہاں تک کہ مکہ اور طائف کے درمیان نخلہ میں اترو اور وہاں قریش کے ایک قافلہ کی گھات میں لگ جاؤ۔

سوال:...... نخلہ سے قریش کا قافلہ کیا لے کر گزر رہا تھا؟

جواب:...... کشمش، چمڑے، سامانِ تجارت کے ساتھ

سوال:...... قریشی قافلہ میں کونسے لوگ شریک تھے؟

جواب:...... عمرو بن حضرمی، حکیم بن کیسان مولیٰ، عبداللہ بن مغیرہ کے بیٹے عثمان ونوفل۔

سوال:...... قریشی قافلہ پانے پر مسلم قافلے نے کیا مشورہ کیا؟

جواب:...... آج حرام مہینے رجب کا آخری دن ہے۔ اگر ہم لڑائی کرتے ہیں تو حرام مہینے کی بے حرمتی ہوتی ہے، رات بھر رک جاتے ہیں، تو یہ لوگ حدودِ حرم میں داخل ہو جائیں گے۔ چنانچہ یہی فیصلہ ہوا کہ حملہ کر دینا چاہیے۔

سوال:...... لشکر کفار کے کس آدمی کو قتل کر دیا گیا؟

جواب:...... عمرو بن حضرمی کو۔

سوال:...... سریہ نخلہ کی اس مہم میں کتنے افراد کو گرفتار کیا گیا؟

جواب:...... عثمان اور حکیم کو۔ نوفل بھاگ نکلا۔

سوال:...... اسلامی تاریخ کا پہلا خمس، پہلا مقتول اور پہلے قیدی کون ہیں؟

جواب:...... سریہ نخلہ میں پہلا خمس، اس سریہ میں عمرو بن حضرمی مقتول اور عثمان اور حکیم قیدی۔

Marfat.com

سوال:......سریہ نخلہ کے اس واقعہ پر رسول اکرم ﷺ کا ردعمل کیا تھا؟

جواب:......رسول اکرمؐ نے اس حرکت پر باز پرس کی اور فرمایا کہ میں نے تمہیں حرام مہینے میں جنگ کرنے کا حکم نہیں دیا تھا؟ سامانِ قافلہ اور قیدیوں کے سلسلے میں تصرف سے ہاتھ روک لیا۔ (مجمع الزوائد: ٦/ ٦٧)

سوال:......دونوں قیدیوں کے ساتھ کیا سلوک کیا اور کیا مقتول کا خون بہا دیا؟

جواب:......دونوں قیدیوں کو آزاد کر دیا اور مقتول کا خون بہا دیا۔

غزوہ بدر کبریٰ یوم الفرقان یوم التقی بن الجمعان:

سوال:...... بدر کہاں واقع ہے؟

جواب:...... بدر ایک کنویں کا نام ہے، اسے بنی غفار قبیلے کے بدار بن قریش نے کھودا تھا، یہ مدینہ سے ایک سو ساٹھ کلو میٹر دور ہے۔

سوال:......غزوہ بدر کب ہوا؟

جواب:......دو ہجری 17 رمضان المبارک 13 مارچ 624ء۔

سوال:......غزوہ بدر کا فوری سبب کیا بنا؟

جواب:......ابوسفیان کا تجارتی قافلہ۔ مسلمان لوٹنے کی غرض اور مشرکین اس قافلہ کی مدد کے لیے نکلے، اس طرح اللہ تعالیٰ نے دونوں کو بدر کے میدان میں آمنے سامنے کر دیا۔

سوال:......غزوہ بدر میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب:......313، 314، 317، 319، البتہ مشہور 313 ہے۔

(صحیح بخاری، باب عدة اصحاب بدر، حدیث:٣٩٥٩)

سوال:...... جنگ بدر میں کتنے مہاجرین اور کتنے انصار تھے؟

جواب:......86/83/82 مہاجرین اور 231 انصار تھے۔

سوال:...... جنگ بدر میں سواریوں کی کل تعداد کتنی تھی؟

Marfat.com

جواب:...... 2 گھوڑے ایک گھوڑا زبیر بن عوام اور دوسرا مقداد بن اسود کا اور 70 اونٹ۔ (مسند احمد تحقیق احمد شاکر : ٦/ ٣)

سوال:...... جنگ بدر میں اسلامی پرچم کا رنگ اور علمبردار کا نام بتائیں؟

جواب:...... پرچم کا رنگ سفید اور علمبردار حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ۔

سوال:...... رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی غیر موجودگی میں مدینہ منورہ کے امیر کون تھے؟

جواب:...... پہلے عبداللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ اور بعد میں ابولبابہ عبدالمنذ رضی اللہ عنہ کو روانہ کیا۔

سوال:...... میمنہ کے اور میسرہ کے امیر کسے مقرر کیا گیا؟

جواب:...... میمنہ کے حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ میسرہ کے حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ۔

سوال:...... ساقہ کی کمان کس کے سپرد تھی؟

جواب:...... حضرت قیس بن ابی صعصعہ رضی اللہ عنہ۔

سوال:...... جنگ بدر میں اسلامی فوج کے سپہ سالار اعلیٰ کون تھے؟

جواب:...... حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔

سوال:...... جنگ بدر میں مشرکین کی تعداد کتنی تھی؟

جواب:...... 1000 (ایک ہزار)۔ (السنن الکبریٰ للنسائی : ٢/ ٧)

سوال:...... مشرکین مکہ کے پاس کتنا سامان تھا؟

جواب:...... 100 گھوڑے اور 600 زرہیں۔

سوال:...... مشرکین مکہ کے لشکر کا سپہ سالار کون تھا؟

جواب:...... ابوجہل بن ہشام۔

سوال:...... کھانے کے لیے کتنے اونٹ ذبح کیے جاتے؟

جواب:...... ایک دن 9 اونٹ اور دوسرے دن 10 اونٹ۔

Marfat.com

سوال:......ابوسفیان نے کس آدمی کو تیز گھوڑا دے کر مکہ بھیجا کہ مسلمانوں کے حملہ کی اطلاع دیں؟

جواب:......ضمضم بن عمر غفاری۔

سوال:......قریش مکہ کو اپنی روانگی پر کیا خطرہ محسوس ہوا؟

جواب:......قبیلہ بنو بکر سے ان کی دشمنی تھی، خطرہ محسوس ہوا کہ کہیں وہ مکہ پر حملہ نہ کر دیں۔

سوال:......ابلیس شیطان کس کی شکل میں آیا اور کیا کہا؟

جواب:......بنو کنانہ کے سردار سراقہ بن مالک بن جعشم مدلجی کی شکل میں نمودار ہوا اور کہا: میں بھی تمہارا رفیق کار ہوں اور اس بات کی ضمانت دیتا ہوں کہ بنو کنانہ تمہارے پیچھے کوئی ناگوار کام نہیں کریں گے۔

سوال:......رسول اکرم ﷺ اس جنگ میں انصار کی رائے کے منتظر کیوں تھے؟

جواب:......انصار کی تعداد زیادہ تھی، دوسرا عقبہ کی بیعت اسی بات پر ہوئی تھی کہ مدینہ میں وہ حضرت محمد ﷺ کا دفاع کریں گے۔

سوال:......سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ نے اس موقع پر کیا کہا؟

جواب:......اے اللہ کے رسول! اس ذات کی قسم جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے اگر آپ ﷺ ہمیں سمندر پر لے چلیں اور کودنے کا حکم دیں تو ہم اس میں کود پڑیں گے اور ہمارا ایک آدمی بھی پیچھے نہ رہے گا۔

(السیرة النبویة لابن اسحاق، ص: ۱۱۷)

سوال:......رسول اکرم ﷺ کو لڑائی کی جگہ کا مشورہ کس نے دیا؟

جواب:......حباب بن منذر رضی اللہ عنہ۔

سوال:......ابوسفیان نے مکی لشکر کو واپس جانے کا پیغام کیوں اور کس جگہ بھیجا؟

جواب:......کیونکہ ابوسفیان کا قافلہ بچ نکلا تھا اور قریش مکہ کو یہ پیغام جحفہ کے

Marfat.com

مقام پر موصول ہوا۔

(سوال):......واپس پلٹنے کی تجویز پر ابو جہل نے کیا کہا؟

(جواب):......خدا کی قسم! ہم واپس نہ ہوں گے، یہاں تک کہ بدر جا کر تین دن قیام کریں۔ اونٹ ذبح کریں گے، لوگوں کو کھانا کھلائیں گے، شراب پلائیں گے، لونڈیاں گانا گائیں گی، سارا عرب ہمارا حال سنے گا اور ہمیشہ کے لیے دشمن پر دھاک بیٹھ جائے گی۔

(السیرة النبویة لابن هشام: ۲/ ۳۱۰)

(سوال):......واپس پلٹنے کا مشورہ کس نے دیا؟

(جواب):......اخنس بن شریق نے۔

(سوال):......اخنس بن شریق کے ساتھ کونسے قبیلے کے کتنے افراد واپس ہوئے؟

(جواب):......بنو زہرہ قبیلہ کے 300 افراد۔

(سوال):...... میدان بدر میں رسول ﷺ نے اپنے ساتھیوں کو کس طرح صف آراء کیا؟

(جواب):...... پختہ اور سیسہ پلائی دیوار کی طرح جس سے کفار مکہ کے دل پاش پاش ہو گئے۔

(سوال):......مبارزت میں مسلمانوں کی طرف سے کن حضرات نے شرکت کی؟

(جواب):......عبیدہ بن حارثہ، حمزہ بن عبدالمطلب، علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہم۔

(سوال):......کفار مکہ کی طرف سے کونسے لوگ مبارزت کے لیے آگے ہوئے؟

(جواب):......ربیعہ کے بیٹے عتبہ اور شیبہ اور ولید بن عتبہ (تینوں مارے گئے)۔

(سنن ابی داود، الجهاد فی المبارزة، حدیث: ۲۶۶۵)

(سوال):......اس معرکے کا پہلا مقتول کون تھا اور اسے کس نے قتل کیا؟

(جواب):...... اسود بن عبدالاسد مخزومی مبارزت سے قبل حوض پر حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے قتل کیا۔ (الرحیق المختوم، ص: 294)

Marfat.com

موسیٰ بن عقبہ کے نزدیک سیّدنا حمزہ رضی اللہ عنہ کا مقابلہ عتبہ، سیّدنا عبیدہ کا مقابلہ شیبہ اور سیّدنا علی رضی اللہ عنہ کا مقابلہ ولید سے ہوا۔

سوال:......ابولہب جنگ بدر میں کیوں نہ آیا؟

جواب:......اس نے اپنی جگہ عاص بن ہشام کو بھیج دیا جس سے اس نے چار ہزار درہم لینے تھے۔ (ابن هشام: ٢/ ٢٩٨)

سوال:......حضرت علی رضی اللہ عنہ کس آیت کے بارے میں فرماتے تھے کہ یہ ہمارے لیے نازل ہوئی ہے؟

جواب:.... ﴿هٰذَانِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ﴾ (الحج: ١٩)

سوال:......صفیں درست کرنے کے بعد رسول اکرمؐ نے کیا دعا کی؟

جواب:...... اَللّٰهُمَّ اَنْجِزْلِىْ مَاوَعَدْتَنِىْ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْشُدُكَ عَهْدَكَ وَوَعْدَكَ اَللّٰهُمَّ اِنْ تُهْلِكْ هٰذِهِ الْعِصَابَةَ الْيَوْمَ لَا تُعْبَدْ اَللّٰهُمَّ اِنْ شِئْتَ لَمْ تُعْبَدْ بَعْدَ الْيَوْمِ اَبَدًا۔

(صحيح مسلم، كتاب الجهاد، حديث: ١٧٦٣)

سوال:......شَاهَتِ الْوُجُوْهُ چہرے بگڑ جائیں یہ کلمات آپ ﷺ نے کب ارشاد فرمائے؟

جواب:...... جب آپ ﷺ نے ایک مٹھی مٹی لے کر مشرکین کے چہروں پر ماری۔

سوال:......اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں مٹی پھینکنے کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب:...... ﴿وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى﴾ (الانفال: ١٧)

سوال:......اس غزوہ میں اللہ تعالیٰ نے کتنے فرشتوں کے ساتھ مدد کی؟

جواب:...... 1000 ایک ہزار۔

سوال:......غزوہ بدر میں ابلیس کس کی شکل میں مشرکین کی تائید کے لیے آیا؟

Marfat.com

جواب:......سراقہ بن مالک کی شکل میں۔(ابن هشام: ٢/ ٣٠١)

سوال:......شیطان لعین کو کس نے پکڑا؟

جواب:......حارث بن ہشام نے۔

سوال:......طاغوتِ اکبر ابوجہل کو کس نے قتل کیا؟

جواب:......معاذ بن عمرو بن جموح اور معاذ بن عفراء نے قتل کیا۔

(صحیح بخاری، رقم: ٣١٤١)

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ابوجہل کا سرتن سے جدا کیا۔

(صحیح بخاری، رقم: ٣٩٦٣)

سوال:......عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے جب ابوجہل کا سر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا تو آپ نے کیا فرمایا؟

جواب:...... اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، اَلَّذِیْ صَدَقَ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ۔

سوال:......ابوجہل کی لاش دیکھ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا؟

جواب:......یہ اس امت کا فرعون ہے۔

(مسند أحمد تحقیق احمد شاکر: ٥/ ٣١٦)

سوال:......نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ بدر میں کن کے بارے میں کہا کہ زبردستی جنگ میں لائے گئے ہیں، انہیں قتل نہیں کرنا؟

جواب:......بنو ہاشم، عباس بن عبدالمطلب، ابوالبختری بن ہشام۔

سوال:......ابوالبختری بن ہشام کو قتل کرنے سے کیوں منع کیا گیا؟

جواب:......مکہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تکلیف نہ پہنچاتا تھا، بنی ہاشم اور بنی مطلب کے بائیکاٹ کا صحیفہ چاک کیا تھا۔

سوال:......امیہ بن خلف کو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے دیکھتے ہی کیا کہا؟

Marfat.com

جواب :...... امیہ بن خلف جو مکہ میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو تکالیف پہنچاتا تھا، بدر میں عبدالرحمٰن بن عوف نے قیدی بنالیا جب بلال رضی اللہ عنہ نے دیکھا تو فرمایا: اب میں زندہ رہوں گا یا یہ رہے گا۔ انہوں نے مدد کے لیے انصار کو پکارا اور مل کر امیہ بن خلف اور اس کے بیٹے کو قتل کر دیا۔

(فتح الباری، البدایہ والنهایه: ۳/ ۲۸۲۔ زاد المعاد)

سوال :...... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے میدان بدر میں کسے قتل کیا؟

جواب :...... اپنے ماموں عاص بن ہشام بن مغیرہ کو۔

(السيرة النبوية لابن هشام : ۲/ ۳۳٦)

سوال :...... جنگ بدر میں کس صحابی کی تلوار ٹوٹ گئی؟

جواب :...... عکاشہ بن محصن کی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے لکڑی کا پھٹا تھما دیا تو وہی تلوار بن گئی، اس تلوار کا نام "عون" رکھا، یہ تلوار مستقلاً حضرت عکاشہ کے پاس رہی اور دورِ صدیقی میں مرتدین کے خلاف بھی استعمال ہوئی۔

(السيرة النبوية لابن هشام: ۲/ ۳۳٦، سند مرسل اور ضعیف ہے۔)

سوال :...... مصعب بن عمیر کے بھائی کا نام کیا تھا؟

جواب :...... ابوعزیز بن عمیر عبدری۔

سوال :...... مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ نے اپنے بھائی کے ہاتھ باندھنے پر کیا فرمایا؟

جواب :...... اے میرے انصاری بھائی! اس شخص کے ذریعے اپنے ہاتھ مضبوط کرنا، اس کی ماں بڑی مالدار ہے۔ وہ غالباً تمہیں اچھا فدیہ دے گی۔

سوال :...... جنگ بدر میں کتنے مشرکین قتل ہوئے اور کتنے قید کیے گئے؟

جواب :...... 70 قتل، 70 قیدی۔

(صحيح مسلم، الجهاد والسير، حديث: ۱۷٦۳)

سوال :...... جنگ بدر میں مسلمان شہداء کی تعداد کتنی تھی؟

Marfat.com

جواب :...... 14 شہداء: 6 مہاجرین اور 8 انصار۔

سوال :...... مُخَیْرِیْق کون شخص تھا؟

جواب :...... یہودی عالم تھا، پھر مسلمان ہو گیا۔

(کتاب المغازی للواقدی: ۱/ ۲۶۳)

سوال :...... مُخَیْرِیْق کی وصیت کیا تھی؟

جواب : ...... مُخَیْرِیْق نے وصیت کی تھی کہ میرا سارا مال رسول اللہ ﷺ کو دے دیا جائے۔

سوال :...... نبی اکرم ﷺ نے مخیریق کے بارے میں کیا فرمایا۔

جواب : ...... مُخَیْرِیْق ضدیھود (یہود کی ضد ہے)۔

(السیرۃ النبوۃ لابن ھشام: ۳/ ۱۲۹)

سوال :...... خاتمہ جنگ پر رسول اکرم ﷺ نے مقتولین کفار کے پاس کھڑے ہو کر کیا فرمایا؟

جواب :...... تم لوگ اپنے نبی کے لیے کتنا برا کنبہ اور قبیلہ تھے، تم نے مجھے جھٹلایا جبکہ اوروں نے میری تصدیق کی، تم نے مجھے بے یار و مددگار چھوڑا جبکہ اوروں نے میری تصدیق کی، تم نے مجھے نکالا جبکہ اوروں نے مجھے پناہ دی۔

(فتح الباری: ۷/ ۳۷۸)

سوال :...... جنگ بدر میں کتنے سرداروں کی لاشیں گندے کنویں میں پھینکیں؟

جواب :...... 24 سرداروں کی۔

سوال :...... جنگ کے بعد کتنے دن رسول اللہ ﷺ نے بدر میں قیام فرمایا؟

جواب :...... 3 دن۔

سوال :...... غزوہ بدر کے دوران آپ ﷺ کی کونسی بیٹی فوت ہوئیں؟

جواب :...... حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا جو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے عقد میں تھیں۔

Marfat.com

سوال:...... بدر سے واپسی پر ابوسفیان نے کیا کہا؟

جواب:...... ابوسفیان نے کہا: جب تک نبی کریم ﷺ سے بدر کی شکست کا بدلہ نہ لے لوں اپنے سر میں پانی نہیں ڈالوں گا۔

سوال:...... مکے میں شکست کی خبر کس نے پہنچائی؟

جواب:...... حیسمان بن عبداللہ خزاعی۔

سوال:...... رسول اکرم ﷺ نے فتح کی خوشخبری دے کر مدینہ کس کو بھیجا؟

جواب:...... عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ، زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ۔

سوال:...... کن دو افراد کے بارے میں آپ ﷺ نے حکم دیا کہ انہیں گرفتار کیا جائے قتل نہ کیا جائے؟

جواب:...... عباس بن عبدالمطلب اور ابوالبختری بن ہشام۔

سوال:...... کس نے لڑنے پر اصرار کیا اور قتل ہو گیا؟

جواب:...... ابوالبختری بن ہشام کو حضرت مجذر بن زیاد بلوی رضی اللہ عنہ نے قتل کیا۔

(البدایہ ابن کثیر، السیرۃ النبویۃ: ۳/ ۲۱۸۔ ابن ھشام)

سوال:...... قیدیوں کے بارے میں نبی اکرمؐ نے کس سے مشورہ لیا؟

جواب:...... حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے۔

سوال:...... قیدیوں کے بارے میں رسول اکرم ﷺ کو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کیا مشورہ دیا؟

جواب:...... ان سے فدیہ لے کر چھوڑ دینا چاہئے' ہو سکتا ہے اسلام قبول کر لیں، جس سے مسلمان معاشی طور پر مضبوط بھی ہو جائیں گے۔

سوال:...... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے قیدیوں کے بارے میں کیا مشورہ دیا؟

جواب:...... انھیں قتل کر دیا جائے، کیونکہ یہ کفر کے سردار ہیں، کفر کی مزید کمر ٹوٹ جائے گی۔

Marfat.com

سوال:......رسول اللہ ﷺ نے کس کی رائے کو ترجیح دی؟

جواب:......حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی رائے کو۔

سوال:......اللہ تعالیٰ نے کس طرح حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی رائے کی تائید کی؟

جواب:.... ﴿مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَكُوْنَ لَهٗ أَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِي الْأَرْضِ تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا وَاللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ﴾

(الانفال:٦٧)

سوال:......نبی اکرم ﷺ نے کس کے قتل کا حکم دیا؟

جواب:......نضر بن حارث۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اسے قتل کیا۔ عقبہ بن ابی معیط کو عاصم بن ثابت رضی اللہ عنہ نے قتل کیا۔ (ابن هشام : ٢/ ٣٤٧)

سوال:......فدیہ کی مقدار کتنی تھی؟

جواب:...... 1 ہزار درہم سے لے کر 4 ہزار درہم تک۔

سوال:......رسول اکرم ﷺ کی بیٹی زینب نے اپنے شوہر ابوالعاص بن ربیع کا کتنا فدیہ ادا کیا؟

جواب:......ایک ہار۔ رسول اللہ ﷺ نے احتراماً وہ ہار بھی واپس کر دیا۔

(مسند احمد، فتح الباري ١٤/ ١٠٠ سنده جيد)

سوال:......جو قیدی فدیہ ادا نہیں کر سکتے تھے، ان کے لیے کیا متبادل حکم دیا؟

جواب:......ان میں سے ہر ایک انصار مدینہ کے دس بچوں کو پڑھنا لکھنا سکھا دے۔ (مسند احمد: ٤/ ٤٧، حديث، رقم: ٢٢١٦)

سوال:......رسول اللہ ﷺ نے اپنے چچا عباس بن عبدالمطلب کے فدیہ کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب:......میرے چچا عباس بن عبدالمطلب کے فدیہ میں سے ایک درہم بھی کم نہ کیا جائے۔ (بخاری، كتاب المغازی، باب ١٢ حديث، رقم: ٤٠١٨)

Marfat.com

سوال:......کونسے ایسے قیدی تھے جنہیں بغیر فدیہ بطور احسان رہا کیا گیا؟

جواب:......مطلب بن حطب۔صیفی بن ابی رفاعہ۔ابوحمزہ جمحی۔

سوال:......عباس رضی اللہ عنہ نے اپنے فدیہ کے طور پر کیا پیش کیا؟

جواب:......ایک سو اوقیہ سونا۔

(تفسیر طبری: ١٤/ ٧٣ سیرت رحمت عالم، اکرم ضیاء العمری: ٤١٨)

سوال:......مال غنیمت کے بارے میں اختلاف کیوں پیدا ہوا؟

جواب:......مال غنیمت کے بارے میں احکامات نازل نہیں ہوئے تھے۔

سوال:......رسول اکرم ﷺ نے مال غنیمت کیسے تقسیم فرمایا؟

جواب:......برابر برابر۔(سبل الهدی والرشاد: ٤/ ٩٧)

سوال:......خمس کے بارے میں آیت قرآنی بتائیں؟

جواب:......﴿وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰكِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ﴾

(الانفال: ٤)

سوال:......جو صحابہ غزوہ بدر میں کسی وجہ سے شرکت نہ کر سکے ان میں سے کسے مال غنیمت میں سے حصہ دیا گیا؟

جواب:......9 صحابہ کرام کو مال غنیمت میں سے حصہ دیا گیا، کیونکہ انہیں مدینہ منورہ میں ڈیوٹیاں سونپی گئیں تھیں۔

سوال:......مال غنیمت کی تقسیم کس مقام پر ہوئی؟

جواب:......مدینہ منورہ واپسی پر صفراء کے مقام پر۔

سوال:......قرآن مجید میں جنگ بدر کے معرکے کو کس نام سے پکارا گیا ہے؟

جواب:......یوم الفرقان' حق و باطل میں فرق کرنے والا۔

سوال:......اللہ تعالیٰ نے اصحاب بدر کو کیا مقام عطا فرمایا؟

Marfat.com

(جواب):...... جنت کی خوشخبری عطا فرمائی۔ دائمی مغفرت و بخشش کا سرٹیفکیٹ جاری کیا۔ (فتح الباری ۷/ ۱۰۷)

(سوال):...... حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنے دور خلافت میں اصحاب بدر رضی اللہ عنہ کو کیا مقام دیتے تھے؟

(جواب):...... ریاست کی طرف سے ان کے لیے سب سے زیادہ وظیفہ مقرر کیا، سب سے اونچا مقام دیا اور اعلیٰ عہدوں پر سب سے پہلے انہیں متعین کیا جاتا۔

(سوال):......غزوہ بدر کے چند نتائج بیان کریں؟

(جواب):...... مکہ و مدینہ اور جزیرہ نمائے عرب کے بقیہ علاقوں پر گہرے اثرات مرتب ہوئے۔ مدینے میں مسلمانوں کو یہودیوں اور دوسرے مشرکوں پر برتری حاصل ہوگئی۔ یہودیوں پر سخت مایوسی طاری ہوئی، ان کی نفرت میں اضافہ ہوا اور ان کی نفرت بعد میں کھلی جارحیت کی شکل میں ظاہر ہوئی۔ مسلمانوں کی اس غیر متوقع کامیابی کو دیکھ کر یہودی غصے سے پیچ و تاب کھانے لگے۔ انہیں اپنے اقوال و افعال پر قابو نہ رہا اور ان کا ہیجان انگیز اضطراب وقتاً فوقتاً ظاہر ہونے لگا۔ ان کی سرکشی اور جارحیت مزید بڑھ گئی۔ بالآخر وہ مدینے سے بنو قینقاع کی جلاوطنی کا سبب بنی۔

﴿وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ﴾ (آل عمران: ۱۲۳)

غزوہ بنی سلیم (قَرْقَرَةُ الْكُدر):

(سوال):......غزوہ بنو سلیم کب ہوا؟

(جواب):......شوال ۲ ہجری مارچ ۶۲۴ء۔ بدر سے واپسی کے صرف سات دن بعد۔

(السيرة النبوية ابن كثير: ۲/ ۵۳۹)

(سوال):......اس غزوہ کے دوران مدینہ کا انتظام کسے سونپا گیا؟

(جواب):......عبداللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کو۔

Marfat.com

سوال:...... نبی کریم ﷺ کو حملے کو اطلاع کس طرح ملی؟

جواب:...... مدینہ کے ایک لشکر نے آپ ﷺ کو اطلاع دی کہ بنوسلیم اور بنوغطفان کے لوگ جمع ہو رہے ہیں۔

سوال:...... غزوہ بنوسلیم کے لوگ مسلمانوں پر حملہ کرنے کے لیے کہاں جمع ہو رہے تھے؟

جواب:...... قرقرۃ الکدر کے مقام پر۔ (الطبقات لأبن سعد : ۲/ ۳۱)

سوال:...... نبی ﷺ کتنے سواروں کے ساتھ ان پر حملہ آور ہوئے؟

جواب:...... دو سو سواروں کے ساتھ۔

سوال:...... بنوسلیم کے لوگ کتنا سامان چھوڑ کر وہاں سے بھاگ نکلے؟

جواب:...... 5 سو اونٹ۔

سوال:...... ہر صحابی کو کتنے کتنے اونٹ مالِ غنیمت میں ملے؟

جواب:...... دو دو اونٹ خمس نکال کر۔

سوال:...... جنگ بدر کی شکست کے بعد کس نے نبی ﷺ کے قتل کی سازش کی؟

جواب:...... عمیر بن وہب جمحی نے صفوان بن امیہ کے ساتھ مل کر۔

غزوہ بنی قینقاع:

سوال:...... غزوہ بنی قینقاع کب ہوا؟

جواب:...... 15 شوال 2 ہجری۔ 15 روز محاصرہ جاری رہا۔

سوال:...... غزوہ بنی قینقاع کس وجہ سے ہوا؟

جواب:...... یہود نے انصار کی عورت کی بے حرمتی کی اور اعلان جنگ کیا۔

(سیرۃ ابن ھشام : ۲/ ٤٨ ، المغازی للواقدی : ۱/ ١٦٥)

سوال:...... مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب:...... دو سو۔

Marfat.com

سوال:...... کتنے یہودیوں کو جلا وطن کیا گیا؟

جواب:...... ساتھ سو یہودیوں کو۔

سوال:...... جلا وطن لوگ کہاں جا کر آباد ہوئے؟

جواب:...... اذرعات ملک شام میں۔

غزوہ سویق:

سوال:...... غزوہ سویق کی وجہ تسمیہ بیان کریں؟

جواب:...... سویق عربی میں ستو کو کہتے ہیں۔ ابوسفیان مسلمانوں کے تعاقب پر ستو چھوڑ کر بھاگ نکلا۔ اس وجہ سے اس کا نام غزوہ سویق پڑ گیا۔

(السيرة النبوية لابن هشام: ٣/ ٦٦)

سوال:...... اس چھاپہ مار جنگ میں ابوسفیان کے ہمراہ کتنے آدمی تھے؟

جواب:...... دو سو۔

سوال:...... کتنے آدمی مارے گئے؟

جواب:...... دو آدمی۔

سوال:...... غزوہ سویق کب پیش آیا؟

جواب:...... جنگ بدر کے دو ماہ بعد، ذی الحجہ 2 ہجری۔

سوال:...... اس جنگ کے دوران مدینے کا انتظام کسے سونپا گیا؟

جواب:...... ابولبابہ بن عبدالمنذر رضی اللہ عنہ۔

سوال:...... غزوہ سویق کا سبب کیا تھا؟

جواب:...... ابوسفیان کی جنگ بدر کی انتقامی کارروائی۔ (زاد المعاد: ٣/ ١٤٨)

سوال:...... ابوسفیان نے مدینہ کے کس مقام پر حملہ کیا؟

جواب:...... مدینہ کی العریش نامی وادی پر حملہ کیا، دو افراد کو قتل کیا، کھجور کے درخت جلائے اور واپس مکہ فرار ہو گیا۔

Marfat.com

سوال:...... نبی کریم ﷺ نے اطلاع ملنے پر ابوسفیان کا کہاں تک تعاقب کیا؟

جواب:......قرقرۃ الکدر تک۔ لیکن ابوسفیان بھاگنے میں کامیاب ہو گیا۔

(السیرۃ النبویۃ، ابن کثیر: ۳/ ۹۔۱۰)

غزوہ ذی امر:

سوال:......غزوہ ذی امر کب پیش آیا؟

جواب:......محرم 3 ہجری ۶۲۴ء۔

سوال:......غزوہ ذی امر کا سبب بتائیں؟

جواب:......بنو ثعلبہ اور بنو محارب کی فوجیں مدینے پر حملہ کرنے کے لیے اکٹھی ہو رہی ہیں یہ سب کام بنو محارب کا ایک شخص دعثور بن حارث کر رہا تھا۔ رسول اکرم ﷺ نے مسلمانوں کو تیاری کا حکم دیا۔

سوال:...... نبی کریم ﷺ کتنے افراد کو لے کر ان کی سرکوبی کو روانہ ہوئے؟

جواب:......450 افراد۔

سوال:......آپ ﷺ کی عدم موجودگی میں مدینہ کا امیر کسے مقرر کیا گیا؟

جواب:......حضرت عثمان رضی اللہ عنہ۔ (الرحیق المختوم، ص: ۱۴۹)

سوال:......دشمن نے آپ ﷺ کی روانگی کی خبر پا کر کیا کیا؟

جواب:......گردو پیش کے پہاڑوں میں چھپ گئے۔

سوال:......آپ ﷺ نے کتنے عرصہ وہاں قیام کیا؟

جواب:......صفر 3ھ کا پورا مہینہ قیام کیا، تا کہ بدوؤں پر مکمل رعب و دبدبہ بیٹھ جائے۔

سوال:......﴿یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ یَّبْسُطُوْٓا اِلَیْكُمْ اَیْدِیَهُمْ فَكَفَّ اَیْدِیَهُمْ عَنْكُمْ﴾ (المائدہ: ۱۱) کب نازل ہوئی۔

Marfat.com

(جواب) :......غزوہ ذی امر میں آپ ﷺ کے کپڑے بھیگ گئے آپ ﷺ نے علیحدہ ہوکر کپڑے اتارے اور سکھانے کے لیے خود درخت کے نیچے آرام کرنے لگے دشمن دیکھ رہا تھا انہوں نے اپنے سردار ''دعثور'' کو جو پیشہ ور قاتل تھا اسے اکسایا۔ وہ تلوار لے کر آپ ﷺ کے سر پر کھڑا ہوگیا اور کہا آج مجھ سے تمہیں کون بچائے گا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ'' جبریل نے دھکا دیا تلوار اس کے ہاتھ سے گر گئی۔ آپ ﷺ نے تلوار اٹھائی فرمایا مجھ سے تمہیں کون بچائے گا وہ کانپ اٹھا آپ ﷺ نے اسے چھوڑ دیا۔ آپ ﷺ کے حسن سلوک سے متاثر ہوکر اُس نے اسلام قبول کرلیا۔ (صحیح بخاری، حدیث: ٤١٣٥، البدایہ والنہایۃ: ٤/ ١٦٥)

کعب بن اشرف کا قتل:

(سوال) :...... نبی اکرم ﷺ نے کعب ابن اشرف یہودی کے قتل کا حکم کیوں دیا؟

(جواب) :...... کیونکہ وہ شاعر تھا، اسلام اور اہل اسلام سے سخت دشمنی رکھتا تھا، عرب کا سردار تھا اپنے اشعار سے رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی توہین کرتا اور مسلمان عورتوں کے متعلق غزلیہ اشعار کہتا تھا۔ خصوصاً چچا عباس کی زوجہ اُمّ الفضل بنت حارث رضی اللہ عنہا کے بارے میں۔ (زاد المعاد: ٣/ ١٤٨)

(سوال) :......کعب بن اشرف مکہ کس مقصد کے لیے گیا؟

(جواب) :...... تاکہ اہل مکہ کو مسلمانوں کے خلاف بھڑکائے، اُس نے نبی ﷺ کے خلاف آمادہ جنگ کرنے کے لیے مقتولین کفار کا نوحہ اور ماتم کیا۔ اہل مکہ کو ہدایت یافتہ قرار دیا۔ سرداران قریش کی ہلاکت پر اشعار کہے۔

(سوال) :......کعب بن اشرف کے قتل کرنے کا ذمہ داری کس نے قبول کی؟

(جواب) :...... محمد بن سلمہ رضی اللہ عنہ نے۔ آپ کا تعلق انصار کے قبیلے عبد الاشہل سے تھا اور کعب کے بھانجے تھے۔

(سوال) :......کعب بن اشرف کو قتل کرنے میں کونسے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم شریک ہوئے۔

Marfat.com

جواب:......عباد بن بشر رضی اللہ عنہ ابونائلہ رضی اللہ عنہ سلکان بن سلام یہ کعب کے رضاعی بھائی تھے، حارث بن اوس اور ابوعبس بن جبر رضی اللہ عنہ۔

سوال:......کعب بن اشرف کو کب قتل کیا گیا؟

جواب:......14 ربیع الاول 3 ہجری کو اگست ۶۲۴ء۔ (غزوہ بدر کے بعد اور غزوہ بنی نضیر سے پہلے)

غزوہ بحران:

سوال:......غزوہ بحران کب پیش آیا؟ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہاں کتنا قیام کیا؟

جواب:......ربیع الآخر 3 ہجری، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو ماہ قیام کیا۔

جواب:......تین سو۔

غزوہ القردہ (سریہ زید بن حارثہ):

سوال:......سریہ زید بن حارثہ کب پیش آیا۔

جواب:...... جمادی الاخری 3 ہجری نومبر ۶۲۴ء۔

سوال:......غزوہ القردہ کا سبب کیا ہے؟

جواب:......ابوسفیان اور قریشی تاجر چاندی کا ایک بہت بڑا تجارتی قافلہ لے کر جا رہے تھے، جو نئے راستے پر گامزن تھے۔ عبد اللہ بن ابی ربیعہ، حویطب بن عبد العزیٰ، صفوان بن امیہ۔

سوال:......ابوسفیان کے قافلہ میں چاندی کی مقدار کتنی تھی؟

جواب:......تیس ہزار سکے، ایک ہزار درہم۔

(ابن سعد، طبقات الکبری: ۲/ ۳۶)

سوال:......رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مہم کے لیے کسے مقرر کیا؟

جواب:......آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مہم کے لیے زید بن حارثہ کو مقرر کیا اور ان کے ساتھ ایک سو افراد تھے۔

Marfat.com

(سوال):......اس کا نتیجہ کیا نکلا؟

(جواب):......قریش کی منصوبہ بندی خاک میں مل گئی، جو انہوں نے نئی تجارتی شاہرہ دریافت کرنے کے لیے کی تھی۔ مسلمانوں نے جو قریش کا محاصرہ کرنے کے لیے جو مہم شروع کی تھی، وہ مزید مستحکم ہوگئی۔ سرداران قریش اپنا مال چھوڑ کر بھاگ گئے۔ بہت سارا چاندی کا ذخیرہ مسلمانوں کے قبضے میں آ گیا جس کی کل مالیت تقریباً ایک لاکھ درہم تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے خمس نکالا باقی مال غنیمت اسلامی لشکر میں تقسیم کردیا۔ (المغازی للواقدی: ١/ ١٨٣)

اس عرصہ میں مدینہ منورہ میں خوشگوار لمحات آئے۔ رسول اللہ ﷺ کا سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا سے نکاح، بناتِ رسول سیّدہ فاطمہ واُمّ کلثوم رضی اللہ عنہما کی نکاح کی تقریبات، حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی پیدائش۔

غزوہ اُحد:

(سوال):......غزوہ اُحد کب پیش آیا؟

(جواب):......11 شوال 3ھ بروز ہفتہ 26 جنوری 625ء۔

(سوال):......اُحد کہاں واقع ہے، اس کی وجہ تسمیہ بتائیں؟

(جواب):...... مدینہ منورہ سے پونے تین میل شمال کی جانب، یہ پہاڑ دوسرے پہاڑوں سے الگ ہے، اس لیے اسے اُحد کہتے ہیں۔

(سوال):......غزوہ اُحد میں مشرکین مکہ کی تعداد کتنی تھی؟

(جواب):......3000 (تین ہزار)۔ (ابن ہشام: ٣/ ٧٣)

(سوال):......مشرکین مکہ کے پاس سامان حرب کتنا تھا؟

(جواب):......تین ہزار اونٹ، دوسو گھوڑے اور سات سو زرہیں۔

(سوال):...... جنگ اُحد میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟

(جواب):...... پہلے ایک ہزار تین سو افراد تھے۔ منافقین کے علیحدہ ہونے پر باقی

Marfat.com

سات سورہ گئے۔ دو گھوڑے، ایک سو افراد زرہیں پہنے ہوئے۔

سوال:...... جنگ اُحد میں کفار مکہ کی طرف سے کتنی خواتین شریک ہوئیں؟

جواب:...... 8 سے لے کر پندرہ تک کی تعداد بتائی جاتی ہے۔ (تمام خواتین کے نام جمع کیے) (مغازی الواقدی: ۱/ ۳۰۱)

سوال:...... جنگ اُحد میں کفار کی جانب سے خواتین کو ساتھ لے جانے کا مقصد کیا تھا؟

جواب:...... تا کہ ان کو جنگ کے لیے بھڑکائیں، جوش دلائیں اور کوئی میدان سے فرار اختیار نہ کرے۔ (السیرة النبویة ابن هشام: ۳/ ۱٤۳)

سوال:...... کونسے ایسے کم عمر نوجوان تھے جنہیں رسول اللہ ﷺ نے واپس بھیج دیا؟

جواب:...... عبداللہ بن عمر، زید بن ثابت، اسامہ بن زید، نعمان بن بشیر، زید بن ارقم، براء بن عازب، ابوسعید خدری، اُسید بن ظہیر، عرابہ بن اوس، زید بن حارثہ، سمرہ بن جندب، بجیر بن معاویہ بجلی، رافع بن خدیج، ان کی عمریں 14 سال سے کم تھیں یہ کل 14 لڑکے تھے۔

(عیون الأثر بن سید الناس: ۲/ ۷، المغازی للواقدی: ۱/ ۱۹۷)

سوال:...... کفار کے لشکر کے سپہ سالار کون تھے؟

جواب:...... ابوسفیان۔

سوال:...... لشکر/ رسالے کی کمان کس کے سپرد تھی؟

جواب:...... حضرت خالد بن ولید اور عکرمہ بن ابی جہل معاون تھے۔

سوال:...... لشکر کفار کی اطلاع رسول اکرم ﷺ کو کس نے دی؟

جواب:...... حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے خط لکھ کر۔ قاصد نے 500 کلومیٹر کا فاصلہ صرف تین دن میں طے کیا۔ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کو خط پڑھ کر سنایا۔

سوال:...... رسول اکرم ﷺ کی نگرانی پر کونسا دستہ مقرر ہوا؟

Marfat.com

جواب:......انصار کا مختصر دستہ: سعد بن معاذ، اسید بن حضیر، سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہم۔

سوال:......مکی لشکر کے مقام ابواء پر پہنچنے پر کس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ محترمہ کی قبر اکھاڑنے کا کہا؟

جواب:......ابوسفیان کی بیوی ہند بنت عتبہ نے (مگر ایسا نہ ہوسکا)

(سبل الهدى والرشاد: ٤/ ٢٧٣، السيرة النبوية لأبي شهبه: ٢/ ١٨٧)

سوال:......مشرکین مکہ کا لشکر پہنچنے پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ سے کیا مشورہ کیا؟

جواب:......مدینہ سے باہر مشرکین مکہ سے لڑائی کریں یا مدینہ میں رک کر۔

سوال:......صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے لڑائی کے بارے میں کیا مشورہ دیا؟

جواب:......مدینہ سے باہر نکل کر مشرکین سے لڑائی کریں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مشورہ قبول فرمایا۔ (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اکثریت کے اصرار کے سامنے اپنی رائے ترک کردی)

سوال:......اس معرکے (اُحد) میں کتنے جھنڈے بلند کیے گئے؟

جواب:......3۔ ایک سیاہ علم اور تین جھنڈے۔

سوال:......نبی اکرمؐ نے لشکر کو کتنے حصوں میں تقسیم کیا؟

جواب:......3 حصوں میں۔

1. مہاجرین کا دستہ۔ پرچم حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کے پاس۔
2. قبیلہ اوس انصار کا دستہ: پرچم حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کے پاس۔
3. قبیلہ خزرج انصار کا علم: حباب بن منذر رضی اللہ عنہ کے پاس۔

سوال:......رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ اُحد کے موقع پر کتنی زرہیں پہنیں؟

جواب:......2 زرہیں۔ ذہبی کا اس سے اتفاق ہے۔

(المستدرك الحاكم: 25/3)

Marfat.com

سوال:......دوزرہیں پہننے کا مقصد کیا تھا؟

جواب:......امت کو تعلیم دینا چاہتے تھے کہ ہر قسم کی صورت حال میں مادی ذرائع اور اسباب کو اختیار کرنے کے بعد ہی اللہ کی ذات پر بھروسہ کرنا چاہیے۔

سوال:......منافقین کے الگ ہونے میں کیا حکمت چھپی ہوئی تھی؟

جواب:......تا کہ مسلم افواج میں کھرا اور کھوٹا الگ ہو جائے، مسلمانوں کی صفیں منافقوں کے اثر سے بالکل صاف ہو جائیں۔

سوال:......قرآن مجید نے منافقین کے الگ ہونے کی کیا حکمت بیان کی؟

جواب:.... ﴿مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ﴾ (آل عمران: ۱۷۹)

''اللہ ایسا نہیں کہ مسلمانوں کو ویسے چھوڑ دے جیسے تم ہو جب تک ناپاک کو پاک سے جدا نہ کر دے۔''

سوال:......نبی ﷺ نے میدان اُحد میں فوج کی صفوں کو کس طرح ترتیب دیا؟

جواب:......اُحد پہاڑ اسلامی فوج کی پشت پر اور مدینہ ان کے سامنے تھا۔

سوال:...... پہاڑی جبل رماۃ پر مسلمان تیر اندازوں کو کیا مہم دی گئی؟ یا دستہ پہاڑی درے پر مقرر کرنے کا مقصد کیا تھا؟

جواب:......مسلمان فوج کو مشرکوں کے کسی اچانک اور غیر متوقع حملوں سے بچایا جائے۔ کہ وہ مسلمانوں کی پشت کی حفاظت کریں اور اپنی جگہ کو ہرگز نہ چھوڑیں۔

سوال:......درہ پر مقرر تیر اندازوں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب:...... پچاس۔

سوال:...... پہاڑی پر مقرر دستے کے امیر کا نام بتائیں؟

جواب:......عبداللہ بن جبیر الاوسی۔

سوال:......نبی ﷺ نے پہاڑی دستے کو کیا احکام جاری کیے؟

Marfat.com

جواب:......اگر تم یہ دیکھو کہ ہمارے اوپر گدھ اتر آئے ہیں، پھر بھی تم اپنی جگہ ہرگز نہ چھوڑنا اور اگر تم یہ دیکھو کہ ہم نے دشمن پر قابو پا لیا ہے، پھر بھی اس جگہ کو مت چھوڑنا۔ (صحیح البخاری، حدیث: ۳۰۳۹، فتح الباری: ٦/ ١٦٢)

سوال:......رسول اللہ ﷺ نے اپنی تلوار کس صحابی رضی اللہ عنہ کو تھمائی؟

جواب:......ابو دجانہ سماک بن خرشہ رضی اللہ عنہ۔

(صحیح مسلم، فضائل ابودجانہ، رقم: ۲٤۷۰)

سوال:......نبی کریم ﷺ نے اس تلوار کا کیا حق بیان کیا؟

جواب:......اس سے دشمن کے چہرے کو مارو، یہاں تک کہ یہ ٹیڑھی ہو جائے۔

(دلائل النبوۃ للبیهقی: ۳/ ۲۳۳)

سوال:......جنگ اُحد میں سرخ پٹی باندھ کر کونسے صحابی لڑے؟

جواب:......ابودجانہ رضی اللہ عنہ۔

(صحیح مسلم، حدیث: ۲٤۷۰، مسند احمد: ۳/ ۱۲۳)

سوال:......ابودجانہ رضی اللہ عنہ کے میدان جنگ میں اکڑ کر چلنے پر رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب:......"إِنَّهَا لَمِشْيَةٌ يُبْغِضُهَا اللّٰهُ إِلَّا فِي هٰذَا الْمَوْطِنِ." یہ چال اللہ کو ناپسند ہے، لیکن اس جیسے موقع پر نہیں۔ (دلائل النبوۃ: ۳/ ۲۳۳)

سوال:......مکی لشکر کی ترتیب کیا تھی؟

جواب:......میمنہ پر خالد بن ولید، میسرہ پر عکرمہ بن ابی جہل۔ پیدل فوج کی کمان صفوان بن امیہ، تیر اندازوں کے نگران: عبداللہ بن ربیع۔

(دلائل النبوۃ البیهقی: ۳/ ۲۳۳۔ الطبقات الکبری: ۳/ ٥٥)

سوال:......حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو مقابلے کی دعوت کس نے دی اور اس کا کیا انجام ہوا؟

Marfat.com

جواب:...... سبا بن عبدالعزیٰ، نے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے اس کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔

سوال:...... حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو کس نے شہید کیا؟

جواب:...... وحشی بن حرب۔

سوال:...... وحشی بن حرب کس کا غلام تھا؟

جواب:...... جبیر بن مطعم کا غلام تھا یہ نیزے سے وار کرنے میں بڑا ماہر تھا۔

سوال:...... حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے جنگ بدر کے موقع پر جبیر بن مطعم کے کس رشتہ دار کو قتل کیا تھا؟

جواب:...... جبیر کے چچا طعیمہ بن عدی کو۔

سوال:...... مشرکین کے علمبردار طلحہ بن ابی طلحہ عبدری کے چیلنج دینے پر اس کو کس نے قتل کیا؟

جواب:...... حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "إنا لكلّ نبي حواريا وحواريّ الزبير"

(السيرة النبوية ابن كثير، ص: ٣٠٣، صحيح بخاری، حديث: ٢٨٤٧)

سوال:...... مشرکین کے دوسرے علمبردار عثمان بن ابی طلحہ کو کس نے قتل کیا؟

جواب:...... حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ۔

سوال:...... مشرکین کے تیسرے علمبردار ابو سعد بن ابی طلحہ کو کس نے قتل کیا؟

جواب:...... حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے

سوال:...... جنگ اُحد میں مشرکین کے جھنڈے کی حفاظت کرتے ہوئے ایک ہی گھر کے کتنے افراد مارے گئے۔

جواب:...... یہ چھ افراد ایک ہی گھرانے ابوطلحہ عبداللہ بن عثمان بن عبدالدار سے تعلق رکھتے تھے۔

Marfat.com

سوال:...... ابو دجانہ رضی اللہ عنہ نے اپنی تلوار کے وار سے کس عورت کو معاف کر دیا؟

جواب:...... ہند بنت عتبہ۔ (السیرة ابن هشام: ٢/ ٦٩۔ دلائل النبوة: ٣/ ٢٣٣، سبل الهدى والرشاد: ٤/ ١٩٣)

سوال:...... ابو دجانہ رضی اللہ عنہ سرخ پٹی باندھ کر کیا کہتے ہوئے میدان کی طرف بڑھے؟

جواب:...... اَنَا الَّذِیْ عَاهَدَنِیْ خَلِیْلِیْ وَنَحْنُ بِالسَّفْحِ لَدَی النَّخِیْلِ
اَنَا لَا اَقُوْمُ الدَّهْرَ فِی الْكَیُوْلِ اَضْرِبُ بِسَیْفِ اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ۔

"میں نے اس نخلستان کے دامن میں اپنے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم سے عہد کیا ہے کہ کبھی صفوں کے پیچھے نہ رہوں گا۔ (بلکہ آگے بڑھ کر) اللہ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار چلاؤں گا۔

(السيرة ابن هشام: ٥/ ١٤٠۔ مرويات غزوه أُحد للباكرى، ص:١٠٩)

سوال:...... سید الشہداء کس صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا لقب ہے؟

جواب:...... حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ۔

سوال:...... وحشی بن حرب رضی اللہ عنہ کب مسلمان ہوا؟

جواب:...... جنگ طائف کے بعد۔

سوال:...... وحشی بن حرب رضی اللہ عنہ نے جنگ یمامہ میں کسے قتل کیا؟

جواب:...... مسیلمہ کذّاب۔

سوال:...... حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی شہادت اور مسیلمہ کذّاب کے قتل پر وحشی کے تاثرات بتائیں؟

جواب:...... زمانہ جاہلیت میں اسلام کی بہترین شخصیت حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو شہید کیا اور زمانہ اسلام میں اسلام اور پیغمبر اسلام کے بدترین دشمن جھوٹے نبی مسیلمہ کذّاب کو جہنم واصل کیا۔

سوال:...... غسیل الملائکہ کس صحابی کا لقب ہے؟

Marfat.com

جواب:......حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ۔ کیونکہ انہوں نے جمیلہ بنت عبد اللہ بن ابی سلول سے شادی کی۔ اگلے ہی دن جنگ اُحد تھی انہوں نے رات بسر کرنے کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت مانگی۔ نماز فجر ادا کرنے کے بعد بیوی کے پاس رکے اور وظیفہ زوجیت ادا کیا اور اسی طرح میدان جنگ میں پہنچ گئے۔

(المستدرك للحاكم : ۲/ ۲۰٤ ، سنده حسن على شرط صحيح مسلم)

سوال:......حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ کے والد کا نام بتائیں؟

جواب:......ابو عامر راہب۔

سوال:......حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ کی شہادت کس کے ہاتھوں ہوئی؟

جواب:......شدّاد بن اُوس کے ہاتھوں شہید ہوئے، حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ اس پر تلوار سے حملہ کر رہے تھے۔

سوال:...... جنگ اُحد میں مسلمانوں کی طرف سے بیٹا اور کفار کی طرف سے باپ شریک ہوئے ان کے نام بتائیں؟

جواب:......مسلمانوں کی طرف سے ابو حنظلہ رضی اللہ عنہ اور کفار کی طرف سے ابو عامر فاسق۔

سوال:...... پہاڑی کے درے کے پیچھے سے کس نے حملہ کیا؟

جواب:......خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے۔

سوال:......حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کس جنگ میں شہید ہوئے؟

جواب:...... جنگ اُحد میں۔

سوال:......حضرت مصعب بن عمیر کو کتنی چادروں میں دفنایا گیا؟

جواب:......ایک چادر میں وہ بھی اتنی چھوٹی تھی، اگر ان کا سر ڈھانپتے تو پاؤں کھل جاتے، اگر پاؤں ڈھانپنے کی کوشش کرتے تو سر کھل جاتا۔

(صحيح البخاری ، حديث : ۱۲۷۵)

Marfat.com

(سوال) :...... نبی کریم ﷺ نے ان کے کفن کے بارے میں کیا حکم دیا؟

(جواب) :...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان کا سر چادر سے ڈھانپ دو اور پاؤں کے اوپر اذخر گھاس کے پتے رکھ دو۔

(صحیح بخاری، کتاب المغازی : ۲/ ۲۱۲)

(سوال) :...... جنگ اُحد میں کون سے مسلمان، مسلمان کے ہاتھوں شہید ہوئے؟

(جواب) :...... حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے والد حضرت یمان رضی اللہ عنہ۔

(سوال) :...... حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے اپنے باپ کو اپنے ہی مسلمانوں کے ہاتھوں غلط فہمی میں شہید ہوتے ہوئے دیکھ کر کیا فرمایا؟

(جواب) :...... اللہ تعالیٰ تم لوگوں کو معاف کرے، وہ سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کی دیت دی لیکن حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے ان کی دیت مسلمانوں پر صدقہ کردی۔ (صحیح بخاری، حدیث : ۳۸۲٤، مستدرك حاکم: ۳/ ۲۰۲، مسند احمد: ٤/ ۲٦۰۹، سیرت ابن هشام : ۲/ ۸۷)

(سوال) :...... حضورؐ کے چہرہ مبارک پر کس کافر نے پتھر مارا کہ جس سے آپ ﷺ کے خود کی کڑیاں ٹوٹ گئیں تھیں اور آپ ﷺ کے رخساروں میں دندانے گھس گئے تھے؟

(جواب) :...... عتبہ بن ابی وقاص۔

(سوال) :...... اس صحابی رضی اللہ عنہ کا نام بتائیں جس نے نبی ﷺ کے خود کی کڑیاں جذبہ ایمانی محبت میں کھینچیں اور اس کے دو دانت ٹوٹ گئے۔

(جواب) :...... ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ۔

(سوال) :...... غزوہ اُحد میں نبی ﷺ کے کتنے دندان مبارک شہید ہوئے؟

(جواب) :...... دو دانت مبارک۔

Marfat.com

سوال:...... حضورؐ کے دندان مبارک شہید ہونے پر جب آپ ﷺ کو پیاس محسوس ہوئی کون سا صحابی رضی اللہ عنہ پانی کی تلاش میں نکلا؟

جواب:...... محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ۔

سوال:...... غزوہ اُحد میں نبی ﷺ کی کس بیٹی نے آپ ﷺ کے زخم دھوئے تھے؟

جواب:...... حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے۔

سوال:...... اپنا چہرہ زخمی ہونے پر آپ ﷺ کیا فرما رہے تھے؟

جواب:...... وہ قوم کیسے کامیاب ہو سکتی ہے جس نے اپنے نبی ﷺ کے چہرے کو زخمی کر دیا اور اس کا رباعی دانت توڑ دیا، حالانکہ وہ اللہ کی طرف دعوت دے رہا تھا۔

(فتح الباری: ۷/ ۴۵۷)

سوال:...... نبی ﷺ کے اپنی قوم کے بارے میں ایسے کلمات ادا فرمانے پر اللہ نے اپنے نبی ﷺ کو کیا فرمایا۔

جواب:.... ﴿لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ﴾ (اٰل عمران: ۳/ ۱۲۸)

"آپ ﷺ کو کوئی اختیار نہیں اللہ چاہے تو ان کو توبہ کی توفیق دے اور چاہے تو ان کو عذاب دے کہ وہ ظالم ہیں۔"

سوال:...... نبی کریمؐ نے اس موقع پر اپنی قوم کے لیے کیا دعا کی؟

جواب:...... ((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِقَوْمِىْ فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ))

(فتح الباری: ۷/ ۳۷۳' صحیح مسلم، حدیث: ۱۷۹۲، باب غزوہ اُحد)

"اے اللہ میری قوم کو بخش دے کہ وہ نہیں جانتی"

(کتاب الشفاء بتعریف حقوق المصطفی از قاضی عیاض: ۱/ ۱۱۲)

سوال:...... نبی ﷺ پر حملہ کے دوران کونسے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ڈٹ کر

Marfat.com

نبی ﷺ کی حفاظت کی۔

(جواب):......سعد بن ابی وقاص اور طلحہ رضی اللہ عنہم۔

(سوال):......حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کا ہاتھ کیسے شل ہوا؟

(جواب):...... نبی ﷺ کی جانب بڑھتے ہوئے تیروں کو روکتے ہوئے۔

(سوال):...... نبی کریم ﷺ نے حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں کیا فرمایا؟

(جواب):...... جو شخص کسی شہید کو روئے زمین پر چلتا ہوا دیکھنا چاہے، وہ طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کو دیکھ لے۔ (السیرۃ ابن ھشام:۳/ ۱۱۷' فتح الباری)

(سوال):......حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں کیا فرماتے تھے؟

(جواب):......حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ جب جنگ اُحد کا تذکرہ فرماتے تو کہتے کہ یہ جنگ ساری کی ساری طلحہ رضی اللہ عنہ کے لیے تھی (یعنی نبی کریم ﷺ کی حفاظت کا اصل کارنامہ انہوں نے سرانجام دیا)

(سوال):......کون سے دو فرشتے نبی کریم ﷺ کی طرف سے انتہائی زوردار لڑائی لڑ رہے تھے؟

(جواب):......حضرت جبریل' حضرت میکائیل۔ (صحیح بخاری: ۲/ ۵۸۰)

(سوال):......کس کی شہادت پر یہ افواہ پھیل گئی کہ رسول اللہ ﷺ شہید ہو گئے؟

(جواب):......حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ (کیونکہ یہ آپ ﷺ کے ہم شکل تھے)

(سوال):...... نبی کریم ﷺ کی شہادت کی افواہ کے بعد سب سے پہلے آپ ﷺ کو کس نے دیکھا۔

(جواب):......کعب بن مالک رضی اللہ عنہ۔

(سوال):...... نبی ﷺ کی شہادت کی افواہ کا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر کیا اثر پڑا؟

(جواب):...... جب رسولؐ دنیا سے تشریف لے جا چکے ہیں، اب زندگی پر موت کو

Marfat.com

ترجیح دینا چاہیے۔ چنانچہ وہ دشمن سے ٹکرا گئے اور مردانہ وار لڑتے ہوئے اللہ کی راہ میں قربان ہو گئے۔

سوال:...... حضرت انس بن نضر رضی اللہ عنہ نے مسلمانوں کو میدان اُحد میں پریشان دیکھ کر کیا فرمایا؟

جواب:...... کس قدر مسحور کن ہے جنت کی خوشبو۔ (صحیح البخاری، حدیث: ٤٠٤٨، حادی الأرواح إلى بلاد الأفراح ابن قیم: ١/ ٢٥٠)

سوال:...... حضرت انس بن نضر رضی اللہ عنہ کے جسم پر کتنے زخم آئے؟

جواب:...... 80 سے زائد۔

سوال:...... حضرت انس بن نضر رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد آپ رضی اللہ عنہ کو کس نے کس نشانی سے پہچانا؟

جواب:...... آپ کی بہن ربیعہ بنت نضر رضی اللہ عنہا نے انگلیوں کے پوروں سے پہچانا۔

سوال:...... نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو حضرت انس رضی اللہ عنہ کی تلاش میں بھیجا تو شہداء کے درمیان پڑے ہوئے ان کے آخری کلمات کیا نکلے؟

جواب:...... رسولؐ کے سلام کا جواب دیا اور کہا: مجھے جنت کی خوشبو آ رہی ہے۔ اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کو کوئی نقصان پہنچا اور تم میں سے کسی ایک کے اندر زندگی کی رمق موجود ہوئی، تو پھر اللہ کے ہاں تمہارا کوئی عذر قابل قبول نہیں ہوگا۔

(صحیح البخاری، حدیث: ٤٠٤٨)

سوال:...... حملے کی شدت کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اردگرد کتنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تھے؟

جواب:...... نو صحابہ کرام: سات انصاری اور دو مہاجر۔

(صحیح مسلم، حدیث: ١٧٨٩)

سوال:...... آنکھ سے نابینا اور دل کا اندھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کس کو کہا؟

Marfat.com

جواب :......ربعی بن قیظی منافق تھا۔

سوال :......حضرت عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ نے غزوہ اُحد کے دوران کیا دعا کی؟

جواب :...... اے اللہ! ''میں یہ دعا کرتا ہوں کہ جب میں کل دشمن سے میدان جنگ میں ملوں تو وہ مجھے قتل کر دے، پھر میرے پیٹ کو چیر پھاڑ کر میرا مثلہ کر دے، پھر جب میں تجھ سے ملوں تو تو مجھ سے سوال کرے: یہ کیا ہوا ہے؟ اور میں کہوں: یہ سب تیری خاطر ہوا ہے۔''

سوال :......غزوہ اُحد کے دوران رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کس کافر کو نیزہ لگایا؟

جواب :......ابی بن خلف کو۔ (المستدرك للحاكم : ٢/ ٨٦)

سوال :......مکہ میں ابی کی ملاقات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوتی تو کیا کہتا تھا؟

جواب :...... آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہتا: اے محمدؐ! میرے پاس عود نامی گھوڑا ہے، میں اسے روزانہ تین صاع 7.1/2 کلو دانہ کھلاتا ہوں، میں اس پر بیٹھ کر تمہیں قتل کروں گا۔ جواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے: بلکہ ان شاء اللہ! میں تمہیں قتل کروں گا۔

سوال :......ابوسفیان نے اُحد پہاڑ پر کھڑے ہو کر کن اشخاص کے بارے میں پوچھا؟

جواب :......سب سے پہلے کہا کہ تم میں محمدؐ ہیں؟ پھر کیا تم میں ابو قحافہ کے بیٹے ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں؟ لوگوں نے کوئی جواب نہ دیا، اس نے پھر پوچھا کیا تم میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہیں؟

سوال :......ابوسفیان نے ان تینوں اشخاص کے بارے میں ہی کیوں پوچھا؟

جواب :......اس وقت اسلام کے اس بدترین دشمن کو اور اس کی قوم کو معلوم تھا کہ اسلام کا قیام انہی تینوں کے ذریعے ہے۔

سوال :...... نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی طرف سے جواب نہ ملنے پر ابوسفیان نے کیا کہا؟

جواب :......أَمَّا هٰؤُلَاءِ فَقَدْ قُتِلُوْا چلو ان تینوں سے تو فرصت ہوئی اور نعرہ لگایا

Marfat.com

(أُعْلُ هُبُلْ۔ هُبَلْ بلند ہو)

(سوال):......أُعْـلُ هُبُلْ کے شرکیہ نعرے پر نبی ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو کیا نعرہ لگانے کا کہا؟

(جواب):...... اَللّٰهُ اَعْلٰى وَاَجَلُّ۔ (اللہ بلند و برتر ہے۔)

(سوال):......ابوسفیان نے دوبارہ کون سا شرکیہ نعرہ لگایا؟

(جواب):...... اِنَّ لَنَا عُزّٰى وَلَا عُزّٰى لَكُمْ۔

"ہمارے لیے عزیٰ (بت) ہے اور تمہارے لیے کوئی عزیٰ نہیں"

(سوال):......نبی کریم ﷺ کی طرف سے کیا جواب ملا؟

(جواب):...... قُوْلُوا اللّٰهُ مَوْلَانَا وَلَا مَوْلٰى لَكُمْ ۔ "اللہ ہمارا آقا ہے اور تمہارا کوئی آقا نہیں"۔ (صحیح بخاری غزوہ احد: ۴۰۴۳)

(سوال):...... پیاسوں کو پانی اور زخموں کی مرہم پٹی کونسی صحابیہ کر رہی تھی؟

(جواب):......حمنہ بنت جحش الاسعدیہ، ام المؤمنین حضرت عائشہ اور ام سلیم رضی اللہ عنہن۔

(صحیح بخاری : ۳۰۴۳۔ ۳۰۳۹)

(سوال):......میدان سے جاتے ہوئے ابوسفیان نے مسلمانوں کو کیا فیصلہ سنایا؟

(جواب):......"اِنَّ مَوْعِدَكُمْ بَدْرَ لِلعَامِ القائل" آئندہ برس میدان بدر میں ملاقات ہوگی۔ (سیرت ابن هشام: ۳/ ۴۹ ، مغازی : ۱/ ۲۹۷)

(سوال):......رسول اللہ ﷺ نے کیا جواب دیا؟

(جواب):......نَعَمْ . هُوَ بَيْنَنَا مَوْعِدٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ . ہاں یہ ہمارا تمہارا وعدہ ہے۔ ان شاء اللہ۔

(سوال):......غزوۂ اُحد میں مسلمان شہداء کی تعداد کتنی تھی؟

(جواب):......ستر 70

نوٹ: ......امام ابن اسحاق نے 65 شہداء کے نام گنوائے ہیں، ابن ہشام

Marfat.com

ے مزید 5 نام بیان کیے ہیں۔

(سیرت ابن ھشام: ۳/ ۱۰۲' صحیح بخاوی، کتاب المغازی: ۱/ ۳۰۰)

سوال:...... مقتولین کفار کی تعداد بتلائیں؟

جواب:...... بائیس (22)۔ (سیرت ابن ھشام ۳/ ۱۰۶)

سوال:...... رسول اللہ ﷺ نے شہدائے اُحد کو کیسے دفن کیا؟

جواب:...... ان کے زخموں اور بہتے ہوئے خون کے ساتھ دفن کیا، نہ انہیں غسل دیا گیا اور نہ ان کی نماز جنازہ ادا کی گئی، ایک کفن میں دو دو شہیدوں کو دفن کرایا۔

سوال:...... وہ عورت جس کے شوہر، بھائی اور والد جنگ اُحد میں شہادت پا چکے تھے، نبی کریم ﷺ کو دیکھ کر کیا کہنے لگیں؟

جواب:...... ((كُلُّ مُصِيبَةٍ بَعْدَكَ جَلَلٌ)) آپ ﷺ کے بعد ہر مصیبت ہیچ ہے۔ (سیرت ابن ھشام: ۲/ ۹۸)

سوال:...... مُردوں پر بلند آواز سے رونا کب منع کیا گیا؟

جواب:...... غزوہ اُحد کے موقع پر جب عورتوں نے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی شہادت پر رونا شروع کیا۔

سوال:...... شہدائے اُحد کی فضیلت میں اللہ تعالیٰ نے کونسی آیت نازل کی؟

جواب:...... ﴿وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِندَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ﴾

(آل عمران: ۱۶۹) (مسند احمد: ۳/ ۱۲۳ 'ابوداؤد، حدیث: ۳۱۵)

''اللہ کی راہ میں قتل کیے جانے والوں کو تم مردہ ہرگز نہ سمجھو، بلکہ وہ زندہ ہیں اپنے رب کے پاس رزق دیے جاتے ہیں۔''

سوال:...... غزوہ اُحد کے بعد مسلمانوں کے ذہنوں سے اُحد کے اثرات ختم کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ نے کس طرح تسلی دی؟

Marfat.com

جواب:...... ﴿وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ﴾ (آل عمران: ۳/ ۱۳۹)

''اور تم کمزور نہ بنو اور نہ غم کرو اور تم ہی غالب ہو اگر تم مومن ہو۔''

سوال:...... شہداء کی فضیلت کے بارے میں جمہور علماء کا موقف کیا ہے؟

جواب:...... ﴿وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ﴾ شہداء واقعتاً زندہ ہیں اور ان کی روحیں سبز پرندوں کی شکل میں اڑتی پھرتی ہیں انہیں جنت کا رزق دیا جاتا ہے جس سے وہ کھاتی ہیں اور آرام و اطمینان کی زندگی بسر کرتی ہیں۔

(فتح القدیر للشوکانی: ۱/ ۳۹۹، صحیح مسلم، حدیث: ۱۸۸۷)

سوال:...... غزوہ اُحد سے مسلمانوں نے کیا سبق اور فائدہ حاصل کیا؟

جواب:...... اطاعت رسول ﷺ کی اہمیت، عدم اطاعت کا نقصان، زندگی میں فتح و شکست لازم و ملزوم ہیں، نیز نعمت ملنے پر اللہ کا شکر اور ہر مشکل میں صبر کرنا ضروری ہے۔

غزوہ احد سے بعد واقعات غزوہ حمراء الاسد:

سوال:...... غزوہ حمراء الاسد کب پیش آیا؟

جواب:...... معرکہ اُحد کے فوری بعد یک شنبہ آٹھ شوال 3 ہجری۔

سوال:...... غزوہ حمراء الاسد کا مقصد کیا تھا؟

جواب:...... تاکہ مسلمان اپنی قوت کا مظاہرہ کریں اور دشمن کو ڈرائیں، تاکہ وہ مدینہ پر دوبارہ حملہ نہ کریں۔ اہل عرب کو یہ معلوم ہو جائے کہ مسلمان کمزور نہیں ہوئے بلکہ وہ اپنے دشمنوں کو شکست دینے کی پوری قدرت رکھتے ہیں۔

سوال:...... غزوہ حمراء الاسد میں شرکت کے لیے رسول ﷺ نے کیا شرط لگائی؟

جواب:...... ہمارے ساتھ صرف وہی آدمی چل سکتا ہے جو معرکہ اُحد میں موجود تھا۔

Marfat.com

سوال:...... رسول اللہ ﷺ نے کس کو اجازت نہ دی اور کس صحابی رضی اللہ عنہ کو اجازت دی؟

جواب:...... عبداللہ بن ابی کو آپ ﷺ نے اجازت نہ دی۔ فرمایا جاؤ اسلام کو تمہاری ضرورت نہیں۔ اور حضرت جابر بن عبداللہ کو معقول عذر پیش کرنے پر اجازت دے دی۔ (البدایه والنهایه : ٤/ ٢٢٨)

سوال:...... آپ ﷺ نے وہاں کتنے دن قیام کیا؟

جواب:...... تین روز سوموار، منگل، بدھ (ابن اسحاق نے بغیر سند کے نقل کیا ہے)

سوال:...... اس موقع پر جب مسلمانوں کو ڈرایا گیا کہ کفار ایک بڑی جمعیت لے کر آرہے ہیں تو مسلمانوں کا کیا جواب تھا؟

جواب:.... ﴿وَ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ﴾ (آل عمران: ۱۷۳)

"ہمیں اللہ تعالیٰ کافی ہے اور وہ اچھا کارساز ہے۔"

سوال:...... اسلامی لشکر نے قریش کا تعاقب کرنے کے لیے جس مستعدی کا مظاہرہ فرمایا اس پر اللہ نے کیا تعریف کی؟

جواب:.... ﴿اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ مِنْ بَعْدِ مَاۤ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَ اتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ﴾ (آل عمران : ۱۷۲)

سوال:...... غزوہ حمراء الاسد کی پیش قدمی میں کتنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم شریک ہوئے؟

جواب:...... 630 افراد۔

سوال:...... مشرکین مکہ کو جو مقام روحا تک پہنچ چکے تھے، نبی کریم ﷺ کے حمراء الاسد میں پہنچنے کی خبر کس نے دی؟

جواب:...... عبد الخزاعی جو مسلمان ہو چکا تھا مشرکین مکہ کو یہ خبر دی کہ مسلمان ان کا تعاقب کرنے کے لیے حمراء الاسد تک پہنچ چکے ہیں۔

(السيرة النبوية لابن هشام: ٥/ ١٦١)

Marfat.com

سوال:......غزوہ حمراء الاسد کی کفار پر کیا دھاک بیٹھی؟

جواب:......قریش مکہ اور بدوؤں پر یہ حقیقت پوری طرح واضح ہوگئی کہ مسلمانوں میں مدافعت کی بھرپور اہلیت موجود ہے، مسلمان اگر مدینہ سے باہر نکل کر عسکری کارروائی کی طاقت رکھتے ہیں تو مدینے کے اندر رہ کر یہودیوں اور منافقین کا مقابلہ کرنے کی اہلیت ان میں کہیں زیادہ ہوگی۔

سریہ ابو سلمہ بن عبد الاسد:

سوال:......سریہ ابو سلمہ کب ہوا؟

جواب:......محرم 4 ہجری ۶۲۵ء۔

سوال:......مسلمانوں کے خلاف جنگ اُحد کے بعد سب سے پہلے کس نے سازش کی؟

جواب:......قبیلہ بنو اسد بن خزیمہ کے دو سرداروں طلیحہ اور سلمہ رضی اللہ عنہما۔

سوال:......نبی کریم ﷺ نے کتنے افراد کا قافلہ کس صحابی کی امارت میں تیار کیا؟

جواب:......ابو سلمہ بن عبد الاسد رضی اللہ عنہ کو ایک سو پچاس 150 افراد پر امیر بنا کر روانہ کیا۔

سوال:......مسلمانوں کے اس مختصر لشکر کا قبیلہ بنو اسد کے لوگوں پر کیا رعب طاری ہوا؟

جواب:......مسلمانوں کے لشکر کو دیکھ کر حیرت زدہ رہ گئے۔ اور خوف زدہ ہو کر منتشر ہو گئے اور اپنے اونٹ اور مویشی چھوڑ کر بھاگ نکلے۔ اس شاندار کامیابی سے اسلامی ریاست مدینہ داخلی اور خارجی اعتبار سے پوری طرح مستحکم ہوگئی۔

(طبقات ابن سعد: ۲/ ۵۰، زاد المعاد: ۲/ ۱۰۸)

سریہ عبد اللہ بن انیس:

سوال:......سریہ عبد اللہ بن انیس کب پیش آیا؟

جواب:......5 محرم 4 ہجری۔

Marfat.com

سوال:...... مسلمانوں پر حملے کرنے کے لیے کون فوج تیار کر رہا تھا؟

جواب:...... خالد بن سفیان ھذلی گستاخ رسول تھا۔

سوال:...... رسول اللہ ﷺ نے خالد بن سفیان ہذلی کے خلاف مہم میں کسے امیر بنایا؟

جواب:...... عبداللہ بن انیس الجھنی کو۔

سوال:...... عبداللہ بن انیس کی مہم کس طرح کامیاب رہی؟

جواب:...... خالد بن سفیان ہذلی کو قتل کر کے اس کا سر آقائے کائنات سرور دین و دنیا کی خدمت عالیہ میں پیش کر دیا۔

سوال:...... نبی کریم ﷺ نے جب خالد بن سفیان ھذلی کے سر کو دیکھا تو عبداللہ بن انیس کو کیا انعام دیا؟

جواب:...... آپ نے انہیں ایک عصا دیا اور فرمایا: یہ میرے اور تمہارے درمیان قیامت کے روز نشانی رہے گا۔

نوٹ: ...... عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ کی وفات پر ان کی وصیت کے مطابق وہ عصا ان کے کفن میں لپیٹ کر دفن کر دیا گیا۔

(زادالمعاد: ۲/ ۱۰۹، دلائل النبوۃ للبیھقی: ٤/ ٤٢)

غزوہ رجیع:

سوال:...... غزوہ رجیع کب پیش آیا؟

جواب:...... صفر ۴ ہجری ۶۲۵ء (جوامع السیر از ابن حزم، ص: ۱۷۶، المغازی للواقدی: ۱/ ۳۰۰، زاد المعاد: ۳/ ۳۱۷)

سوال:...... اس غزوہ کو رجیع کا نام کیوں دیا گیا؟

جواب:...... یہ قبیلہ بنوہذیل کے کنویں کا نام ہے، جو حجاز کے کنارے پر ہے یہ مکہ سے ۷۰ کلومیٹر شمال میں واقع ہے۔ یہ جنگ اس کنویں کے نزدیک پیش آئی اس لیے

Marfat.com

اس کا نام غزوہ رجیع پڑ گیا۔

(سوال):......اس غزوہ کا سبب کیا تھا؟

(جواب):......قبیلہ ھذیل نے خالد ابن سفیان الھذلی ؓ کے قتل کا بدلہ لینے کے لیے مسلمانوں کے ساتھ غداری کی۔ عضل اور قارہ کا ایک وفد مدینہ آیا اور اس نے رسول اللہ ﷺ سے درخواست کی کہ ہمیں دین اسلام سکھانے کے لیے چند معلم دیں، آپ ﷺ نے معلّمین صحابہ روانہ کیے۔ (المغازی للواقدی ١/ ٣٠٠، السیرة لأبن هشام: ٣/ ١٧٨)

(سوال):......معلّمین صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی تعداد کیا تھی؟

(جواب):......دس 10۔ (صحیح البخاری، رقم: ٤٠٨٦)

نوٹ: ...... موسیٰ بن عقبہ کے مطابق سات جن کے نام بھی انہوں نے گنوائے ہیں۔

مرثد بن مرثد غنویٰ، خالد بن بکیر لیثی، عاصم بن ثابت، خبیب بن عدی، زید بن دثنہ، عبداللہ بن طارق، معتب بن عبید۔

(سوال):......ان دس صحابہ کرام کے امیر کون تھے؟

(جواب):......عاصم بن ثابت رضی اللہ عنہ۔ (صحیح بخاری، حدیث: ٤٠٨٦)

(سوال):......حضرت عاصم رضی اللہ عنہ نے کیا دعا کی؟

(جواب):......"اَللّٰهُمَّ اخبِرْ عَنَّا عَنَّا نبيَّكَ" اے اللہ! اپنے نبی ﷺ کو ہمارے حالات سے باخبر فرمادے۔

(سوال):......ھذیل قبیلہ سے حملہ آور افراد کتنے تھے؟

(جواب):......سو سے لے کر دو سو افراد تک۔

(سوال):......میدان جنگ میں کتنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم شہید اور کتنے گرفتار ہوئے؟

(جواب):......آٹھ شہید اور دو گرفتار۔

Marfat.com

سوال:......کن گرفتار دو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو مکہ میں فروخت کر دیا گیا؟

جواب:......حضرت خبیب بن عدی رضی اللہ عنہ اور زید بن دشنہ رضی اللہ عنہ۔

(السيرة النبوية لابن هشام ٣/ ٢٤٤)

حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کی ایمان افروز شہادت:

سوال:......حضرت خبیب کو کس نے کس مقصد کے لیے خریدا؟

جواب:......بنو حارث بن عامر بن نوفل نے اپنے باپ حارث کے قتل کے بدلے میں قتل کرنے کے لیے جسے جنگ بدر کے موقع پر حضرت خبیب نے قتل کیا تھا۔

(صحيح بخاري، حديث: ٤٠٨٦)

سوال:......حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کے بارے میں بنو حارث نے کیا فیصلہ کیا؟

جواب:......کچھ عرصہ تک قیدی بنا کے رکھا اور پھر متفقہ طور پر فیصلہ کیا کہ انہیں سولی دی جائے۔

سوال:......قید کے دوران حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کے حسن خلق کی کوئی مثال بتائیں؟

جواب:......حضرت خبیب رضی اللہ عنہ نے حارث کی ایک بیٹی سے استرہ لیا، تاکہ غیر ضروری بالوں کی صفائی کرسکیں۔ اس خاتون کا چھوٹا بچہ حضرت خبیب کے پاس گیا جا کر ان کی گود میں بیٹھ گیا، عورت ڈر گئی کہ انتقاماً اس کے بچے کو قتل کر دیا جائے گا۔ حضرت خبیب رضی اللہ عنہ نے خاتون کی یہ پریشانی دیکھ کر کہا: کیا تمہیں خدشہ ہے کہ میں تمہارے بچے کو قتل کر دوں گا، میں ایسا کبھی نہیں کروں گا۔ ہم لوگ اپنے دین میں بدعہدی کو ہرگز جائز نہیں سمجھتے۔

(السيرة النبوية لابن اسحاق: ٣٠٣، لابن هشام: ٣/ ٢٤٦)

سوال:......حضرت خبیب کے حسن خلق پر عورت نے کیا تبصرہ کیا؟

جواب:......میں نے حضرت خبیب سے بہتر قیدی کبھی نہیں دیکھا، ایک مرتبہ میں نے اسے انگور کے خوشے سے انگور کھاتے ہوئے دیکھا، حالانکہ اس زمانے میں مکہ میں

Marfat.com

کوئی پھل بھی میسر نہ تھا۔ (صحیح البخاری، باب غزوة الرجیع، حدیث: ٤٠٨٦)

(سوال):...... وہ کون سے صحابی ہیں جنہوں نے تختہ دار پر جانے سے پہلے دو رکعت نماز ادا کرنے کی ابتداء کی؟

(جواب):...... حضرت خبیب بن عدی رضی اللہ عنہ۔

(سوال):...... دو رکعت نماز ادا کرنے کے بعد حضرت خبیب نے لوگوں سے کیا کہا؟

(جواب):...... اگر مجھے یہ خوف نہ ہوتا کہ تم سمجھو گے میں موت سے ڈرتا ہوں تو میں اپنی نماز کو طویل کرتا۔ انہوں نے اپنی اس آخری نماز میں اس قدر نور اور سرور دیکھا جسے بیان کرنے کے لیے لغت کے تمام الفاظ عاجز ہیں اور اس جگہ آج مسجد تنعیم واقع ہے جسے مسجد عائشہ بھی کہتے ہیں۔

(سوال):...... حضرت خبیب قید میں شب روز کس طرح بسر کرتے؟

(جواب):...... بہت عبادت کرتے تھے۔ وہ تہجد میں قرآن مجید کی تلاوت کرتے تھے آپ کی آواز بے حد دلسوز تھی۔ عورتیں تلاوت سنتیں تو بے اختیار رو پڑتی تھیں۔

(سوال):...... ماویہ خاتون نے حضرت خبیب کی ضرورت پوچھی تو آپ رضی اللہ عنہ کا جواب کیا تھا؟

(جواب):...... کوئی ضرورت نہیں بس تم مجھے ٹھنڈا پانی پلا دیا کرو۔ بتوں کے آستانوں پر جو جانور ذبح کیا جائے وہ مجھے ہرگز نہ کھلانا اور جب یہ لوگ مجھے قتل کرنے کا ارادہ کرلیں تو مجھے آگاہ کر دینا۔ (فتح الباری: ٧/ ٤٧٧، سبل الهدى: ٦/ ٤٢)

(سوال):...... کفار نے قتل کے وقت حضرت خبیب کو کیا کہا؟

(جواب):...... کفار نے کہا: کیا تمہیں یہ بات پسند ہے کہ تمہاری جگہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہوں اور ہم ان کی گردن ماریں۔

(سوال):...... حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کا تاریخی جواب کیا تھا؟

(جواب):...... خبیب کی رگوں میں غیرت وحمیت کے شرارے کوندنے لگے فرمایا:

Marfat.com

وَاللّٰهِ مَا أُحِبُّ اَن يُّشَاكَ مُحَمَّدٌ بشوكَةِ وَأَنَا جَالِسٌ فِيْ بَيْتِيْ" مجھے تو اتنا بھی گوارہ نہیں کہ محمد ﷺ کو کانٹا چبھ جائے۔

(المغازی للواقدی: ۱/ ۳۰۵، الرحیق المختوم، ص: ۳۹۷)

نوٹ: ......سیرت رحمت عالم از ڈاکٹر اکرم ضیاء العمری ص 466 میں حضرت زید بن دثنہ کے حوالہ سے بیان کیا گیا ہے۔

(سوال): ......شہید حق حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کی آخری دعا کیا تھی؟

(جواب): ......آخری خواہش یہ تھی کہ جب یہ لوگ مجھے قتل کریں اور میری روح جسم سے پرواز کر جائے تو میرا چہرہ قبلے کی طرف ہو۔

(سوال): ......خبیب کا چہرہ جب قبلہ سے ہٹایا گیا تو حضرت خبیب رضی اللہ عنہ نے کیا فرمایا اور کیا دعا فرمائی؟

(جواب): ......اب بھی میرے لیے پریشانی کی کوئی بات نہیں ہے ﴿فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ﴾ (البقرة: ۱۱۵) اس کے بعد حضرت خبیب رضی اللہ عنہ نے بارگاہ الٰہی میں دعا فرمائی: اَللّٰهُمَّ اِنَّا قَدْ بَلَّغْنَا رِسَالَةَ رَسُوْلِكَ فَبَلِّغْهُ الْغَدَاةَ مَا يُصْنَعُ بِنَا" "اے اللہ! ہم نے تو تیرے رسول کا پیغام پہنچا دیا جو سلوک ہمارے ساتھ کیا جا رہا ہے اُس کی خبر بھی صبح اپنے نبی کو پہنچا دے۔"

(المغازی للواقدی: ۱/ ۳۰۵، ابن ہشام: ۳/ ۱۸۲)

"اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ لا أَرٰى اِلا وَجْهَ عَدُوٍّ اَللّٰهُمَّ اِنَّهُ لَيْسَ هٰهُنَا أَحَدٌ يُبَلِّغُ رَسُوْلَكَ السَّلَامَ عَنِّي فَبَلِّغْهُ أَنْتَ عَنِّي السَّلَامَ."

"اے اللہ! مجھے تو یہاں اپنے دشمنوں ہی کے چہرے نظر آ رہے ہیں۔
اے اللہ! یہاں کوئی شخص ایسا نہیں جو تیرے رسول کو میرا سلام پہنچا دے
پس اے میرے رب! تو ہی اپنے آخری رسول کو میرا سلام پہنچا دے۔"

Marfat.com

سوال:......حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کی کفار کے بارے میں کیا بددعا تھی؟

جواب:...... "اَللّٰهُمَّ اَحصِهِمْ عَدَدًا وَاقْتُلْهُمْ بَدَدًا وَلَا تُغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا" اے اللہ! ان لوگوں کو فرداً فرداً ایک ایک کر کے گن لے انہیں الگ الگ کر کے ہلاک کردے ان میں سے کسی ایک کو بھی باقی نہ چھوڑ۔

سوال:......مشرکین مکہ پر اس کا کیا اثر ہوا؟

جواب:...... مشرکین حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کی زبان مبارک سے یہ کلمات سن کر کانپ اٹھے۔ حارث بن برصاء رضی اللہ عنہ بعد میں مسلمان ہوئے۔ فرماتے ہیں میں وہاں موجود تھا خبیب کی بددعا سنتے ہی مجھے یقین ہوگیا یہ رائیگاں نہیں جائے گی۔ مشرکین نے کانوں میں انگلیاں ٹھونس لیں۔ درختوں کے پیچھے چھپنے لگے پہلو کے بل لیٹ گئے۔ حضرت معاویہ حویطب، حکیم بن حزام نے اس کے بارے میں تفصیلات بتائی ہیں۔ (اخبار مکہ للفاکھی : ٣/ ٤٦)

سوال:......حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کا سلام کس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچایا گیا؟

جواب:...... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ تشریف فرما تھے۔ آپ نزول وحی کی کیفیت کی طرح مبتلا فرما رہے تھے "وعلیه السلام ورحمة الله وبرکاته" اور ان پر بھی سلام اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔ پھر آپ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو فرمایا: هٰذا جبریلُ یُقْرِئُنی من خبیبٍ السَّلامُ یہ جبریل تھے جو مجھے خبیب کا سلام پہنچانے آئے تھے۔ (المغازی للواقدی : ١/ ٣٠٥)

آپ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو بتایا: خبیبٌ قَتَلَتْهُ قُرَیْشٌ خبیب کو قریش نے شہید کردیا۔

(دلائل النبوة للبیهقی: ٣/ ٣٢٦، مغازی موسیٰ بن عقبه، ص: ٢٠٣)

سوال:......حضرت زید بن دثنہ رضی اللہ عنہ اپنے اسیری کے ایام کس طرح گزارتے تھے؟

جواب:...... مشرکین کا ذبیحہ بالکل نہ کھاتے جب صفوان بن امیہ کو پتہ چلا کہ وہ

Marfat.com

ہمارا ذبیحہ نہیں کھاتے تو یہ بات اُس کو بڑی گراں گزری۔ زید نے کہا میں غیر اللہ کے نام پر ذبح کیے گئے جانور کا گوشت نہیں کھاتا۔ دودھ کے ساتھ سحری وافطاری فرماتے۔

سوال :...... حضرت زید رضی اللہ عنہ کو پھانسی کہاں دی گئی؟

جواب :...... تنعیم کے مقام پر۔

سوال :...... پھانسی کے وقت مشرکین نے کس چیز کی پیشکش کی؟

جواب :...... اپنے نئے دین سے دستبردار ہو جاؤ ہمارا دین اختیار کرلو، زید رضی اللہ عنہ نے جواب میں فرمایا: "واللّٰہ لا أفارق دیني ابدًا" اللہ کی قسم! میں اپنے دین سے ہرگز علیحدگی اختیار نہیں کروں گا۔

سوال :...... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی بے پناہ محبت پر ابوسفیان نے کیا کہا؟

جواب :...... ((مَا رَأَيْتُ النَّاسَ اَحَدًا يُحِبُّ اَحَدًا كَحُبِّ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ مُحَمَّدًا)) (المغازی للواقدی : ۱/ ۳۰۶)

"میں نے کسی شخص کو کسی بھی شخص سے اتنی محبت کرتے نہیں دیکھا جتنی محبت محمدؐ کے ساتھی محمدؐ سے کرتے ہیں۔"

سوال :...... حضرت خبیب رضی اللہ عنہ نے قبل از شہادت کیا اشعار فرمائے؟

جواب :...... وَلَسْتُ اُبَالِیْ حِیْنَ اُقْتَلُ مُسْلِمًا
عَلٰی اَیِّ شِقٍّ كَانَ لِلّٰهِ مَضْجَعِیْ
وَذَالِكَ فِیْ ذَاتِ الْاِلٰهِ وَاِنْ يَّشَاءُ
يُبَارِكْ عَلٰی اَوْصَالِ شِلْوٍ مُمَزَّعٍ

"جب میں اسلام کی حالت میں شہادت حاصل کر رہا ہوں تو مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں ہے کہ اللہ کی خاطر میں کس پہلو پر گروں گا۔

(زاد المعاد: ۲/ ۱۱۰، صحیح البخاری، حدیث: ۴۰۸۶)

Marfat.com

اگراس نے چاہا تو وہ میرے اعضائے بریدہ پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے گا۔''

(سوال):......حضرت زید بن دثنہ رضی اللہ عنہ کو کس نے کس مقصد کے لیے خریدا؟

(جواب):......صفوان بن امیہ نے اپنے باپ امیہ کے انتقام میں قتل کرنے کے لیے خریدا۔

(سوال):......حضرت عاصم بن ثابت رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد اللہ تعالیٰ نے ان کی نعش کی حفاظت کیسے کی؟

(جواب):...... جب قریش عاصم رضی اللہ عنہ کی تلاش میں نکلے، اللہ نے حضرت عاصم رضی اللہ عنہ کی نعش کی حفاظت کے لیے بھڑوں کا جھنڈ بھیج دیا۔

(سوال):......حضرت عاصم رضی اللہ عنہ نے اللہ سے کیا عہد و پیمان کر رکھا تھا؟

(جواب):......حضرت عاصم نے اللہ سے یہ عہد کر رکھا تھا کہ نہ انہیں کوئی مشرک چھوئے گا اور نہ وہ کسی مشرک کو چھوئیں گے۔

(سوال):......حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت عاصم رضی اللہ عنہ کے اس معاملہ پر کیا تبصرہ فرماتے تھے؟

(جواب):......اللہ مومن بندے کی حفاظت اس کی وفات کے بعد بھی کرتا ہے، جیسے اس کی زندگی میں کرتا ہے۔

(ابن هشام: ٢/ ٦٩ ، زاد المعاد: ٢/ ١٠٩ ، صحيح بخاری:٢/ ٢٢٤)

سریہ بئر معونہ:

(سوال):......سریہ بئر معونہ کب پیش آیا؟

(جواب):...... ماہ صفر 4 ہجری میں 625ء میں، غزوہ احد کے پانچ ماہ بعد۔

نوٹ: ......سانحہ رجیع اور سانحہ بئر معونہ ایک ہی مہینے میں ہوئے۔ اکثر علماء نے سانحہ بئر معونہ بعد میں لکھا ہے۔ مثلاً المغازی للواقدی ، الطبقات لابن

Marfat.com

سعد، البدایہ والنہایہ، زاد المعاد۔

(سوال):......بئر معونہ کا مدینہ منورہ سے کتنا فاصلہ ہے؟

(جواب):......160 کلومیٹر۔ (معجم البلدان للیاقوت الحموی: ۳/ ۱۹۵)

(سوال):......اس سریہ کا سبب بیان کریں؟

(جواب):...... ابو براء عامر بن مالک مدینہ منورہ حاضر ہوا، رسول اللہ ﷺ نے اسے دین کی دعوت دی اس نے ہاں کی اور نہ ہی انکار کیا، بلکہ کہا: اہل نجد کی طرف تبلیغ کے لیے کچھ آدمی روانہ کریں تو وہ اسلام قبول کر لیں گے۔ (سیرۃ ابن اسحٰق اور واقدی نے یہی سبب لکھا ہے)

(سوال):......ابو عامر نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں کیا تحفہ پیش کیا؟

(جواب):...... دو گھوڑے، دو اونٹ۔ آپ ﷺ نے فرمایا: لَا اَقْبَلُ هَدِيَّةَ مُشْرِكٍ.

(سوال):......رسول اللہ ﷺ نے کتنے اشخاص روانہ کیے؟

(جواب):......بعض مؤرخین کے نزدیک تیس، ابن اسحاق کے نزدیک چالیس، لیکن زیادہ بہتر تعداد ستر ہے۔

(صحیح البخاری، باب غزوہ الرجیع، حدیث: ۴۰۹۰)

(سوال):......ان ستر افراد کی امان کا ذمہ کس نے لیا؟

(جواب):......ابو براء عامر بن مالک رضی اللہ عنہ نے۔

(سوال):......کن قبائل نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر حملہ کیا؟

(جواب):......قبیلہ رعل، ذکوان اور عصیہ جو بنو سلیم سے ہیں۔

صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں یہ سبب بیان کیا گیا ہے کہ بنو سلیم کی شاخوں رعل، ذکوان اور عصیہ سے لوگ آئے کہ ہم مسلمان ہو گئے ہیں دشمن کے خلاف مدد کے لیے ہمیں افراد کی ضرورت ہے یا درخواست کی کہ آپ ہمارے ساتھ ایسے آدمی بھیج

Marfat.com

دیں جو ہمیں قرآن وسنت کی تعلیم دیں۔

(فتح الباری: ۷/ ۴۳۸، صحیح مسلم، حدیث: ۶۷۷، ۱۹۰۲)

سوال:......سریہ بئر معونہ کے پہلے شہید کا نام بتائیں اور وضاحت کریں کس کے حکم پر وہ قتل کیے گئے؟

جواب:...... پہلے شہید حضرت حرام بن ملحان رضی اللہ عنہ اللہ کے دشمن عامر بن طفیل کے حکم پر۔

سوال:......حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے کون سے آزاد کردہ غلام اس میں شہید ہوئے؟

جواب:...... عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہ جو سفر ہجرت میں بھی ساتھ رہے۔شہادت کے بعد ان کا جسم آسمان کی طرف پرواز کر گیا اور بوقت شہادت زبان پر الفاظ تھے "فُزْتُ وَاللّٰه" (المغازی واقدی: ۱/ ۲۹۶)

سوال:......کون سے دو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بئر معونہ کے واقعہ میں زندہ بچے؟

جواب:......کعب بن زید اور عمرو بن امیہ ضمری رضی اللہ عنہم۔

(السیرہ لأبن اسحاق: ۲/ ۳۷۹، المغازی للواقدی: ۱/ ۲۹۵)

سوال:......رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بئر معونہ کے واقعہ کی خبر کس نے دی؟

جواب:......عمرو بن امیہ ضمری رضی اللہ عنہ۔

سوال:......قراء کرام کی شہادت کی خبر سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان قبائل کے متعلق کیا رویہ اختیار کیا؟

جواب:......رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رعل اور ذکوان کے خلاف ایک ماہ تک نماز فجر میں بددعا کرتے رہے۔یہ بخاری کی نو روایات کا خلاصہ ہے۔

(صحیح البخاری، المغازی، باب غزوہ الرجیع، حدیث: ۴۰۹۶)

سوال:......قراء کرام کے اخلاقی کردار کے بارے میں کچھ بتائیں؟

جواب:......بہترین مسلمان تھے، دن کے وقت پانی لاتے مسجد میں لوگوں کے

Marfat.com

پینے کے لیے رکھ دیتے۔ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں میٹھا پانی پیش کرتے۔ دن بھر لکڑیاں جمع کرتے اور انہیں فروخت کر کے ان کی آمدنی اہل صفہ پر صدقہ کر دیا کرتے تھے اور رات کو ایک جگہ جمع ہو کر قرآن مجید کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(صحيح مسلم، كتاب الإمارة، باب ثبوت الجنة للشهيد: ٦٧٧، زاد المعاد: ٣/ ٢٤٧)

غزوہ بنی نضیر:

سوال:......غزوہ بنی نضیر کب پیش آیا؟

جواب:......ربیع الاول 4 ہجری بمطابق اگست 625 عیسوی۔

(السيرة النبوية لابن هشام: ٣/ ٢٦٧)

سوال:......قرآن مجید کی کس سورۃ میں غزوہ بنی نضیر یہود کی جلاوطنی کا نقشہ کھینچا گیا ہے؟

جواب:......سورۃ الحشر میں۔

سوال:......بنو نضیر کے سردار کا نام کیا تھا؟

جواب:...... حیی بن اخطب (اُمّ المومنین سیّدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کے والد تھے)

سوال:......اس غزوہ میں مسلمانوں کا علمبردار کون تھا اور مدینہ کا انتظام کس کے پاس تھا؟

جواب:......علمبردار حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے اور مدینہ کا انتظام عبداللہ ابن مکتوم رضی اللہ عنہ کے پاس کے تھا۔

سوال:......بنو نضیر کے یہودی جب قلعہ بند ہو گئے تو رسول اللہ ﷺ نے کتنے دن ان کا محاصرہ کیا؟

جواب:...... چھ دن۔

سوال:......بنو نضیر کے یہودیوں نے رسول اللہ ﷺ سے عہد شکنی کیسے کی؟

Marfat.com

جواب:...... آپ ﷺ ان کے پاس دیوار سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے کہ انہوں نے آپ ﷺ پر چکی گرا کر قتل کرنے کا ارادہ کیا۔ عمرو بن جحاش نامی شخص کو اس کام کے لیے منتخب کیا۔ (سیرت ابن ھشام: ۳/ ۲۶۸)

سوال:...... بنونضیر نے کہاں پناہ لی؟

جواب:...... بنونضیر نے اپنے قلعوں اور گڑھیوں میں پناہ لی اور قلعہ بندرہ کر فصیل سے تیر اور پتھر برساتے رہے۔

سوال:...... بنونضیر میں سے کس نے اسلام قبول کیا؟

جواب:...... ابورافع سلام بن ابی الحقیق۔

سوال:...... نبی ﷺ نے کب کھجور کے درختوں کو کاٹنے کا حکم دیا؟

جواب:...... جب بنی نضیر قلعہ بند ہو کر درختوں کی آڑ لے کر مسلمانوں پر تیر برسا رہے تھے۔

سوال:...... کھجور کے درخت کاٹنے میں اللہ نے کیا حکمت بیان کی ہے؟

جواب:.... ﴿مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِيْنَ﴾ (الحشر: 5)

''تم نے کھجور کے جو درخت کاٹے یا جنہیں اپنے تنوں پر کھڑا رہنے دیا،
وہ سب اللہ ہی کے حکم سے تھا اور تا کہ اللہ ان فاسقوں کو رسوا کرے۔''

سوال:...... نظر بندی کے بعد بنونضیر نے کیا کہا؟

جواب:...... بنونضیر نے ہتھیار ڈال دیے اور مدینہ منورہ سے جلا وطن ہونے کا وعدہ کیا اور اسلحہ کے علاوہ سامان لے جانے کی اجازت طلب کی۔

سوال:...... بنونضیر سے حاصل شدہ مال فی کتنا تھا؟

جواب:...... پچاس زرہیں، تین سو چالیس تلواریں، زمین، مکانات۔

(صحیح بخاری، تفسیر سورۃ الحشر)

Marfat.com

سوال:...... مال فے کے مصارف کس سورۃ میں بیان ہوئے؟

جواب:...... الحشر: ۷۔

سوال:...... بنونضیر جب اپنے گھروں کی کھڑکیاں دروازے وغیرہ اکھاڑ کر لے گئے تو قرآن مجید نے اس کی کس طرح منظر کشی کی؟

جواب:..... ﴿یُخْرِبُوْنَ بُیُوْتَهُمْ بِاَیْدِیْهِمْ وَاَیْدِی الْمُؤْمِنِیْنَ فَاعْتَبِرُوْا یٰۤاُولِی الْاَبْصَارِ﴾ (الحشر: ۲)

''وہ اپنے گھروں کو اپنے اور مومنوں کے ہاتھ گرا رہے تھے، تو اے اہل بصیرت تم نصیحت حاصل کرو۔''

غزوۂ نجد:

سوال:......غزوۂ نجد کب ہوا؟

جواب:......ربیع الاخر یا جمادی الاولیٰ 4 ہجری۔

سوال:......رسول اللہ ﷺ نے غزوہ نجد میں کس قبیلے کے خلاف چڑھائی کی؟

جواب:...... بنولحیان کے خلاف اور بنو غطفان کے دو قبائل محارب اور بنو ثعلبہ بدوؤں اور اعرابیوں کے خلاف۔

سوال:......غزوہ نجد کا سبب کیا بنا؟

جواب:...... بدوؤں کی غداری اور مسلمانوں کے خلاف حملہ کرنے کی سازشیں۔

غزوہ بدر دوم:

سوال:......غزوہ بدر دوم کب ہوا؟

جواب:......ذی قعدہ 4 ہجری یا شعبان 4 ہجری۔

سوال:......غزوہ بدر دوم کا سبب کیا تھا؟

جواب:...... جنگ اُحد کے موقع پر ابوسفیان نے آئندہ سال جنگ کا اعلان کیا تھا اور چیلنج دیا تھا، رسول اللہ ﷺ وعدے کے مطابق اور اس کے چیلنج کا جواب دینے

Marfat.com

کے لیے میدان بدر میں تشریف لے گئے۔

(سوال):......میدان بدر میں رسول اللہ ﷺ نے کتنے افراد کے ساتھ شرکت کی؟

(جواب):...... پندرہ سو صحابہ کرام اور دس گھوڑے۔ آپ ﷺ آٹھ دن بدر میں مشرکین کا انتظار کرتے رہے۔(السیرۃ لابن ھشام: ۲۹۲/۳)

(سوال):......اسلامی لشکر کا علم کس کے پاس تھا؟

(جواب):......حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس۔

(سوال):...... رسول اللہ ﷺ نے کتنے روز مقامِ بدر پر ابوسفیان کے انتظار میں گزارے؟

(جواب):......آٹھ دن ابوسفیان کا انتظار کرتے رہے۔

(سوال):......ابوسفیان کتنے لشکر کو ساتھ لے کر آیا؟

(جواب):...... دو ہزار مشرکین، پچاس سوار وادی مرّ الظہران پہنچ کر مجنہ نام کے مشہور چشمے پر خیمہ زن ہوا اسی مقام پر اس کی ہمت جواب دے گئی۔

(سوال):......ابوسفیان نے جنگ نہ لڑنے کا کیا بہانہ بنایا؟

(جواب):......ابوسفیان نے خشک سالی کا بہانہ بنایا اور کہنے لگا: قریش کے لوگو! جنگ اس وقت مناسب ہوتی ہے جب شادابی اور ہریالی ہو کہ جانور بھی چر سکیں اور تم بھی دودھ پی سکو۔ لہٰذا میں واپس جا رہا ہوں، تم بھی واپس چلے چلو۔

(سوال):......غزوہ بدر دوم کا نتیجہ کیا نکلا؟

(جواب):......مسلمانوں کی حیثیت مستحکم ہوگئی، کفار پر رعب و دبدبہ بیٹھ گیا، لشکر کفار کے اعصاب پر خوف و ہیبت طاری ہوگئی، ماحول پر مسلمانوں کی گرفت مضبوط ہوگئی اور امن و امان کا چرچا ہوا۔

(سوال):......غزوہ بدر دوم کے کتنا عرصہ بعد تک آپ ﷺ نے مدینہ منورہ میں اطمینان سے قیام فرمایا؟

Marfat.com

جواب:......ایک سال تک۔

غزوہ دومۃ الجندل:

سوال:......غزوہ دومۃ الجندل کب ہوا؟

جواب:......25 ربیع الاول 5 ہجری ۶۲۶ء۔

(فقه السيرة للبوطی، ص: ۲۱۲-۲۱۳)

سوال:......غزوہ دومۃ الجندل کا سبب کیا تھا؟

جواب:......شام کے قریب دومۃ الجندل کے گرد آباد قبائلی راہ گیروں کو تنگ کرتے اور ان پر ظلم کرتے تھے، وہاں سے گزرنے والی اشیاء لوٹ لیتے اور مدینے پر حملہ کرنے کی تیاریاں کر رہے تھے۔ رسول اللہ ﷺ کو اطلاع ملی، تو آپ ﷺ نے حملہ کرنے کا منصوبہ بنایا۔

سوال:......دومۃ الجندل کیا ہے؟

جواب:......ایک شہر کا نام ہے جو دمشق (شام) کے قریب ہے۔ (دمشق کی طرف پانچ رات کا فاصلہ اور مدینہ کی طرف پندرہ رات کا ہے) مدینہ منورہ سے ۴۸۰ کلومیٹر شمال کی طرف۔

سوال:......آپ ﷺ غزوہ دومۃ الجندل کے لیے کتنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو لے کر روانہ ہوئے؟

جواب:......ایک ہزار۔

سوال:......نبی ﷺ نے مدینہ میں کس کو اپنا نائب مقرر کیا؟

جواب:......سباع بن عرفطہ غفاری رضی اللہ عنہ۔

سوال:......لشکر کفار پر کیا اثرات مرتب ہوئے؟

جواب:......مسلمانوں کی اطلاع ملی، تو وہ وہاں سے تتر بتر ہو گئے۔

سوال:......غزوہ دومۃ الجندل میں نبی ﷺ کا کیا معمول تھا؟

Marfat.com

جواب:...... آپ ﷺ رات کو سفر کرتے اور دن میں چھپے رہتے، تاکہ دشمن پر اچانک اور بے خبری میں ٹوٹ پڑیں۔

سوال:...... غزوہ دومۃ الجندل سے واپسی پر نبی ﷺ نے کس کے ساتھ امن کا معاہدہ کیا؟

جواب:...... عیینہ بن حصن الغزاری۔

(سیرت ابن هشام: ۲/ ۲۱۳، زاد المعاد: ۲/ ۱۲۵)

غزوہ بنی المصطلق (غزوہ مریسیع):

سوال:...... غزوہ بنی مصطلق کب ہوا؟

جواب:...... 2 شعبان 5۔ (الرحیق المختوم:٤٤٢)

نوٹ: ...... مکمل تحقیقی تفصیل کے لیے الرحیق المختوم ص نمبر 442 حاشیہ نمبر 1 ملاحظہ فرمائیں، 2 شعبان 5 ہجری۔

(مغازی موسیٰ بن عقبه، البدایه والنهایه ابن کثیر)

سوال:...... کیا حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ نے غزوہ بنی المصطلق میں شرکت کی تھی؟

جواب:...... جی ہاں۔ (بخاری و مسلم)

سوال:...... غزوہ بنی المصطلق میں کتنے صحابہ کرام شریک تھے؟

جواب:...... سات سو مجاہدین، تیس گھوڑ سوار، دس مہاجر اور بیس انصار۔

(تاریخ اسلام للذهبی، ص: 230/1، کتاب المغازی واقدی: 404/1)

سوال:...... نبی کریم ﷺ سے حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی شادی کب ہوئی؟

جواب:...... ذی قعدہ یا ذی الحجہ 5 ہجری۔

سوال:...... غزوہ بنی المصطلق کا سبب بتائیں؟

جواب:...... رسول اللہ ﷺ کو خبر ہوئی کہ اس قبیلے کا سردار بن ابی ضرار اپنی قوم

Marfat.com

اور دیگر عرب قبائل کو جمع کر کے مدینہ منورہ پر حملہ کرنے والا ہے، اس سے پہلے کہ وہ آپ ﷺ پر حملہ کرتے، نبی کریم ﷺ ان پر یلغار کرنے کے لیے نکلے۔

(السيرة النبوية لابن هشام: ٤/ ٣١٠)

سوال:...... اس جنگ میں منافقین نے کیا کردار ادا کیا؟

جواب:...... منافقین سب سے زیادہ اس جنگ میں شریک ہوئے۔

سوال:...... غزوہ بنی المصطلق میں جب مسلمانوں نے حملہ کیا تو دشمن کی کیا کیفیت تھی؟

جواب:...... جنگ سے غافل تھے، وہ اپنے اونٹوں کو مریسیع نامی کنویں سے پانی پلا رہے تھے۔

(بخاری، کتاب العتق: 345/1)

سوال:...... اس قیدی خاتون کا نام بتائیں جو بعد میں ام المومنین بن گئیں؟

جواب:...... جویریہ بنت حارث رضی اللہ عنہا

سوال:...... جب رسول اللہ ﷺ نے سیدہ جویریہ رضی اللہ عنہا کو آزاد کر کے ان سے نکاح کیا تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بنومصطلق سے کیا حسن سلوک کیا؟

جواب:...... ایک سو خاندان کو یہ کہہ کر آزاد کر دیا کہ یہ محمدؐ کے سسرال ہیں، ان کو غلام بنانا اچھا نہیں لگتا۔ (سيرة لابن اسحاق: ٢/ ٣٤٣)

سوال:...... تیمم کا حکم کس جنگ میں نازل ہوا؟

جواب:...... (ا) غزوہ بنومصطلق کے سفر میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا ہار دو مرتبہ گم ہوا۔ پہلی مرتبہ گم ہوا تو آیت تیمم نازل ہوئی۔ دوسری بار گم ہوا تو واقعہ افک پیش آیا۔

(المغازی للواقدی: ١/ ٣٦٥)

(٢)...... تیمم والا واقعہ غزوہ بنومصطلق کی بجائے کسی دوسرے غزوے میں پیش آیا۔ معجم طبرانی میں ہے تہمت لگانے والے واقعہ کے بعد میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ دوسرے غزوے میں شریک ہوئی۔ میرا ہار ایک دفعہ پھر گم ہوگیا لوگوں کو

Marfat.com

اس کی تلاش کی وجہ سے رکنا پڑا اور طلوع فجر کا وقت ہوگیا پانی نہ ہونے کی وجہ سے بڑی تکلیف ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے تیمّم کی رخصت عطا فرمادی۔

(المعجم الکبیر للطبرانی :۲۳/ ۱۲۲)

حافظ ابن قیم رحمہ اللہ لکھتے ہیں تیمّم کا حکم جس واقعہ کی روشنی میں نازل ہوا یہ بعد کے کسی غزوے کا واقعہ ہے۔ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کا بھی یہی موقف ہے اور انہوں نے محمد بن خبیبؒ کے کہنے پر غزوہ ذات الرقاع کا واقعہ لکھا ہے۔

(زاد المعاد: ۳/ ۲۵۹۔ فتح الباری: ۱/ ، ۵٦۳، ۵٦٤)

سوال:......اس جنگ سے واپسی پر عبداللہ بن ابی نے کیا کہا؟

جواب:......مدینہ پہنچ کر عزت والا ذلت والے کو نکال دے گا۔ (نعوذ باللہ من شر المنافقین)

سوال:......سورۃ المنافقون کا زمانہ نزول بیان کریں؟

جواب:......اسی جنگ بنو مصطلق میں نازل ہوئی۔

سوال:......نبی کریم ﷺ کو منافقین کی غلط باتوں کی اطلاع کس ذریعے سے پہنچی؟

جواب:......اس وقت منافقین کی مجلس میں نوجوان صحابی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ موجود تھے۔

سوال:......کس صحابی نے حضورؐ سے یہ فرمایا کہ میرے علم میں یہ بات آئی ہے کہ آپ ﷺ میرے باپ کو قتل کرنے والے ہیں، اگر حکم دیں تو میں خود ان کو قتل کردوں؟

جواب:......عبداللہ بن عبداللہ بن ابی بن سلول۔

سوال:......رسول اللہ ﷺ نے بیٹے کو باپ کے قتل کرنے کے بارے میں کیا جواب دیا؟

جواب:......نہیں! تم اس کے ساتھ نیکی کرو اور حسن سلوک کرو۔

(مجمع الزوائد: ۹/ ۲۳۵)

Marfat.com

سوال:......غزوہ بنی المصطلق میں رسول اللہ کے ساتھ کونسی ازواج مطہرات شریک سفر تھیں؟

جواب:......حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا۔ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے صرف حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا تذکرہ کیا ہے۔ (فتح الباری: ۸/ ۵۸۱)

سوال:......غزوہ بنو مصطلق میں کونسا افسوسناک واقعہ پیش آیا؟

جواب:......واقعہ افک۔

سوال:......حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر تہمت لگانے والوں کا رئیس کون تھا؟

جواب:......عبداللہ بن ابی (رئیس المنافقین)۔

سوال:......منافقین کے پروپیگنڈہ میں کونسے مسلمان شریک ہوئے؟

جواب:......حسان بن ثابت، مسطح بن اثاثہ، حمنہ بنت جحش رضی اللہ عنہم۔

سوال:......اس تہمت سے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کیسے بری ہوئیں؟

جواب:......رب العزت نے ان کی برأت میں سورۃ النور کی دس آیات نازل فرمائیں۔

سوال:......حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی برأت کے بعد تہمت لگانے والوں کے ساتھ کیا معاملہ پیش آیا؟

جواب:...... دو مردوں اور ایک عورت کو حد قذف اسّی اسّی (80) کوڑے مارے گئے۔ (مجمع الزوائد: ۹/ ۲۳۵۔ سنن بیهقی: ۸/ ۲۵۰، سنده حسن)

سوال:...... الزام لگانے والوں میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے کونسے رشتہ دار شامل تھے؟

جواب:...... مسطح بن اثاثہ رضی اللہ عنہ جس کی آپ رضی اللہ عنہ مالی مدد بھی کرتے تھے۔

سوال:......عبداللہ بن ابی منافق جو اس تہمت کا سرغنہ تھا، اس کے ساتھ کیا سلوک کیا گیا؟

جواب:...... اس پر کسی قسم کی کوئی حد نہیں لگائی گئی اس کا معاملہ اللہ تعالیٰ پر

Marfat.com

چھوڑا گیا۔ غالباً اس کی وجہ یہ ہے سزا سے جرائم کی تلافی ہو جاتی ہے اور عبداللہ بن ابی ان افراد میں سے ایک تھا، جن کے لیے اللہ نے آخرت میں سخت سزا تیار کر رکھی ہے۔

سوال:...... عبداللہ بن ابی نے اس الزام کی تشہیر کس انداز سے کی؟

جواب:...... تشہیر اس انداز سے کی کہ اس کے خلاف کوئی ثبوت موجود نہیں تھا، اس نے مسلمانوں کی موجودگی میں اس بہتان کے بارے کبھی ایک لفظ بھی منہ سے نہیں نکالا تھا؟ (زاد المعاد لابن قیم: ۲/ ۲۸۔۱۲۷)

سوال:...... قرآن مجید کی وہ آیت بتائیں جس میں اس الزام میں ملوث تین مسلمان افراد پر تنقید کی گئی؟

جواب:...... ﴿لَوْلَا اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا وَّقَالُوْا هٰذَا اِفْكٌ مُّبِيْنٌ﴾ (النور: ۱۲)

"تو کیوں نہ جب تم نے سنا تو مومنوں اور مؤمنات نے اپنے بارے اچھا گمان کیا۔ اور یہ کیوں نہ کہا کہ یہ واضح بہتان ہے۔"

سوال:...... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ کس صحابی پر تہمت لگی؟

جواب:...... صفوان بن معطل سلمی ذکوانی۔

جنگ خندق (غزوہ احزاب):

﴿واذ زاغت الابصار وبلغت القلوب الحناجر﴾

(الاحزاب: ۱۰)

سوال:...... جنگ خندق یا غزوہ احزاب کب ہوا؟

جواب:...... شوال 5 ہجری 626ء۔

(البدایہ والنہایہ: ٤/ ۹۳ 'کتاب المغازی للواقدی: ۲/ ٤۰۰ ، زاد المعاد: ۳/ ۲۶۹)

سوال:...... قریش مکہ کو جنگ پر مسلمانوں کے خلاف آمادہ کرنے کے لیے کس

Marfat.com

قبیلے کے کتنے سردار پہنچے؟

جواب:......قبیلہ بنونضیر کے بیس سردار۔ مثلاً سلام بن ابی الحقیق۔ حی بن اخطب کنانہ بن ربیع بن ابی الحقیق۔ وجوح بن عامر ہوذہ بن قیس وائلی۔ ابوعمار وائلی۔

(مرویات غزوۃ الخندق، ص: ۵۴، ۵۵۔ زاد المعاد: ۳/۲۷۰)

سوال:......بنونضیر نے مسلمانوں کے خلاف کیا کردار ادا کیا؟

جواب:......بنونضیر کے یہودی قبیلہ بنوغطفان کے پاس گئے اور آمادہ جنگ کیا اور یہودیوں کے اس وفد نے قبائل عرب میں گھوم گھوم کر لوگوں کو جنگ کی ترغیب دی۔

(تفسیر ابن کثیر: ۱/ ۵۱۳)

سوال:......غزوہ احزاب کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب:...... کیونکہ اس جنگ میں لشکر قریش مکہ کے علاوہ عرب کے اکثر قبائل نے جیسے کنانہ اور تہامہ، بنوسلیم غطفانی قبائل فزارہ بن اسد نے مل کر دس ہزار کا لشکر تیار کیا۔

سوال:......نبی کریم ﷺ کی قیادت پر چند جملے تحریر کریں؟

جواب:......نبی ﷺ کی قیادت نہایت بیدار مغز اور چوکس تھی، اس کی انگلیاں ہمیشہ حالات کی نبض پر رہتی تھیں، حالات کا تجزیہ کر کے آنے والے واقعات کا ٹھیک اندازہ بھی لگاتی تھیں۔

سوال:......خندق کھودنے کا مشورہ کس نے دیا؟

جواب:......حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے۔

سوال:......حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے کن الفاظ میں رسول اللہ ﷺ کو مشورہ دیا؟

جواب:......اللہ کے رسولؐ فارس میں جب ہمارا محاصرہ کیا جاتا تھا تو ہم اپنے ارد گرد خندق کھود دیتے تھے، اہل عرب اس جنگی تدبیر سے ناواقف تھے۔

سوال:......خندق کی کھدائی میں کون کون سے لوگ شریک ہوئے؟

Marfat.com

جواب:......رسول اکرم ﷺ سمیت تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم۔

سوال:......احابیش قبائل سے کیا مراد ہے؟

جواب:...... وہ قبائل جن کا تعلق بنیادی طور پر قریش سے نہیں تھا، لیکن وہ قریش میں ضم ہو گئے تھے۔

سوال:......کس صحابی کے بارے میں آپؐ نے فرمایا ہمارے اہل بیت میں سے ہیں؟

جواب:......خندق کی کھدائی کے دوران انصار نے کہا سلمان ہمارے ساتھ ہیں مہاجرین نے کہا سلمان ہم میں سے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "سَلْمَانُ مِنَّا اَهْلَ الْبَيْتِ" (دلائل النبوۃ للبیہقی: ۳/ ۴۰۰)

سوال:......مدینہ منورہ کا جغرافیہ بتائیں؟

جواب:......شمال کی جانب کے علاوہ ساری آبادی ایک قلعہ جیسی تھی، عمارتوں اور درختوں نے اسے باہم جوڑ رکھا تھا اور یہ دشوار گزار اور ناہموار زمین حرہ سے گھری ہوئی تھی، جس سے اونٹوں اور پیدل فوج کا گزرنا ناممکن تھا۔

(فتح الباری: ۱۵/ ۲۷۵، دلائل النبوۃ للبیہقی: ۳/ ۳۹۸)

سوال:......دس آدمیوں کو کتنا کام دیا گیا؟

جواب:......چالیس ہاتھ خندق ہر دس آدمیوں کو۔ (تقریباً 32 میٹر)

(فتح الباری: ۱۵/ ۲۸۰)

سوال:......خندق کی تفصیل بتائیں؟

جواب:...... خندق 5 ہزار ہاتھ لمبی، 9 ہاتھ چوڑی، مختلف مقامات پر سے گہرائی سات سے دس ہاتھ۔ (طبقات الکبریٰ لابن سعد: ۲/ ۳۱۰)

سوال:......خندق کی کھدائی کے وقت مدینہ منورہ کے موسمی حالات کیسے تھے؟

جواب:......موسم سرما کے دن تھے اور مدینہ میں قحط پڑا ہوا تھا۔

Marfat.com

(سوال):......خندق کھودنے کے دوران مسلمانوں کی خوراک کیا تھی؟

(جواب):......فوج کی خوراک صرف جو کی ایک تھوڑی سی مقدار پر مشتمل تھی جسے تیل لگا ہوا تھا زیادہ وقت گزرنے کی وجہ سے اس میں بدبو پیدا ہو گئی تھی، بھوک کی شدت کی وجہ سے لوگ بدمزہ ذائقے اور ناگوار بو کے باوجود اس سے پیٹ بھر لیتے تھے۔ اسی دوران لگاتار تین دن بغیر کھائے بھی گزارے۔

(صحیح بخاری: ۲/ ۵۸۹' فتح الباری: ۲/ ۳۹۳)

(سوال):......خندق کھودنے کے دوران رسول اللہ ﷺ کی کیفیت بیان کریں؟

(جواب):......آپ ﷺ اپنے حصے کی خندق کھودتے تھے اور مٹی باہر پھینک کر آتے تھے۔ آپ کا جسم گرد و غبار سے اٹا ہوا تھا اور بھوک کی شدت کی وجہ سے آپ ﷺ نے اپنے شکم مبارک پر پتھر باندھ رکھے تھے۔

(سوال):...... خندق کی کھدائی کے دوران رسول ﷺ عبد اللہ بن رواحہ کے کیا اشعار پڑھ رہے تھے؟

(جواب):...... اَللّٰهُمَّ لَوْلَا اَنْتَ مَاهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا
فَاَنْزِلَنَّ سَكِيْنَةً عَلَيْنَا وَثَبِّتِ الْاَقْدَامَ اِنْ لَاقَيْنَا
اِنَّ الْعَدُوَّ رَغِبُوْا عَلَيْنَا وَاِنْ اَرَادُوْا فِتْنَةً اَبَيْنَا

''اے اللہ! اگر تو ہمیں ہدایت نہ دیتا تو ہم صدقہ کرتے اور نہ نماز پڑھتے۔ پس تو ہم پر سکینت نازل کر۔ اور اگر دشمنوں سے ہماری ملاقات ہو جائے تو ہمیں ثابت قدم رکھ۔ بے شک دشمن ہمیں آزمانا چاہتا ہے، اگر وہ ہم پر حملہ آور ہوا تو ہم انکار کریں گے۔''

(صحیح بخاری، کتاب المغازی، غزوة الخندق، حدیث: ۴۰۹۸ تا ۴۱۰۱)

(سوال):......صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو خندق کھودتے ہوئے دیکھ کر آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

Marfat.com

جواب:...... اَللّٰهُمَّ لَا عَيْشَ اِلَّا عَيْشُ الْآخِرَةِ
فَاغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةْ

سوال:...... انصار و مہاجرین نے رسول اللہ ﷺ کے ان اشعار پر کیا جواب دیا؟

جواب:...... نَحْنُ الَّذِيْنَ بَايَعُوْا مُحَمَّدًا
عَلَى الْجِهَادِ مَا بَقِيْنَا اَبَدًا

سوال:...... خندق کی کھدائی کے دوران رسول اللہ ﷺ کے اس معجزہ کا ذکر کریں۔ جو جابر بن عبداللہ کے گھر پیش آیا؟

جواب:...... بکری کا بچہ اور ایک صاع (تقریباً اڑھائی کلو) جَو۔ جو کہ ایک ہزار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کھایا اور کھانے میں کوئی کمی واقع نہ ہوئی۔

(صحیح بخاری، حدیث: ٤١٠١، ٤١٠٢۔ صحیح مسلم، حدیث: ٢٠٣٩)

سوال:...... ان قبائل کا ذکر کریں جو غزوہ خندق میں مسلمانوں کے مقابلہ میں آئے؟

جواب:...... قریش، بنو غطفان، بنو مرّہ اور اشجع۔

سوال:...... مشرکین میں سے کس نے اس خندق کو پار کیا؟

جواب:...... چار افراد نے پار کیا جن میں سے عمرو بن عبدود بھی تھا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اسے قتل کر دیا۔

سوال:...... غزوہ خندق میں شریک کفار کی تعداد کتنی تھی؟

جواب:...... دس ہزار۔

سوال:...... کون سے پندرہ سال کی عمر کے نوجوان شامل تھے؟

جواب:...... عبداللہ بن عمر۔ زید بن ثابت۔ براء بن عازب۔ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہم۔

(المغازی للواقدی: ١/ ٣٨٨)

سوال:...... غزوہ خندق میں شریک مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟

Marfat.com

جواب:......تین ہزار۔

سوال:......خندق کی کھدائی کا کام کتنے دنوں میں مکمل ہوا؟

جواب:......چھے روز میں۔ (صحیح بخاری، حدیث: ٤١٠١)

سوال:......کس کی بہن خندق کے روز کھجوریں لے کر آئیں؟

جواب:......نعمان بن بشیر کی بہن دو مٹھی کھجوریں لے کر آئیں۔

سوال:......نبی کریم ﷺ نے کھجوریں دیکھ کر کیا کہا؟

جواب:...... آپ ﷺ نے وہ کھجوریں لے لیں اور ایک کپڑے کے اوپر بکھیر دیں، اہل خندق کو دعوت دی، اہل خندق کھاتے گئے اور وہ بڑھتی گئیں۔ یہاں تک کہ کپڑے کے کناروں سے باہر نکل گئیں۔ (سیرة ابن هشام: ٢/ ٢١٨)

سوال:...... رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمار بن یاسر کے بارے میں دوران کھدائی کیا پیشین گوئی کی؟

جواب:...... آپ ﷺ نے عمار بن یاسر کو فرمایا: تم ایک باغی گروہ کے ہاتھوں شہید ہو گے۔ واقعہ ایسا ہوا اور وہ جنگ صفین میں شہید ہوئے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے لشکر میں تھے۔ (صحیح مسلم كتاب الفتن، حديث:٢٩١٥، اسد الغابة: ١/ ٣٤٤)

سوال:...... کھدائی کے دوران سخت چٹان جو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے نہ ٹوٹتی تھی، رسول ﷺ نے کتنی ضربیں لگائیں؟

جواب:......تین مرتبہ کارِضرب لگائی گئی اور وہ ٹکڑے ٹکڑے ہو گئی۔

سوال:...... ہر ضرب لگانے پر رسول اللہ ﷺ نے کیا پیشین گوئی فرمائی؟

جواب:......رسول کریمؐ نے پہلی ضرب کے ساتھ نعرہ اللہ اکبر بلند کیا اور فرمایا: مجھے شام کی کنجیاں عطاء کی گئی ہیں، اللہ کی قسم مجھے اس کا سرخ محل صاف نظر آ رہا ہے۔ دوسری ضرب کے ساتھ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ اکبر! مجھے سلطنت فارس کی کنجیاں عطا کی گئی ہیں، میں مدائن کے سفید محل دیکھ رہا ہوں۔

Marfat.com

تیسری ضرب لگائی تو فرمایا: بسم اللہ! باقی چٹان بھی کٹ گئی اور فرمایا: اللہ کی قسم! مجھے یمن کی کنجیاں عطا کی گئیں اور اللہ کی قسم! اس جگہ سے مجھے صنعاء کے دروازے نظر آ رہے ہیں۔ (مسند احمد: ٤/ ٣٠٣، سنن نسائی، کتاب الجهاد، باب غزوة الترك والحبشه، حديث: ٣١٧٨، حافظ ابن حجر، کہتے ہیں کہ اس کی سند حسن ہے اور براء بن عازب عینی شاہد ہیں۔)

سوال:...... نبی ﷺ کی ان بشارتوں پر مومنین کے قول کو قرآن مجید کس طرح نقل کرتا ہے؟

جواب:.... ﴿هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَ صَدَقَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَ مَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا وَّ تَسْلِيْمًا﴾ (الاحزاب: ٢٢)

''یہ اللہ اور اس کے رسول کا وعدہ ہے اور اللہ اور اس کے رسول نے سچا (وعدہ) کیا اور مسلمانوں کے ایمان اور اسلام میں اور اضافہ ہو گیا۔''

سوال:...... منافقین نے اس خوشخبری پر کیا ردعمل ظاہر کیا؟

جواب:.... ﴿مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اِلَّا غُرُوْرًا﴾ (الاحزاب: 12)

''اللہ اور اس کے رسول نے ہمارے ساتھ دھوکے کا وعدہ کیا۔ منافقین کا رویہ نہایت بزدلانہ تھا وہ جھوٹی افواہیں پھیلانے میں سرگرم رہتے اور مسلمانوں کے حوصلے پست کرنے میں کوشاں رہتے تھے۔''

سوال:...... بنو قریظہ کی بدعہدی سے مسلمانوں کو کیا خطرہ پیدا ہوا؟

جواب:...... وہ مسلمانوں کو پیچھے سے کاری ضرب لگائیں گے، وہ مدینہ کی جنوب مشرقی جانب وادی میں رہتے تھے۔ (معجم البلدان: ٥/ ٢٣٥)

سوال:...... خندق کی کھدائی مکمل ہونے پر رسول اللہ ﷺ نے کیا قدم اٹھایا؟

جواب:...... رسول اللہ ﷺ نے تمام خواتین اور بچوں کو فارع نامی قلعے میں محفوظ کر دیا، یہ بنو حارثہ کا قلعہ تھا۔ سلمہ بن اسلم کی قیادت میں ٢٠٠ افراد اور زید بن حارثہ

Marfat.com

کی قیادت میں ۳۰۰ افراد کا دستہ پہرہ پر تھا تاکہ بنو قریظہ کی سازش سے بچا جا سکے۔

(سوال):......رسول اللہ ﷺ نے فوج کو کس طرح ترتیب دیا؟

(جواب):......فوج کو اس طرح ترتیب دیا کہ اس کی پشت سلع نامی پہاڑ کی جانب تھی اور خندق مشرکوں اور ان کے درمیان تھی۔

(سوال):......کفار کی فوج نے کہاں پڑاؤ ڈالا؟

(جواب):......رومہ کے مقام پر۔

(سوال):......رسول اللہ ﷺ نے قریش کی طرف سے دس ہزار لشکر کی آمد پر مدینہ منورہ پر دباؤ کم کرنے کے لیے کس قبیلے سے امن کا معاہدہ طے کرنے کا ارادہ کیا؟

(جواب):......قبیلہ بنو غطفان سے معاہدہ کرنے کا اردہ کیا اور یہ طے کیا کہ انہیں ہر سال مدینے کی پیداوار کا ایک تہائی حصہ دیا کریں گے۔

(سوال):...... رسول اللہ ﷺ نے کن صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے مشورہ کیا اور ان کا جواب کیا تھا؟

(جواب):......حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ جو قبیلہ اوس کے سردار تھے۔ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ جو قبیلہ خزرج کے سردار تھے۔ انہوں نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! اللہ کی قسم ہم زمانہ جاہلیت میں بھی ان سے کبھی دب کر نہیں رہے اور اب جب کہ اللہ نے ہمیں اسلام کی دولت سے نوازا ہے۔ ہم کیونکر ایسا کر سکتے ہیں۔

(سوال):......مسلمانوں پر آزمائش کی گھڑی پر قرآن مجید نے کس انداز میں تبصرہ کیا؟

(جواب):.... ﴿اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا o هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا﴾ (الاحزاب: ۱۰۔۱۱)

”جب وہ (مشرک) تمہارے اوپر سے اور تمہارے نیچے سے آ گئے اور جب آنکھیں ٹھہر گئیں اور دل گلے میں آ گئے اور تم نے اللہ کے متعلق

Marfat.com

بدگمانیاں شروع کر دیں۔''

(سوال):......مسلمانوں نے ان تمام خطرات کا مقابلہ کس طرح کیا؟

(جواب):......مضبوط عقیدہ، بہترین تربیت اور یہ دو ایسے عوامل تھے جن کی وجہ سے مسلمانوں نے تمام خطرات کا دل جمعی سے سامنا کیا۔

(سوال):......کس موقع پر رسول اللہ ﷺ کی پے در پے نمازیں قضاء ہوئیں؟

(جواب):...... جنگ خندق کے موقع پر۔

(سوال):...... نبی کریم ﷺ کو نماز فوت جانے کا کس قدر ملال ہوا؟

(جواب):...... آپ ﷺ نے اس افسوس میں مشرکین پر بددعا فرما دی۔ اللہ ان مشرکین کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے۔ جس طرح انہوں نے ہمیں نماز وسط (عصر) کی ادائیگی سے مشغول رکھا، یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔

(صحیح بخاری۔ کتاب المغازی، باب غزوہ الخندق، حدیث ۴۱۱۲۔۴۱۱۱)

(سوال):......آپ ﷺ کی غیر موجودگی میں مدینۃ الرسول کا نگران کون تھا؟

(جواب):......حضرت عبداللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ۔

(سوال):......اللہ تعالیٰ نے اپنے رسولؐ کی کیسے مدد کی اور مشرکین کو کس طرح ذلیل و رسوا کیا؟

(جواب):...... تیز و تند ہواؤں، فرشتوں اور رعب کے ذریعے مدد کی اور ان کی ہانڈیاں الٹ دی گئیں اور خیمے اکھیڑ دیے گئے اور یہ میدان چھوڑ کر بھاگ گئے۔

(سوال):......بنو قریظہ اور لشکر کفار کے مابین کیا اتفاق رائے ہوا؟

(جواب):......لشکر کفار مسلمانوں پر سامنے سے اور بنو قریظہ پیچھے سے حملہ کریں گے۔

(سوال):......غزوہ خندق میں فریقین کے کتنے افراد مارے گئے؟

(جواب):...... چھے مسلمان شہید اور دس مشرکین قتل ہوئے۔

(سوال):......غزوہ خندق میں تیر اندازی کے دوران کس مشرک کا تیر کونسے صحابی کو لگا؟

Marfat.com

جواب:......حبان بن عرقہ نامی مشرک کا تیر حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو لگا۔

سوال:......حضرت علی رضی اللہ عنہ نے قریش کے کونسے نامور شہسوار کو قتل کیا؟

جواب:......عمرو بن عبدود۔ (المغازی للواقدی: ٢/ ٤٦٤)

سوال:......حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے کسے قتل کیا؟

جواب:......نوفل بن عبداللہ مخزومی کو۔ (السیرہ لابن ہشام: ٣/ ٣٧١)

سوال: ......حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے زخمی ہونے کے بعد کیا دعا کی؟

جواب:......اے اللہ، جس قوم نے تیرے رسول ﷺ کی تکذیب کی اور انہیں نکال دیا، ان سے تیری راہ میں جہاد کرنا مجھے جس قدر محبوب ہے اتنا کسی اور قوم سے نہیں۔ آخر میں فرمایا: لیکن مجھے موت نہ دے۔ یہاں تک کہ بنو قریظہ کے معاملے میں میری آنکھوں کو ٹھنڈک حاصل ہو جائے۔

(صحیح بخاری، مجمع الزوائد: ٦/ ١٣٩)

سوال:...... جنگ احزاب کے موقع پر یہودیوں اور مشرکین کے درمیان پھوٹ ڈالنے میں کامیاب ہونے والے صحابی کا نام بتائیں؟

جواب:......حضرت نُعیم بن مسعود رضی اللہ عنہ۔ اس کے بارے آپ ﷺ نے فرمایا: تم واحد آدمی ہو جو اندر سے مسلمان ہو اور کافر تمہیں اپنا ساتھی سمجھتے ہیں۔ ہو سکے تو ان لشکروں کو بھگانے کی تدبیر کرو کیونکہ جنگ دھوکا ہے۔ (صحیح البخاری، کتاب الجهاد والسیر، باب الحرب خدعة، حدیث: ٣٠٣٠۔ ابن هشام: ٣/ ٣٢٠)

سوال:......غزوہ احزاب کتنی مدت تک جاری رہا؟

جواب:......تقریباً ایک ماہ (شوال تا ذی قعدہ)۔

سوال:......غزوہ احزاب کس طرح فیصلہ کن جنگ ثابت ہوئی؟

جواب:...... یہ درحقیقت جان و مال کی جنگ نہ تھی، بلکہ اعصاب کی جنگ تھی۔ اس کے نتیجے میں مشرکین کے حوصلے ٹوٹ گئے اور یہ واضح ہو گیا کہ عرب کی کوئی بھی

Marfat.com

قوت مسلمانوں کی اس چھوٹی سی جماعت کو (جو مدینے میں نشوونما پا رہی ہے) ختم نہیں کر سکتی۔ غزوہ احزاب میں جتنی بڑی طاقت اکٹھی کی گئی، اس سے بڑی طاقت اکٹھی کرنا اس کے بعد عربوں کے بس کی بات نہ تھی۔

سوال:...... رسول ﷺ نے احزاب کی واپسی کے بعد کیا فرمایا؟

جواب:...... ((اَلْآنَ نَغْزُوْهُمْ وَلَا يَغْزُوْنَا نَحْنُ نَسِيْرُ إِلَيْهِمْ))

(صحیح بخاری: ۲/ ۵۹۰)

"اب وہ ہم پر چڑھائی نہیں کریں گے، بلکہ ہم ان پر چڑھائی کرنے کے لیے ان کی طرف جائیں گے۔"

غزوہ بنو قریظہ:

سوال:...... رسول اللہ ﷺ غزوہ بنو قریظہ کے لیے کب روانہ ہوئے؟

جواب:...... بروز بدھ 23 ذی القعدہ 5 ہجری۔ (طبقات ابن سعد: ۳/ ۱۶۲)

سوال:...... مسلمانوں کے پاس انفرادی قوت کتنی تھی؟

جواب:...... تین ہزار کا لشکر اور تیس گھوڑے۔ (الطبقات الکبری: ۳/ ۷۴)

سوال:...... حضرت جبریلؑ نے رسول اللہ ﷺ کو کیا فرمایا؟

جواب:...... کیا آپ ﷺ نے ہتھیار رکھ دیے، حالانکہ ابھی فرشتوں نے ہتھیار نہیں رکھے اور میں بھی قریش کا پیچھا کر کے واپس چلا آ رہا ہوں۔ اٹھیے! اپنے ساتھیوں کو لے کر بنو قریظہ کا رخ کیجیے۔

سوال:...... رسول ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو کیا حکم جاری کیا؟

جواب:...... آپ ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو حکم دیا کہ وہ عصر کی نماز بنو قریظہ میں پڑھیں۔ ((لا يصلين احد العصر الا في بني قريظة))۔

(صحیح بخاری، کتاب المغازی، حدیث: ۴۱۱۷۔۴۱۱۹)

سوال:...... آپ ﷺ کی غیر موجودگی میں مدینہ منورہ کا انتظام کس کو سونپا گیا؟

Marfat.com

جواب:......عبداللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کو۔

سوال:...... بنو قریظہ جب نبی کریم ﷺ کے فیصلہ پر قلعہ سے اترے، تو آپ ﷺ نے ان کو کیا کہا؟

جواب:......کیا تم اس پر راضی ہو کہ تمہارے متعلق تمہارا ہی کوئی آدمی فیصلہ کرے تو انہوں نے رضامندی ظاہر کی۔

سوال:......رسول اکرم ﷺ نے فیصلہ کرنے کے لیے کس صحابی رضی اللہ عنہ کو منتخب کیا؟

جواب:......حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو۔

سوال:......حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کیا فیصلہ سنایا؟

جواب:......حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: میرا فیصلہ یہ ہے کہ ان کے مردوں کو قتل کر دیں عورتوں اور بچوں کو غلام بنالیں اور ان کا مال و جائیداد مسلمانوں میں تقسیم کر دیں۔

(صحیح البخاری، کتاب المغازی، حدیث: ٤١٢١)

سوال:......رسول کریم ﷺ نے سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے فیصلے کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب:......آپ ﷺ نے فرمایا: اے سعد رضی اللہ عنہ! تم نے ان کے متعلق وہ فیصلہ کیا ہے جو اللہ تعالیٰ نے ساتویں آسمان کے اوپر کیا تھا۔

(صحیح مسلم، کتاب الجهاد، حدیث: ١٧٦٨)

سوال:......بنو قریظہ کو کہاں قتل کیا گیا اور ان کی تعداد کتنی تھی؟

جواب:......مدینہ منورہ کے بازار میں خندقیں کھود کر ان کی گردنیں اڑائی گئیں اور ان کی تعداد چھے اور سات سو کے درمیان تھی۔ (فتح الباری: ٧/ ٤١٤)

سوال:......رسول اللہ ﷺ کے سسر کا نام بتائیے جنہیں اس غزوہ میں قتل کیا گیا؟

جواب:......ام المومنین حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کے والد حیی بن اخطب کو۔

(صحیح السیرة النبویة: ٣٧٣)

سوال:......قیدیوں میں سے آپ ﷺ کو کیا حصہ ملا؟

Marfat.com

(جواب):...... ریحانہ بنت عمرو رضی اللہ عنہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حصے میں آئیں۔

(عیون الاثر لابن سید الناس: ۲/ ۳۰۶)

(سوال):...... بنوقریظہ کے مال کو آپؐ نے کیسے تقسیم کیا؟

(جواب):...... اموال میں سے خمس نکال کر شاہ سوار کو تین حصے اور پیدل سپاہی کو ایک حصہ دیا۔

(سوال):...... بنوقریظہ نے کس طرح غداری کی اور اس میں پیش پیش کون تھا؟

(جواب):...... ام المؤمنین حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کے والد حیی بن اخطب جو بنونضیر کا سردار تھا، بنوقریظہ کے سردار کعب بن اسد کے پاس آیا اور رسولؐ کے خلاف عہد شکنی اور غداری پر نہایت اصرار سے آمادہ کیا۔

(سوال):...... بنوقریظہ کے مقتولین میں سے کونسی ایک عورت شامل ہے؟

(جواب):...... بنانہ نضیر یہ زوجہ حکم القرظی۔ (مسند احمد: ٦/ ٢٧٧)

(سوال):...... بنانہ کا کیا جرم تھا جس کی وجہ سے اسے قتل کیا گیا؟

(جواب):...... اسے قصاص میں قتل کیا گیا، کیونکہ اس نے چکی کا پاٹ پھینک کر حضرت خلاد بن سوید کو شہید کیا تھا۔

(سوال):...... کون سے آدمی تھے جس کو زیر ناف بال نہ آنے کی وجہ سے چھوڑ دیا گیا تھا؟

(جواب):...... عطیہ القرظی۔ (سنن ابو داؤد، الحدود، حدیث: ٤٤٠٤)

(سوال):...... حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی وفات پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا؟

(جواب):...... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اهْتَزَّ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ لِمَوْتِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ" سعد کی موت سے رحمان کا عرش ہل گیا۔

(مسند احمد: ۳/ ۳۰۷۔ صحیح مسلم: ۲/ ۲۹۲، جامع ترمذی: ۲/ ۲۲۵)

(سوال):...... حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی وفات پر منافقین نے کس طرح تبصرہ کیا؟

Marfat.com

جواب:...... جب حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا جنازہ اٹھایا گیا، منافقین نے کہا کہ ان کا جنازہ کس قدر ہلکا ہے۔

سوال:...... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منافقین کے رویہ پر کیا جواب دیا؟

جواب:...... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو ملائکہ اٹھائے ہوئے تھے۔

(جامع ترمذی: ۲/ ۲۲۵، مناقب سعد، حدیث: ۳۹۳۸)

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت میں ہے:

"هـذا العبد الصَّالِحُ الَّذِی تَحَرَّكَ لَهُ الْعَرْشُ وَفُتِحَتْ لَهُ أَبْـوَابُ السَّـمَـاءِ وَشَهِـدَهُ سَبْعُوْنَ اَلْفًا مِنَ الْمَلَائِكَةِ لَمْ يَـنْـزِلُـوْا إِلَى الْاَرْضِ قَبْلَ ذٰلِكَ لَقَدْ ضُمَّ ضَمَّةً ثُمَّ أُفْرِجَ عَنْهُ." (المعجم للطبرانی ٦/ ١٠)

سوال:...... بنی قریظہ کے محاصرے کے دوران کس نے وفات پائی؟

جواب:...... عکاشہ بن محصن کے بھائی ابوسنان بن محصن نے۔

سوال:...... کونسے ایسے صحابی رضی اللہ عنہ تھے جنہوں نے اپنے آپ کو ستونوں کے ساتھ باندھ دیا تھا؟

جواب:...... ابولبابہ رضی اللہ عنہ۔

سلام بن ابی الحقیق کا قتل:

سوال:...... سلام بن ابی الحقیق کا تعارف کروائیں؟

جواب:...... ابورافع کنیت تھی، تاجر اور خیبر کے یہودیوں کا سردار تھا، جنگ احزاب میں یہودیوں اور مشرکین کو بھڑکانے والا تھا۔ بلکہ مال کے ساتھ بھی ان کی مدد کرتا تھا۔

(صحیح البخاری، کتاب المغازی، حدیث: ٤٠٣٩)

سوال:...... کس قبیلے کے لوگوں نے ابورافع کے قتل کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت لی؟

Marfat.com

جواب:......قبیلہ خزرج کے لوگوں نے۔ (السیرة لابن هشام: ٢/ ٢٧٤)

سوال:......ابورافع کو کس نے قتل کیا؟

جواب:......عبداللہ بن عتیک رضی اللہ عنہ نے۔

(صحیح بخاری، کتاب المغازی:٤٠٣٩٥)

سوال:......سریہ قتل ابورافع کب پیش آیا؟

جواب:......ذی قعدہ، ذی الحجہ 5 ہجری۔ (فتح الباری: ١٥/ ٢١٤)

سریہ محمد بن مسلمہ سردار یمامہ ثمامہ بن اثال کی گرفتاری اور قبول اسلام:

سوال:......سریہ محمد بن مسلمہ کا دوسرا نام کیا ہے؟

جواب:......سریہ نجد۔

سوال:......سریہ محمد بن مسلمہ انصاری کب پیش آیا؟

جواب:......دس محرم 6 ہجری بمطابق 31 مئی 627ء۔

(الطبقات الکبری: ٢/ ٧٨)

غزوۂ احباب اور قریظہ کے بعد پہلا سریہ تھا۔

سوال:......سریہ محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کے امیر کون تھے اور کتنے افراد کا لشکر تھا؟

جواب:......محمد بن مسلمہ انصاری رضی اللہ عنہ۔ تیس افراد کا لشکر تھا۔

(مغازی الوقدی: ٢/ ٥٣٤)

سوال:......رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محمد بن مسلمہ کو کس جانب روانہ کیا؟

جواب:......بنو بکر کی شاخ قرطاء جو مدینہ منورہ سے سات دن کی مسافت پر آباد تھی اور غزوۂ احزاب دشمن کے ساتھ مل کر سازش میں شریک تھے۔

سوال:......سریہ محمد بن مسلمہ میں دشمن کا کیا نقصان ہوا؟

جواب:......دس آدمی قتل ہوئے۔ مسلمانوں کو ڈیڑھ سو اونٹ اور تین ہزار بکریاں مالِ غنیمت میں ملیں۔ خمس کا مال غنیمت مجاہدین میں تقسیم کر دیا گیا۔

Marfat.com

سوال:...... واپسی پر محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے کس سردار کو گرفتار کیا؟

جواب:...... سردارِ یمامہ ثمامہ بن اُثال حنفی کو مؤرخین کے مطابق جو مسیلمہ کذاب کے حکم پر بھیس بدل کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کرنے کے لیے نکلا تھا جبکہ محدثین کہتے ہیں عمرے کے لیے نکلا تھا۔

سوال:...... ثمامہ بن اثال کو کتنے روز تک مسجد کے ستونوں کے ساتھ باندھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کیا کہا؟

جواب:...... تین روز تک باندھا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دین کی دعوت دی اور اس سے پوچھا تمہارے ساتھ کیا سلوک کیا جائے۔

سوال:...... ثمامہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پوچھنے پر کیا جواب دیا؟

جواب:...... اگر تم مجھے قتل کرو گے تو ایک خون والے کو قتل کرو گے، اگر مجھے چھوڑ کر مجھ پر احسان کرو تو ایک قدر شناس پر احسان کرو گے، جتنا مال چاہو اتنا مانگ لو۔

(صحیح بخاری، کتاب المغازی، حدیث :٤٣٧٢)

سوال:...... حضرت ثمامہ رضی اللہ عنہ جب مسلمان ہو کر مکہ پہنچے تو اہل مکہ نے کیسا طعنہ دیا اور حضرت ثمامہ رضی اللہ عنہ کا کیا جواب تھا؟

جواب:...... قریش نے اسلام لانے پر ملامت کی، جواباً انہوں نے کہا کہ اللہ کی قسم! نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اجازت کے بغیر یمامہ سے تمہارے لیے گندم کا ایک دانہ بھی نہیں آئے گا۔

سوال:...... جب غلہ کی سپلائی رکنے کی وجہ سے قریش بہت تنگ آئے تو انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا فریاد کی؟

جواب:...... رشتہ داری کا واسطہ دے کر کہا کہ ثمامہ رضی اللہ عنہ کو فرمان جاری کر دیں کہ وہ غلہ کی ترسیل جاری کر دے۔

Marfat.com

غزوہ بنولحیان:

سوال:......غزوہ بنولحیان کا سبب کیا ہے؟

جواب:...... یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے مقام رجیع پر صحابہ کرام کو قتل کیا تھا، ان کا انتقام لینے کے لیے نبی کریم ﷺ خود تشریف لے گئے۔ (فتح الباری: ۱/ ۱۱۷)

سوال:...... رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ اس غزوہ کے لیے کتنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور کتنی سواریاں تھی؟

جواب:...... دوسو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور بیس گھوڑے۔

سوال:...... یہ غزوہ کیسے ہوا؟

جواب:...... بنولحیان، پہاڑوں کی چوٹیوں پر چڑھ گئے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے دو دن تک انہیں تلاش کیا۔ اہل نجد مجاہدین کے پہنچنے سے پہلے ہی گھر چھوڑ کر بالائی علاقے کی طرف بھاگ گئے۔

سوال:...... آپ ﷺ نے صلاۃ الخوف کب پڑھی؟

جواب:...... غزوہ عسفان کے موقع پر جب خالد بن ولید ایک دستہ لے کر مسلمانوں پر حملہ کرنے کے لیے پہنچ گیا، مشرکین نے یہ منصوبہ بندی کی کہ مسلمانوں کو عصر کی نماز اپنے اہل وعیال سے بھی کہیں زیادہ محبوب ہے، اس لیے جب وہ حالت نماز میں ہوں گے، تو ہم ان پر اچانک حملہ کر دیں گے، اس پر صلوٰۃ الخوف کے احکام نازل ہوئے۔

سوال:...... رسول اللہ ﷺ غزوہ بنولحیان سے کب واپس لوٹے؟

جواب:...... ربیع الاول 6 ہجری بمطابق اگست 627ء۔

سریہ عکاشہ بن محصن (سریہ غمر):

سوال:...... سریہ عکاشہ بن محصن کب ہوا؟

جواب:...... ربیع الاخر 6 ہجری۔

Marfat.com

سوال:......سریہ غمر میں رسول اللہ ﷺ نے کس کو امیر بنایا؟

جواب:......عکاشہ بن محصن رضی اللہ عنہ کو۔

سوال:......غمر کیا چیز ہے؟

جواب:......نجد میں جبل طئ کے قریب جنوب مشرق میں بنو اسد کے علاقے میں کنویں کا نام ہے۔ جو مرزوق بن اسد کا تھا۔ (مغازی الواقدی: ۲/ ۵۵۰)

سوال:......حضرت ثمامہ رضی اللہ عنہ نے مسلمان ہونے کے بعد رسول اللہ ﷺ کے بارے میں اور دین اسلام کے بارے میں کیا کہا؟

جواب:......اللہ کی قسم روئے زمین پر کوئی چہرہ میرے نزدیک آپ ﷺ کے چہرے سے زیادہ ناپسندیدہ نہ تھا، لیکن اب آپ ﷺ کا چہرہ دوسرے تمام چہروں سے زیادہ محبوب ہو گیا ہے۔

غزوہ بنولحیان:

سوال:......غزوہ بنولحیان کب پیش آیا؟

جواب:......ربیع الاول 6 ہجری۔

سوال:......غزوہ بنولحیان کا دوسرا نام کیا ہے؟

جواب:......غزوہ عسفان۔

سوال:......مسلمانوں کو مال غنیمت میں کیا ملا؟

جواب:......دوسو اونٹ۔

سریہ ذوالقصہ (۱):

سوال:......سریہ ذوالقصہ (۱) کب پیش آیا؟

جواب:......ربیع الاول یا ربیع الآخر 6 ہجری۔

سوال:......سریہ ذوالقصہ کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب:......مدینہ منورہ سے تقریباً چالیس میل کے فاصلے پر ایک گاؤں کا نام ہے۔

Marfat.com

سوال:......رسول اللہ ﷺ نے اس سریہ کا امیر کسے بنایا؟

جواب:......محمد بن مسلمہ انصاری رضی اللہ عنہ کو دس آدمیوں پر امیر بنایا۔

سوال:......سریہ ذوالقصہ (۱) میں کیا مہم پیش آئی؟

جواب:...... دس آدمیوں کا لشکر رات کو وہاں پہنچ کر سو گیا۔ دشمن پہاڑوں میں چھپ گئے تھے۔ جب وہ سو گئے تو دشمن کے سو آدمیوں نے شب وخون مارا اور سب کو شہید کر دیا۔

سوال:......دس افراد میں سے کون زندہ بچا؟

جواب:......محمد بن سلمہ رضی اللہ عنہ زندہ بچے، وہ بھی شدید زخمی تھے، دشمن انہیں مردہ سمجھ کر چھوڑ گئے۔ کچھ دیر بعد ایک شخص وہاں سے گزرا وہ مسلمان تھا اُس نے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ پڑھا۔ محمد بن سلمہ سمجھ گئے یہ مسلمان ہے اُس نے آپ کو مدینہ پہنچایا۔

سریہ ذوالقصہ (۲):

سوال:......سریہ ذوالقصہ ثانی کا امیر کون بنا؟

جواب:......ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ کو چالیس آدمیوں کے ہمراہ امیر بنایا۔

سوال:......سریہ ذوالقصہ ثانی کب پیش آیا؟

جواب:......محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کی ساتھیوں کی شہادت کے بعد ربیع الاخر 6 ہجری۔

سوال:......سریہ ذوالقصہ ثانی میں کیا مہم پیش آئی؟

جواب:......حضرت ابوعبیدہ نے ان پر حملہ کیا تو وہ لوگ پہاڑوں پر روپوش ہو گئے صرف ایک آدمی پکڑا گیا اور وہ بھی مسلمان ہو گیا۔

(الطبقات لأبن سعد: ۲/ ۸۶)

سریہ جموم (سریہ زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ):

سوال:......سریہ زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ میں رسول اللہ ﷺ نے کس کو امیر بنایا؟

Marfat.com

جواب:......حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو۔

سوال:......جموم کہاں واقع ہے؟

جواب:...... مدینہ منورہ سے بارہ میل کے فاصلے پر بطن نخلہ کے قریب واقع ایک چشمہ ہے۔

غزوۂ احزاب میں ان کے ساتھ سات سو جنگجو ابوسفیان کے ساتھ مل کر برسر جنگ رہے اس لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تادیبی کاروائی فرمائی۔

سوال:......حضرت زید کو وہاں کونسی خاتون ملی؟

جواب:......قبیلہ مزینہ کی ایک عورت حلیمہ۔

سوال:......حلیمہ نے کیا کردار ادا کیا؟

جواب:......حلیمہ نے بنو سلیم کے لوگوں کا پتہ بتایا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اُن کے ٹھکانوں پر حملہ کیا تو وہ لوگ بھاگ گئے۔

سوال:......سریہ میں کیا مال غنیمت ملا؟

جواب:......کچھ قیدی، اونٹ اور بکریاں جو حضرت زید لے کر مدینہ آئے۔

سریہ عیص:

سوال:......سریہ عیص کب پیش آیا اور اس کے امیر کون تھے؟

جواب:...... جمادی الاول 6 ہجری اور اس کے امیر حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ تھے اور اس میں 170 سوار شامل تھے۔

سوال:......قریش کا قافلہ کس کی قیادت میں سفر کر رہا تھا؟

جواب:......رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے داماد ابو العاص کی قیادت میں۔

سوال:......ابو العاص نے یہاں کیا منصوبہ بندی کی؟

جواب:......ابو العاص گرفتار ہوئے بغیر مدینہ پہنچے اور حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی پناہ لے کر حضرت زینب سے کہا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے قافلے کا مال واپس دلا

Marfat.com

دیں۔(سنن ابو داؤد، حدیث : ۲۲)

(سوال):......حضرت زینب کی سفارش کرنے پر رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا؟

(جواب):......صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے مشورہ کیا کہ وہ اس مال کا کیا کریں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے مشورے کے مطابق سارے کا سارا مال واپس کر دیا گیا۔ جس میں قریش کا بہت سارا مال صفوان بن امیہ کی ڈھیروں چاندی تھی۔

(سوال):......ابو العاص کب مسلمان ہوا؟

(جواب):......ابو العاص اس واقعہ کے فوراً بعد مسلمان ہو گیا، رسول اللہ ﷺ نے پہلے نکاح کی بنیاد پر حضرت زینب کو ان کے حوالہ کر دیا۔(سنن ابی داؤد، باب الی متی ترد الیہ امرأة اذا اسلم بعدھا، تعلیق بلوغ المرام از مبارکپوری)

سریہ الطرف: (یہ چشمہ مدینہ سے تقریباً ۶۶ کلومیٹر دور ہے)

(سوال):......سریہ طرف کب پیش آیا؟

(جواب):...... جمادی ثانیہ ۶ھ ۶۲۷ء

(سوال):......سریہ طرف کے امیر کون تھے؟

(جواب):......حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ پندرہ آدمیوں کے ہمراہ امیر تھے۔

(الطبقات لأبن سعد: ۲/ ۸۷، الرحیق المختوم، ص:۱۸۰)

(سوال):......سریہ طرف (طرق) کا کیا نتیجہ نکلا؟

(جواب):...... بدوؤں نے خبر پاتے ہی راہ فرار اختیار کی۔

(سوال):......سریہ طرف میں کیا مال غنیمت حاصل ہوا؟

(جواب):...... چار اونٹ یا بیس اونٹ۔

سریہ وادی القریٰ:

(سوال):......سریہ وادی القریٰ کتنے آدمیوں پر مشتمل تھا اور اس کے امیر کون تھے؟

Marfat.com

(جواب):......بارہ آدمی تھے اور ان کے امیر زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ تھے۔

(سوال):......سریہ وادی القریٰ کا سبب کیا ہے؟

(جواب):......اس میں بنوفزارہ کی نقل و حرکت کا پتہ لگانا مقصود تھا۔

(سوال):......سریہ وادی القریٰ میں کتنے مسلمان شہید ہوئے؟

(جواب):......نو مسلمان۔ (عیون الاثر: ۲/ ۱۵۵)

جنہیں وادی القریٰ والوں نے چھپ کر شہید کیا۔

(سوال):......سریہ وادی القریٰ کب پیش آیا؟

(جواب):......رجب 6 ہجری بمطابق 627ء۔

<u>سریہ خبط (سریہ سیف البحر):</u>

(سوال):......سریہ خبط کب پیش آیا؟

(جواب):......رجب 6 ہجری نومبر 627ء صلح حدیبیہ سے پہلے۔

(صحیح البخاری، المغازی، حدیث: ٤٣٦٠۔ زاد المعاد: ۳/ ۳۹۰)

(سوال):......سریہ خبط میں کتنے سوار تھے اور ان کے کمانڈر کون تھے؟

(جواب):......تین سو افراد اور ان کے کمانڈر ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ تھے۔

(سوال):......سریہ سیف البحر کا مقصد کیا تھا؟

(جواب):......قریش کے قافلہ پر حملہ کرنا۔

(سوال):......سیف البحر کا کیا مطلب ہے؟

(جواب):......سیف البحر سمندر کے ساحل کو کہتے ہیں۔

(سوال):......اس سریہ کو سریہ خبط کیوں کہا جاتا ہے؟

(جواب):......اس سریے میں مسلمانوں کا زادِ راہ ختم ہو گیا اور وہ سخت بھوک سے دو چار ہونے کی وجہ سے درختوں سے پتے جھاڑ جھاڑ کر کھاتے تھے۔ ایسے پتوں کو خبط کہا جاتا تھا۔

Marfat.com

سوال:......اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی کھانے پینے کی اشیاء ختم ہونے پر کیا مدد کی؟

جواب:......سمندر نے ایک بہت بڑی عنبر نامی مچھلی ساحل سمندر پر پھینکی، تمام لشکر نے اٹھارہ دن کھائی۔ (صحیح مسلم، حدیث: ۱۹۳۵)

سوال:......اس مچھلی کے کانٹے کی کیا خصوصیت تھی؟

جواب:......لشکر کے سب سے لمبے قد کے آدمی سیّدنا قیس رضی اللہ عنہ کو سب سے بڑے اونٹ پر سوار کیا اور وہ سوار ہو کر اس کانٹے کے نیچے سے باآسانی گزر گیا۔

(صحیح مسلم، حدیث: ۱۹۳۵)

سوال:......کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مچھلی کا گوشت کھایا؟

جواب:...... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس مچھلی کا گوشت کھایا اور فرمایا: یہ ایک رزق ہے جو اللہ تعالیٰ نے تمہیں مہیا فرمایا تھا۔ (صحیح بخاری، المغازی، باب غزوۃ سیف البحر، حدیث: ٦٢-٤٣٦٠، صحیح مسلم الصید والذبائح، باب إباحة میتات البحر، حدیث: ۱۹۳۵)

سریہ دومۃ الجندل:

سوال:......سریہ دومۃ کب پیش آیا؟

جواب:......شعبان 6 ہجری بمطابق دسمبر 627ء۔

(المغازی للواقدی: ۲/ ٥٦٠)

سوال:......سریہ دومۃ الجندل میں مسلمانوں کے امیر کون تھے؟

جواب:......عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ اور ان کے ہمراہ سات سو افراد تھے۔

(طبقات ابن سعد: ۲/ ۸۹)

سوال:......رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبدالرحمٰن بن عوف کو کیا نصیحت فرمائی؟

جواب:...... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک سے پگڑی باندھی۔ لڑائی میں سب سے اچھی صورت اختیار کرنے کی وصیت فرمائی اور فرمایا کہ اگر وہ لوگ

Marfat.com

تمہاری اطاعت کرلیں تو تم ان کے بادشاہ کی لڑکی سے شادی کر لینا۔

(دلائل النبوة للبيهقي: ٤/ ٨٥)

(سوال):...... حضرت عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ نے کتنے دن تک تبلیغ کی اور اس کے کیا اثرات ہوئے؟

(جواب):...... تین دن تک تبلیغ کی اور اس قبیلے نے اسلام قبول کیا۔

(عيون الاثر: ٢/ ٤٩)

(سوال):...... دومۃ الجندل کے رئیس کا کیا نام تھا؟

(جواب):...... اصبغ بن عمر کلبی جو حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کی دعوت سے تیسرے دن مسلمان ہوگیا۔

(سوال):...... اصبغ بن عمر کی کس لڑکی سے عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ نے شادی کی؟

(جواب):...... تماضر نامی لڑکی سے اور ان کے بطن سے ابوسلمہ پیدا ہوئے جو بڑے تابعین اور جلیل القدر حفاظ میں سے تھے۔ (عيون الاثر: ٢/ ١٤٩)

سریہ علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ (مہم فدک):

(سوال):...... سریہ مہم فدک کب ہوا؟

(جواب):...... سریہ مہم فدک ربیع الثانی 6 ہجری یا شعبان 6 ہجری۔

(المغازي الواقدي، ص: ٢/ ٥٦٢)

(سوال):...... اس سریہ میں امیر لشکر کون تھے؟

(جواب):...... حضرت علی رضی اللہ عنہ۔

(سوال):...... سریہ فدک کیوں پیش آیا؟

(جواب):...... بنوسعد بن بکر کے متعلق معلوم ہوا تھا کہ انہوں نے خیبر کے یہودیوں کی مدد کے لیے فدک کے قریب لشکر جمع کر رکھا ہے۔

(سوال):...... مسلمانوں کو اس بات کی تصدیق کس طرح ہوئی؟

Marfat.com

جواب:...... مسلمانوں نے دشمن کے ایک جاسوس کو پکڑ لیا، جس نے بتایا کہ واقعی ان لوگوں نے یہودیوں کو خیبر کی کھجوروں کے عوض مدد فراہم کرنے کی حامی بھری ہے۔

سوال:...... سریہ فدک میں مسلمانوں کو کیا مال غنیمت حاصل ہوا؟

جواب:...... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان پر شب خون مارا، 5 سو اونٹ اور دو ہزار بکریوں پر قبضہ کرلیا۔ مگر بنوسعد بچ نکلنے میں کامیاب ہو گئے۔

سریہ ام قرفہ:

سوال:...... سریہ ام قرفہ کب پیش آیا؟

جواب:...... رمضان 6 ہجری بمطابق جنوری 628ء۔

سوال:...... ام قرفہ کون تھیں؟

جواب:...... ام قرفہ کا اصل نام فاطمہ بنت ربیعہ تھا، یہ قبیلہ بنوفزارہ کی سردار تھیں، شیطان صفت عورت تھیں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قتل کی تدبیریں کیا کرتی تھی۔

سوال:...... سریہ ام قرفہ کا سبب کیا تھا؟

جواب:...... بنوفزارہ کی ایک شاخ نے دھوکہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کرنے کا پروگرام بنایا تھا۔

سریہ کرز بن جابر فہری (سریہ عرنییّن):

سوال:...... سریہ عرنییّن کب پیش آیا؟

جواب:...... شوال 6 ہجری۔ (الطبقات الکبریٰ: ۲/ ۹۲)

سوال:...... اس سریہ کے امیر کون تھے؟

جواب:...... حضرت کرز بن جابر فہری رضی اللہ عنہ۔

سوال:...... اس سریہ کا سبب کیا تھا؟

جواب:...... قبیلہ عکل اور عرینہ کے لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنا مسلمان ہونا ظاہر کیا، انہیں مدینے کی آب ہوا موافق نہ آئی۔ رسولؐ نے چند

Marfat.com

اونٹوں کے ہمراہ چراگاہ بھیج دیا اور حکم دیا کہ اونٹوں کا دودھ اور پیشاب پئیں جب وہ تندرست ہو گئے تو رسول اللہ ﷺ کے راعی کو قتل کر دیا، لاش کا مثلہ کیا اور اونٹ بھگا کر لے گئے۔ (طبقات ابن سعد: ٢/ ٩٤)

(سوال):...... رسول اللہ ﷺ کو جب اس واقعہ کی اطلاع ملی تو آپ ﷺ نے کیا اقدام کیا؟

(جواب):...... حضرت کرز بن جابر فہری رضی اللہ عنہ کو بیس آدمیوں کے ہمراہ ان کے تعاقب میں روانہ فرمایا، یہ سب گرفتار کر لیے گئے تو آپ ﷺ نے قصاص لینے کا حکم دیا۔

(سوال):...... ان آدمیوں کے ساتھ کیا سلوک کیا گیا؟

(جواب):...... ان باغیوں کے ہاتھ پاؤں کاٹ دیے گئے۔ آنکھوں میں گرم سلائیاں پھیری گئیں، جیسے انہوں نے چرواہے کے ساتھ کیا تھا۔ اور اس کے بعد قتل کر دیا گیا۔

(صحیح البخاری، کتاب المغازی، حدیث:٤١٩٢۔ صحیح مسلم، حدیث:١٦٧١)

سریہ عمرو بن امیہ ضمری:

(سوال):...... سریہ عمرو بن امیہ ضمری رضی اللہ عنہ کب پیش آیا؟

(جواب):...... شوال 6 ہجری بمطابق فروری 628ء۔

(سوال):...... سریہ عمرو بن امیہ ضمری رضی اللہ عنہ کا سبب کیا تھا؟

(جواب):...... ابوسفیان بن حرب نے نبی ﷺ کو قتل کرنے کے لیے ایک اعرابی کو مدینے بھیجا تھا، تاہم ابوسفیان اپنے ارادے میں کامیاب نہ ہو سکا۔

(عیون الاثر: ٢/ ١٥٢)

(سوال):...... عمرو بن امیہ ضمری کے ہمراہ رسول اللہ ﷺ نے کس کو بھیجا تھا؟

(جواب):...... سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کو۔

(سوال):...... عمرو بن امیہ رضی اللہ عنہ سے اہل مکہ نے کس طرح جان چھڑوائی؟

Marfat.com

جواب:...... حضرت معاویہ بن ابی سفیان نے عمرو بن امیہ کو خانہ کعبہ کا طواف کرتے ہوئے دیکھ لیا اور قریش کو بتایا، اہل مکہ نے کچھ رقم جمع کر کے عمرو بن امیہ رضی اللہ عنہ کو دی تاکہ وہ کسی کو نقصان نہ پہنچائے۔

سوال:...... عمرو بن امیہ رضی اللہ عنہ نے مدینہ واپسی پر کس کو قتل کیا؟

جواب:...... عبداللہ بن مالک اور ایک کانے کو اور راستے میں دو جاسوس ملے، ان میں سے ایک کو قتل کیا اور ایک کو گرفتار کر لیا۔ (طبقات بن سعد : ۲/ ۹٤)

سوال:...... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس تمام واقعہ پر کیا تاثر ظاہر کیا؟

جواب:...... آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ واقعہ سن کر مسکرا پڑے اور عمرو بن امیہ ضمری رضی اللہ عنہ کے لیے دعائے خیر فرمائی۔ (طبقات ابن سعد: ۲/ ۹٤)

صلح حدیبیہ:

سوال:...... غزوہ حدیبیہ کب پیش آیا؟

جواب:...... یہ غزوہ ذوالقعدہ 6 ہجری میں ہوا۔ (دلائل النبوة للبیهقی: ۳/ ۹۰)

سوال:...... اس غزوہ میں شریک مسلمانوں کی تعداد پر روشنی ڈالیں۔

جواب:...... ایک ہزار پانچ سو، بعض نے کہا کہ چودہ سو صحابہ رضی اللہ عنہم تھے۔

(زاد المعاد لابن قیم: ۳/ ۲۲٤)

سوال:...... حدیبیہ کس چیز کا نام ہے؟

جواب:...... یہ ایک کنواں ہے جس کے نام پر سارا علاقہ حدیبیہ کہلاتا ہے، یہ مکہ سے نو میل دور مدینہ کے راستہ میں جہاں شمیسیہ نامی بستی ہے۔

سوال:...... دورانِ سفر قریش کے اس منصوبے کی اطلاع آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کیسے پہنچی؟

جواب:...... آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو قبیلہ خزاعہ کے جاسوس بشر بن ابی سفیان کے ذریعے ملی جسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود ہی مکہ بھیج رکھا تھا۔

سوال:...... قریش مکہ نے خالد بن ولید کو عسفان کے قریب کراع الغمیم کیوں بھیجا

Marfat.com

اور کتنے لوگ تھے؟

(جواب):...... دو سو سواروں کا دستہ لے کر خالد بن ولید مسلمانوں کا راستہ روکنے اور حبشی قبائل کو اپنی مدد کے لیے جمع کرنے آئے تھے۔

(سوال):...... رسول کریم ﷺ نے جنگ اور خونریزی سے بچنے کے لیے کیا طریقہ اختیار کیا؟

(جواب):...... رسول اللہ ﷺ نے پہاڑی گھاٹیوں کے درمیان پر پیچ راستہ اختیار کیا اور ثنیۃ المرار تک پہنچ گئے، جو حدیبیہ میں ایک نشیبی علاقہ ہے۔

(سوال):...... نبی کریم ﷺ نے اس موقع پر مرار نامی پہاڑی پر چڑھنے کی کیا فضیلت بیان کی؟

(جواب):...... آپ ﷺ نے فرمایا: جو مرار نامی پہاڑ پر چڑھے گا، اس کے گناہ اس طرح معاف کئے جائیں گے جس طرح بنی اسرائیل کے معاف کئے گئے تھے۔

(صحیح مسلم، کتاب صفات المنافقین و احکامھم، حدیث: ۲۷۸۰)

(سوال):...... راستہ ثنیۃ المرار اختیار کرنے کا کیا فائدہ ہوا؟

(جواب):...... اس راستے کو اختیار کرنے کا فائدہ یہ ہوا کہ کراع الغمیم کا وہ مرکزی راستہ جو تنعیم سے گزر کر حرم تک جاتا تھا اور جس پر خالد بن ولید کا دستہ متعین تھا، وہ بائیں جانب رہ گیا۔

(سوال):...... کس مقام پر جا کر رسول اللہ ﷺ کی اونٹنی بیٹھ گئی اور آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

(جواب):...... ثنیۃ المرار پر پہنچ کر بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اٹھایا لیکن وہ نہ اٹھی، وہ کہنے لگے: قصواء اڑ گئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: قصواء کا قصور نہیں اور نہ ہی اس کی اس طرح بیٹھنے کی عادت ہے، اس کو اس ذات نے روک دیا ہے جس نے اصحاب فیل کو روک دیا تھا۔

(صحیح البخاری، کتاب الشروط، باب الشروط الجهاد، حدیث: ۲۷۳۱)

Marfat.com

سوال:......اونٹنی آپ ﷺ کی کس بات پر کھڑی ہوئی؟

جواب:......آپ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے۔ یہ لوگ آج کے دن ایسی جو بات کہیں گے۔ جس میں شعائر اللہ کی تعظیم ہو تو میں اسے ضرور منظور کرلوں گا تو اونٹنی کھڑی ہوگئی۔

سوال:......مقام حدیبیہ کی جانب رسول اللہ ﷺ کی روانگی کا سبب کیا تھا؟

جواب:...... رسول اللہ ﷺ نے خواب میں دیکھا کہ اپنے ساتھیوں کے ہمراہ مسجد حرام میں داخل ہوئے، خانہ کعبہ کی چابی لی اور بیت اللہ کا طواف وعمرہ کیا، بعض لوگوں نے سر کے بال کٹوائے اور بعض نے منڈوائے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو خواب کی اطلاع کی اور مکہ کی طرف روانگی کا حکم دیا۔

سوال:......رسول اللہ ﷺ نے مدینہ میں اپنا نائب کسے مقرر کیا؟

جواب:......عبداللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ یا نمیلہ لیثی کو۔

سوال:......رسول اکرم ﷺ کے ساتھ کتنے صحابہ کرام تھے؟

جواب:...... چودہ سو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم۔

(صحیح مسلم، کتاب الامارۃ، ص: ۷۵)

سوال:......مسلمانوں نے اسلحہ کے طور پر کونسی چیزیں لیں؟

جواب:......مسافرانہ ہتھیار یعنی میانوں میں بند تلواریں ساتھ لیں۔

سوال:......رسول اللہ ﷺ کب حدیبیہ کی طرف روانہ ہوئے؟

جواب:......یکم ذی قعدہ 6 ہجری بمطابق 16 مارچ 628ء۔

سوال:......مقام ذوالحلیفہ پہنچنے پر آپ ﷺ نے کیا کیا؟

جواب:...... ذوالحلیفہ پہنچنے پر نماز ادا کی، عمرہ کے لیے احرام باندھا، قربانی کے جانوروں کو قلادے پہنائے اور کوہان چیر کر نشان بنائے۔

سوال:......کوہان چیر کر نشان بنانے کا مقصد کیا تھا؟

Marfat.com

جواب :...... تا کہ سب پر واضح ہو جائے کہ مسلمان ہرگز کسی سے جنگ نہیں کرنا چاہتے، بلکہ صرف عمرے کے لیے رخت سفر باندھے ہوئے ہیں۔

سوال :...... رسول اللہ ﷺ نے کس صحابی کو جاسوس بنا کر مکہ روانہ کیا؟

جواب :...... حضرت بسر بن سفیان رضی اللہ عنہ الخزاعی الکعبی کو۔

(صحیح بخاری، حدیث: ۲۰۲۱)

سوال :...... قریش کو نبی کریم ﷺ کے لشکر کی اطلاع ہوئی تو انہوں نے کیا کیا؟

جواب :...... قریش کو مسلمانوں کے ارادے کا علم ہوا تو انہوں نے اپنے حلیف قبائل سے مل کر یہ عزم کر لیا کہ مسلمانوں کو مکہ میں داخل نہیں ہونے دیں گے۔

سوال :...... رسول اللہ ﷺ نے کس چشمہ پر نزول فرمایا؟

جواب :...... آپ ﷺ نے اس چشمہ پر نزول فرمایا (اس کا نام ثمدھا) جہاں پانی کی قلت تھی کیونکہ قریش اور خالد بن ولید کے آدمیوں نے پانی والی جگہوں پر پہلے قبضہ کر لیا تھا۔

سوال :...... رسول اللہ ﷺ سے لوگوں نے پیاس کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے کیا حکم صادر فرمایا؟

جواب :...... آپ ﷺ نے ترکش سے ایک تیر نکالا اور لوگوں کو حکم دیا کہ چشمے مین ڈال دیں لوگوں نے ایسا ہی کیا تو چشمے سے پانی لگاتار جوش مارتا رہا۔

(صحیح البخاری، کتاب الشروط، حدیث: ۲۷۳۲)

سوال :...... حدیبیہ میں قریش نے یکے بعد دیگرے کتنے قاصد بھیجے تھے؟

جواب :...... چار قاصد

سوال :...... قریش نے حدیبیہ میں پہلا وفد کس کی سربراہی میں بھیجا تھا؟

جواب :...... بدیل بن ورقاء خزاعی۔ (مسند احمد: ٤/ ٣٢٤)

سوال :...... بدیل بن ورقاء نے رسول اللہ ﷺ کو کیا کہا؟

Marfat.com

(جواب):...... بدیل نے کہا کہ میں کعب بن لؤی کو دیکھ کر آ رہا ہوں کہ وہ حدیبیہ کے فراواں چشموں بھرے پانی کے پاس پڑاؤ ڈالے ہوئے ہیں وہ آپ ﷺ سے اور آپ کو بیت اللہ سے روکنے کا تہیہ کیے ہوئے ہیں۔

(سوال):...... رسول اللہ ﷺ نے بدیل بن ورقاء کو کیا جواب دیا؟

(جواب):...... ہم کسی سے لڑنے نہیں آئے، قریش کو لڑائیوں نے تھکا دیا ہے اور سخت نقصان پہنچایا ہے۔ ہم تو صرف عمرے کے لیے آئے ہیں، اگر ہم کو عمرہ سے روکا گیا تو ہم مزاحمت کریں گے۔ (السیرة النبویة ابن هشام: ۳/ ۴۳۲)

(سوال):...... بدیل بن ورقاء آپ ﷺ کا پیغام لے کر مکہ پہنچے تو قریش کا ردعمل کیا تھا؟

(جواب):...... چند سمجھدار آدمیوں کے سوا باقی سب آدمیوں نے ان کی بات سننے سے انکار کر دیا۔

(سوال):...... قریش نے بدیل بن ورقاء کے بعد کس کو اپنا قاصد بنا کر بھیجا؟

(جواب):...... مکرز بن حفص۔

(سوال):...... رسول اللہ ﷺ نے مکرز کو دیکھ کر کیا فرمایا اور اسے کیا بات کہی؟

(جواب):...... یہ بدعہد شخص ہے، آپ ﷺ نے اس سے بھی وہی بات کہی جو بدیل بن ورقاء سے کہی تھی۔

(سوال):...... مکرز بن حفص کے بعد قریش نے کس کو اپنا قاصد بنا کر روانہ کیا؟

(جواب):...... حلیس بن علقمہ کو۔

(سوال):...... حلیس بن علقمہ کو دیکھ کر آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

(جواب):...... آپ ﷺ نے فرمایا: یہ شخص ایسی قوم سے تعلق رکھتا ہے جو ہدی کے جانوروں کا بہت احترام کرتی ہے، اس لیے ان جانوروں کو آزاد چھوڑ دو۔

(سوال):...... حلیس بن علقمہ نے آپ ﷺ کا یہ عمل دیکھ کر کیا کہا؟

(جواب):...... وہ بولا: سبحان اللہ! ان لوگوں کو بیت اللہ سے روکنا ہرگز مناسب نہیں۔

Marfat.com

(سوال) :......عروہ بن مسعود ثقفی جب آپ ﷺ کے پاس آیا تو آپ ﷺ نے اسے کیا جواب دیا؟

(جواب) :......آپ ﷺ نے وہی بات دہرائی، جو اس سے پہلے تین قاصدوں کو کہی تھی۔

(سوال) :......عروہ بن مسعود نے بھی جب صحابہ کرام پر طعنہ زنی کی کہ محمدؐ یہ تمہارے ساتھی تمہیں چھوڑ کر بھاگ جائیں گے، اس پر اسے کس نے کیا جواب دیا؟

(جواب) :......حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے غصے میں آ کر کہا: جا (لات کی شرمگاہ چوس) ہم حضور ﷺ کو چھوڑ کر نہیں بھاگ جائیں گے۔

(صحیح بخاری، حدیث: ۲۷۳۲)

(سوال) :......عروہ بن مسعود ثقفی نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کے بارے میں کیا کہا؟

(جواب) :......اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے۔ اگر تمہارا مجھ پر ایک احسان نہ ہوتا جس کا بدلہ میں نے تمہیں نہیں دیا ہے، تو میں یقیناً تمہاری بات کا جواب دیتا۔

(سوال) :......عروہ نبی کریم ﷺ سے کس انداز سے مخاطب ہو رہا تھا؟

(جواب) :......عروہ گفتگو کرتے ہوئے عربوں کی عادت کے مطابق اپنے ہاتھ کو نبی ﷺ کی داڑھی مبارک کی طرف بڑھاتا۔

(سوال) :......حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے عروہ کے اس گستاخانہ طرز عمل پر کیا رد عمل کیا؟

(جواب) :......مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ تلوار کا دستہ اس کے ہاتھ پر مارتے اور کہتے کہ اپنا ہاتھ نبی کریم ﷺ کی داڑھی سے پرے رکھو۔

(صحیح البخاری، حدیث: ۳۱-۲۷۳۲)

(سوال) :......حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کا عروہ ثقفی سے کیا رشتہ تھا؟

Marfat.com

(جواب):......حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ عروہ ثقفی کے بھتیجے تھے۔

(سوال):......عروہ بن مسعود نے قریش مکہ کے پاس جا کر صحابہ کرام کی عقیدت و محبت کا کس انداز میں تبصرہ کیا؟

(جواب):......واللہ! میں نے قیصر و کسریٰ اور نجاشی کے دربار دیکھے ہیں، واللہ! میں نے کسی بادشاہ کو نہیں دیکھا کہ اس کے ساتھی اس کی اس قدر تعظیم کرتے ہوں جتنی محمدؐ کے ساتھی محمدؐ کی تعظیم کرتے ہیں۔ واللہ! اگر وہ تھوکتے بھی تھے تو محمدؐ کے ساتھی اسے اپنے چہرے اور جسم پر مل لیتے تھے۔ وہ حکم دیتے تو اس کی تعمیل کے لیے وہ ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتے، جب وہ وضوء کرتے تھے تو معلوم ہوتا تھا کہ وضوء کے پانی کے لیے لوگ لڑ پڑیں گے۔ (كشف الاستار: ١٨١٢۔مجمع الزوائد: ٦/ ١٤٤)

(سوال):......قریش کے لوگوں نے صلح کے مقابلے میں جنگ بھڑکانے کی کس طرح کوشش کی؟

(جواب):......قریش کے ستر یا اسی نوجوانوں نے رات کی تاریکی میں جبل تنعیم سے اتر کر چپکے سے مسلمانوں میں گھسنے اور فتنہ کھڑا کرنے کی کوشش کی کہ جس سے جنگ بھڑک اٹھے، لیکن اسلامی لشکر کے پہریدار محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے سب کو گرفتار کر لیا۔

(سوال):......آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان قیدیوں کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

(جواب):......آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صلح کی خاطر ان سب کو معاف کرتے ہوئے آزاد کر دیا۔

(سوال):......غزوہ حدیبیہ کے موقع پر قریش مکہ کے پاس سفیرِ رسول بن کر کون گئے تھے؟

(جواب):......حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ۔

(سوال):......کس نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو پناہ دی تھی؟

(جواب):......ابان بن سعید اموی نے۔

(سوال):......حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو سفیر بنا کر مکہ بھیجنے میں کیا حکمت تھی؟

Marfat.com

جواب :...... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مشورہ دیا کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو سفیر بنا کر مکہ بھیجا جائے کیونکہ ان کا تعلق بنو امیہ سے تھا جن کی بڑی تعداد مکہ میں تھی اور قریش مکہ کے سردار ابوسفیان بن حرب کا تعلق بھی بنو امیہ سے تھا۔

سوال :...... آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام جب اہل مکہ کو پہنچا تو ان کا کیا رویہ تھا؟

جواب :...... قریش مکہ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو پیشکش کی آپ اکیلے طواف کریں، لیکن ہم محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور دوسرے مسلمانوں کو یہاں نہیں آنے دیں گے۔

(السيرة لأبن هشام: ۳/ ۳۲۹)

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: "مَا كُنْتُ لِأَفْعَلَ حَتّٰى يَطُوْفَ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ."

سوال :...... حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کی افواہ مسلمانوں میں کس وجہ سے پھیلی؟

جواب :...... حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی مکہ میں موجودگی کے دوران تقریباً دس اور مسلمان بھی وہاں پہنچ گئے تھے، قریش کو جب مسلمانوں کے ہاتھوں اپنے آدمیوں کی گرفتاری کا علم ہوا، تو انہوں نے جواب میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سمیت ان سب مسلمانوں کو مکہ میں روک لیا۔ جس سے یہ افواہ پھیل گئی کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو شہید کردیا۔ (مسند احمد: ٤/ ٣٢٣)

سوال :...... حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کی خبر سن کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا؟

جواب :...... آپ صلی اللہ علیہ وسلم سخت غصے میں آگئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہم خونِ عثمان رضی اللہ عنہ کا قصاص لیے بغیر اس جگہ سے واپس نہیں جائیں گے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے جہاد کے لیے بیعت لی۔

(زاد المعاد: ٤/ ٢٢٤، طبقات ابن سعد: ٢/ ٩٢)

سوال :...... یہ بیعت کہاں واقع ہوئی؟

Marfat.com

جواب:...... حدیبیہ کے مقام پر درخت کے نیچے۔

سوال:...... سب سے پہلے کس صحابی رضی اللہ عنہ نے بیعت کی؟

جواب:...... ابوسنان عبداللہ بن وہب اسدی۔ (الإصابة: ٤/ ٢٦٤)

سوال:...... وہ کونسے صحابی ہیں جنہوں نے تین بار بیعت کی؟

جواب:...... سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ اور آپ رضی اللہ عنہ انصار میں سے سب سے پہلے بیعت کرنے والے ہیں۔

سوال:...... وہ کونسا منافق تھا جس نے بیعت نہیں کی؟

جواب:...... جد بن قیس نے جو اس سے بچنے کے لیے اپنے سرخ اونٹ کی پلان کے نیچے چھپ رہا تھا۔ (صحيح مسلم، كتاب الامارة، حديث: ١٨٥٦)

سوال:...... اس بیعت کی فضیلت میں اللہ تعالیٰ نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب:.... ﴿لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ إِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ﴾

"بے شک اللہ تعالیٰ مومنوں پر راضی ہو گیا، جب وہ درخت کے نیچے آپ ﷺ کی بیعت کر رہے تھے۔" (الفتح: ١٨)

سوال:...... رسول اللہ ﷺ نے بیعت کرنے والوں کی تعریف میں کیا فرمایا؟

جواب:...... ((لَا يَدْخُلُ النَّارَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ مِنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ أَحَدٌ مِنَ الَّذِيْنَ بَايَعُوْا تَحْتَهَا)) "ان شاء اللہ درخت کے نیچے بیعت کرنے والوں میں سے کوئی شخص آگ میں نہیں جائے گا۔"

(بخاري، المغازي باب الغزوة الحديبية، حديث: ٤١٤٥)

سوال:...... اس بیعت کو بیعت رضوان کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب:...... اللہ تعالیٰ نے اس بیعت پر اپنی خوشنودی کا اظہار فرمایا اور بیعت کرنے والے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو دین و دنیا کی کامیابی کی پے در پے بشارتوں سے

Marfat.com

نوازا اس لیے اسے بیعت رضوان کہتے ہیں۔ (تفسیر طبری: ۲۶/ ۸۶)

(سوال): ...... قریش مکہ کو بیعت رضوان کی اطلاع ملی تو ان کا کیا تاثر تھا؟

(جواب): ...... قریش مکہ سخت مرعوب ہوئے اور صلح کے معاملات طے کرنے کے لیے وفد روانہ کیا۔ سہیل بن عمرو، حویطب عبدالعزیٰ اور مکرز بن وقاص

(سوال): ...... سہیل بن عمرو کو دیکھ کر نبی کریم ﷺ نے کیا فرمایا؟

(جواب): ...... صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے فرمایا: تمہارا کام تمہارے لیے سہل کر دیا گیا ہے۔ کہ اس شخص کو بھیجنے کا مقصد ہی صلح ہے۔

(سوال): ...... صلح کے دوران نبی کریم ﷺ کے محافظ کون تھے؟

(جواب): ...... عبادۃ بن بشر رضی اللہ عنہ اور محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ۔

(سوال): ...... صلح نامہ حدیبیہ کس نے تحریر کیا؟

(جواب): ...... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے۔

(صحیح البخاری، کتاب الصلح، حدیث: ۲۶۹۸)

(سوال): ...... بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھنے پر سہیل نے کیا اعتراض کیا؟

(جواب): ...... سہیل نے کہا ہم نہیں جانتے رحمان کیا ہے، بلکہ ہمارے طریقے کے مطابق بِاسْمِكَ اَللّٰهُمَّ لکھیں۔

(سوال): ...... محمد رسول اللہ لکھنے پر اس نے کیا اعتراض کیا؟

(جواب): ...... سہیل نے اعتراض کیا کہ ہم آپ ﷺ کو اللہ کا رسول سمجھتے تو آپ کو بیت اللہ سے نہ روکتے اور نہ ہی آپ ﷺ سے جنگ کرتے آپ صرف محمد بن عبداللہ لکھیں۔

(سوال): ...... آپ ﷺ کی اس مصلحت میں کیا حکمت تھی؟

(جواب): ...... وجہ یہ تھی حقیقت کسی تحریر کی محتاج نہیں ہوتی اور نہ کوئی حقیقت کسی تحریر سے بدل سکتی ہے، اس لیے صلح نامے سے رسول اللہ ﷺ کا لفظ کاٹنے سے کوئی

Marfat.com

فرق نہیں پڑتا۔

سوال:...... کونسے صحابہ رضی اللہ عنہم نے رسول اللہ کا لفظ مٹانے پر حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑ لیا؟

جواب:...... اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ اور سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے کہ ہم ایسا نہیں کرنے دیں گے، اگر یہ لوگ نہیں مانتے تو ہمارے اور ان کے درمیان تلوار فیصلہ کرے گی۔

سوال:...... محمد رسول اللہ کو کس نے کاٹ کر محمد بن عبداللہ لکھا؟

جواب:...... خود محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔

سوال:...... صلح حدیبیہ کی شرطوں میں سے وہ کونسی شرطیں ہیں جن کی وجہ سے مسلمانوں کو پریشانی میں ڈال دیا؟

جواب:...... قریش کا جو آدمی مسلمانوں کی پناہ میں جائے گا، وہ واپس کریں گے، لیکن مسلمانوں کا جو آدمی قریش کے پاس آئے گا اسے وہ واپس نہیں کریں گے۔

سوال:...... صلح نامہ لکھنے کے دوران ہی کیا واقعہ پیش آیا؟

جواب:...... سہیل بن عمرو کا بیٹا ابوجندل اپنی بیڑیوں میں جکڑا ہوا آیا، مگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے سہیل کے اصرار پر واپس کر دیا اور صبر کی تلقین فرمائی۔

(صحيح البخاری کتاب الشروط، حديث: ٢٧٣١)

سوال:...... مسلمانوں اور قریش مکہ کے درمیان یہ معاہدہ کتنے سال کے لیے طے پایا؟

جواب:...... دس سال کے لیے۔

سوال:...... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صلح سے فارغ ہو کر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو کیا حکم دیا؟

جواب:...... قربانیوں کو ذبح کرو، پھر سر منڈوا دو۔

سوال:...... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے صلح کی شرائط طے ہونے پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا کہا؟

جواب:...... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے نبی برحق نہیں

Marfat.com

ہیں آپ ﷺ نے فرمایا: کیوں نہیں! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: پھر ہم ذلت آمیز شرائط کو کیوں قبول کریں۔

(سوال):......اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اس صلح کو کس چیز سے تعبیر کیا ہے؟

(جواب):......فتح مبین سے ﴿اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا﴾ (سورة الفتح: ١)

''بے شک ہم نے آپ ﷺ کو فتح مبین عطا کی۔''

(سوال):......آپ ﷺ نے فرمایا: مکہ نے اپنے جگر گوشوں کو ہمارے حوالے کر دیا ہے۔ یہ کس موقع پر فرمایا؟

(جواب):...... جب صلح حدیبیہ کے اثر سے عمرو بن العاص، خالد بن ولید، عثمان بن طلحہ اپنی مرضی اور رغبت سے اسلام لائے۔

(سوال):......صلح حدیبیہ کے موقع پر گائے اور اونٹ کتنے کتنے آدمیوں کی طرف سے ذبح کیے گئے؟

(جواب):......سات سات آدمیوں کی طرف سے۔

(صحيح مسلم، كتاب الحج، حديث: ١٣١٨)

(سوال):......اس غزوہ میں کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کے سر میں تکلیف ہونے پر کیا حکم نازل ہوا؟

(جواب):......روزہ رکھنے، صدقہ کرنے یا قربانی کرنے کا حکم نازل ہوا۔

(البقرہ: ١٩٦)

(سوال):......معاہدہ کے بعد کچھ مؤمنہ عورتیں آپ ﷺ کے پاس تشریف لائیں تو قریش نے واپسی کا مطالبہ کیا، آپ ﷺ نے یہ مطالبہ کس دلیل کی بنا پر مسترد کر دیا؟

(جواب):......اس دفعہ کے متعلق معاہدے میں یہ لکھا تھا ((وَعَلٰى اَنْ لَّا يَأْتِيَكَ مِنَّا رَجُلٌ وَّاِنْ كَانَ عَلٰى دِيْنِكَ اِلَّا رَدَدْتَهٗ عَلَيْنَا)) لہٰذا عورتیں اس

Marfat.com

معاہدے میں سرے سے داخل ہی نہیں تھیں۔ ”کہ اگر ہم میں سے کوئی مرد تمہارے پاس آجائے، بے شک وہ تمہارے دین پر ہو مگر تم اسے ہماری طرف لوٹا دو گے۔“

سوال:...... اللہ تعالیٰ نے مؤمنہ عورتوں کی واپسی کے بارے میں کیا حکم نازل فرمایا؟

جواب:..... ﴿يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ اللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِهِنَّ فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ﴾ (الممتحنة: 10)

”اے ایمان والو! جب تمہارے پاس مومنہ عورتیں ہجرت کر کے آئیں تو تم ان کا امتحان لو، اللہ ان کے ایمان کو بہتر جانتا ہے۔ اگر تمہیں ان کے مؤمن ہونے کا علم ہو جائے تو تم ان کو کفار کی طرف مت لوٹاؤ۔“

Marfat.com

دعوتِ اسلام کے لیے بادشاہ اور امراء کے نام خطوط

سوال :......قریش مکہ سے معاہدہ صلح حدیبیہ مکمل کر کے آپ ﷺ نے کس مہم کا آغاز کیا؟

جواب :......بادشاہوں اور امراء کے نام خطوط لکھ کر انہیں اسلام کی دعوت دی۔

سوال :......نبی کریم ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی کیوں بنوائی؟

جواب :......جب آپ ﷺ نے خطوط لکھنے کا ارادہ فرمایا تو آپ ﷺ سے کہا گیا کہ بادشاہ اسی صورت میں خطوط قبول کریں گے، جب ان پر مہر لگی ہوئی ہو۔

سوال :......انگوٹھی پر کیا لکھا ہوا تھا؟

جواب :...... تین سطروں میں محمد رسول اللہ یوں کندہ تھا کہ سب سے اوپر لفظ ''اللہ''، درمیان میں لفظ ''رسول'' اور نچلی سطر میں لفظ ''محمد'' تھا۔

(صحیح بخاری: ۲/ ۲۷۲، ۲۷۳)

سوال :......آپ ﷺ نے کن کو خطوط دیکر بادشاہوں کے پاس روانہ فرمایا؟

جواب :......آپ ﷺ نے معلومات رکھنے والے تجربہ کار صحابہ کرام کو منتخب فرمایا۔

سوال :...... نبی اکرم ﷺ نے بادشاہوں اور امراء کے نام جو خطوط لکھے ان کی تعداد کتنی ہے؟

جواب :......دو سو پچاس (الوثائق السیاسیه از ڈاکٹر محمد حمید اللہ، ص: ۱۲۱)

سوال :......آپ ﷺ کے مکتوبات کی کتنی اصلیں دریافت ہو چکی ہیں؟

Marfat.com

جواب:......کم از کم چار اصلیں۔

سوال:...... جو خط اسپین کے عیسائی کے قبضے میں تھا، اسے کس نے دیکھا؟

جواب:......ابن فضل اللہ العمری (مسالك الابصار، ص: ۲۱۲)

سوال:......رسول اللہ ﷺ کا ایک اصل مکتوب اسکاٹ لینڈ کے ایک مستشرق کو ملا ہے اس کا نام بتائیں؟

جواب:......(DM.Dunlop)۔

سوال:......اس خط کا عکس سب سے پہلے کہاں سے شائع ہوا؟

جواب:......جرنل آف رائل ایشیاء سوسائٹی، لندن، جنوری 1940ء

سوال:......رسول اللہ ﷺ نے مقوقس والیٔ اسکندریہ اور والیٔ بحرین المنذر بن ساوی کے نام جو خطوط لکھے، ان خطوط کا عکس کب شائع ہوا؟

جواب:......پہلی بار جرمن رسالہ زیڈ، ایم، جی میں 1863ء میں۔

سوال:......مکتوب بنام ہرقل کو سب سے پہلے کس نے شائع کروایا؟

جواب:......ڈاکٹر محمد حمید اللہ نے فرانسیسی رسالہ (arabica) میں 1965 میں۔

سوال:...... منذر بن ساوی والی بحرین کے نام رسول اللہ ﷺ کا جو نامہ مبارک تھا، وہ کہاں محفوظ ہے؟

جواب:...... دمشق کے قوتلی خاندان میں۔

سوال:...... منذر بن ساوی کے نام رسول اللہ ﷺ نے جو خط لکھا، اس کی عبارت عصر حاضر کی کونسی سیرت کی کتابوں میں محفوظ ہے؟

جواب:...... صبح الأعشی ، زادالمعاد اور مواهب اللدنية

سوال:......رسول اللہ ﷺ کا مکتوب مبارک بنام کسریٰ پرویز بن ہرمز کب اپنی اصلی حالت میں دریافت ہوا؟

جواب:...... ڈاکٹر صلاح الدین المنجد نے اس مکتوب کا عکس بیروت کے روزنامہ

Marfat.com

''الحیات'' 22 مئی 1963ء میں چھپا تھا۔

(سوال):...... نبی کریم ﷺ کے مکتوبات و فرامین کے متعلق جو مستقل کتابیں تالیف ہوئیں اور اب دستیاب ہیں، ان میں سے چند کے نام بتائیں؟

(جواب):...... ① اعلام السائلین عن کتب سیدالمرسلین عربی از ابن طولون۔

② صبح الأعشی (القلقشندی: ٦/ ٣٧٦)

③ زاد العماد۔ (ابن قیم جلد سوم)

④ المواهب اللدنیة از امام قسطلانی۔

⑤ رسالات نبویه از عبدالمنعم خاں

⑥ بلاغ مبین

⑦ الوثائق السیاسیه فی العصر النبویة از ڈاکٹر محمد حمید اللہ 1942 میں مصر سے شائع ہوئی۔

نجاشی شاہ حبشہ کے نام خط:

(سوال):...... شاہ حبش کے بادشاہ نجاشی کا اصل نام کیا تھا؟

(جواب):...... اصحمہ بن ابجر۔

(سوال):...... اصحمہ نجاشی کے نام رسول کا خط لے کر کونسے صحابی گئے؟

(جواب):...... رسول اکرمؐ کا خط لے کر عمرو بن امیہ ضمری رضی اللہ عنہ گئے۔

(سوال):...... رسول اکرمؐ نے نجاشی کے نام یہ خط کب لکھا؟

(جواب):...... ہجرت مدینہ سے پہلے سات نبوی کے اوائل یا چھے نبویؐ کے اواخر میں جب حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سمیت 83 مردوں اور عورتوں نے حبشہ کی طرف ہجرت کی تھی۔

(سوال):...... نجاشی نے رسول اکرم ﷺ کا خط پا کر کیا کیا؟

Marfat.com

جواب:......نجاشی نے خط لے کر آنکھوں پر رکھا اور تخت سے زمین پر اتر آیا اور اسلام قبول کیا۔ (طبقات ابن سعد : ۱/ ۲۵۸)

سوال:......حبشہ کے بادشاہ نجاشی نے نبی اکرمؐ کی طرف جو لکھا اس کے بارے میں بتائیں۔

جواب:...... بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ((مِنَ النَّجَاشِیِّ الْاَصْحَمَہ بْنِ اَبْجَرَ سَلَامٌ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ مِنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الَّذِیْ هَدَانِیْ اِلَی الْاِسْلَامِ..........))

''شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان اور رحم کرنے والا ہے اصحمہ بن ابجر نجاشی کی طرف سے۔ اے اللہ کے نبی! اللہ کی سلامتی اللہ کی رحمت اور برکتیں آپ پر ہوں، اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں جس نے مجھے اسلام کی طرف ہدایت دی۔''

سوال:......نبی اکرم ﷺ نے دوسرا خط نجاشی کو کب روانہ کیا؟

جواب:......صلح حدیبیہ کے بعد جس کا مضمون بڑی حد تک حسب سابق ہے۔ مزید تفصیل کے لیے۔ (الرحیق، ص:۴۷۸، ۷۹ السیرہ العالمی: ۱۲/ ۷۵، ۱۷۴، نقوش رسول: ۲/ ۱۸، ۳۱۷)

سوال:......نجاشی کب فوت ہوا؟

جواب:......غزوہ تبوک کے بعد (رجب 9ھ) اکتوبر/نومبر 629ء۔

سوال:......نبی اکرمؐ نے نجاشی کی وفات پر کیا کیا؟

جواب:......صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو اس کی وفات کی اسی دن اطلاع دی اور مدینہ منورہ میں چار تکبیرات کے ساتھ غائبانہ نمازِ جنازہ پڑھایا۔

سوال:......نجاشی کے بعد جو بادشاہ نامزد ہوا نبی اکرمؐ نے اس کے ساتھ کس طرح رابطہ کیا؟

Marfat.com

جواب:......اس کو بھی خط لکھوایا۔ (صحیح مسلم: 99/2)

سوال:......نجاشی نے رسول اکرم ﷺ کا نکاح کس خاتون سے پڑھایا اور کتنا مہر دیا؟

جواب:......ام حبیبہ بنت ابوسفیان رضی اللہ عنہا کے ساتھ اور چار ہزار دینار حق مہر دیا۔

سوال:......ام حبیبہ سے نبی کریم ﷺ کے نکاح کا سبب کیا تھا؟

جواب:......ان کا خاوند عبیداللہ بن جحش جو حبشہ میں جا کر مرتد ہو گئے تھے اور آپ تنہا رہ گئیں، آپ ﷺ نے پیغام نکاح بھیجا تو نجاشی نے جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ اور دیگر لوگوں کے سامنے نکاح پڑھایا۔ (عیون الأثر: ۲/ ۳۳۰)

مقوقس شاہِ مصر کے نام خط:

سوال:......مقوقس شاہِ مصر کا اصل نام کیا تھا؟

جواب:...... جریج بن متی جبکہ ڈاکٹر حمید اللہ نے ''رسول اکرم ﷺ کی سیاسی زندگی'' میں اس کا نام ''بنیامین'' بتلایا ہے۔ (الإصابة: ٦/ ٢٩٦، رسول اللہ ﷺ کی سیاسی زندگی، ص: ١٦٤)

سوال:......مقوقس شاہِ مصر کے نام رسول کا مکتوب کونسے صحابی لے کر گئے؟

جواب:......حضرت حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ۔

سوال:......رسول اکرمؐ نے شاہ مصر کے نام خط کا آغاز کس طرح کیا؟

جواب:...... بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ((مِنْ مُحَمَّدٍ عَبْدِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ اِلٰى مَقَوْقَسِ عَظِيْمِ الْقِبْطِ سَلَامٌ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى اَمَّا بَعْدُ: فَاِنِّىْ اَدْعُوْكَ بِدِعَايَةِ الْاِسْلَامِ فَاسْلِمْ تَسْلِمْ يُؤْتِيْكَ اللّٰهُ اَجْرًا مَرَّتَيْنِ۔))

''اللہ کے بندے اور اس کے رسول ﷺ کی طرف سے قبطیوں کے عظیم قائد مقوقس کی طرف سلام ہو، اس پر جس نے ہدایت پائی۔ بعد

Marfat.com

ازاں: میں تجھے اسلام کی طرف دعوت دیتا ہوں، تو اسلام لے آ، محفوظ ہو جائے گا۔ تجھے اللہ تعالیٰ دہرا اجر عطاء کرے گا۔"

(سوال):......مقوقس کا رویہ کیسا تھا؟

(جواب):......مقوقس نے سفیر کا احترام کیا، خط کو مہر لگا کر محفوظ کر لیا، تحفۃ میں دو لونڈیاں ماریہ اور سیرین کچھ کپڑے اور ایک خچر (دلدل) روانہ کیے، لیکن مسلمان نہیں ہوا۔ (زاد المعاد: ۳/ ۶۲۹، سیرت حلبیہ میں تمام تحفوں کی تفصیل موجود ہے)

(سوال):......لونڈی حضرت ماریہ رضی اللہ عنہا سے کس نے نکاح کیا؟

(جواب):...... نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اور انہی کے بطن سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چھوٹے صاحبزادے ابراہیم پیدا ہوئے۔

(سوال):...... مقوقس نے ایک خاص طبیب بھیجا تھا اُسے واپس کرتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا؟

(جواب):......"ارْجِعْ إِلَى أَهْلِكَ، نَحْنُ قَوْمٌ لَا نَأْكُلُ حَتَّى نَجُوعَ وَإِذَا أَكَلْنَا لَا نَشْبَعُ." "تم اپنے وطن چلے جاؤ ہم وہ لوگ ہیں کہ جب تک ہمیں شدید بھوک نہ لگے ہم کھانا نہیں کھاتے۔"

(سوال):......سیرین رضی اللہ عنہا کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کس کے حوالے کیا؟

(جواب):......حضرت حسان رضی اللہ عنہ بن ثابت۔

(سوال):......خچر دلدل کس زمانہ تک زندہ رہا؟

(جواب):...... نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ حیات سے لے کر حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے زمانۂ حیات تک۔

(سوال):......مقوقس کے خط کے جواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ارشاد فرمایا؟

(جواب):...... اس خبیث نے اپنی حکومت کو چھوڑنا گوارہ نہ کیا، حالانکہ اس کی بادشاہت باقی نہیں رہے گی۔ (طبقات ابن سعد: ۱/ ۲۶۰)

Marfat.com

شاہ فارس خسرو پرویز کے نام خط

(سوال):..... شاہ فارس کے نام خط دے کر حضورؐ نے کس صحابی کو روانہ کیا؟

(جواب):...... حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ کو۔ محرم ۷ھ میں حدیبیہ سے واپسی پر۔

(سوال):..... رسول اللہ ﷺ نے خسرو پرویز کے نام جو خط لکھا، اس کی ابتدا کس طرح کی؟

(جواب):...... بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ((مِنْ مُحَمَّدٍ الرَّسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِلٰى كِسْرٰى عَظِيْمِ فَارِسَ سَلٰمٌ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى وَاٰمَنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ))

"اللہ کے رسول محمد ﷺ کی طرف سے فارس کے عظیم کسریٰ کی طرف جو ہدایت پالے، اسے سلام ہو اور جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لایا اور گواہی دی کہ اللہ اکیلے کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ اس کا کوئی شریک نہیں اور بے شک محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔"

(سوال):...... خط پڑھ کر کسریٰ خسرو پرویز کا رویہ کیسا تھا؟

(جواب):...... خسرو پرویز نہایت متکبر تھا، سخت برہم ہوا اور یہ کہتے ہوئے خط پھاڑ دیا کہ میری رعایا کا ایک ادنیٰ غلام اپنا نام مجھ سے پہلے لکھتا ہے۔

(سوال):...... نبی کریم ﷺ نے خسرو پرویز کو کیا بددعا دی؟

(جواب):...... آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ اس کی بادشاہت کو پارہ پارہ کرے، پھر ایسا ہی ہوا انہوں نے رومیوں سے بدترین شکست کھائی، خسرو کے بیٹے شیرویہ نے بغاوت کی، باپ کو قتل کر کے بادشاہت پر قبضہ کر لیا۔

(طبقات ابن سعد: ۱/ ۲۵۹)

Marfat.com

سوال:...... خسرو پرویز نے اپنے ماتحت کس حکمران کو خط لکھا کہ وہ طاقت ور آدمیوں کو بھیج کر رسول اللہ ﷺ کو میرے پاس لائے؟

جواب:...... ''باذان'' والیٔ یمن۔

سوال:...... باذان والیٔ یمن کی طرف سے بھیجے گئے آدمیوں کا حلیہ کیسا تھا اور انہیں دیکھ کر رسول اللہ ﷺ کا تاثر کیا تھا؟

جواب:...... ان دونوں نے داڑھیاں منڈوا رکھی تھیں اور موچھیں بڑھائی ہوئی تھیں۔ آپ ﷺ نے ان کی حالت پر ناپسندیدگی کا اظہار کیا۔

سوال:...... آپ ﷺ کی ناپسندیدگی کا اظہار فرمانے پر ان سفراء نے کیا جواب دیا؟

جواب:...... ہمارے رب یعنی کسریٰ نے ہمیں اس طرح کا حلیہ رکھنے کا حکم دیا ہے آپ ﷺ نے فرمایا: ''رَبِّـيْ قَـدْ أَمَرَنِي بِإِعْفَاءِ لِحْيَتِي وَقَصِّ شَارِبِي'' میرے رب اللہ تعالیٰ نے مجھے داڑھی بڑھانے اور مونچھیں پست کروانے کا حکم دیا ہے۔ (تاريخ الطبرى: ٢/ ٢٩٦، البدايه والنهاية: ٤/ ٢٦٤)

سوال:...... کسریٰ کے قتل کا واقعہ کب پیش آیا؟

جواب:...... منگل 1 جمادی الاولی 7 ہجری۔ (فتح البارى: ٢/ ١١٢)

سوال:...... رسول اللہ ﷺ نے یمن کے سفیروں کو کیا پیغام دیا؟

جواب:...... آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے آقا کو اس بات کی خبر کر دو کہ کسریٰ قتل ہو چکا ہے۔ اور یہ بھی کہہ دو کہ میرا دین اور میری حکومت وہاں تک پہنچ کر رہے گی۔ جہاں تک کسریٰ پہنچ چکا ہے، بلکہ اس سے بھی آگے بڑھتے ہوئے اس جگہ جا کر رکے گی جس سے آگے اونٹ گھوڑے کے قدم جا ہی نہیں سکتے۔

قیصر شاہِ روم کے نام خط:

سوال:...... شاہ روم کا نام کیا تھا؟

جواب:...... ہرقل۔

Marfat.com

سوال:...... ہرقل قیصر روم کی طرف خط لے کر کونسے صحابی گئے؟

جواب:......حضرت دحیہ بن خلیفہ کلبیؓ۔ (صحیح بخاری، حدیث: ۲۹۴۱)

سوال:...... قیصر روم کو کس ماتحت حکمران کے ذریعے رسول اکرمؐ کا خط ملا؟

جواب:......حارث غسانی والئی بصرہ۔

سوال:......ھرقل نے نبی اکرم ﷺ کے بارے میں کس شخص سے سوالات کیے؟

جواب:...... ابوسفیان سے۔ اتفاقاً قریش کا ایک تجارتی قافلہ لے کر شام کے علاقے میں گئے ہوئے تھے۔ (صحیح البخاری. حدیث: ۲۹۳۱)

سوال:......ابوسفیان کے جوابات سن کر ھرقل نے کیا تبصرہ کیا؟

جواب:......میں نے تم سے اس کا نسب پوچھا تو تم نے کہا کہ وہ اونچے نسب کا ہے (واقعی پیغمبر اونچے نسب سے ہی ہوتے ہیں) میں نے اس سے پہلے کسی کے دعویٰ نبوت کے بارے میں پوچھا تو تم نے نفی میں جواب دیا۔ (اگر پہلے کسی اور نے نبوت کا دعویٰ کیا ہوتا تو میں سمجھتا اس نے نقالی کی ہے)

میں نے تم سے پوچھا کہ اس کے آباؤ اجداد میں سے کوئی بادشاہ گزرا ہے تو تم نے نفی میں جواب دیا، اگر اس کے باپ دادا میں سے کوئی بادشاہ گزرا ہوتا تو میں سمجھتا کہ اسے اپنے باپ کی بادشاہت مطلوب ہے۔

میں نے تم سے پوچھا کہ وہ شخص جھوٹ بولتا ہے تو تم نے نفی میں جواب دیا۔ میں اچھی طرح جانتا ہوں جو شخص لوگوں پر جھوٹ بولتا ہو تو ناممکن ہے کہ وہ اللہ پر جھوٹ نہ بولے۔ میں نے تم سے پوچھا کہ بڑے لوگ اس کی پیروی کر رہے ہیں یا کمزور؟ تو تم نے بتایا کہ کمزور، واقعی یہی لوگ پیغمبروں کے اولین پیروکار ہوتے ہیں۔ میں نے تم سے یہ بھی پوچھا کہ اس دین میں داخل ہونے کے بعد لوگ اس سے ناراض ہو کر مرتد بھی ہوتے ہیں؟ تو تم نے نفی میں جواب دیا حقیقت یہ ہے کہ جب ایمان کی بشاشت دلوں میں گھس جائے پھر ایسا ہی ہوتا ہے۔

Marfat.com

میں نے تم سے پوچھا کہ وہ بدعہدی بھی کرتا ہے، تم نے نفی میں جواب دیا (واقعی پیغمبر ایسے ہی ہوتے ہیں) میں نے تم سے پوچھا کہ وہ کن باتوں کا حکم دیتا ہے تو تم نے بتایا کہ وہ تمہیں ایک اللہ کی عبادت کرنے کا اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانے کا حکم دیتا ہے، بت پرستی سے منع کرتا ہے، نماز، سچائی، تقویٰ اور پاکدامنی کا حکم دیتا ہے۔

تم نے جو کچھ بتایا ہے اگر یہ صحیح ہے تو بہت جلد یہ شخص اس جگہ تک پہنچ جائے گا جہاں میرے یہ دو قدم ہیں۔ (الروض الأنف: ٤/ ٣٨٩)

سوال :...... نبی اکرم ﷺ کے بارے میں سب کچھ ہرقل نے سن کر کیا کہا؟

جواب :...... میں جانتا ہوں کہ یہ نبی آنے والا ہے اگر میں اس کے پاس ہوتا تو اس کے دونوں پاؤں دھوتا۔ (صحیح البخاری، کتاب الجهاد، حدیث: ٢٩٤٠)

سوال :...... بادشاہ ہرقل جب خط پڑھ کر فارغ ہوا تو اہل دربار اور پادریوں نے کیا سلوک کیا؟

جواب :...... اہل دربار اور پادری جو ہرقل کے تبصرہ سے برہم تھے، بہت شور مچایا اور ہر طرف سے آوازیں بلند ہونا شروع ہوگئیں۔

سوال :...... ہرقل بادشاہ کو کس بات نے اسلام لانے سے روک دیا؟

جواب :...... اعتراف حق کے باوجود حکومت کے لالچ نے اسے قبول حق سے باز رکھا۔

سوال :...... ہرقل نے سفیر رسول حضرت دحیہ بن خلیفہ کلبی رضی اللہ عنہ کے ساتھ کیسا سلوک کیا؟

جواب :...... سفیر کا احترام کیا اور انہیں مال اور تحائف دیئے۔

سوال :...... دحیہ بن خلیفہ کلبی رضی اللہ عنہ کو واپسی پر کس قبیلہ نے لوٹا تو اس کا ردعمل کیا ہوا؟

جواب :...... قبیلہ بنو جذام نے لوٹا، آپ ﷺ نے زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کی امارت

Marfat.com

میں پانچ سو سواروں کا دستہ ان کی سرکوبی کے لیے روانہ کیا۔

سوال:...... اریسین سے کیا مراد ہے؟

جواب:...... آریوس کے پیروکار جو مصری تھا اس نے ایک مسیحی فرقے کی بنیاد رکھی تھی۔ (نظریات اسلامیہ، ص: ۸۳ تا ۸۶، السیرة النبویة للندوی، ص: ۳۰۴)

سوال:...... حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ نے اس سریہ میں کتنا مالِ غنیمت حاصل کیا؟

جواب:...... ایک سو عورتوں کو قیدی بنالیا اور ایک ہزار اونٹ، پانچ ہزار بکریاں۔

سوال:...... قبیلہ کے سردار کا نام بتائیں جس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے احتجاج اور فریاد کی؟

جواب:...... زید بن رفاعہ جذامی جس کی فریاد قبول کی گئی، کیونکہ وہ پہلے ہی مسلمان ہو چکا

شاہ بحرین منذر بن ساویٰ کے نام خط:

سوال:...... منذر بن ساویٰ کس ملک کا حاکم تھا؟

جواب:...... حاکم بحرین۔

سوال:...... حاکم بحرین منذر بن ساویٰ کے پاس خط کون لے کر گئے؟

جواب:...... حضرت علاء بن الحضرمی رضی اللہ عنہ۔

سوال:...... حاکم بحرین پر خط پڑھ کر کیا اثر ہوا؟

جواب:...... منذر بن ساویٰ اور کچھ اہل بحرین مسلمان ہو گئے۔

(عیون الاثر: ۲/ ۳۳۸)

سوال:...... منذر بن ساویٰ نے جواباً خط میں یہود اور مجوس کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے جو دریافت کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب:...... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مسلمان ہو گئے ہیں، انہیں عہدوں پر برقرار رکھو اور یہودیوں اور مجوسیوں سے جزیہ لو۔ (زاد المعاد: 61/3)

ہوذہ بن علی صاحب یمامہ کے نام خط:

سوال:...... ہوذہ بن علی والیٔ یمامہ کی طرف خط لے کر کون گئے؟

Marfat.com

(جواب):...... حضرت سلیط بن عمرو عامری رضی اللہ عنہ۔

(سوال):......سفیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اس کا سلوک کیسا تھا؟

(جواب):......سفیر کا احترام کیا۔ انعامات دیئے، لیکن اسلام قبول نہ کیا۔

(طبقات ابن سعد: ۱/ ۲۶۲)

(سوال):......آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خط کے مندرجات کے بارے میں کچھ بتائیں؟

(جواب):...... بسم اللہ الرحمٰن الرحیم "محمد رسول اللہ کی طرف سے ہوذہ بن علی کی جانب سلام اس پر جو ہدایت کی پیروی کرے۔ تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ میرا دین اونٹوں اور گھوڑوں کی پہنچ کی آخری حد تک غالب رہے گا، اسلام لے آؤ سالم رہو گے۔"

(سوال):......ہوذہ بن علی نے خط کا کیا جواب دیا؟

(جواب):......آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں جس چیز کی دعوت دیتے ہیں، اس کی بہتری عمدگی کا کیا کہنا اور عرب پر میری ہیبت بیٹھی ہوئی ہے، اس لیے اپنی کچھ حکومت میرے سپرد کر دو میں آپ کا دین قبول کر لوں گا۔

(سوال):......رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہوذہ بن علی کا خط پڑھ کر کیا فرمایا؟

(جواب):......اگر وہ مجھ سے زمین کا ایک ٹکڑا بھی مانگے تو میں نہیں دوں گا۔ وہ خود تباہ ہوگا اور جو کچھ اس کے ہاتھ میں ہے وہ بھی تباہ ہو گا، فتح مکہ سے واپسی پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بذریعہ وحی اطلاع ہوئی کہ وہ مر چکا ہے۔ (اسد الغابہ: ۳۶۵)

(سوال):...... یمامہ کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا؟

(جواب):...... یمامہ میں ایک کذاب نمودار ہونے والا ہے جو میرے بعد قتل کیا جائے گا، تم اور تمہارے ساتھی اسے قتل کرو گے۔ ایسا ہی ہوا۔ (زاد المعاد ۳/ ۶۳)

حارث بن ابی شمر غسانی حاکم دمشق کے نام خط:

(سوال):......حارث حاکم دمشق کی طرف خط لے کر کون گئے؟

Marfat.com

جواب:...... حضرت شجاع بن وہب الاسدی رضی اللہ عنہ۔

سوال:...... حارث حاکم دمشق کا رویہ کیسا تھا؟

جواب:...... اس نے خط پھینک کر کہا: کون میرا ملک مجھ سے چھینے گا، میں اس پر حملہ آور ہونے والا ہوں۔

سوال:...... حضرت شجاع رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ماجرا سنایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا؟

جواب:...... حارث عنقریب دیکھ لے گا کہ اس کا ملک تباہ ہوا۔

(عیون الأثر: ۲/ ۳۳۹۔ طبقات ابن سعد: ۱/ ۲۶۱)

والی عمان کے نام خط:

سوال:...... والی عمان کے نام خط لے کر کونسے صحابی گئے؟

جواب:...... حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ۔ ذوالقعدہ ۸ھ میں خط لے کر گئے۔

سوال:...... شاہ عمان کا نام بتائیں؟

جواب:...... جیفر۔ عبد بن جلندی تھا مذہباً عیسائی تھا۔

سوال:...... عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ خط لے کر شاہانِ عمان، جیفر اور عبد کے پاس خط لے کر گئے تو کیا سلوک ہوا؟

جواب:...... پہلے عبد کو دعوت دی، اس نے دین کو پسند کیا، پھر اپنے بھائی جیفر کے پاس لے گیا۔ (عیون الأثر: ۲/ ۲۶۷)

سوال:...... خط پڑھ کر جیفر نے کیا کہا؟

جواب:...... قریش کے بارے میں سوال کیا کہ وہ مسلمان ہو گئے۔ جب جواب ہاں میں ملا تو اگلے روز اپنے بھائی سے مشورہ کر کے مسلمان ہو گئے۔

(اعلام السائلین ابن طولون، ص: ۹۲)

Marfat.com

صلح حدیبیہ کے بعد کی فوجی سرگرمیاں غزوہ الغابہ (غزوہ ذی قرد):

سوال:......ذوقرد سے کیا مراد ہے؟

جواب:......ذوقرد ایک کنویں کا نام ہے جو خیبر کے راستے میں غطفان کے قریب مدینہ منورہ سے ایک منزل پر واقع ہے۔

سوال:......الغابہ سے کیا مراد ہے؟

جواب:......غابہ جنگل کو کہتے ہیں، یہاں کوہ سلع کے قریب ایک چراگاہ ہے، جہاں رسول اکرمؐ کے اونٹ چرا کرتے تھے۔

سوال:......اس غزوہ کا کیا سبب تھا؟

جواب:......رسول اکرمؐ کی اونٹنیاں آپ ﷺ کے چرواہے رباح رضی اللہ عنہ چرا رہے تھے حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ اور طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ بھی وہیں تھے۔ اچانک عیینہ بن حصن فزاری اور اس کے بیٹے عبدالرحمٰن نے چھاپہ مارا اور چرواہے کو قتل کر کے اس کی بیوی اور سب اونٹنیوں کو لے گئے، حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ نے پہاڑی پر چڑھ کر یا صَبَاحَاہ کی آواز لگائی۔ اس آواز کو رسول اللہ ﷺ نے مدینے میں سن لیا اور سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ نے ان کا پیچھا کیا، ان پر تیر برسائے۔

(صحیح البخاری، کتاب المغازی، حدیث: ٤١٩٤)

سوال:......حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ نے کیا کردار ادا کیا؟

جواب:......رسولؐ کی چھینی ہوئی اونٹنیاں بھی واپس کر دیں، دشمن نے تیس یمنی چادریں اور اتنے ہی نیزے واپس کیے۔ (صحیح مسلم، کتاب الجهاد، حدیث: ۱۸۰)

سوال:......رسول اللہ ﷺ کتنے لوگوں کے ساتھ وہاں پہنچے؟

جواب:......سب سے آگے حضرت اخرم رضی اللہ عنہ ان کے پیچھے ابو قتادہ رضی اللہ عنہ اور ان کے پیچھے مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ۔

سوال:......حضرت اخرم رضی اللہ عنہ کو کس نے شہید کیا؟

Marfat.com

جواب:...... عبدالرحمٰن فزاری نے حضرت اخرم رضی اللہ عنہ پر نیزے سے حملہ کر کے انہیں شہید کر دیا۔

سوال:...... عبدالرحمٰن فزاری کو کس نے قتل کیا؟

جواب:...... حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے۔

سوال:...... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس غزوہ میں سب سے بہتر سوار اور سب سے بہتر پیادہ کس کو قرار دیا؟

جواب:...... بہتر سوار ابوقتادہ رضی اللہ عنہ اور بہتر پیادے سلمہ رضی اللہ عنہ ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کو دو حصے ایک پیادہ کا اور ایک سوار کا دیے۔

سوال:...... حضرت سلمہ بن کا اکوع رضی اللہ عنہ دشمن کا پیچھا کرتے ہوئے کونسے رجزیہ اشعار پڑھ رہے تھے؟

جواب:...... اَنَا ابْنُ الْاَكْوَعِ وَالْيَوْمُ يَوْمُ الرُّضَّعْ۔

میں اکوع کا بیٹا ہوں اور آج کا دن دودھ پینے والے کا دن ہے۔

یعنی آج پتہ چل جائے گا کہ کس نے اپنی ماں کا دودھ پیا ہے۔

غزوہ خیبر:

سوال:...... غزوہ خیبر کب پیش آیا؟

جواب:...... محرم الحرام 7ہجری میں مئی 628ء۔

(السيرة النبوية لابن هشام: ٤/ ٤٥٥)

سوال:...... آپ کے ساتھ کتنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تھے؟

جواب:...... چودہ سو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم۔

سوال:...... مدینہ منورہ کا انتظام کسے سونپا گیا؟

جواب:...... سباع بن عرفطہ غفاری رضی اللہ عنہ کو۔ ابن اسحاق کے بقول نمیلہ بن عبداللہ اللیثی کو۔

Marfat.com

سوال:......خیبر کا علاقہ کہاں واقع تھا؟

جواب:......مدینہ منورہ سے شام کی جانب تین منزل پر واقع تھا یعنی ۱۶۵ کلومیٹر۔

سوال:......غزوہ خیبر میں زیادہ تر کون سے لوگ شریک ہوئے؟

جواب:......وہ لوگ جنہوں نے صلح حدیبیہ میں رسول ﷺ کی بیعت کی تھی۔

سوال:......رسول اکرمؐ نے فتح خیبر کا جھنڈا کس کے ہاتھ میں دیا اور اس شخص کے متعلق کیا ارشاد فرمایا؟

جواب:......جھنڈا حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیا اور کہا کہ جھنڈا ایسے شخص کو دونگا جس سے اللہ اور اس کا رسول محبت کرتے ہیں۔

سوال:......غزوہ خیبر میں آپ ﷺ نے کس جنگی چال کو اختیار کیا؟

جواب:......چھاپہ مار جنگ کو۔ (صحیح البخاری، کتاب المغازی، حدیث: ٤١٩٧، السیرة لابن هشام: ٤/ ٤٥٥)

سوال:......غزوہ خیبر میں ازواج مطہرات میں سے کونسی بیوی رسولؐ کے ہمراہ تھیں؟

جواب:......حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا۔

سوال:......دوران سفر حضرت عامر بن اکوعؓ نے کونسے اشعار سنائے؟

جواب:...... اَللّٰهُمَّ لَوْلَا اَنْتَ مَاهْتَدَيْنَا

وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا

فَاغْفِرْ لَنَا فِدَاءَ لَّكَ مَا اِلْتَقَيْنَا

وَثَبِّتْ الْاَقْدَامَ اِنْ لَّا قَيْنَا

وَالْقِيَنَّ سَكِيْنَةً عَلَيْنَا اِنَّا اِذَا صِيْحَ بِنَا اَبَيْنَا

وَبِالصِّبَاحِ عَوَّلُوْا عَلَيْنَا

(دلائل النبوة للبیهقی: ٤/ ٢٠٣،

Marfat.com

سوال:......رسول اکرم ﷺ نے عامر بن اکوع کے لیے کیا دعا کی؟

جواب:......آپ ﷺ نے فرمایا "اللہ ان پر رحم کرے۔"

سوال:......خیبر میں داخل ہونے سے پہلے آپ ﷺ نے کونسی دعا فرمائی؟

جواب:...... اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ وَرَبَّ الْاَرْضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْنَ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنَ وَمَا اَضْلَلْنَ فَاِنَّا نَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ اَهْلِهَا وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَشَرِّ مِنْ اَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا۔

(دلائل النبوة للبيهقی : ۴/ ۲۰۳)

سوال:......مسلمانوں کے خیبر پہنچنے پر مرحب نے کونسے اشعار پڑھے؟

جواب:...... قَدْ عَلِمَتْ خَيْبَرُ اَنِّیْ مَرْحَبُ

شَاكِیْ السَّلَاحِ بَطَلٌ مُحَرَّبُ

اِذَا الْحُرُوْبُ اَقْبَلَتْ تَلْهَبُ

سوال:......مرحب کے جواب میں حضرت عامر رضی اللہ عنہ نے کونسے اشعار کہے؟

جواب:...... قَدْ عَلِمَتْ خَيْبَرُ اِنِّیْ عَامِرٌ

شَاكِیْ السِّلَاحِ بَطَلٌ عَامِرٌ

سوال:......یہودیوں کے سالار مرحب کو کس نے قتل کیا اور اس کے بھائی یاسر کو کس نے موت کے گھاٹ اتارا؟

جواب:......مرحب کو حضرت علی رضی اللہ عنہ اور محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے قتل کیا اور یاسر کو حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ نے۔ (البدایہ والنهایه : ۴/ ۸۹)

سوال:......حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مرحب کے اشعار کے جواب میں کونسے رجزیہ اشعار پڑھے؟

Marfat.com

جواب:...... أَنَا الَّذِي سَمَّتْنِي أُمِّي حَيْدَرَهْ
كَلَيْثِ غَابَاتٍ كَرِيهِ الْمَنْظَرَهْ
أُوَفِّيهِمْ بِالصَّاعِ كَيْلَ السَّنْدَرَهْ

(صحيح مسلم، كتاب الجهاد، حديث: ۱۸۰۷)

سوال:...... حصن صعب بن معاذ کے لیے رسول اکرم ﷺ نے کس کو جھنڈا دیا؟

جواب:...... حضرت حباب بن المنذر رضی اللہ عنہ کو۔

سوال:...... یہودیوں کی طرف سے کس نے صلح کے لیے پیغام بھیجا؟

جواب:...... ابن ابی الحقیق نے۔

سوال:...... محاصرے کے دوران محمود بن مسلمہ رضی اللہ عنہ پر چکی کا پاٹ گرا کر انہیں کس نے شہید کیا؟

جواب:...... کنانہ نامی یہودی نے۔

سوال:...... خیبر فتح ہونے پر فدک کے یہودیوں نے کیا کہا؟

جواب:...... انہوں نے صلح کا پیغام بھیجا کہ اہل خیبر کی طرح وہ بھی اپنی پیداوار کا نصف حصہ مسلمانوں کو دیا کریں گے۔ (سنن ابوداود، حدیث: ۴۰۰۹)

سوال:...... خیبر کے فتح ہونے کے بعد کونسے صحابی حبشہ سے خیبر پہنچے؟

جواب:...... حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ۔

سوال:...... حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ کا رسول اللہ ﷺ نے کس انداز سے استقبال کیا اور کیا فرمایا؟

جواب:...... ان کی آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا اور فرمایا مجھے نہیں معلوم کہ مجھے فتح خیبر سے زیادہ خوشی ہوئی ہے یا جعفر رضی اللہ عنہ کی آمد سے۔

(صحیح بخاری، المغازی، حدیث: ۴۲۳۰)

سوال:...... وہ کونسے صحابہ رضی اللہ عنہم تھے جنہوں نے جنگ میں حصہ نہیں لیا مگر ان کو

Marfat.com

غنیمت ملی؟

(جواب):......حضرت جعفر رضی اللہ عنہ، ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ، اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ۔

(سوال):......غزوہ خیبر میں کتنے مسلمان شہید ہوئے؟

(جواب):......بیس مسلمان۔

(سوال):...... کتنے کافر مارے گئے؟

(جواب):......93 کافر۔(المغازی للواقدی: ۲/ ۷۰۰)

(سوال):......خیبر کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے حصوں میں تقسیم فرمایا؟

(جواب):...... چھتیس حصوں میں اٹھارہ حصے غازیوں کے لیے اور اٹھارہ حصے مسلمانوں کی اجتماعی ضروریات کے لیے۔

(غزوات النبی للیهود، ص: ۸۲-۸۱)

(سوال):...... جنگ خیبر میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کس چیز کا گوشت کھانے سے منع فرمایا؟

(جواب):......گھریلو گدھے کا گوشت کھانے سے۔

(سوال):......غزوہ خیبر کا کیا اثر ہوا؟

(جواب):......اس غزوہ کی وجہ سے جزیرہ نمائے عرب میں یہودیوں کی قوت بالکل ختم ہو کر رہ گئی۔(زاد المعاد: ۱۳۹۰)

(سوال):...... حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کے ساتھ اور کون سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تشریف لائے؟

(جواب):......حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ اور ان کے بھائی اور قبیلے کے پچاس لوگ بھی یمن سے ہجرت کر کے یہاں ٹھہرے ہوئے تھے۔

(سوال):...... رسول اکرمؐ نے نجاشی کے پاس کس صحابی کو بھیجا تھا کہ وہ ان لوگوں کو بلا لائے؟

Marfat.com

جواب:...... حضرت عمرو بن امیہ ضمری رضی اللہ عنہ کو، چنانچہ نجاشی نے دو کشتیوں پر سوار کر کے انہیں واپس بھیج دیا۔

حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے شادی:

سوال:...... حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کے پہلے خاوند کا کیا نام تھا؟

جواب:...... کنانہ بن ابی الحقیق۔

سوال:...... کنانہ بن الحقیق کے ساتھ کیا معاملہ پیش آیا تھا؟

جواب:...... بدعہدی کی وجہ سے قتل کر دیا گیا تھا۔

سوال:...... صفیہ رضی اللہ عنہا کس سردار کی بیٹی تھیں؟

جواب:...... حیی بن اخطب (جو یہودی سردار تھے)

سوال:...... نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنا حق مہر مقرر کیا؟

جواب:...... حضرت صفیہ کی آزادی کو ہی حق مہر قرار دیا۔

سوال:...... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کے موقع پر ولیمہ کس طرح کا کیا؟

جواب:...... کھجور، گھی، ستو ملا کر ولیمہ کھلایا۔

سوال:...... حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو آپ کے خیبر آمد سے قبل کیا خواب آیا تھا؟

جواب:...... چاند اپنی جگہ سے ٹوٹ کر میری گود میں آ گرا ہے۔

(زاد المعاد: ۱/ ۱۳۵۔ الرحیق المختوم، ص: ۱۲۰)

سوال:...... حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا نے جب یہ خواب اپنے خاوند کنانہ کو بیان کیا تو اس کا رویہ کیسا تھا؟

جواب:...... حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کے چہرے پر زبردست تھپڑ مارا جس سے سبز نشان پڑ گیا۔ اور کہا: تم تو مدینے والے بادشاہ کی تمنا کر رہی ہو۔

(زاد المعاد: ۲/ ۱۳۳، ابن ہشام)

Marfat.com

سوال:......حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کا اصل نام کیا تھا؟

جواب:......زینب۔

سوال:......صفیہ کی وجہ تسمیہ بتائیں؟

جواب:...... مالِ غنیمت کا بہترین حصہ جو امام یا بادشاہ کے لیے خاص ہوتا ہے اسے صفیہ کہتے ہیں۔ چونکہ غزوہ خیبر کے موقع پر وہ رسول اکرم ﷺ کے حصے میں آئیں، اس لیے صفیہ کے نام سے مشہور ہوئیں۔

سوال:......حضرت صفیہ رضی اللہ عنہ نے کب وفات پائی؟

جواب:......50ھ۔ جنت البقیع میں مدفون ہیں۔

نبی اکرم ﷺ کو زہر دینے کی سازش:

سوال:......نبی اکرم ﷺ کو زہر آلود گوشت کھلانے کی کوشش کس نے کی؟

جواب:......سلام بن مشکم کی بیوی زینب بنت حارث نے۔

(صحیح بخاری، حدیث: ۳۱۶۹)

سوال:......آپ ﷺ کو کس طرح علم ہوا کہ اس میں زہر ملا ہوا ہے؟

جواب:......اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو وحی کے ذریعے بتادیا۔

سوال:......عورت کے اقرار کرنے پر آپ ﷺ نے پوچھا: تم نے ایسا کیوں کیا تو عورت کا جواب کیا تھا؟

جواب:...... میں نے سوچا: اگر یہ بادشاہ ہے تو ہمیں اس سے راحت مل جائے گی اور اگر نبی ہے تو اسے خبر دے دی جائے گی۔ (زادالمعاد: ۳/ ۱۱۰)

سوال:......خاتون کے زہر دینے پر کونسے صحابی شہید ہو گئے تھے؟

جواب:......حضرت بشر بن براء بن معرور رضی اللہ عنہ۔

سوال:......آپ ﷺ نے اس عورت کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

جواب:...... پہلے معاف کر دیا گیا مگر جب بشر بن براء بن معرور کی شہادت ہوگئی

Marfat.com

تو قصاص میں اسے قتل کر دیا گیا۔

(زاد المعاد: ۷/ ۱۳۹ ، مستدرك حاكم: ۳/ ۲۲۰)

سوال:......ام المومنین حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا حبشہ سے مدینہ کب تشریف لائیں؟

جواب:......محرم 7ھ نجاشی نے ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کو شرحبیل بن حسنہ رضی اللہ عنہ کے ہمراہ مدینہ روانہ کیا۔(طبقات ابن ابن سعد: ۲/ ۱۲۶)

غزوہ وادی القریٰ:

سوال:......غزوہ وادی القریٰ کب ہوا؟

جواب:......غزوہ خیبر کے فوراً بعد 7ھ اکتوبر 628ء۔

سوال:......غزوہ وادی القریٰ کن لوگوں کے ساتھ ہوا؟

جواب:...... یہودیوں کے ساتھ۔(زادالمعاد)

سوال:......لشکر اسلام کا علم کس کے ہاتھ میں تھا؟

جواب:......حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ۔

سوال:...... یکے بعد دیگرے کتنے یہودی مارے گئے؟

جواب:...... 11 پہلے دو حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ نے، تیسرے کو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے قتل کیا۔

سوال:......وادی القری میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے دن قیام کیا؟

جواب:......4 دن۔

سوال:......غزوہ وادی القریٰ میں آپ کا کونسا غلام مارا گیا؟

جواب:......مدعم رضی اللہ عنہ۔

سوال:......مدعم رضی اللہ عنہ کی شہادت پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا؟

جواب:...... جب لوگوں نے کہا کہ اسے جنت مبارک ہو تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہرگز نہیں۔اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، اس نے خیبر کی لڑائی میں

Marfat.com

مال غنیمت کی تقسیم سے پہلے جو چادر چرائی تھی وہ آگ بن کر اس پر بھڑک رہی ہے۔

(الرحیق المختوم، ص:۱۱۰)

سوال:...... نبی کریمؐ نے غزوہ سے واپسی پر حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی کیا ڈیوٹی لگائی؟

جواب:...... پڑاؤ ڈالنے کے موقع پر حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو تاکید کی کہ ہمارے لیے رات پر نظر رکھنا، لیکن حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی بھی آنکھ لگ گئی، یہاں تک کہ دھوپ نکل آئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تھوڑا سفر طے کر کے باجماعت نماز ادا کی۔

تیماء کے یہودیوں نے اطاعت قبول کر لی:

سوال:...... تیماء کے یہودی کس طرح مرعوب ہوئے؟

جواب:...... خیبر اور وادی القریٰ کے یہودیوں کا حشر دیکھا تو آدمی بھیج کر خود ہی صلح کر لی۔

سوال:...... رسول اکرمؐ نے تیماء کے یہودیوں کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

جواب:...... انہیں ذمی (اسلامی ریاست کے غیر مسلم شہری) قرار دیا اور جزیہ عائد کیا۔

سوال:...... تیماء کے یہودیوں کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو امان نامہ دیا، اس کی تفصیل لکھیں؟

جواب:...... تحریری طور پر امان نامہ دینا۔ یہ تحریر ہے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے بنو عادیا کے لیے، ان کے لیے ذمہ ہے اور ان پر جزیہ ہے۔ ان پر نہ زیادتی ہو گی اور نہ انہیں جلاوطن کیا جائے گا، یہ تحریر خالد بن سعید نے لکھی۔

سریہ ابان بن سعید:

سوال:...... یہ سریہ کب ہوا؟

جواب:...... صفر 7ھ۔

سوال:...... سریہ ابان بن سعید کا مقصد کیا تھا؟

جواب:...... نجد کے صحرا میں موجود بدو جو لوٹ مار کرتے تھے، ان کو ڈرانا مقصد تھا۔

Marfat.com

غزوہ ذات الرقاع:

سوال:......غزوہ ذات الرقاع کب پیش آیا؟

جواب:...... جمادی الاولیٰ 7ھ۔

نوٹ:......امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کا میلان یہ ہے کہ یہ غزوہ غزوہ خیبر کے بعد پیش آیا۔

اس غزوہ میں ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے شرکت کی تھی، لہٰذا یہ اس بات کی دلیل ہے کہ یہ غزوہ، غزوہ خیبر کے بعد پیش آیا۔ (صحیح البخاری، حدیث: ٤١٢٥۔ زاد المعاد: ٣/ ٢٥٤ تفصیل کے لیے سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم دکتور مہدی رزق اللہ ٧٢٥)

سوال:......غزوہ ذات الرقاع کا سبب کیا تھا؟

جواب:......رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو علم ہوا کہ بنو غطفان کی دو شاخیں بنو ثعلبہ اور بنو محارب نے مسلمانوں کے خلاف جمعیت تیار کر رکھی ہے۔

سوال:...... نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے صحابہ کرام کو بدو قبائل پر حملہ کرنے کے لیے ساتھ لیا؟

جواب:...... چار سو، سات سو یا آٹھ سو۔

سوال:......غزوہ ذات الرقاع کے دوران مدینہ کا انتظام کس کے سپرد کیا؟

جواب:......حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ۔

سوال:......اس غزوہ کو غزوہ ذات الرقاع کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب:...... پیدل چلنے کی وجہ سے بہت سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے پاؤں زخمی ہو گئے، صحابہ کرام نے پاؤں پر چیتھڑے لپیٹے ہوئے تھے، اس وجہ سے اس کا نام چیتھڑوں والی جنگ رکھا گیا۔

سوال:......غزوہ ذات الرقاع کا کیا نتیجہ نکلا؟

جواب:...... اللہ تعالیٰ نے دشمن کے دل پر رعب ڈالا، وہ منتشر ہو گئے اور

Marfat.com

آپ ﷺ مدینہ واپس آ گئے۔

(سوال):......غزوہ ذات الرقاع سے واپسی پر صحابہ کرام نے کسے گرفتار کیا؟

(جواب):......ایک مشرکہ عورت کو۔

(سوال):...... نبی اکرمؐ نے اسلامی لشکر کی پہرہ داری کے لیے کسے مقرر کیا تھا؟

(جواب):......عباد بن بشر رضی اللہ عنہ، عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ۔

(سوال):......نماز کے دوران تیر کس صحابی کو لگے اور ان کا رویہ کیسا تھا؟

(جواب):......عباد بن بشر رضی اللہ عنہ کو تین تیر یکے بعد دیگرے لگے اور خود ہی نکال دیے لیکن انہوں نے نماز نہ توڑی اور سلام کے بعد ہی ساتھی کو جگایا۔

(صحیح بخاری، باب الوضو۔ السیرة لابن هشام: ۳/ ۲۹۰)

سریہ قدید:

(سوال):......سریہ قدید کب پیش آیا؟۔

(جواب):......ربیع الاول 7ھ۔

(سوال):......سریہ قدید کیوں پیش آیا؟

(جواب):......قبیلہ بنی ملوح نے بشر بن سوید رضی اللہ عنہ کے رفقاء کو قتل کر دیا تھا، اسی کے انتقام کے لیے اس سریہ کی روانگی عمل میں آئی۔ (طبقات ابن سعد : ۲/ ۱۲٤)

(سوال):......نہیک بن مرداس کے قتل کے بعد رسول اکرم ﷺ کا کیا ردعمل تھا؟

(جواب):......اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے پوچھا انہوں نے بتایا کہ اس نے قتل سے بچنے کے لیے کلمہ پڑھا تھا، رسول اکرمؐ نے فرمایا: کیا تو نے اس کا دل چیر کر دیکھا تھا کہ وہ سچ کہتا ہے یا جھوٹ بول رہا تھا۔

سریہ خیبر:

(سوال):......سریہ خیبر کب ہوا؟

(جواب):......شوال 7ھ۔

Marfat.com

سوال:......سریہ خیبر کے امیر کون تھے؟

جواب:......عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ۔

سریہ یمن وجبار:

سوال:......سریہ یمن وجبار کب ہوا؟

جواب:......شوال 7ھ۔

سوال:......سریہ یمن وجبار کا مقصد کیا تھا؟

جواب:......بنوفزارہ اور بنوعذرہ کے لوگ مسلمانوں پر حملہ کی تیاریاں کر رہے تھے، ان کو روکنا۔

سوال:......سریہ یمن وجبار کے کمانڈر کون تھے؟

جواب:......حضرت بشر بن کعب انصاری 300 افراد سمیت۔

سوال:......سریہ یمن وجبار سے کتنا مال غنیمت ملا؟

جواب:......بہت مال غنیمت حاصل کیا۔ دو قیدی بنائے جو مسلمان ہو گئے۔

سریہ تربہ:

سوال:......سریہ تربہ کب پیش آیا؟

جواب:......شعبان 7ھ۔

سوال:......سریہ تربہ کے امیر کون تھے؟

جواب:......حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو 30 آدمیوں سمیت روانہ کیا گیا؟

سریہ غابۃ:

سوال:......سریہ غابۃ کب پیش آیا؟

جواب:...... 7ھ۔ (زاد المعاد) (واقدی کے بقول ۲ھ)

سوال:......سریہ کا سبب کیا تھا؟

جواب:......قبیلہ جشمہ بن معاویہ کا ایک شخص بہت سے لوگوں کو غابہ لایا، تاکہ بنو

Marfat.com

قیس کو مسلمانوں کے ساتھ لڑنے کے لیے تیار کرے۔

سریہ اطراف فدک:

(سوال):......سریہ اطراف فدک کب پیش آیا؟

(جواب):......شعبان 7ھ۔

(سوال):......سریہ اطراف فدک میں امیر لشکر کون تھے؟

(جواب):......حضرت بشیر بن سعد، 30 آدمیوں کے ہمراہ روانہ ہوئے۔

(سوال):......سریہ اطراف فدک کا کیا نتیجہ نکلا؟

(جواب):......فریقین کی مسلسل تیر اندازی سے مسلمانوں کے تیر ختم ہو گئے سوائے حضرت بشیر رضی اللہ عنہ کے تمام شہید ہو گئے۔

سریہ میقعہ۔ سریہ غالب بن عبداللہ اللیثی:

(سوال):......مہم میقعہ کب ہوئی؟

(جواب):......رمضان 7ھ۔

(سوال):......وادی میقعہ کہاں واقع ہے؟

(جواب):......مدینہ منورہ سے 92 میل کے فاصلے پر۔

(سوال):......سریہ میقعہ میں امیر لشکر کون تھے؟

(جواب):......غالب بن عبداللہ اللیثی رضی اللہ عنہ۔ (سیرت ابن ھشام: ۴/ ۳۴۱)

جنگ موتہ:

(سوال):......جنگ موتہ کب واقع ہوئی؟

(جواب):......جنگ موتہ ستمبر 629ء۔ جمادی الاولیٰ یا جمادی الاخری 8ھ کو ہوئی۔

(المغازی للواقدی: ۲/ ۷۵۵)

(سوال):......جنگ موتہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے امیر مقرر کیے؟

(جواب):......تین۔ زید بن حارثہ، جعفر بن ابی طالب، عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہم۔

Marfat.com

سوال:...... جنگ موتہ کی وجہ بتائیں؟

جواب:...... رسول اللہ ﷺ کے سفیر حارث بن عمیر ازدی کو شرحبیل بن عمرو غسانی نے قتل کر دیا تھا جو خط لے کر امیر بصریٰ کے پاس گئے تھے ان کے قتل کا بدلہ لینے کے لیے آپ ﷺ نے یہ لشکر روانہ کیا۔ (المغازی للواقدی: ۲/ ۲۱۱)

سوال:...... جنگ موتہ میں مجاہدین کی تعداد کتنی تھیں اور جھنڈے کا رنگ کیسا تھا؟

جواب:...... جنگ موتہ میں مسلمانوں کی تعداد تین ہزار 3000 اور جھنڈے کا رنگ سفید تھا۔

سوال:...... جنگ موتہ میں عیسائی فوج کی تعداد کتنی تھی؟

جواب:...... دو لاکھ فوج تھی۔

سوال:...... جنگ موتہ میں جب تینوں امراء یکے بعد دیگرے شہید ہو گئے تو کس کو امیر بنایا گیا؟

جواب:...... حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو۔ (دلائل النبوة للبیهقی: ٤/ ٣٦٢)

سوال:...... جنگ موتہ میں حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں سے کتنی تلواریں ٹوٹیں؟

جواب:...... 9 تلواریں۔ (صحیح البخاری، حدیث: ٤٢٦٦)

سوال:...... حضرت جعفر رضی اللہ عنہ اور حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو کونسے القابات ملے؟

جواب:...... حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کو ذوالجناحین (دو پروں والا) اور خالد بن ولید کو سیف اللہ۔ (الطبقات لأبن سعد: ۲/ ۱۳۰)

سوال:...... جنگ موتہ میں کتنے مسلمان شہید ہوئے؟

جواب:...... 12 مسلمان۔ (الصادق الأمین، ص: ٥٦٣)

سوال:...... اس جنگ میں کتنے رومی مارے گئے؟

Marfat.com

جواب:...... بڑی تعداد میں (مقتولین کی تعداد متعین نہیں)

غزوہ ذات السلاسل:

سوال:......غزوہ ذات السلاسل کب پیش آیا؟

جواب:......اکتوبر 629ء۔ جمادی الاخری 8ھ (غزوہ موتہ کے ایک مہینہ بعد)

(طبقات ابن سعد: ۲/ ۱۳۱)

سوال:......غزوہ ذات السلاسل کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب:......مشرکین نے اپنے آدمیوں کو زنجیروں سے باندھ دیا تھا، تاکہ وہ جنگ سے نہ بھاگ سکیں۔

سوال:...... جنگ ذات السلاسل میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب:...... 300 مجاہدین اور 30 گھوڑے۔

سوال:......امیر لشکر کا نام بتائیں؟

جواب:...... عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ اس کے بعد ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کو 200 آدمیوں کے ساتھ روانہ کیا گیا۔

سوال:...... جنگ ذات السلاسل میں امیر لشکر عمرو بن عاص نے جنبی حالت میں نماز تیمّم کر کے پڑھائی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے شکوہ کیا تو امیر لشکر نے کیا جواب دیا؟

جواب:..... ﴿وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا﴾

(النساء: ۲۹)

''اور تم اپنے آپ کو مت قتل کرو بے شک اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ نہایت مہربان ہے۔'' یہ جواب سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا پڑے اور کچھ نہ کہا اور ان کا اجتہاد برقرار رکھا۔ (ابوداؤد الطهارة باب اذا خاف الجنب البرو تيمم، حدیث: ۳۳۵ البانی نے صحیح کہا ہے، دارقطنی۔ حاکم، بیہقی: ۴/ ۴۰۳)

Marfat.com

سریہ خضرہ (شعبان 8ھ):

سوال:...... سریہ خضرہ کا سبب بتائیں؟

جواب:...... قبیلہ محارب کے علاقہ خضرہ میں بنوغطفان مسلمانوں کے خلاف لشکر جمع کررہے تھے۔

سوال:...... آپ ﷺ نے امیر لشکر کسے بنایا۔ نتیجہ کیا رہا؟

جواب:...... ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کو 15 آدمیوں کے ساتھ بھیجا۔ دشمن کے متعدد آدمیوں کو قتل کیا۔ قید کیا، مال غنیمت حاصل کیا۔ (عیون الأثر: ۲/ ۲۰۷)

فتح مکہ:

سوال:...... فتح مکہ کب ہوئی؟

جواب:...... 19-20 رمضان المبارک 8 ہجری (630ء)۔

سوال:...... غزوہ فتح مکہ کا سبب بیان کریں؟

جواب:...... قریش مکہ نے عہد توڑا، قبیلہ بنوبکر کی قبیلہ خزاعہ کے خلاف مدد کی، حالانکہ قبیلہ خزاعہ رسول اللہ ﷺ کے حلیف تھے۔

سوال:...... معاہدہ توڑنے کے بعد قریش نے کس شخص کو رسول اللہ ﷺ کے پاس معاہدہ پختہ کرنے کے لیے بھیجا؟

جواب:...... ابوسفیان۔ (السيرة النبوية لابن هشام: ٤/ ١٠٢)

سوال:...... رسول اکرم ﷺ نے ابوسفیان کو کیا جواب دیا؟

جواب:...... ابوسفیان کی درخواست پیش کرنے پر آپ نے کوئی جواب نہ دیا، بلکہ آپ ﷺ نے قریش کی بدعہدی کی وجہ سے خفیہ تیاری شروع کردی۔

سوال:...... رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائی کہ وہ اس جنگی تیاری کو قریش مکہ سے خفیہ رکھے، اس کا سبب اور فائدہ کیا تھا؟

جواب:...... تاکہ ہم ان کے علاقے میں ان کے سر پر ایک دم جا پہنچیں۔ قریش

Marfat.com

مکہ کو جنگی تیاری کا موقع نہ مل سکے۔

(سوال):...... راز داری کی غرض سے رسول اللہ ﷺ نے سریہ کس جانب بھیجا اور اس کا مقصد کیا تھا؟

(جواب):......جنگی حکمت عملی کے پیش نظر رسول اللہ ﷺ نے ابو قتادہ رضی اللہ عنہ بن ربعی کی قیادت میں آٹھ آدمیوں کا قافلہ بھیجا، تاکہ سمجھنے والا سمجھ جائے کہ آپ ﷺ اس علاقے کا (بطن اُضم کی طرف) رخ کریں گے اور یہی خبریں اِدھر اُدھر پھیلیں۔

(سوال):......ابوسفیان جب مدینہ آیا اپنی کس بیٹی کے گھر گیا، رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اس کا کیا رشتہ تھا، اس کی بیٹی کا ردعمل کیا تھا؟

(جواب):...... ام حبیبہ رضی اللہ عنہا جو نبی ﷺ کی بیوی تھیں (ام المؤمنین) جب ابوسفیان جو اس کا باپ تھا بستر پر بیٹھنے لگا تو اسے روک دیا اور کہا، یہ بستر اللہ کے رسول اللہ ﷺ کا ہے اور آپ ناپاک مشرک ہیں۔

(السيرة النبوة لابن هشام: ٤/ ٥٥)

(سوال):......اس صحابی کا نام بتائیں جنہوں نے اہل مکہ کو اس حملہ کی خبر بذریعہ خط دینا چاہی؟

(جواب):...... حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ نے اور خط انہوں نے ایک عورت کے سپرد کیا تھا۔

(سوال):......اس خط کو حاصل کرنے کے لیے رسول اللہ ﷺ نے کس کو روانہ کیا؟

(جواب):...... حضرت ابو مرثد غنوی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت زبیر رضی اللہ عنہ، حضرت مقداد رضی اللہ عنہ کو انہوں نے روضۃ خاخ کے مقام پر جو مدینہ سے 12 میل کے فاصلے پر تھا اسے پکڑ لیا۔

(سوال):......حضرت حاطب رضی اللہ عنہ نے یہ اطلاع کیوں دینا چاہی؟

(جواب):...... اس لیے کہ مکہ میں ان کے اہل وعیال تھے اور مکہ میں ان کی کوئی

Marfat.com

قرابت بھی نہ تھی۔ خط اس لیے لکھا کہ قریش مکہ احسان مند ہو کر اس کے بچوں کی حفاظت کریں گے۔ (السیرة النبویة لابن هشام: ٤/ ٦٠)

(سوال):...... حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت حاطب رضی اللہ عنہ کے بارے میں رسول اللہ ﷺ سے کیا اجازت طلب کی اور رسول اللہ ﷺ نے کیا جواب دیا؟

(جواب):......حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اے اللہ کے رسول! مجھے اجازت دیں میں اس کی گردن اڑا دوں۔ یہ منافق ہو گیا ہے، اس نے خیانت کی ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ بدری صحابی ہے اور اللہ تعالیٰ نے اہل بدر کے گناہ معاف کر دیے ہیں۔

(صحیح البخاری، المغازی باب فضل من شهر بدراً: ٣٩٨٣)

(سوال):......غزوہ فتح مکہ کے موقع پر صحابہ کرام کی تعداد کتنی تھی؟

(جواب):...... دس ہزار، کیونکہ گرد و نواح کے قبائل اسلام، غفار، مزینہ، جہینہ، اشجع، سلیم نامی قبائل بھی ساتھ شامل ہو گئے تھے۔

(سوال):......کس تاریخ کو رسول اللہ ﷺ نے مدینہ چھوڑا؟

(جواب):...... 10 رمضان 8ھ کو روانہ ہوئے اور 19 رمضان کو شہر مکہ میں داخل ہوئے۔ (نووی شرح مسلم: ٣/ ١٧٦)

(سوال):......مدینہ منورہ کا نگران کسے مقرر کیا؟

(جواب):......ابورُہم غفاری رضی اللہ عنہ۔ (سیرة ابن هشام: ٤/ ٦٠)

(سوال):...... آپ ﷺ کے چچا عباس مسلمان ہو کر مدینہ منورہ کی طرف روانہ ہوئے تو راستہ میں آپ ﷺ سے کہاں ملاقات ہوئی؟

(جواب):......جحفہ کے مقام پر۔ (سیرت ابن هشام: ٤/ ٦٠)

(سوال):......مقام ابواء پر کس سے ملاقات ہوئی، آپ ﷺ نے ان سے کیا رویہ اختیار کیا اس کی وجہ کیا تھی؟

(جواب):......چچیرے بھائی ابوسفیان بن حارث اور پھوپھی زاد بھائی عبداللہ بن

Marfat.com

امیہ آپ ﷺ نے انہیں دیکھ کر منہ پھیر لیا، کیونکہ یہ دونوں مکہ میں آپ ﷺ کو سخت تکلیفیں پہنچاتے تھے۔ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: ایسا نہیں ہونا چاہیے کہ آپ ﷺ کے بھائی اور پھوپھی زاد بھی بد بخت ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے انہیں سکھا دیا کہ تم رسول اللہ ﷺ کے سامنے یہ کہو جو یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے کہا تھا۔ تَاللّٰهِ لَقَدْ آثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَإِنْ كُنَّا لَخٰطِئِيْنَ۔ چنانچہ اس نے ایسا ہی کیا: جواب میں آپ ﷺ نے فرمایا۔

﴿لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ﴾ (یوسف:۹۲)

(سوال):...... فتح مکہ کے موقع پر قریش مکہ کے سردار ابوسفیان پر کیا کیفیت تھی؟

(جواب):...... لشکر مجاہدین کو سامنے دیکھ کر بہت پریشان ہوا اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے پناہ طلب کی اور کہا: خدا کی قسم! آج تمہارے بھتیجے کو بڑی بادشاہت ملی ہے۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ابوسفیان! خدا تمہیں ہدایت دے، یہ بادشاہت نہیں نبوت ہے۔ (فتح الباری: ۵/ ۴۰۵)

(سوال):...... ابوسفیان نے اسلامی لشکر دیکھ کر قریش کو کیا اطلاع دی؟

(جواب):...... قریش کو مسلمانوں کی شان و شوکت اور طاقت و قوت سے مطلع کرتے ہوئے انہیں یہ مشورہ دیا کہ وہ مسلمانوں کا راستہ روکنے کی کوشش نہ کریں۔

(ابن حجر المطالب العالیۃ: ٤/ ٢٤٤، طحاوی شرح معانی الآثار: ٣/ ٣٢٢)

(سوال):...... ابوسفیان کے اسلام لانے کے بعد آپ ﷺ نے اس کو کیا اعزاز بخشا؟

(جواب):...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا ((وَمَنْ دَخَلَ دَارَ اَبِيْ سُفْيَانَ فَهُوَ آمِنٌ)) جو ابوسفیان کے گھر داخل ہو گیا اسے امان ہے۔

(سوال):...... حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ انصار کا پرچم بلند کیے ہوئے ابوسفیان کے

Marfat.com

سامنے سے گزرے تو کونسے الفاظ ان کے منہ سے بے ساختہ نکل گئے؟

جواب:...... اَلْیَوْمَ یَوْمُ الْمَلْحَمَۃِ اَلْیَوْمَ تَسْتَحِلُّ الْحُرْمَۃِ

''آج لڑائی کا دن ہے، آج کعبہ کی حرمت حلال کردی جائے گی۔''

(صحیح بخاری، حدیث: ٤٢٨٠)

سوال:...... ابوسفیان نے اس کے ردعمل میں کیا کہا؟

جواب:...... ابوسفیان نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے شکایت کی کہ سعد رضی اللہ عنہ نے غیر مناسب الفاظ کہے ہیں۔

سوال:...... رسول اللہ ﷺ نے سعد رضی اللہ عنہ کے الفاظ کہنے کے ردعمل میں کیا فرمایا؟

جواب:...... سعد رضی اللہ عنہ نے غلط کہا ہے، بلکہ آج اللہ تعالی کعبے کو سربلند کرے گا اور آج کعبے کو عزت واحترام کی چادر چڑھائی جائے گی۔ (صحیح بخاری، حدیث: ٤٢٨٠)

سوال:...... رسول اللہ ﷺ جب فاتح کی حیثیت سے مکہ میں داخل ہوئے تو کیا کیفیت تھی؟

جواب:...... فرطِ تواضع سے آپ ﷺ نے اپنا سر جھکا رکھا تھا، یہاں تک کہ داڑھی مبارک کے بال کجاوے کی لکڑی سے لگ رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ کا ڈر اور خوف آپ ﷺ پر طاری تھا۔ (صحیح بخاری ٨١۔٤٢٨٠)

سوال:...... مکہ میں داخلہ کے لیے آپ ﷺ نے کیا ترتیب بنائی؟

جواب:...... وادی ذی طویٰ میں خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو داہنے پہلو پر رکھا اور حکم دیا کہ مکہ میں زیریں حصہ سے داخل ہوں، قریش میں سے جو سامنے آئے کاٹ کر رکھ دیں اور صفا پر آپ ﷺ سے ملیں۔ حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ بائیں پہلو پر بالائی حصے سے داخل ہوں۔ ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ پیادہ دستے پر مقرر تھے۔

(صحیح بخاری، المغازی این ذکر النبیؐ الرایة یوم الفتح، حدیث: ٤٢٨٠)

Marfat.com

(سوال):...... خالد بن ولید کے ساتھیوں میں سے کون شہید ہو، وجہ کیا بنی؟

(جواب):...... کرز بن جابر فہری رضی اللہ عنہ خُنَیس بن خالد بن ربیعہ رضی اللہ عنہ وجہ یہ ہوئی کہ دونوں لشکر سے بچھڑ گئے تھے۔

(سوال):...... کس مقام پر خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے ساتھیوں کی لڑائی قریش سے ہوئی؟

(جواب):...... خندمہ مقام پر ہوئی جس میں 12 مشرک مارے گئے۔ 3 مسلمان شہید ہوئے۔ (صحیح البخاوی، السیرة النبویة ابن هشام:٤/ ٧١)

(سوال):...... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کس جانب سے مکہ میں داخل ہوئے؟

(جواب):...... شہر کے بالائی حصے یعنی کداء کی جانب سے۔

(صحیح البخاری، حدیث :٤٢٩١)

(سوال):...... انصار مدینہ نے جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی قوم کے لیے بے پناہ جذبہ رحم دیکھا تو کیا محسوس کیا؟

(جواب):...... کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں مستقل قیام کا ارادہ فرمالیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان الفاظ کے ساتھ تسلی دی کہ میں تمہارے ساتھ ہی جیوں گا اور تمہارے ساتھ ہی مروں گا۔

(صحیح مسلم ، الجهاد والسیر ، حدیث : ١٧٨٠)

(سوال):...... بیت اللہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کون داخل ہوا؟

(جواب):...... حضرت بلال رضی اللہ عنہ، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ۔

(سوال):...... کعبہ کی چابی کس کے پاس تھی؟

(جواب):...... عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ۔

(سوال):...... بیت اللہ میں مشرکین نے کتنے بت رکھے ہوئے تھے؟

(جواب):...... 360 (تین سو ساٹھ)۔ (بخاری: ٥/ ١٨٨ ، مسلم: ٢/ ٩٧)

(سوال):...... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بتوں کو توڑ رہے تھے تو کیا تلاوت فرما رہے تھے؟

Marfat.com

جواب:..... ﴿جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا﴾

''حق آ گیا اور باطل چلا گیا یقیناً باطل جانے ہی والا ہے۔''

(بنی اسرائیل:۸۱)

﴿قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَ مَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَ مَا يُعِيْدُ﴾ (سباء: ٤٨)

''آپ ﷺ فرما دیں: حق آ گیا اور باطل نہ ظاہر ہوگا اور نہ لوٹے گا۔''

سوال:...... کعبۃ اللہ میں داخل ہو کر آپ ﷺ نے کیا کام کیا؟

جواب:...... دو رکعت نماز ادا فرمائی اور اللہ کی تکبیر اور توحید بیان کی۔ باہر نکل کر حجر اسود کو بوسہ دیا اور طواف کعبہ کیا۔ (بخاری، حدیث: ٤٤٠٠)

سوال:...... صحابہ کرام کو کونسے مشن دے کر روانہ کیا؟

جواب:...... خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو نخلہ کی طرف بت العزیٰ کو توڑنے کے لیے، عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کو بنو ہذیل کے سواع نامی بت توڑنے کے لیے روانہ کیا۔ سعد بن زید رضی اللہ عنہ کو مناۃ نامی بت توڑنے کے لیے روانہ کیا۔

﴿اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ۝ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى﴾

(النجم: ١٩-٢٠)

''بھلا تم نے لات اور عزیٰ اور تیسرے منات کے حال پر بھی غور کیا ہے''

سوال:...... کعبۃ اللہ کی چھت پر کس مؤذن نے اذان دی؟

جواب:...... حضرت بلال رضی اللہ عنہ۔ (المغازی للذهبی، ص: ٥٥٥)

سوال:...... فتح مکہ کے دن عام معافی سے مستثنیٰ کتنے افراد تھے؟ اور ان کے بارے آپ ﷺ کا کیا حکم تھا؟

جواب:...... دو خواتین چار مرد۔ ان کے بارے میں رسول اللہ ﷺ کا یہی حکم تھا کہ وہ جہاں بھی ملیں قتل کر دیے جائیں، خواہ کعبہ شریف کا پردہ پکڑے ہوئے پائے جائیں۔ عکرمہ بن ابی جہل، عبداللہ بن خطل، عبداللہ بن سعد بن ابی سرح، مقیس بن

Marfat.com

صبابہ۔(سیرۃ ابن ہشام: ٤/ ٧٥، سیرت نبوی: ٢/ ١٨٨)

سوال:......جن لوگوں کو سزا سنائی گئی، اس کی وجہ کیا تھی؟

جواب:...... یہ وہ لوگ تھے جنہوں نے مسلمانوں کو نقصان پہنچانے اور ان پر ظلم و ستم ڈھانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی تھی، ان لوگوں کو موت کی سزا دینے کی ایک وجہ یہ تھی کہ تمام لوگوں کو ہمیشہ کے لیے یہ سبق مل جائے کہ اسلام کی صفت احسان اور اس کے پیروکاروں کے جذبہ رحم سے ناجائز فائدہ اٹھاتے ہوئے کوئی ظلم وستم کی جرأت نہیں کر سکتا۔

سوال:......ابن اخطل کو کہاں قتل کیا گیا؟

جواب:...... ابن اخطل نے اسلام قبول کر لیا تھا، لیکن بعد میں اس نے ایک مسلمان کو قتل کیا اور مرتد ہو گیا، اسے اس وقت قتل کیا گیا جب وہ خانہ کعبہ کے پردے سے چمٹا ہوا تھا۔ خانہ کعبہ کسی ایسے گنہگار کو تحفظ نہیں دیتا جو شریعت کی سزا کا مستحق ہو چکا ہو۔ مقیس کو بزار میں واصل جہنم کیا گیا۔

(صحیح بخاری، رقم: ٤٢٨٦، صحیح مسلم، رقم: ١٣٥٧)

سوال:......کون سے افراد دائرہ اسلام میں داخل ہو گئے تھے؟

جواب:...... ① ابن ابی سرح: حضرت عثمان کی سفارش پر جان بخشی ہوئی۔

② عکرمہ بن ابی جہل: اس کی بیوی خدمت میں حاضر ہوئی تھی۔

③ ہبار بن اسود: مقیس بن صبابہ

(المغازی للواقدی: ٢/ ٨٢٥)

سوال:......ان دو عورتوں کے نام بتائیں جن کو قتل کرنے کا حکم دیا تھا؟

جواب:......فرتنی، سارہ۔ (فتح الباری ١٦/ ١٢٠)

سوال:......رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے دن نماز کس کے گھر میں ادا فرمائی؟ اور اس کی تعداد کیا تھی؟

Marfat.com

جواب:......ام ہانی بنت ابی طالب کے گھر جس کی تعداد 8 رکعات تھی اور یہ نماز اشراق تھی۔

سوال:......فتح مکہ کے موقع پر آپ ﷺ نے کس جگہ اور کس چیز کی بیعت لی؟

جواب:......کوہ صفا پر (اسلام، ایمان، جہاد اور نیت جہاد پر) آپ ﷺ نے فرمایا: مکہ سے ہجرت پر کوئی بیعت نہیں، عورتوں سے بیعت بغیر مصافحہ کے تھی کہ وہ اللہ کے ساتھ شرک نہ کریں گی۔ نیز چوری، زنا، اولاد کے قتل سے باز رہیں گی۔

سوال:......رسول اللہ ﷺ نے مکہ میں کتنے دن قیام فرمایا؟

جواب:......19 دن۔

سوال:......رسول اللہ ﷺ نے پہلے خطبہ میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب:...... پہلا خطبہ آپ ﷺ نے خانہ کعبہ کے دروازے پر کھڑے ہو کر ارشاد فرمایا۔ قتل عمد پر واجب الادا خون بہا کی تشریح فرمائی، جاہلیت کی تمام رسوم کے خاتمہ کا اعلان کیا۔ دو چیزوں کو برقرار رکھا۔ حجاج کرام کو پانی پلانے کا فریضہ اور کعبے کی تولیت کی ذمہ داری۔ (سنن ابو داؤد: ۲/ ۲۱۵۔ مسند احمد)

سوال:......دوسرے خطبہ میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب:...... وہ تمام معاہدے کالعدم کیے جانے کا اعلان کیا جو زمانہ جاہلیت میں کیے گئے تھے۔ سوائے ان معاہدوں کے جو اصلاح کی خاطر یا حق کا بول بالا کرنے یا اہل قرابت کی اعانت کے لیے کیے گئے ہوں۔

سوال:......تیسرے خطبے میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب:......مکہ ایک حرم ہے جہاں شکار کھیلنا، جنگلی پودے اکھاڑنا، درخت کاٹنا، گری پڑی چیز کو اٹھانا اور لینا حرام ہے، مکہ کی حدود میں جنگ کی ممانعت ہے۔ ہجرت کی ضرورت نہیں جہاد کی نیت باقی ہے مگر ایک کافر ملک سے اسلامی مملکت کی طرف ہجرت

Marfat.com

کرنے کا حکم قیامت تک ہے۔ جہاد قیامت تک جاری رہے گا۔

(صحیح بخاری، حدیث: ٤٣١٢۔ صحیح مسلم، حدیث: ١٨٦٤)

غزوہ حنین:

سوال:...... غزوہ حنین کب واقع ہوا؟

جواب:...... 11 شوال 8 ہجری میں (یکم فروری 630ء)۔

سوال:...... حنین کی وادی کہاں واقع ہے؟

جواب:...... حنین کی وادی ذوالمجاز کے بازو میں واقع ہے، وہاں سے عرفات ہوتے ہوئے مکے کا فاصلہ دس میل سے زیادہ ہے۔ (فتح الباری: ٨/ ٢٧)

سوال:...... آپ ﷺ غزوہ حنین کے لیے کب روانہ ہوئے؟

جواب:...... بروز ہفتہ 6 یا 7 شوال 8 ہجری۔

سوال:...... میدان حنین میں لشکر مجاہدین اسلام کب پہنچا؟

جواب:...... 10 شوال 8 ہجری۔

سوال:...... قرآن کریم میں جنگ حنین کے بارے میں کیا ارشاد ہوا؟

جواب:...... ﴿وَيَوْمَ حُنَيْنٍ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنكُمْ شَيْئًا﴾ (التوبہ: 25)

''اور حنین کے دن کو یاد کرو جب تمہیں تمہاری کثرت اچھی لگی، پس اس نے تمہیں کچھ فائدہ نہ دیا۔''

سوال:...... غزوہ حنین میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب:...... 12 ہزار افراد (دس ہزار مدینہ منورہ سے آئے تھے اور دو ہزار فتح مکہ کے موقع پر شامل ہوئے جو سارے نومسلم تھے)

(السيرة النبوية لابن هشام: ٤/ ١١٨)

سوال:...... نبی کریم ﷺ نے زرہیں کس سے ادھار لیں؟

Marfat.com

جواب:......صفوان بن امیہ سے 100 زرہیں ادھار لیں۔

سوال:......مکہ کا گورنر کسے مقرر فرمایا؟

جواب:......عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ کو۔ (الإصابة: ۲/ ٤٥١)

سوال:......ذات انواط سے کیا مراد ہے؟

جواب:......حنین کے راستے پر بیر کا بڑا درخت ہے۔ مشرکین عرب اس پر اپنے ہتھیار لٹکاتے تھے۔ اس کے پاس جانور ذبح کرتے تھے، وہاں درگاہ اور میلہ لگاتے تھے۔

سوال:......قبیلہ ہوازن نے جنگ کے لیے کیا منصوبہ بندی کی؟

جواب:......ہوازن مسلمانوں سے پہلے ہی وادی حنین پہنچ گئے تھے۔ انہوں نے اپنی جگہیں سنبھال لیں اور اپنی فوج کے مختلف دستوں کو اہم ترین گھاٹیوں اور درختوں پر تعینات کر دیا تھا، تاکہ مسلمان جونہی نمودار ہوں، انہیں تیروں سے چھلنی کر دیا جائے۔

سوال:......اس مہم اور منصوبہ بندی میں ان کا سربراہ کون تھا؟

جواب:......مالک بن عوف النصری۔

سوال:......قبیلہ بنو ہوازن کے حوصلے کیوں بلند تھے؟

جواب:......کیونکہ ان کے سردار مالک بن عوف نے انہیں یقین دلایا تھا کہ مسلمان آج تک ہوازن جیسی قوم سے نہیں لڑے جو جنگی مہارت رکھتی ہو، بہادر ہو اور تعداد میں بھی اتنی زیادہ ہو۔

(البدایه والنهایه: ٤/ ٢٣٠، مغازی واقدی: ٣/ ٨٩٣)

سوال:......ہوازن نے کونسی جنگی چال چلی؟

جواب:......ہوازن کے دستے الٹے پاؤں بھاگے اور مسلمان سپاہی ان کی چھوڑی ہوئی غنیمت پر ٹوٹ پڑے، مسلمان اس وقت یہ سمجھے کہ وہ میدان چھوڑ کر بھاگ

Marfat.com

رہے ہیں۔ (صحیح البخاری ، مسلم، المغازی، حدیث: ۴۳۱۷_۱۷۷۶)

سوال:......عمرہ قضاء کب ادا کیا گیا؟

جواب:......ذی القعدہ 8ھ (بمطابق مارچ 628ء)۔

سوال:......رسول اکرم ﷺ نے کتنے افراد ہمراہ لیے؟

جواب:......1400 صحابہ کرام۔

سوال:......عمرہ قضاء میں آپ ﷺ نے کتنی قربانیاں ہمراہ لیں اور کسے ان پر نگران مقرر کیا؟

جواب:......ساٹھ اونٹ اور ناجیہ بن جندب اسلمی رضی اللہ عنہ کو نگران مقرر کیا۔

سوال:......مکہ کے قریب پہنچ کر آپ ﷺ نے اپنا اسلحہ کہاں رکھا اور نگران کسے مقرر کیا؟

جواب:......وادی یاجج میں اسلحہ رکھا جو مکہ سے آٹھ میل کے فاصلہ پر تھی اور اوس بن خولی رضی اللہ عنہ انصاری کو نگران مقرر کیا۔

سوال:......آپ ﷺ نے کس مقام سے تلبیہ پڑھنا شروع کیا؟

جواب:......ذوالحلیفہ سے عمرے کا احرام باندھا اور اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ کی آواز لگائی۔

سوال:......مکہ میں داخلہ کے موقع پر آپ ﷺ کس اونٹنی پر سوار تھے؟

جواب:......قصواء پر اور تلواریں حمائل تھیں۔

سوال:......عمرہ قضاء سے فارغ ہو کر آپ ﷺ نے کس عورت سے نکاح کیا؟

جواب:......ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا سے جو سید الشہداء حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی بیوہ تھیں۔

سوال:......اسلامی لشکر کب حنین پہنچا؟

جواب:......اسلامی لشکر منگل اور بدھ کی درمیانی رات 10 شوال کو حنین پہنچا۔

سوال:......کتنے صحابہ کرام نبی اکرم ﷺ کے ساتھ ثابت قدم رہے؟

Marfat.com

جواب:...... 10(دس) صحابہ کرام جن میں خلفاء اربعہ جناب ابوبکر، عمر، عثمان، علی رضی اللہ عنہم شامل تھے۔ ابن اسحاق نووی کے مطابق 12(بارہ)

سوال:...... جب بھگدڑ مچی تو رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب:...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری طرف آؤ میں عبداللہ کا بیٹا ہوں۔

سوال:...... ثابت قدمی کا مظاہرہ کرتے ہوئے آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب:...... ((أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ أَنَا بْنُ عَبْدُالْمُطَّلِبْ))

"میں نبی ہوں جھوٹا نہیں، میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں۔"

(الرحیق المختوم، ص: ٥٦٥)

سوال:...... مسلمانوں کو کس نے پکارا اور مسلمانوں کا جواب کیا تھا؟

جواب:...... حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے اونچی آواز سے پکارا درخت والو، بیعتِ رضوان والو! کہاں ہو؟ مسلمان ایسے مڑے جیسے گائے اپنے بچوں پر مڑتی ہے اور جواباً کہا ہاں ہاں! آئے آئے۔ مسلمان دستوں نے جس رفتار سے میدان چھوڑا تھا اسی رفتار سے ایک کے پیچھے ایک آتے چلے گئے، اور دیکھتے ہی دیکھتے فریقین میں دھواں دار جنگ شروع ہوگئی۔ (صحیح مسلم: ٢/ ١٠٠، ١٧٧٥)

سوال:...... رسول اکرم ﷺ نے میدان جنگ میں نظر اٹھا کر دیکھا تو کیا منظر تھا؟

جواب:...... گھمسان کی لڑائی جاری تھی، فرمایا: اب چولہا گرم ہوگیا ہے، مٹی کی مٹھی دشمن کی طرف پھینکی اور فرمایا: "شَاهَتِ الْوُجُوْهُ" چہرے بگڑ جائیں۔ دشمن کی آنکھوں میں مٹی بھر گئی، ان کی قوت ٹوٹتی چلی گئی اور انہیں شکست ہوئی۔ (الرحیق المختوم: ١/ ٥٦٦، ابن ہشام: ٢/ ٢٦٠، صحیح مسلم: ٣/ ١٣٩٨۔ ٢٦٠۔٢٦٢)

سوال:...... شکست کھانے کے بعد مشرکین نے کس طرف بھاگنا شروع کر دیا؟

جواب:...... ایک گروہ نے طائف، دوسرا نخلہ کی طرف اور تیسرا اوطاس کی طرف

Marfat.com

میدان جنگ میں بے شمار مقتولین اور دولت کے انبار چھوڑ گئے۔

(سوال):...... ہر بچہ بے داغ فطرت پر پیدا ہوتا ہے اور اسی حالت پر رہتا ہے جب تک بولنا نہ سیکھ لے، کس موقع پر فرمایا؟

(جواب):...... نبی کریم ﷺ نے جب دیکھا: ایک عورت کی لاش پڑی ہے تو آپ ﷺ نے خواتین کو قتل کرنے سے منع کیا اور بچوں کو قتل کرنے سے منع فرمایا۔ بعض لوگوں نے کہا: اللہ کے رسول ﷺ وہ مشرکوں کے بچے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے بہترین لوگ مشرکوں کے بچے نہیں ہیں، اس موقع پر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ (ابو داؤد: ۲/ ۴۹۵۰)

(سوال):...... غزوہ حنین میں مسلمانوں کو کیا مال غنیمت ملا؟

(جواب):...... 6 ہزار قیدی، چوبیس ہزار اونٹ، چالیس ہزار بکریاں، چار ہزار اوقیہ چاندی۔ ایک لاکھ ساٹھ ہزار درہم نقدی۔

(المصنف عبدالرزاق: ۲/ ۷۲۔ طبقات ابن سعد: ۲/ ۵۵)

(سوال):...... نبی اکرم ﷺ نے مال غنیمت کب تقسیم کیا؟

(جواب):...... مسعود بن عمرو کی نگرانی میں دیا، غزوہ طائف کے بعد تقسیم کیا۔

(سوال):...... غزوہ حنین کی قیدی خواتین میں آپ ﷺ کی کونسی رضاعی بہن آئیں؟

(جواب):...... شیما بنتِ حارث سعدیہ۔ رسول اللہ ﷺ سے تعارف ہوا، آپ ﷺ نے اسے ایک علامت سے پہچان لیا، پھر ان کی قدر و عزت کی۔ اپنی چادر پر بٹھایا اور احسان فرماتے ہوئے ان کی قوم میں واپس کر دیا۔

(بیهقی دلائل النبوه: ۳/ ۵۶ البدایه والنهایه ابن کثیر: ۴/ ۳۵۶)

(سوال):...... غزوہ حنین میں مسلمان شہداء کی تعداد کتنی تھی؟

(جواب):...... صرف 4 (چار) شہداء

Marfat.com

غزوہ طائف:

سوال:......غزوہ طائف کے لیے آپ ﷺ کب روانہ ہوئے؟

جواب:......10 شوال 8 ہجری۔

سوال:......نبی اکرم ﷺ نے طائف کا محاصرہ کیوں کیا؟

جواب:......قبیلہ بنو ہوازن وثقیف کے بیشتر شکست خوردہ افراد اپنے جنرل کمانڈر مالک بن عوف نصری کے ساتھ بھاگ کر طائف آئے اور قلعہ بند ہو گئے۔

سوال:......طائف کی بستی کا کتنے دن محاصرہ کیا گیا؟

جواب:......تقریباً بیس دن (30 اور چالیس کی روایات موجود ہیں)

(الرحيق المختوم، ص: ٢٥٦)

سوال:......کس کمانڈر کی سرکردگی میں لشکر روانہ کیا گیا؟

جواب:......خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک ہزار فوج کا دستہ روانہ کیا گیا۔

سوال:......قلعہ میں سے اہل طائف نے کس طرح حملہ کیا؟

جواب:......شدت سے تیر اندازی کی، معلوم ہوتا تھا ٹڈی دل چھائی ہوئی ہے۔

سوال:......اہل طائف کی تیر اندازی سے کتنے مسلمان شہید ہوئے؟

جواب:......12

سوال:......رسول اکرم ﷺ نے اہل طائف کی تیر اندازی دیکھ کر کیا حکمت عملی اختیار کی؟

جواب:......اہل طائف پر منجنیق سے پتھر برسائے جس سے قلعہ کی دیواروں میں شگاف پڑ گئے۔

سوال:......مسلمانوں نے قلعہ پر حملہ کرنے کے لیے یہ جنگی سامان کہاں سے حاصل کیا تھا؟

جواب:......حضرت خالد رضی اللہ عنہ بن سعید رضی اللہ عنہ بن عاص جرش سے جو دو منجنیقیں

Marfat.com

لائے تھے۔ بعض روایات میں ہے کہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے منجنیقیں خود تیار کی تھیں۔

(سوال):...... غزوہ طائف میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کونسی ازواج مطہرات تھیں؟

(جواب):...... حضرت زینب رضی اللہ عنہا اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا۔

(سوال):...... دشمن کی طرف سے تیر اندازی کی شدت دیکھ کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کونسی جنگی حکمت عملی اختیار کی؟

(جواب):...... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ کھجور کے درخت کاٹ کر جلا دیے جائیں، تا کہ ثقیف پر مسلمانوں کا دباؤ بڑھ جائے۔ ثقیف نے اللہ اور قرابت کا واسطہ دے کر گزارش کی کہ درختوں کو کاٹنا بند کر دیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کے واسطے اور قرابت کی خاطر ہاتھ روک لیا۔

(سوال):...... مال غنیمت سے کیا مراد ہے؟

(جواب):...... وہ اموال جو مسلمانوں کو قتال کے ذریعے حاصل ہوں۔ غنیمت کہلاتے ہیں۔

(سوال):...... مال فئے سے کیا مراد ہے؟

(جواب):...... وہ تمام اموال جو دیگر طریقوں سے حاصل ہوں فئے کہلاتے ہیں اور سربراہ مملکت کو یہ اختیار ہوتا ہے کہ انہیں کسی بھی مد میں خرچ کر دیں۔

(سوال):...... مال غنیمت کے بارے میں اللہ کا حکم کیا ہے؟

(جواب):.... ﴿وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰكِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ﴾

(الأنفال: ٤١)

''اور اس بات کو جان لو کہ جو بطور غنیمت کے تم کو حاصل ہو تو اس کا حکم

Marfat.com

یہ ہے کہ کل کا پانچواں حصہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا ہے اور آپ ﷺ کے قرابت داروں کے لیے ہے اور یتیموں کا ہے اور غریبوں کا ہے اور مسافروں کا ہے۔''

(سوال):......خمس کے علاوہ باقی چار حصوں کا کیا حکم تھا؟

(جواب):......قتال میں شریک مجاہدین کے درمیان تقسیم کر دیے جائیں۔ پیادے کا ایک حصہ اور گھڑ سوار کے تین حصے (ایک حصہ اس کا، دو حصے گھوڑے کے)

(سوال):......آپ ﷺ نے اموالِ غنیمت کہاں تقسیم کیے؟

(جواب):......جعرانہ کے مقام پر، وہاں آپ ﷺ دس دن تک قیام پذیر رہے۔

(سوال):......غنائم کی تقسیم میں آپ ﷺ نے کسے مقدم کیا؟

(جواب):......مؤلفۃ القلوب کو زیادہ مال دیا۔

(سوال):......مولفۃ القلوب سے کیا مراد ہے؟

(جواب):...... وہ لوگ جو نئے مسلمان ہوئے ہوں اور ان کا دل جوڑنے کے لیے انہیں مالی مدد دی جائے، تا کہ وہ اسلام پر مضبوطی سے جم جائیں۔

(سوال):......مؤلفۃ القلوب میں کونسے نام شامل ہیں؟

(جواب):......صفوان بن امیہ، ابوسفیان بن حرب، حکیم بن حزام۔

(السيرة لأبن هشام: ٢/ ٢١٠)

١ ابوسفیان بن حرب: چالیس اوقیہ، ایک سو اونٹ

٢ (بیٹا) یزید بن ابوسفیان کو بھی اتنا دیا گیا۔

٣ (بیٹا) معاویہ بن ابوسفیان کو بھی اتنا دیا گیا۔

٤ (تنہا ابوسفیان اور اس کے بیٹوں کو 18 کلو چاندی اور تین سو اونٹ حاصل ہو گئے)

٥ حکیم بن حزام: ایک سو اونٹ، پھر ایک سو اونٹ۔

Marfat.com

٦ حارث بن کلدہ: سو اونٹ۔

٧ صفوان بن امیہ کو تین سو اونٹ دیے گئے۔

(الشفاء بتعريف حقوق المصطفىٰ قاضي عياض: ١/ ٨٦)

سوال:......مولفۃ القلوب کو دینے کے بعد آپ ﷺ نے کس کو دیا؟

جواب:......مؤلفۃ القلوب کو دینے کے بعد آپ ﷺ نے زید بن ثابت کو حکم دیا کہ مالِ غنیمت اور فوج کو یکجا کر کے مال غنیمت کی تقسیم کا حساب لگائیں، ایک فوجی کے حصے میں چار چار اونٹ اور چالیس چالیس بکریاں آئیں۔ جو شہسوار تھا اسے بارہ اونٹ اور ایک سو بیس بکریاں ملیں۔

(الرحيق المختوم، ص: ٥٧٠، محمد غزالی فقه السيرة: ٢٩٩)

سوال:......انصار کو مالِ غنیمت سے کچھ نہ ملنے پر شکوہ ہوا تو آپ ﷺ نے کیا خطاب فرمایا؟

جواب:......اے انصار، کیا تم اس بات پر راضی نہیں کہ لوگ اونٹ اور بکریاں لے جائیں اور تم رسول اکرم ﷺ کو لے کر جاؤ، اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد ﷺ کی جان ہے! اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں بھی انصار ہی کی راہ چلوں گا اے اللہ! رحم فرما انصار پر، ان کے بیٹوں پر اور ان کے بیٹوں کے بیٹوں پر۔ رسول اللہ ﷺ کا خطاب سن کر لوگ اس قدر روئے کہ داڑھیاں تر ہوگئیں اور کہنے لگے: ہم راضی ہیں، ہمارے حصے میں رسول اکرم ﷺ ہوں۔

(ابن هشام: ٢/ ٤٩٩)

سوال:......وفدِ ہوازن کی آمد اور قبول اسلام کب ہوا؟

جواب:......ذی القعدہ 8 ہجری۔

سوال:......وفد ہوازن میں کل کتنے افراد تھے اور ان کا سربراہ کون تھا؟

جواب:......یہ کل 14 (چودہ) آدمی تھے اور ان کا سربراہ زہیر بن صرد تھا۔

Marfat.com

سوال:...... جنگ حنین اور جنگ طائف کے سلسلہ میں آپ ﷺ کو کتنا عرصہ لگا؟

جواب:...... 2 ماہ اور سولہ دن۔

سوال:...... مالِ غنیمت کی تقسیم سے فارغ ہو کر آپ ﷺ نے کونسا عمل اختیار کیا؟

جواب:...... جعرانہ سے احرام باندھ کر عمرہ ادا فرمایا۔

سوال:...... عمرہ جعرانہ کب ادا کیا گیا؟

جواب:...... ذی القعدہ 8ھ۔

سوال:...... اہل طائف نے عروہ بن مسعود ثقفی کو کیوں قتل کیا؟

جواب:...... اس لیے کہ انہوں نے اسلام قبول کرنے کے بعد اہل طائف کو اسلام کی دعوت دی تھی۔

سوال:...... اہل طائف نے اسلام قبول کرتے وقت کونسی شروط رکھیں، آپ ﷺ نے انہیں قبول کیا یا رد؟

جواب:...... ان کے بت لات کو تین سال تک نہ توڑا جائے اور نماز کی ادائیگی سے معافی دی جائے۔ مگر آپ ﷺ نے ان کی دونوں شرطیں قبول نہ فرمائیں۔

سوال:...... اہل طائف کے بت لات کو توڑنے کے لیے آپ ﷺ نے کس کو روانہ فرمایا؟

جواب:...... ابوسفیان بن حرب اور مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہما کو۔

سَرِیَّہ عُیَیْنَہ بن حصن فزاری:

سوال:...... سریہ عیینہ بن حصن کب رونما ہوا؟

جواب:...... محرم الحرام 8 یا 9ھ۔

سوال:...... اس سریہ میں مجاہدین کی تعداد کتنی تھی؟

جواب:...... پچاس سوار مجاہدین۔

Marfat.com

سوال:......سریہ عیینہ کا پس منظر کیا تھا؟

جواب:...... مدینہ منورہ میں خبر پہنچی کہ بنوتمیم بعض قبائل کو جزیہ نہ دینے پر اکسا رہے ہیں۔ ان کی سرکوبی کے لیے آپ ﷺ نے پچاس سوار روانہ فرمائے۔

سوال:......بنوتمیم کے قیدیوں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب:...... گیارہ مرد، اکیس عورتیں اور تیس بچے۔

سوال:......قیدیوں کو مدینہ منورہ میں کس مقام پر ٹھہرایا گیا؟

جواب:......رملہ بنت حارث کے گھر۔

سوال:......رسول اکرم ﷺ نے قیدیوں سے کیا معاملہ فرمایا؟

جواب:...... بنوتمیم کے دس سرداروں کی اپیل پر آپ ﷺ نے سب کو چھوڑ دیا اور وہ مسلمان ہو گئے۔

سریہ قطبہ بن عامر:

سوال:......سریہ قطبہ بن عامر کب ہوا؟

جواب:......9ہجری۔ (الرحیق المختوم، ص: ٥٧٦)

سوال:......قطبہ بن عامر کے لشکر کی تعداد بیان کریں، یہ سریہ کس فیصلہ کے خلاف تھا؟

جواب:......لشکر کی تعداد 20 یا دس اونٹ تھے اور سریہ خثعم قبیلے کی ایک شاخ کے خلاف تھا۔

سوال:......سریہ قطبہ بن عامر کا کیا نتیجہ نکلا؟

جواب:......مسلمانوں نے شب خون مارا، جس پر سخت لڑائی بھڑک اٹھی اور فریقین کے کافی افراد زخمی ہوئے۔ مسلمانوں کو بھیڑ بکریاں مالِ غنیمت میں ملیں۔

(الرحیق المختوم، ص: ٥٧٦)

Marfat.com

سریہ ضحاک بن سفیان کلابی:

سوال:......سریہ ضحاک کب ہوا؟

جواب:......ربیع الاول 9ہجری۔

سوال:......کس مقصد کے لیے ہوا؟

جواب:......بنوکلاب کواسلام کی دعوت دینے کے لیے، بلکہ انہوں نے انکار کرتے ہوئے جنگ چھیڑ دی۔

سوال:......نتیجہ کیا نکلا؟

جواب:......بنوکلاب کوشکست ہوئی اوران کا ایک آدمی قتل ہوا۔

سریہ علقمہ بن مجزز مدلجی:

سوال:......سریہ علقمہ کب ہوا؟

جواب:......ربیع الاخر 9ھ۔

سوال:......سریہ کا سبب کیا بنا؟

جواب:......کچھ حبشی ساحل جدہ کے قریب جمع ہو گئے اور وہ اہل مکہ پر حملہ آور ہوکر ڈاکہ زنی کرنا چاہتے تھے جس کی سرکوبی کے لیے آپ ﷺ نے لشکر روانہ کیا۔

سوال:......سریہ علقمہ کس کی کمانڈرنگ میں روانہ کیا گیا اور مجاہدین کی تعداد کتنی تھی؟

جواب:......علقمہ بن مجزز مدلجی۔مجاہدین کی تعداد 300 تھی۔

(زاد المعاد: ۱/ ۱۱۲)

سوال:......اس سریہ کا نتیجہ کیا نکلا؟

جواب:...... علقمہ نے سمندر میں اتر کر جزیرہ تک پیش قدمی کی، حبشیوں کو مسلمانوں کی آمد کا علم ہوا تو وہ بھاگ گئے۔(فتح الباری: ۸/ ۵۹)

Marfat.com

سریہ علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب

قلس (کلیسا) بت کو توڑنا اور عدی بن حاتم کا قبولِ اسلام:

سوال:...... یہ سریہ کب پیش آیا؟

جواب:...... ربیع الاول 9ھ۔

سوال:...... قلس بت کو گرانے کے لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسے روانہ کیا؟

جواب:...... حضرت علی رضی اللہ عنہ کو 100 اونٹ، پچاس گھوڑے اور 150 آدمیوں کا دستہ دے کر روانہ کیا۔

سوال:...... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جاتے ہی کیا کاروائی کی؟

جواب:...... حاتم طائی جو فیاضی وسخاوت میں مشہور تھا کے محلے پر چھاپہ مارا، قلس کو ڈھا دیا اونٹ بکریوں کے علاوہ عورتوں بچوں کو قیدی بنا لیا۔

سوال:...... حاتم طائی کی اس بیٹی کا نام بتائیں جو اس سریہ میں قیدی بنی؟

جواب:...... سفانہ بنت حاتم جبکہ حاتم کے صاحبزادے عدی ملک شام بھاگ گئے۔

سوال:...... رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حاتم طائی کی بیٹی سفانہ سے کیا سلوک کیا؟

جواب:...... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے احسان کرتے ہوئے فدیہ کے بغیر چھوڑ دیا، عزت و احترام کرتے ہوئے اسے سواری عطا کی اور وہ ملک شام اپنے بھائی عدی بن حاتم کے گھر چلی گئیں۔

سوال:...... سفانہ نے عدی کے پاس پہنچ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن خلق کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب:...... سفانہ نے کہا: اے عدی! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ کیا ہے جو تمہارے باپ بھی نہیں کر سکتے۔

سوال:...... عدی بن حاتم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کس طرح پہنچے؟

جواب:...... عدی کسی امان وتحریر کے بغیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اسلام قبول کیا۔ (مسند احمد: ٤/ ٢٠٧)

Marfat.com

سوال:...... عدی رضی اللہ عنہ کے قبول اسلام کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حیرہ کے بارے میں کیا خوشخبری دی؟

جواب:......ایک آدمی نے آ کر فاقہ کی شکایت، پھر دوسرے آدمی نے رہزنی کی شکایت کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عدی تم نے حیرہ دیکھا ہے؟ اگر تمہاری زندگی دراز ہوئی تو تم دیکھو گے کہ ہودج نشین عورت حیرہ سے چل کر آئے گی، خانہ کعبہ کا طواف کرے گی اور اسے اللہ کے سوا کسی کا خوف نہ ہوگا اور اگر تمہاری زندگی دراز ہوئی تو تم کسریٰ کے خزانہ فتح کرو گے اور اگر تمہاری زندگی دراز ہوئی تو تم دیکھو گے کہ آدمی چلو بھر کر سونا یا چاندی نکالے گا اور ایسے آدمی کو تلاش کرے گا جو اسے قبول کرلے تو کوئی اسے قبول کرنے والا نہ ملے گا۔

(صحیح بخاری، کتاب المغازی: ٢/ ١١٧)

غزوہ تبوک یا غزوۃ العسرۃ:

سوال:......غزوہ تبوک کب پیش آیا؟

جواب:...... ماہِ رجب 9 ہجری (631ء)۔

سوال:......غزوہ تبوک کا دوسرا نام کیا ہے؟

جواب:......غزوہ العسرۃ (تنگی کی جنگ) اور غزوہ فاضحہ (منافقوں کو رسوا کرنے والی جنگ) (صحیح بخاری، المغازی، باب غزوۃ تبوك وھی غزوۃ العسرۃ، حدیث: ٤٤١٥)

سوال:...... جنگ تبوک کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب:......تبوک ایک مشہور جگہ کا نام ہے جو مدینہ سے دمشق کے راستہ پر ہے، وہاں یہ غزوہ پیش آیا، اس سبب سے اس غزوہ کو تبوک کہا جاتا ہے۔ مدینہ سے 778 کلومیٹر فاصلے پر ہے۔ (صحیح بخاری، کتاب التوحید: ٩/ ١٢٩)

سوال:......غزوہ تبوک کا سبب کیا تھا؟

Marfat.com

(جواب):......عرب کے عیسائیوں کے مشورہ پر شاہِ روم ہرقل نے اسلامی ریاست کے خاتمے کا ارادہ کیا تو اس کے جواب میں نبی کریم ﷺ نے اسلامی لشکر کو تیار کیا۔ (المغازی واقدی: ۲/ ۹۹۰)

(سوال):......غزوہ تبوک کو غزوہ العسرۃ کیوں کہتے ہیں؟

(جواب):......اس لیے کہ یہ مہم سختیوں اور مشکلات سے بھرپور تھی، معاشی طور پر بہت مشکلات تھیں۔

﴿لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ﴾ (التوبہ: ۱۱۷)

''اللہ تعالیٰ نے پیغمبر کے حال پر توجہ فرمائی اور مہاجرین اور انصار کے حال پر بھی جنہوں نے ایسی تنگی کے وقت میں پیغمبر کا ساتھ دیا۔''

(سوال):......تنگ دستی کی وجہ سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی حالت کیا تھی؟

(جواب):......ایک ایک کھجور میں دو دو افراد شریک ہوتے تھے اور بعض اوقات ایسا بھی ہوتا تھا کہ چند افراد کے درمیان ایک کھجور مشترک ہوتی تھی، پہلے ایک شخص چوستا اور پانی پی لیتا، پھر دوسرا آدمی چوستا اور پانی پی لیتا۔ (صحیح مسلم، الایمان، باب الدلیل علی ان من مات علی التوحید، رقم: ۲۷)

غزوہ تبوک کے لیے مالی ایثار کرنے والے صحابہ رضی اللہ عنہم:

(سوال):......غزوہ تبوک کے موقع پر رسول اکرم ﷺ نے کس چیز کی اپیل کی؟

(جواب):......رسول اکرم ﷺ نے مالی قربانی کے بارے میں اپیل کی اور فرمایا: جو شخص اس لشکر کو ساز و سامان سے آراستہ کرے گا، وہ جنت میں داخل ہوگا۔ ((من جهز جيش العسرة فله الجنة))

(صحیح بخاری، کتاب الوصایا، حدیث: ۱۱۰٤، ابن حجر فتح الباری)

(سوال):......گھر کا سارا سامان کس نے پیش کیا؟

Marfat.com

(جواب):......سب سے پہلے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے، آپ رضی اللہ عنہ کے مال کی کل مقدار چار ہزار درہم تھی۔

(سوال):......گھر کا آدھا سامان کس نے پیش کیا؟

(جواب):......حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے۔ (جامع الترمذی، حدیث:۳۶۷۵)

(سوال):......حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے جنگ تبوک کے موقع پر کیا صدقہ کیا؟

(جواب):......200 اونٹ پلان اور کجاوے سمیت اور 200 اوقیہ چاندی، ایک ہزار دینار ساڑھے پانچ کلو سونا کے سکے، 900 اونٹ اور ایک سو گھوڑے۔

(سوال):......حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے صدقہ کرنے پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا؟

(جواب):...... ((مَا ضَرَّ عُثْمَانُ مَا عَمِلَ بَعْدَ الْيَوْمِ)) آج کے بعد عثمان جو بھی کریں گے، انہیں کوئی نقصان نہیں ہوگا۔

(ترمذی، مناقبِ عثمان، حدیث:۳۷۰۱)

(سوال):......حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے کتنا مال خرچ کیا؟

(جواب):......دو سو اوقیہ تقریباً (ساڑھے انتیس کلو چاندی) دو ہزار درہم اپنی تمام دولت کا نصف۔ (تفسیر طبری:۱۰/ ۱۹۶۔۱۹۱)

(سوال):......حضرت عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ نے کتنا مال خرچ کیا؟

(جواب):......ساڑھے تیرہ ہزار کلو کھجور پیش کی۔

(سوال):......مسلمان خواتین نے کس انداز کے ساتھ غزوہ تبوک میں مال پیش کیا؟

(جواب):......عورتوں نے بازو بند (کڑے) پازیب، بالی وانگوٹھی یعنی سونے اور چاندی کے زیورات پیش کیے۔ (الرحیق المختوم، ص:۱۸٤ ، المغازی للواقدی:۳/ ۹۹۳)

(سوال):......غزوہ تبوک میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟

(جواب):......3000 تیس ہزار۔

(سوال):......غزوہ تبوک میں صحیح الایمان ہونے کے باوجود وہ کونسے تین صحابہ

Marfat.com

کرام رضی اللہ عنہم ہیں، جنہوں نے غزوہ میں شرکت نہ کی؟

(جواب): ......کعب بن مالک، مرارہ بن ربیع، ھلال بن امیہ رضی اللہ عنہم۔

(سوال): ......ان تینوں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فیصلہ فرمایا؟

(جواب): ......ان کا معاملہ مؤخر کر دیا گیا۔

(سوال): ......ان تین صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے کتنا عرصہ سلام وکلام کا معاملہ بند رہا؟

(جواب): ...... پچاس دن، چالیس دن گزرنے کے بعد یہ حکم آیا کہ اب اپنی عورتوں کے قریب بھی نہ جائیں۔

(سوال): ......ان پچاس دنوں میں ان تین صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی حالت کیا ہوئی؟

(جواب): ...... زمین باوجود اپنی وسعت کے ان کے لیے تنگ ہوگئی اور وہ اپنے نفس میں ہی اپنے آپ کو ملامت کرنے لگے، ان کے نفس ان کے لیے تنگ ہو گئے اور لوگ بدل گئے۔

(سوال): ......غسان کے بادشاہ نے کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کو خط لکھ کر کس چیز کی دعوت دی؟

(جواب): ...... بادشاہ نے لکھا مجھے پتہ چلا کہ تیرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تیرے اوپر بڑا ظلم کیا ہے، تم ہمارے پاس چلے آؤ، ہم تم سے بہتر سلوک کریں گے، ہمارے دین کو قبول کرلو۔

(سوال): ......خط پانے کے بعد کعب بن مالک کا رویہ کیسا تھا؟

(جواب): ......انہوں نے اس کو آزمائش جانا، خوب روئے اور خط کو تنور میں پھینک کر جلا دیا۔

(سوال): ......اللہ تعالیٰ نے ان تینوں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟

(جواب): ..... ﴿وَعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا حَتّٰى إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ

Marfat.com

الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ﴾

(التوبہ: ۱۱۸)

''اور تین شخصوں کے حال پر بھی جن کا معاملہ ملتوی چھوڑ دیا گیا تھا یہاں تک کہ جن پر زمین اپنی کشادگی کے باوجود تنگ ہوگئی حتیٰ کہ ان پر ان کے نفس بھی جکڑے گئے انہوں نے جان لیا کہ اللہ کے سوا کوئی پناہ گاہ نہیں ہے پھر اللہ نے ان کی توبہ قبول کر لی تا کہ وہ آئندہ بھی رجوع کریں یقیناً اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔''

(سوال):...... حضرت کعب رضی اللہ عنہ اور دیگر دو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی توبہ قبول ہونے کی بشارت دینے کے لیے کتنے آدمی گئے؟

(جواب):...... دو آدمی، ایک گھوڑے پر سوار تھا اور دوسرا پیدل تھا، پیدل آدمی نے سلع پہاڑی پر کھڑے ہو کر بآواز بلند بشارت سنائی۔

(سوال):...... حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے بشارت سنانے والے آدمی کو کیا تحفہ دیا؟

(جواب):...... بشارت کی خوشی میں جو کپڑے پہن رکھے تھے، تحفے میں دے دیے۔

(الإصابة: ۲/ ۵۰۰)

غزوہ تبوک اور منافقین کا رویہ:

(سوال):...... جنگ تبوک کے موقع پر منافقین کا رویہ کیسا تھا؟

(جواب):...... منافقین مخالفانہ کاروائیوں پر کمر بستہ ہو گئے، مسلمانوں کے حوصلے پست کرنا شروع کر دیے گئے کہ جہاد میں نہ نکلو، مسلمانوں میں کم ہمتی پھیلانا شروع کر دی جہاد پر جانے سے انکار کیا، دوسروں کو روکا جس سے ان کا نفاق کھل کر سامنے آ گیا۔

(سوال):...... غزوہ تبوک میں پیچھے رہنے والے منافقین کی کتنی تعداد تھی؟

Marfat.com

جواب :...... 80 (اَسّی)۔

سوال :...... بدوی منافق اپنے کفر و نفاق میں زیادہ سخت تھے یا مدینہ کے منافق قرآن مجید کا تبصرہ بیان فرمائیں؟

جواب :...... قرآن کریم کے بیان کے مطابق بدوی منافق اپنے کفر و نفاق میں مدینہ کے منافقوں سے کہیں بڑھے ہوئے تھے، بدوؤں کے دل بھی زیادہ سخت تھے اور انہیں اسلام کا علم بھی نہ ہونے کے برابر تھا۔

﴿اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّ نِفَاقًا وَّ اَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ﴾ (التوبہ: ۹۷)

''بدو لوگ کفر اور نفاق میں بہت ہی سخت ہیں''

سوال :...... منافقین نے کونسی مسجد تیار کروائی؟

جواب :...... مسجد ضرار۔

سوال :...... اللہ تعالیٰ نے مسجد ضرار بنانے کے مقصد کو کس طرح بیان فرمایا؟

جواب :...... ﴿وَ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّ كُفْرًا وَّ تَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ﴾

''جن لوگوں نے مسجد ضرار کو مومنوں کے درمیان کفر اور تفرقہ بازی کا ذریعہ بنایا۔'' (التوبہ: ۱۰۷)

سوال :...... مشرکین اور منافقین پر قرآن نے کیا تبصرہ کیا ہے؟

جواب :...... دونوں کو نجس قرار دیا ہے۔ (التوبہ: ۹۵)

﴿اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ، اِنَّهُمْ رِجْسٌ وَّمَا وٰهُمْ جَهَنَّمُ﴾

سوال :...... اللہ تعالیٰ کا حکم آنے پر آپ ﷺ نے کیا فیصلہ فرمایا؟

جواب :...... صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو بھیج کر مسجد کو گروا کر آگ لگانے کا حکم دیا۔

(فتح الباری: ۳/ ۳۳۳ صحیح سند)

Marfat.com

(سوال):......تبوک سے واپس آنے پر نبی کریم ﷺ کس منافق کی نماز جنازہ پڑھا چکے تھے۔اور اللہ تعالیٰ نے کیا فرمایا؟

(جواب):......عبداللہ بن ابی بن سلول کی، اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو ایسا کرنے سے منع فرمادیا۔

﴿وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ﴾ (التوبہ: ۸٤)

(سوال):......رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اپنے گھر پر اپنا نائب مقرر کیا مگر آپ رضی اللہ عنہ مدینہ چھوڑ کر تبوک کی طرف کیوں روانہ ہوئے؟

(جواب):......منافقین نے طعنہ دیا تھا کہ آپ ﷺ نے علی رضی اللہ عنہ کو بوجھ سمجھ کر مدینہ رہنے کا حکم دیا ہے اور یہ حقیقت کے خلاف ہے۔لیکن آپ ﷺ نے انہیں واپس بھیج دیا اور فرمایا: کیا تم اس بات سے راضی نہیں کہ مجھ سے تمہیں وہی نسبت ہو۔ جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ہارون علیہ السلام سے تھی۔

(سوال):......اس صحابی کا نام بتائیں، جو غزوہ تبوک سے پیچھے رہ گئے اور بعد میں لذت بھرے کھانے اور آرام وسکون اور اپنی دو بیویوں کو چھوڑ کر رسول اللہ ﷺ سے جا ملے؟

(جواب):......حضرت ابوخثیمہ رضی اللہ عنہ۔

(سوال):......ابوخثیمہ کو کونسی چیز میدان جہاد میں کھینچ لائی؟

(جواب):......فرماتے ہیں: میں اپنے باغ میں بیٹھا تھا۔ بیوی نے چھڑکاؤ کر کے فرش خوب ٹھنڈا کیا تھا میرے دل میں آیا: یہ بات تو بالکل نامناسب ہے کہ رسول اللہ ﷺ تو گرمی اور لو میں گھر سے باہر نکلے ہوئے ہوں اور میں یہاں دنیا کی نعمتوں سے لطف اندوز ہو رہا ہوں۔(السیرة لأبن هشام: ۲/ ۱۱۲)

(سوال):......رسول اللہ ﷺ نے ابوخثیمہ کو دیکھ کر کیا فرمایا؟

Marfat.com

(جواب):...... یہ ابوخثیمہ رضی اللہ عنہ ہی ہوں گے، جب میں نزدیک آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لیے دعا خیر فرمائی۔ (طبرانی: ۲/ ۲۳۶، عروہ بن زبیر: ۱۱۰، البدایہ والنہایہ: ۳/ ۱۱، مسند احمد: ۲/ ۲۲۱)

(سوال):...... سفر تبوک کے موقع پر اسلامی لشکر کا جب بستی ثمود سے گزر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لشکر کو کیا حکم فرمایا؟

(جواب):...... ان ظالموں کی بستی سے تیزی سے گزر جاؤ، کہیں تم پر بھی وہ مصیبت نہ آجائے جو ان پر آئی تھی، روتے ہوئے گزر، و پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سر ڈھکا اور تیزی سے چل کر وادی پار کر گئے۔ (صحیح بخاری، احادیث الانبیاء، حدیث: ۳۳۷۸، صحیح مسلم، حدیث: ۲۹۸۱)

(سوال):...... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قوم ثمود کے کنویں کے بارے میں کیا فرمایا؟

(جواب):...... صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے وہاں کے کنویں سے پانی لے لیا تھا۔ جب چلنے لگے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم یہاں کا پانی نہ پینا، اس سے نماز کے لیے وضو نہ کرنا اور آٹا جو تم نے گوندھ رکھا ہے، اسے جانوروں کو کھلا دو، خود نہ کھاؤ۔

(سوال):...... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کس کنویں سے پانی لینے کا حکم فرمایا؟

(جواب):...... صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو فرمایا: اس کنویں سے پانی لیں جس سے صالح علیہ السلام کی اونٹنی پانی پیا کرتی تھی۔

(ابن کثیر، البدایہ والنہایہ: ۵/ ۱۱ سند حسن)

سفر تبوک کے دوران نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات:

(سوال):...... سفر تبوک کے دوران لشکر اسلام کو پانی کی ضرورت پڑی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا عمل اختیار کیا؟

(جواب):...... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی، اللہ تعالیٰ نے بادل بھیج دیئے۔ بارش ہوئی، لوگوں نے سیر ہو کر پانی پیا اور ضرورت کا پانی لاد بھی لیا۔

Marfat.com

سوال:......تبوک کے قریب پہنچنے پر رسول اکرم ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب:......کل اِن شاء اللہ تم تبوک کے چشمے پر پہنچ جاؤ گے، لیکن چاشت سے پہلے نہیں پہنچو گے۔

سوال:......چشمے پر پہنچنے والے شخص کے لیے آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب:...... جو شخص وہاں پہنچے چشمے کے پانی کو ہاتھ نہ لگائے یہاں تک کہ میں آ جاؤں۔

سوال:......رسول اکرم ﷺ نے چشمہ پر پہنچنے کے بعد کیا کیا؟

جواب:......چشمے سے چلو کے ساتھ تھوڑا تھوڑا پانی نکالا، یہاں تک کہ تھوڑا سا پانی جمع ہو گیا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے اس میں اپنا چہرہ اور ہاتھ دھویا اور اسے چشمے میں ڈال دیا، اس کے بعد چشمے سے خوب پانی آیا۔ صحابہ کرام نے سیر ہو کر پانی پیا، فرمایا: اے معاذ! اگر تمہاری زندگی دراز ہوئی تو تم اس مقام کو ہرا بھرا دیکھو گے۔

(مسلم، عن معاذ بن جبل: ۲/ ۲۴۳۔ تاریخ ارض القران، ص: ۲۰۰ تا ۲۲۴)

سوال:......سفر تبوک کے دوران رسول اللہ ﷺ کا نمازوں کے بارے میں کیا معمول تھا؟

جواب:......رسول اللہ ﷺ ظہر اور عصر کی نمازیں اکٹھی اور مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھتے تھے۔ جمع تقدیم بھی کرتے تھے اور جمع تاخیر بھی کرتے تھے۔

سوال:......جمع تقدیم اور جمع تاخیر سے کیا مراد ہے؟

جواب:......جمع تقدیم کا مطلب ہے کہ ظہر اور عصر دونوں ظہر کے وقت میں پڑھی جائیں اور مغرب اور عشاء دونوں مغرب کے وقت میں۔ جمع تاخیر کا مطلب یہ ہے کہ ظہر اور عصر دونوں عصر کے وقت میں اور مغرب اور عشاء دونوں عشاء کے وقت میں پڑھی جائیں۔ (شرح الزرقانی: ۲/ ۵۵)

Marfat.com

اسلامی لشکر تبوک میں:

(سوال):......تبوک پہنچنے پر رسول اللہ ﷺ نے پہلا کام کیا کیا؟

(جواب):...... اہل لشکر کو جمع کر کے خطبہ دیا، جوامع الکلم ارشاد فرمائے، دنیا اور آخرت کی بھلائی کی رغبت دلائی، اللہ کے عذاب سے ڈرایا اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے انعامات کی خوشخبری دی۔ (السیرۃ لأبن ھشام: ۳/ ۳۱۲)

(سوال):......رسول اللہ ﷺ کی آمد کی خبر سن کر رومیوں اور ان کے حلیفوں کا کیا حال ہوا؟

(جواب):......رومی فوج کے اندر خوف کی لہر دوڑ گئی اور وہ اندرونِ شہر منتشر ہو گئے۔

(سوال):......رومی فوج کے ڈرنے کا اثر اہل اسلام پر کیا ہوا؟

(جواب):...... جزیرہ عرب کے اندر اور باہر مسلمانوں کی فوجی ساکھ پر بہت عمدہ اثرات مرتب ہوئے۔

(سوال):...... اہل تبوک کے مشہور قبائل 'ایلہ، اذرح، جرباء اور مینا' کے باشندوں سے کیا معاملہ طے پایا؟

(جواب):...... یہ قبائل مسلمان تو نہ ہوئے اور جزیہ کی ادائیگی پر صلح کی، آپ ﷺ نے صلح نامہ اور ضمانت لکھ دی۔

(سوال):......اکیدر (اکیدر بن عبدالملک الکندی) کس علاقے کا بادشاہ تھا؟

(جواب):......دومۃ الجندل کا۔

(سوال):......اکیدر کی طرف آپ ﷺ نے کس کو روانہ کیا؟

(جواب):...... چار سو بیس (420) سواروں کا دستہ دے کر حضرت خالد بن ولید کو روانہ کیا۔

(سوال):...... نبی کریم ﷺ نے خالد بن ولید کو روانہ کرتے ہوئے اکیدر کی کونسی نشانی بتائی؟

Marfat.com

جواب:...... آپ ﷺ نے فرمایا: تم اسے نیل گائے کا شکار کرتے ہوئے پاؤ گے۔

سوال:...... حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے جب اکیدر کو گرفتار کیا، وہ کس کام میں مصروف تھا؟

جواب:...... رسول اللہ ﷺ کی پیشین گوئی کے مطابق وہ نیل گائے کا شکار کر رہا تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے گرفتار کر کے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش کیا۔

(ابن حجر الاصابة: ١/ ٤١٣)

سوال:...... اکیدر بادشاہ کے ساتھ آپ ﷺ نے کیا سلوک کیا؟

جواب:...... اس کی جان بخشی کی، دو ہزار اونٹ، آٹھ سو غلام، چار سو زرہیں اور چار سو نیزے دینے کی شرط پر صلح کی۔ اس نے جزیہ دینا بھی قبول کیا۔

(السيرة النبوية لأبن هشام: ٤/ ٣٢٣)

سوال:...... تبوک کے موقع پر رومیوں کے حلیف قبائل پر کیا اثرات مرتب ہوئے؟

جواب:...... وہ قبائل جو رومیوں کے آلہ کار بنے ہوئے تھے سمجھ گئے کہ اب اپنے پرانے سرپرستوں پر اعتماد کرنے کا وقت ختم ہو گیا ہے، اس لیے وہ بھی مسلمانوں کے حمایتی بن گئے۔ اس طرح اسلامی حکومت کی سرحدیں وسیع ہو گئیں اور براہ راست روم کی سرحد سے جا ملیں۔

تبوک سے مدینہ کی طرف واپسی:

سوال:...... مدینہ منورہ سے تبوک سفر میں کل کتنے دن بسر ہوئے؟

جواب:...... تیس دن۔

سوال:...... تبوک میں کتنا عرصہ قیام فرمایا؟

جواب:...... بیس دن۔

سوال:...... مدینہ کی طرف واپس سفر کے دوران منافقین نے کیا سازش کی؟

جواب:...... راستہ میں ایک گھاٹی کے پاس منافقین نے (نعوذ باللہ) آپ ﷺ

Marfat.com

کو قتل کرنے کی سازش کی۔

سوال:...... قتل کی اس سازش میں کتنے منافقین شامل تھے؟

جواب:...... 12 (بارہ)

سوال:...... رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کون تھا؟

جواب:...... حضرت عمار رضی اللہ عنہ اونٹنی کی نکیل تھامے ہوئے تھے اور حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ اونٹنی ہانک رہے تھے۔

سوال:...... اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کی کس طرح حفاظت کی؟

جواب:...... آپ ﷺ سفر طے کر رہے تھے کہ ان کے قدموں کی چاپ سنائی دی، وہ چہروں پر نقاب کیے ہوئے تھے، آپ ﷺ نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کو ان کی جانب بھیجا۔

سوال:...... حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کس طرح دفاع کیا؟

جواب:...... حضرت حذیفہ نے اپنی ڈھال سے ان کی سواریوں کے چہروں پر ضرب لگانا شروع کی، جس سے اللہ نے انہیں مرعوب کر دیا اور وہ بھاگ کر لوگوں سے مل گئے۔

سوال:...... حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ ﷺ کا رازداں کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب:...... رسول اللہ ﷺ نے حضرت حذیفہ کو منافقین کا ارادہ اور نام بھی بتائے جو آپ ﷺ کے قتل کا ارادہ لے کر آئے، حالانکہ ان کے چہروں پر کپڑے تھے۔

سوال:...... منافقین کے ارادہ قتل پر قرآن مجید نے کیا تبصرہ فرمایا؟

جواب:...... ﴿وَهَمُّوا بِمَا لَمْ يَنَالُوا﴾ (التوبہ: ٧٤)

"انہوں نے ایسے امر کا ارادہ کیا جس کو وہ حاصل نہ کر سکے"

سوال:...... آپ ﷺ پر کتنی بار قاتلانہ حملہ ہوا؟

Marfat.com

(جواب):......سیرت کی کتب اور واقعات سے معلوم ہوتا ہے کہ 37 بار آپ ﷺ پر قاتلانہ حملہ ہوا۔

(سوال):......معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے مدینہ واپسی پر ایسے عمل کے بارے میں سوال کیا جو جنت میں لے جائے۔ آپ نے کونسا عمل بتایا؟

(جواب):......ہر وہ عمل جس کی بنیاد توحید پر ہو۔ اس کا ڈھانچہ نماز اور زکوۃ ہو، اس کی چوٹی جہاد ہو۔ (مسند احمد:۱۲/ ۳۲۸)

(سوال):......مدینہ منورہ قریب دکھائی دیا تو آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

(جواب):......یہ رہا طابہ (یعنی مدینہ منورہ) اور یہ رہا اُحد، یہ وہ پہاڑ ہے جس سے ہم محبت کرتے ہیں اور جو ہم سے محبت کرتا ہے۔

(سوال):......رسول اللہ ﷺ کی مدینہ آمد پر بچیوں، عورتوں اور بچوں نے کونسے اشعار پڑھے؟

(جواب):......طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَیْنَا مِنْ ثَنِیَّاتِ الْوَدَاعِ
وَجَبَ الشُّکْرُ عَلَیْنَا مَا دَعَا لِلّٰہِ دَاعِ

''ہم پر ثنیۃ الوداع سے چودہویں کا چاند طلوع ہوا ہے، جب تک اللہ کو پکارنے والے پکاریں ہم پر شکر واجب ہے۔''

(زاد المعاد ابن قیم :۳/ ۱۰)

(سوال):......مدینہ منورہ پہنچ کر آپ ﷺ نے کونسا کام سب سے پہلے کیا؟

(جواب):......مسجد میں داخل ہو کر دو رکعت نماز ادا کی اور لوگوں سے ملاقات کرنے کے لیے بیٹھ گئے۔

غزوہ تبوک کے دوران اہم واقعات:

(سوال):......تبوک میں قیام کے دوران ایک مرتبہ رسول اکرم ﷺ کو کس خاص وجہ سے نماز کے لیے پہنچنے میں تاخیر ہوگئی تو امامت کے فرائض کس نے سرانجام دیے؟

Marfat.com

(جواب):......عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے امامت کروائی، نماز کے دوران ہی رسول اللہ ﷺ تشریف لے آئے، آپ رضی اللہ عنہ نے پیچھے ہٹنا چاہا تو آپ ﷺ نے انہیں اشارے سے منع فرما دیا اور ان کی اِقتداء میں نماز ادا کی۔ (صحیح مسلم، کتاب الطهارة باب المسح على الناصية والعمامة، حديث: ٢٧٤۔ سنن ابوداود: ١٤٩)

(سوال):......تبوک میں 20 دن قیام کرنے پر آپ ﷺ نے نمازیں قصر ادا کیں یا مکمل؟

(جواب):...... نمازیں قصر ادا کیں۔

(موارد الظمآن فی زوائد ابن حبان، ص: ١٤٥ صحيح سند)

(سوال):...... نبی کریم ﷺ سے سترے کے بارے میں سوال کیا گیا، آپ ﷺ نے کیا جواب فرمایا؟

(جواب):......اس کا حجم اونٹ کی کاٹھی (پالان کی لکڑی) کے برابر ہونا چاہیے۔

(سنن نسائی، القبلة، باب سترة المصلى، حديث: ٧٤٧)

(سوال):......مردہ جانور کی کھال کے بارے میں آپ ﷺ نے کیا وضاحت کی؟

(جواب):...... تبوک میں رسول اللہ ﷺ نے ایک گھر سے پانی طلب کیا، آپ ﷺ کو چمڑے کے بنے ہوئے برتن میں پانی دیا گیا۔ اس موقع پر مردہ جانور کی کھال کے بارے میں آپ ﷺ نے وضاحت کرتے ہوئے فرمایا: اگر کھال کو رنگ لیا جائے تو وہ پاک ہو جاتی ہے۔

(سنن ابوداؤد، كتاب اللباس، حديث: ٤/ ٦٤ سند حسن)

(سوال):...... جو لوگ معذوری کی وجہ سے غزوہ میں شریک نہ ہو سکے، ان کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے کیا فرمایا؟

(جواب):.... ﴿لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَ لَا عَلَى الْمَرْضٰى وَ لَا عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ﴾ (التوبة: ٩١)

Marfat.com

''کمزوروں پر، مریضوں پر اور جو لوگ خرچ کرنے کے لیے کچھ نہ پائیں ان پر کوئی حرج نہیں جبکہ وہ اللہ اور اس کے رسول کے لیے خیر خواہ ہوں۔''

غزوہ تبوک کے بعد 9ھ کے اہم واقعات:

سوال:...... غزوہ تبوک سے واپسی کے بعد کون سے واقعات پیش آئے؟

جواب:...... لعان کا واقعہ پیش آیا، زنا کی حد کے بارے میں۔

سوال:...... لعان کسے کہتے ہیں؟

جواب:...... لعان کا معنی ہے لعنت کرنا، بیوی اور خاوند ایک دوسرے پر لعنت کرتے ہیں، اس لیے اسے لعان کہتے ہیں۔

جو خاوند اپنی بیوی پر تہمت لگائے اور اس کے پاس اپنے علاوہ کوئی گواہ نہ ہو تو وہ چار بار قسم کھا کر کہے گا کہ وہ سچوں میں سے ہے اور پانچویں مرتبہ کہے گا کہ اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو اگر وہ جھوٹوں میں سے ہو۔ اسی طرح عورت چار بار قسم کھا کر اپنے سچا ہونے کا دعویٰ کرے گی اور پانچویں مرتبہ کہے گی کہ اس پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہو، اگر اس کا خاوند سچوں میں سے ہے۔

سوال:...... غزوہ تبوک سے واپسی پر آپ ﷺ نے کس صحابی رضی اللہ عنہ کا اس کی بیوی سے لعان کروایا؟

جواب:...... عویمر عجلانی کا جب اس نے اپنی بیوی کو حمل کی حالت میں پایا۔

سوال:...... آپ ﷺ نے زنا کی حد کے طور پر کس عورت کو رجم کیا؟

جواب:...... غامدیہ قبیلہ کی عورت کو جس نے آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر بدکاری کا اقرار کیا تھا، اس عورت نے بچے کی پیدائش کے بعد جب دودھ چھڑا لیا، تب اسے رجم کیا گیا تھا۔

سوال:...... اس عورت کے خون کے قطرے جب حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے

Marfat.com

چہرے پر پڑے تو ان کے برا بھلا کہنے پر آپ ﷺ نے کیا بیان فرمایا؟

(جواب):...... اے خالد رضی اللہ عنہ اس کو گالی نہ دو، اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد ﷺ کی جان ہے! اس نے ایسی توبہ کی ہے اگر محصول لینے والا ایسی توبہ کرے تو اس کے گناہ بھی معاف کر دیے جائیں۔ (زاد المعاد: ٤/ ٢١٠)

(سوال):...... اسلام میں زنا کی سزا کیا ہے؟

(جواب):...... شادہ شدہ زانی مرد وعورت کو رجم سنگسار کیا جائے گا اور غیر شادی شدہ زانی کو 100 کوڑے لگائے جائیں۔

(سوال):...... غزوہ تبوک سے واپسی پر کس بادشاہ نے وفات پائی؟

(جواب):...... اصحمہ نجاشی شاہ حبشہ نے وفات پائی اور رسول اللہ ﷺ نے اس کی غائبانہ نماز پڑھی۔

(سوال):...... غزوہ تبوک سے واپسی کے بعد آپ ﷺ کی کونسی صاحبزادی کا انتقال ہوا؟

(جواب):...... ام کلثوم رضی اللہ عنہا کی وفات ہوئی، ان کی وفات پر آپ ﷺ کو سخت غم ہوا اور آپ ﷺ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اگر میرے پاس تیسری لڑکی ہوتی تو اس کی شادی بھی تم سے کر دیتا۔

(سوال):...... کونسے رئیس المنافقین کی وفات ہوئی؟

(جواب):...... رئیس المنافقین عبداللہ بن ابی نے وفات پائی، رسول اللہ ﷺ نے اس کے لیے دعائے مغفرت کی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے روکنے کے باوجود اس کی نماز جنازہ پڑھی۔ بعد میں وحی نازل ہوئی اور اس میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی موافقت اور تائید کرتے ہوئے منافقین پر نماز جنازہ پڑھنے سے منع کر دیا گیا۔

﴿وَ لَا تُصَلِّ عَلٰۤى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّ لَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ

Marfat.com

﴿اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ مَاتُوْا وَ هُمْ فٰسِقُوْنَ﴾

(التوبہ: ۸۴)

''ان میں سے اگر کوئی مرجائے تو آپ ﷺ اس کی کبھی نماز جنازہ نہ پڑھیں اور نہ ہی اس کی قبر پر کھڑے ہوں۔''

سوال :......عبداللہ بن ابی (سلول) کو قبر سے کیوں نکالا گیا؟

جواب :......کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے نکالنے کا حکم دیا تھا۔

سوال :......عبداللہ بن ابی کو قبر سے نکالنے کا مقصد بیان کریں؟

جواب :...... جب نبی ﷺ قبرستان پہنچے تو عبداللہ بن ابی کو دفنا دیا گیا تھا، چنانچہ آپ ﷺ نے اسے قبر سے نکلوایا اور اپنے گھٹنوں پر رکھ کر اس پر اپنا لعاب دہن تھوکا اور اپنی قمیض اسے پہنائی۔ (صحیح بخاری، کتاب اللباس، باب لبس القمیص و کتاب الجنائز، صحیح مسلم، کتاب صفات المنافقین واحکامھم)

سوال :...... جو لوگ کافر و فاسق ہوں یا جن کا خاتمہ کفر پر ہو ان کی نماز جنازہ کا کیا حکم ہے؟

جواب :......ان کی نماز جنازہ نہیں پڑھنی چاہیے اور نہ ان کے لیے مغفرت کی دعا کرنی چاہیے۔

سوال :......رسول اللہ ﷺ نے منافقین کے سردار کو قمیض کیوں پہنائی؟

جواب :......کیونکہ جنگ بدر کے دن عبداللہ بن ابی نے اپنی قمیص آپ ﷺ کے چچا عباس رضی اللہ عنہ کو پہنائی تھی۔ کیونکہ حضرت عباس جب قیدی بن کر آئے تو ان کے جسم پر کوئی کپڑا نہ تھا، تو عبداللہ بن ابی کی قمیض حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے جسم پر پوری اتری تھی۔

سوال :...... جو شخص ایمان سے محروم ہو گا کیا اس کے لیے کسی کی دعائے مغفرت و

Marfat.com

بخشش کام آئے گی؟

جواب :...... جو شخص دولت ایمان سے محروم ہو گا، اسے دنیا کی بڑی سے بڑی شخصیت کی دعائے مغفرت اور اس کی شفاعت بھی کوئی فائدہ نہ پہنچا سکے گی۔

(زاد المعاد: ٤/ ٢١١)

حج 9ھ سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی زیر امارت:

سوال :...... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کس سال حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو امیر حج مقرر کیا؟

جواب :...... ذی قعدہ یا ذی الحجہ 9ھ 631ء۔ (صحیح بخاری، حدیث: ٤٣٦٣)

سوال :...... حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ کتنے افراد حج کے لیے گئے؟

جواب :...... 300 تین سو افراد اور ان کے ساتھ 20 اونٹ قربان کرنے کے لیے بھیجے۔

سوال :...... حج کے اس موقع پر کونسی سورۃ کی آیات نازل ہوئیں؟

جواب :...... سورۃ برأت، کی ابتدائی آیات (التوبہ)

سوال :...... سورۃ برأت کی ابتدائی آیات میں اللہ تعالیٰ نے کیا حکم نازل فرمایا؟

جواب :...... ان تمام مشرکوں سے عہد و پیاں کو برابری کی بنیاد پر ختم کرنے کا حکم دیا گیا۔

سوال :...... سورۃ البراءۃ کی ابتدائی آیات میں مشرکین سے عہد توڑنے کا حکم آنے کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کس صحابی کو یہ آیات دے کر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا؟

جواب :...... حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو روانہ فرمایا سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ملاقات مقام عرج پر ہوئی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس سورہ کے ابلاغ کی ذمہ داری کسی دوسرے شخص کو نہیں دی جا سکتی سوائے میرے گھر

Marfat.com

کے ایک فرد کے (ابن اسحاق نے حسن سند سے بیان کیا)

سوال:...... دوران ملاقات سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کیا پوچھا؟

جواب:...... امیر ہو یا مأمور؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: مأمور۔

(ابن كثير البداية والنهاية: ٥/ ٣٧ الرحيق المختوم، ص: ٥٩٢)

سوال:...... دوران سفر حج نمازوں کی امامت کس نے کروائی؟

جواب:...... حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے۔

سوال:...... کیا 9ھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج ادا کیا؟

جواب:...... نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس سال حج کے لیے تشریف نہ لے گئے، بلکہ مدینہ ہی میں رہے۔

سوال:...... حج اکبر سے کیا مراد ہے؟

جواب:...... یوم حج اکبر سے مراد یوم النحر دس ذوالحجہ ہے، کیونکہ اس میں حج کے اکثر اعمال سرانجام دیے جاتے ہیں، عوام عمرے کو حج اصغر کہا کرتے تھے، اس لیے عمرے سے ممتاز کرنے کے لیے حج کو حج اکبر کہا گیا۔ عوام میں جو یہ مشہور ہے کہ جو حج جمعہ والے دن آئے وہ حج اکبر ہے، یہ بے اصل ہے۔

(احسن البيان، ص: ٤٥٨)

﴿وَ اَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖۤ اِلَى النَّاسِ یَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِیْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِیْنَ وَ رَسُوْلُهٗ فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَیْرٌ لَّكُمْ﴾ (التوبہ: ٣)

''اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے لوگوں کو بڑے حج کے دن صاف اطلاع ہے کہ اللہ مشرکوں سے بیزار ہے اور اس کا رسول بھی، اگر اب بھی تم توبہ کرلو تو تمہارے حق میں بہتر ہے۔''

سوال:...... حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کونسے چار احکام دے کر روانہ کیا گیا تھا؟

Marfat.com

جواب:...... ❶ کوئی کافر جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

❷ کوئی شخص برہنہ ہوکر خانہ کعبہ کے گرد طواف نہیں کرے گا۔

❸ اس سال کے بعد کوئی مشرک حج نہیں کرے گا۔

❹ جس نے بھی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کوئی معاہدہ کیا ہے وہ اس وقت تک باقی رہے گا جب تک معاہدے کی مقررہ مدت پوری نہیں ہو جاتی۔

(صحیح بخاری، حدیث: ٤٣٦٣، مسنداحمد، حدیث: ٢١١٢١۔ ابن کثیر البدایہ والنہایہ: ٥/ ٣٨)

سوال:...... اعلان برأت کے ذریعے جن لوگوں کے ساتھ حلیفانہ تعلقات تھے کتنا وقت دیا گیا؟

جواب:...... اس وقت تک مہلت مل گئی جب تک ان کے اتحاد کی مقررہ میعاد ختم نہیں ہو جاتی۔

سوال:...... جن لوگوں کے ساتھ عہد تھا، انہیں کتنا وقت دیا گیا؟

جواب:...... انہیں غیر معینہ یا چار ماہ تک کے لیے ان کی مدت مخصوص ہوگئی جو محرم سے شروع ہوتی تھی۔

اللہ کے دین میں فوج درفوج وفود کی آمد:

سوال:...... رسول اللہ ﷺ کی طرف وفود کی آمد کا سال کونسا ہے؟

جواب:...... 9ھ وفود کی آمد کا سال ہے۔

سوال:...... 9ھ کو وفود کی آمد کا سال کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب:...... جب رسول اللہ ﷺ نے مکہ مکرمہ فتح کر لیا اور غزوہ تبوک سے فارغ ہو گئے اور ثقیف جیسا اکھڑ قبیلہ بھی بیعت کر کے مسلمان ہو گیا تو ہر طرف سے عربوں کے وفد آنے لگے، چونکہ اکثر وفود 9ھ میں آئے، اس لیے اسے سن وفود کہا جاتا ہے۔ (ابن اسحاق: ٣/ ٩٣)

سوال:...... وفود کی آمد کا فوری سبب کیا بنا؟

Marfat.com

جواب:...... قریش مکہ کا مسلمان ہو جانا وفود کے آنے کا فوری سبب بنا، کیونکہ قریش عربوں کے قائد و رہنما، نیز بیت اللہ اور حرم کے خادم تھے اور عرب ان کی اس فضیلت کو تسلیم کرتے تھے، نیز قریش ہی نے رسول اللہ ﷺ کے خلاف زور و شور سے جنگ بھڑکا رکھی تھی اور اب پورا مکہ مکرمہ مسلمان ہو چکا تھا، نیز مکہ کے تمام بت ریزہ ریزہ ہو چکے تھے۔

سوال:...... بدر و اُحد، خندق کی جنگوں کے بعد عرب کیا کہنے لگے تھے؟

جواب:...... محمد ﷺ اور اس کی قوم کو آپس میں جنگ کرنے دو، اگر یہ اپنی قوم پر غالب آ گیا تو لازماً سچا نبی ہوگا۔

سوال:...... رسول اللہ ﷺ کی طرف آنے والے وفود کی تعداد کتنی تھی؟

جواب:...... ابن سعد نے طبقات کبریٰ میں 70 سے زائد اور 100 سے کم وفود کا تذکرہ کیا ہے۔

(ابن سعد الطبقات الكبرى: ١/ ٢٩١۔ ابن كثير، السيرة النبوية: ٤/ ٧٦)

سوال:...... وفود کی آمد کن مقاصد کے لیے تھی؟

جواب:...... کچھ وفد قبول اسلام کے لیے آئے، کچھ امان کے لیے، کوئی جزیہ دینے والے، کچھ قیدی چھڑانے والے اور کچھ بحث کرنے والے تھے۔

عبدالقیس کا وفد:

سوال:...... وفد عبدالقیس کے لوگ کس علاقے کے باشندے تھے؟

جواب:...... مشرقی عرب بحرین کے باشندے تھے۔

سوال:...... مسجد نبوی کے بعد پہلا جمعہ کہاں پڑھا گیا؟

جواب:...... قبیلہ عبدالقیس میں بحرین کے جواثی نامی گاؤں میں۔

سوال:...... وفد عبدالقیس کتنی بار رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا؟

جواب:...... دو مرتبہ: ایک مرتبہ 5ھ میں اور دوسری مرتبہ 9ھ میں عام الوفود کے سال۔

Marfat.com

سوال:...... وفد عبدالقیس میں پہلی مرتبہ اور دوسری مرتبہ آنے والوں کی تعداد کتنی ہے؟

جواب:...... پہلے وفد میں 13 افراد یا 14 افراد اور دوسرے وفد میں 40 چالیس افراد۔

سوال:...... پہلے وفد کا سربراہ کون تھا اور اس کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب:...... الاشج العصری تھا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں دو خصلتیں ایسی ہیں جنہیں اللہ اور اس کا رسول پسند کرتے ہیں: دور اندیشی اور بردباری۔

(صحیح البخاری، المغازی، باب وفد عبد القیس، حدیث: ٤٣٦٩)

سوال:...... وفد عبدالقیس کو آپ ﷺ نے کن چار چیزوں کی تعلیم دی؟

جواب:...... لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔ نماز قائم کرنا، زکوٰۃ دینا، رمضان کے روزے رکھنا۔ مالِ غنیمت سے پانچواں حصہ ادا کریں۔

سوال:...... آپ ﷺ نے وفد عبدالقیس کو حج کی دعوت کیوں نہ دی؟

جواب:...... کیونکہ حج ابھی فرض نہیں ہوا تھا۔

سوال:...... رسول اللہ ﷺ نے وفد عبدالقیس کو کن چیزوں سے منع کیا؟

جواب:...... نشہ آور مشروبات سے منع کیا۔ ان برتنوں کے استعمال سے بھی منع کیا جن میں وہ یہ شراب بنایا کرتے تھے۔

سوال:...... دوسری مرتبہ وفد میں کتنے افراد شریک تھے؟

جواب:...... 40 افراد ان میں علاء بن یار ودعبدی تھا جو نصرانی تھا، لیکن مسلمان ہو گیا اور اس کا اسلام بہت اچھا رہا۔ (شرح صحیح مسلم للنووی: ١/ ٣٣)

بنو حنیفہ کا وفد:

سوال:...... بنو حنیفہ کے وفد کی آمد کا سال کونسا ہے؟

Marfat.com

جواب:...... 9ھ عام الوفود۔

سوال:...... وفد میں کل کتنے افراد شامل تھے؟

جواب:...... 17 (سترہ افراد)

سوال:...... بنو حنیفہ کے وفد میں ایک جھوٹا مدعی نبوت بھی تھا، اس کا نام کیا تھا؟

جواب:...... مسیلمہ کذاب۔

سوال:...... مسیلمہ کذاب نے اپنے قبول اسلام کے لیے کونسی شرط رکھی؟

جواب:...... رسول اللہ ﷺ نے اگر اپنے بعد اپنا جانشین مجھے بنایا تو اسلام قبول کروں گا۔

سوال:...... رسول اللہ ﷺ نے مسیلمہ کذاب کا مطالبہ سن کر کیا فرمایا؟

جواب:...... آپ ﷺ کے ہاتھ میں کھجور کی چھڑی تھی، فرمایا: اگر تو یہ چاہے تو اتنا بھی نہ دوں گا۔ (صحیح بخاری، المغازی، باب وفد بینی حنیفة، حدیث ثمامه بن اثال، حدیث : ٤٣٧٢)

سوال:...... مسیلمہ کذاب کو کس نے قتل کروایا؟

جواب:...... حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عکرمہ رضی اللہ عنہ کی سرکردگی میں لشکر روانہ کیا، اس کی پسپائی کے باعث خالد بن ولید اور شرحبیل بن حسنہ کو روانہ کیا جنہوں نے زبردست جنگ میں مسیلمہ کذاب کو جہنم رسید کیا۔

سوال:...... مسیلمہ کذاب کو کس نے قتل کیا؟

جواب:...... وحشی بن حرب نے (وحشی بن حرب نے حالتِ کفر میں سید الشہداء امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کو شہید کیا تھا)۔

وفد نجران کی آمد:

سوال:...... نجران کا حدود اربعہ کیا ہے؟

جواب:...... نجران یمن کی حدود پر واقع سعودی عرب کا ایک صوبہ ہے، جس کا

Marfat.com

دار الحکومت نجران ہے۔

سوال:...... عہد نبوی ﷺ میں نجران کی کیا صورت حال تھی؟

جواب:...... عہد نبوی ﷺ میں نجران 73 بستیوں پر مشتمل تھا اور اس میں ایک لاکھ بیس ہزار جنگی جوان تھے جو سب عیسائی تھے۔

سوال:...... وفدِ نجران کی آمد کا سبب کونسی چیز بنی؟

جواب:...... رسول اللہ ﷺ نے ان کے اسقف کو خط لکھ کر اسلام کی دعوت دی، وہ خط پڑھ کر گھبرا گیا، اس نے اپنے زعماء سے مشورہ کیا۔ فیصلہ یہ ہوا کہ ایک وفد ارسال کرو جو اس مسئلے کو حل کرے۔

سوال:...... وفد نجران کتنے افراد پر مشتمل تھا اور ان کا امیر کون تھا؟

جواب:...... 60 افراد اور ان کا امیر عاقب تھا۔

سوال:...... وفد نجران رسول اللہ ﷺ کی خدمت اقدس میں کس ظاہری شان و شوکت سے پہنچے؟

جواب:...... دھاری دار یمنی کپڑے کے جوڑے زیب تن کیے ہوئے تھے اور انہیں تکبر کے ساتھ گھسیٹ رہے تھے، ریشمی چادریں اوڑھ رکھی تھیں اور سونے کی انگوٹھیاں پہن رکھی تھیں۔

سوال:...... رسول اللہ ﷺ نے ان کے ساتھ بات کیوں نہ کی؟

جواب:...... کیونکہ وہ فخر و غرور اور تکبر میں مبتلا تھے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے انہیں شاہانہ لباس اور انگوٹھیاں اتارنے کا کہا، جب انہوں نے ایسا کیا تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے بات کی۔

(صحیح البخاری، المغازی، باب قصة أهل نجران، حدیث: ٤٣٨١)

سوال:...... رسول اللہ ﷺ نے وفد نجران کو فرمایا: تین چیزیں تمہیں اسلام سے روکتی ہیں وہ کونسی ہیں؟

Marfat.com

جواب:...... صلیب کی عبادت، سود خوری کی عادت، عیسیٰ اللہ تعالیٰ کا لڑکا ہے۔

سوال:...... اہل نجران نے رسول اللہ ﷺ سے کہا: تو پھر عیسیٰ ﷺ کی مانند کون ہے جو بغیر باپ کے پیدا کیا گیا ہو؟ اس پر اللہ تعالیٰ نے کونسی آیات نازل کیں؟

جواب:.... ﴿إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ عِندَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ﴾ (اٰل عمران: ۵۹)

''بے شک عیسیٰ علیہ السلام کی مثال اللہ کے نزدیک آدم جیسی ہے۔''

سوال:...... جناب محمد رسول اللہ ﷺ نے اہل نجران کو عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں کس چیز کی دعوت دی؟

جواب:...... مباہلہ کی دعوت دی۔

﴿فَمَنْ حَآجَّكَ فِيهِ مِن بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَآءَنَا وَأَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ وَأَنفُسَنَا وَأَنفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَل لَّعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ﴾ (اٰل عمران: ٦١)

''اس لیے جو شخص آپ کے پاس اس علم کے آجانے کے بعد بھی آپ سے جھگڑے تو آپ کہہ دیں کہ آؤ ہم تم اپنے اپنے فرزندوں کو اور ہم تم اپنی اپنی عورتوں کو اور ہم تم خاص اپنی اپنی جانوں کو بلالیں، پھر ہم عاجزی کے ساتھ التجاء کریں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت ڈالیں۔''

سوال:...... کیا عیسائیوں نے مباہلہ کی دعوت قبول کر لی؟

جواب:...... نہیں، انہوں نے مہلت مانگی، باہم مشورہ کیا اور کہا کہ اگر یہ واقعی سچا نبی ہے اور ہم نے اس سے لعنت گوئی کی تو ہمارا کوئی بال اور کوئی ناخن بھی تباہی سے نہ بچ سکے گا، چنانچہ وہ جزیہ دینے پر راضی ہو گئے اور مباہلہ نہ کیا۔

سوال:...... اہل نجران نے کتنا جزیہ دینا قبول کیا؟

جواب:...... ہزار جوڑا صفر کے مہینہ میں اور ہزار جوڑا رجب کے مہینہ میں اور ہر

Marfat.com

جوڑے کے ساتھ ایک اوقیہ چاندی یعنی چالیس درہم۔

(سوال):...... ابوعبیدہ بن الجراح کو امین الامت کا لقب کس وجہ سے ملا؟

(جواب):...... وفدِ نجران نے کہا: ہمارے ساتھ امانت دار آدمی بھیج دیں، آپ ﷺ نے ابوعبیدہ بن الجراح کو ان کے ساتھ بھیج دیا، اس وجہ سے ان کا لقب امین الامت پڑ گیا۔ (سنن ابو داؤد: ۳/ ۱٦۷ طبقات ابن سعد: ۱/ ۷)

(سوال):...... نجران میں اسلام کیسے پھیلا؟

(جواب):...... وفد نجران کی واپسی پر دو آدمی مسلمان ہو گئے، پھر ان میں اسلام پھیلتا گیا، یہاں تک کہ سب کے سب مسلمان ہو گئے۔

(سوال):...... اہل نجران کے ساتھ صلح کا معاہدہ کرنے اور ان سے جزیہ لینے کا نتیجہ کیا نکلا؟

(جواب):...... اہل نجران کا بازنطینیوں کے ساتھ جو تعلق تھا وہ ختم ہو گیا۔ اور وہ لوگ اب اسلامی ریاست کے ساتھ مل گئے، اس کا فائدہ یہ ہوا کہ مسلمانوں کی پشت مضبوط ہو گئی اور وہ شام کے بازنطینیوں کے ساتھ عظیم الشان مقابلے کی منصوبہ بندی کرنے لگے۔

وفد بنی عامر بن صعصعہ کی آمد:

(سوال):...... وفد بنو عامر بن صعصعہ میں اللہ کا کونسا دشمن شامل تھا؟

(جواب):...... عامر بن طفیل جس نے اصحاب بئر معونہ کے ساتھ دھوکا کیا تھا اور اربد بن قیس اور جبار بن اسلم بھی تھے۔ یہ اپنی قوم کے سردار اور شیاطین تھے۔

(سوال):...... نبی کریم ﷺ کے قتل کا منصوبہ کن دو آدمیوں نے بنایا؟

(جواب):...... عامر اور اربد بن قیس نے نبی ﷺ کے قتل کا منصوبہ بنایا۔

(سوال):...... جب یہ لوگ مدینہ آئے تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں کس چیز کی دعوت دی؟

Marfat.com

(جواب):...... رسول اللہ ﷺ نے انہیں اسلام کی دعوت دی۔

(سوال):...... عامر جو وفد کا ترجمان تھا، رسول اللہ ﷺ کے سامنے کن تین باتوں کو پیش کیا؟

(جواب):...... ① آپ کے لیے وادی کے باشندے ہوں اور میرے لیے آبادی کے۔

② یا میں آپ کے بعد آپ کا خلیفہ بن جاؤں۔

③ ورنہ میں غطفان کو ایک ہزار گھوڑے اور ایک ہزار گھوڑیوں سمیت آپ ﷺ پر چڑھالاؤں گا۔ (صحیح البخاری، المغازی، باب غزوة الرجیع، حدیث: ٤٠٩١)

(سوال):...... کیا رسول اللہ ﷺ نے ان کی باتیں مان لیں؟

(جواب):...... رسول اللہ ﷺ نے ان میں سے کوئی بات نہ مانی اور دعا کی کہ اے اللہ! عامر کے مقابلے کے لیے مجھے کافی ہو اور اس قوم کو ہدایت دے۔

(سوال):...... عامر اور اربد نے نبی کریم ﷺ کے قتل کا منصوبہ کس طرح بنایا؟

(جواب):...... عامر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ باتیں کرنے لگا اور اربد گھوم کر نبی ﷺ کے پیچھے گیا اور اپنی تلوار میان سے ایک بالشت نکالی، پھر اللہ نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا اور وہ تلوار سونتنے پر قادر ہی نہ ہو سکا۔

(سوال):...... عامر جو رسول اللہ ﷺ کے قتل کا منصوبہ کرنے والا تھا، اللہ نے اس کا کیا انجام کیا؟

(جواب):...... واپسی پر عامر اپنی قوم بنو سلول کی ایک عورت کے ہاں ٹھہرا اور اس کے گھر میں سو گیا۔ اسی دوران میں اللہ نے اس پر طاعون بھیج دیا اور اس کے حلق میں گلٹی نکل آئی۔ اس نے کہا: اونٹ کی گلٹی جیسی گلٹی اور ایک سلولی عورت کے گھر میں موت، میرے پاس میرا گھوڑا لاؤ، چنانچہ وہ اسی گھوڑے پر مر گیا۔

(المعجم الکبیر: ١٠/ ٣١٣)

Marfat.com

سوال:...... دشمنِ رسول اللہ ﷺ ''اربد'' کا کیا انجام ہوا؟

جواب:......اربد اور اس کے اونٹ پر اللہ نے بجلی بھیج دی، دونوں جل مرے۔

سوال:...... دونوں (عامر اور اربد) رسول اللہ ﷺ کے قتل کا منصوبہ بنانے والوں کے انجام پر قرآن مجید نے کیا تبصرہ کیا ہے؟

جواب:......﴿وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا مَنْ يَشَاءُ وَهُمْ يُجَادِلُونَ فِي اللّٰهِ وَهُوَ شَدِيدُ الْمِحَالِ﴾ (الرعد: ۱۳)

''وہ بجلی بھیجتا ہے، پس اس کو جس پر چاہتا ہے گراتا ہے اور وہ اللہ کے بارے میں جھگڑ رہے ہیں، حالانکہ وہ سخت پکڑنے والا ہے۔''

سوال:......فصاحت کے سبب کس صحابی کو دو زبانوں والا کہا جاتا ہے؟

جواب:...... موئلہ بن جمیل رضی اللہ عنہ کو ان کا تعلق بنو عامر کے قبیلے سے تھے۔ 20 سال کی عمر میں اسلام لائے، آپ ﷺ کی بیعت کی، داہنا ہاتھ چھوا اور اپنے اونٹ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں پیش کیے۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ رہے اور بحالت اسلام 100 سال زندہ رہے۔ (البدایہ والنہایۃ: ۵/ ۶۹)

بنو اسد کے وفد کی آمد:

سوال:...... بنو اسد کا وفد کب مدینہ آیا اور اس کے افراد کی تعداد کتنی تھی؟

جواب:...... 9ھ کے آغاز میں اور اس وفد کے افراد کی تعداد 10 تھی۔

سوال:......بنو اسد نے رسول اللہ ﷺ سے کہاں ملاقات کی؟

جواب:...... مسجد نبوی میں ملاقات کی اور ایک شخص نے احسان جتلاتے ہوئے کہا: آپ ﷺ نے ہماری طرف کو مبلغ اور واعظ نہیں بھیجا، ہم خود ہی اسلام میں داخل ہوئے ہیں۔

سوال:...... اللہ تعالیٰ نے بنو اسد کے اس احسان جتلانے کو قرآن مجید میں کس طرح بیان فرمایا؟

Marfat.com

جواب:...... ﴿يَمُنُّونَ عَلَيْكَ أَنْ أَسْلَمُوا قُلْ لَا تَمُنُّوا عَلَيَّ إِسْلَامَكُمْ بَلِ اللَّهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ أَنْ هَدَاكُمْ لِلْإِيمَانِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ﴾

"آپ ﷺ پر احسان جتلاتے ہیں، ان سے کہہ دو: مجھ پر ایسے اسلام کا احسان نہ جتاؤ، بلکہ اللہ نے تم پر احسان کیا ہے کہ تمہیں ایمان کی طرف ہدایت دی اگر تم سچے ہو۔" (الحجرات:۱۷)

سوال:......رسول اللہ ﷺ نے بنو اسد کو کن چیزوں سے منع کیا؟

جواب:...... کہانت، کنکری مارنا، پرندے اڑانا، فال گیری کرنے کے لیے ان باتوں سے منع فرمایا۔

سعد بن بکر کے رئیس ضمام رضی اللہ عنہ بن ثعلبہ کی آمد:

سوال:......سعد بن بکر کے رئیس ضمام بن ثعلبہ کس انداز کے ساتھ حاضر خدمت ہوا؟

جواب:...... یہ بادیہ جنگل کے رہنے والے اکھڑ مزاج تھے، دو چوٹیاں رکھے ہوئے تھے۔ مدینہ پہنچے تو مسجد نبوی میں اونٹنی بٹھائی اور پوچھا: تم میں ابن عبدالمطلب کون ہے؟

وفد طے کی آمد:

سوال:......وفد طے کے ہمراہ عرب کے کونسے مشہور شہسوار تھے؟

جواب:......زید الخیل۔

سوال:......رسول اللہ ﷺ نے زید الخیل کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب:......عرب کے جس آدمی کی میرے سامنے فضیلت بیان کی گئی، جب اس سے ملاقات ہوئی، وہ اس سے کم نکلا۔ اس کے برعکس زید الخیل کے متعلق جو کچھ سنا تھا وہ اس سے کہیں زیادہ تھا۔

سوال:......رسول اللہ ﷺ نے ان کا لقب کیا رکھا؟

جواب:......ان کا لقب زید الخیر رکھا۔

سوال:......زید الخیل نے رسول اللہ ﷺ کی دعوت اسلام کا کیا جواب دیا؟

Marfat.com

جواب:...... دعوت اسلام کو قبول کر لیا اور حلقہ بگوش اسلام ہو گئے۔

سوال:...... رسول اللہ ﷺ نے تحفہ کے طور پر زید کو کیا دیا؟

جواب:...... فید کا علاقہ اور اس سے ملحقہ زمین ان کو جاگیر میں دی اور اس کی دستاویز بھی ان کو لکھ دی۔ (السيرة لأبن هشام: ٤/ ٢٩٧)

اشعریوں اور اہل یمن کا وفد:

سوال:...... اشعری قبیلے کے کتنے آدمی تھے اور ان میں کون سے مشہور صحابی شامل تھے؟

جواب:...... 150 افراد اور ان میں حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ شامل تھے۔

تجیب کا وفد:

سوال:...... بنو تجیب کا وفد کب آیا اور اس میں کتنے افراد شامل تھے؟

جواب:...... 9ھ اور اس میں تیرہ افراد شامل تھے۔

سوال:...... وہ کونسا کام تھا جس نے بنو تجیب کو تمام عرب میں ممتاز کر دیا؟

جواب:...... بنو تجیب کا وفد اپنے ساتھ اموال کی زکوٰۃ اور صدقات لائے تھے۔

سوال:...... بنو تجیب کا وہ لڑکا جو سامان کی حفاظت کرنے پر مامور تھا، اس نے آپ ﷺ سے کیا درخواست کی؟

جواب:...... اے اللہ کے نبی ﷺ! میرے لیے دعا کریں کہ اللہ میرے گناہ بخش دے، میرے حال پر رحم فرمائے اور میری غنا میرے دل میں ڈال دے۔

(الطبقات الكبرىٰ: ١/ ٣٥٩)

عزرہ کا وفد:

سوال:...... رسول اللہ ﷺ نے وفد عزرہ کو کس چیز کی بشارت دی؟

جواب:...... ملک شام کے فتح ہونے اور ہرقل کے اپنے وطن کی طرف بھاگنے کی دعوت دی۔

Marfat.com

سوال:......رسول اللہ ﷺ نے ان کو کن چیزوں سے منع کیا؟

جواب:......کاہنوں سے باتیں معلوم کرنے اور بتوں کے نام پر ذبح کیے ہوئے جانور کھانے سے۔

سوال:......بنوعزرہ کب آئے اور ان کی تعداد کتنی تھی؟

جواب:......صفر 9ھ 12 افراد پر مشتمل تھے۔

سوال:......رسول اللہ ﷺ کی دعوت کا کیا جواب دیا؟

جواب:......حلقہ بگوش اسلام ہوئے اور نبی ﷺ سے تحائف حاصل کیے۔

وفد بلیٰ کی آمد:

سوال:......وفد بلیٰ کب آیا؟

جواب:......ربیع الاول 9ھ۔

سوال:......وفدِ بلیٰ کا قیام مدینہ میں کتنے دن رہا؟

جواب:......تین دن۔

سوال:...... وفد کے امیر ابوالضبیب نے رسول اللہ ﷺ سے ضیافت کے متعلق کیا پوچھا؟

جواب:......ضیافت میں بھی اجر ہے؟ اور مدت ضیافت کتنی ہے۔

سوال:......رسول اللہ ﷺ نے ضیافت کے متعلق کیا جواب دیا؟

جواب:......کسی مالدار یا غریب کے ساتھ جو بھی اچھا سلوک کرو گے، وہ صدقہ ہے اور مدت ضیافت تین دن ہے۔

وفد ثقیف:

سوال:......وفد ثقیف کب خدمت رسول اللہ ﷺ میں حاضر ہوا؟

جواب:...... یہ وفد رمضان 9ھ میں تبوک سے واپسی پر خدمت رسول اللہ ﷺ میں حاضر ہوا اور اسلام قبول کیا۔

Marfat.com

سوال:......اس قبیلے کا اسلام لانے کا سبب کون بنے؟

جواب:......عروہ بن مسعود رضی اللہ عنہ۔

وفد بنی فزارہ کی آمد:

سوال:......بنی فزارہ کی آمد کب ہوئی اور اس میں کتنے افراد شامل تھے؟

جواب:......9ھ دس سے کچھ افراد شامل تھے۔

سوال:......بنی فزارہ کی معاشی حالت کیسی تھی؟

جواب:......اسلام کے اقراری اور قحط کے مارے ہوئے، جانور مر گئے، باغات اجڑ گئے اور بچے بھوک سے تڑپ رہے تھے۔

سوال:......بنی فزارہ نے جب قحط کی شکایت کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا کیا؟

جواب:......آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تشریف لائے اور دعا کی، اللہ تعالیٰ نے بھرپور بارش اور رحمت کامل سے نوازا۔

وفد ہمدان کی آمد:

سوال:......یہ وفد کب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا؟

جواب:......9ھ

سوال:......رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کس انداز کے ساتھ انہیں دعوت اسلام دی؟

جواب:......ایک تحریر لکھی اور جو انہوں نے مانگا عطا کیا، مالک بن نمط کو ان کا امیر بنایا۔

سوال:......رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پے در پے کن صحابہ کرام کو دعوت اسلام کے لیے منتخب کیا؟

جواب:......خالد بن ولید رضی اللہ عنہ چھ ماہ تک دعوت اسلام کا کام کرتے رہے، لیکن لوگوں نے اسلام قبول نہ کیا۔ پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بھیجا، آپ رضی اللہ عنہ نے اسلام کی دعوت دی تو سب مسلمان ہو گئے۔

Marfat.com

سوال:...... رسول اللہ ﷺ کو ہمدان کے اسلام لانے کی خبر پہنچی تو کس طرح کے جذبات کا اظہار کیا؟

جواب:...... آپ ﷺ نے ان کے اسلام لانے کا خط پڑھا، تو سجدے میں گر گئے، پھر سر اٹھا کر فرمایا: ہمدان پر سلام، ہمدان پر سلام۔

اہل طائف کا وفد:

سوال:...... اہل طائف میں سے سب سے پہلے اسلام لانے والا شخص کون ہے؟

جواب:...... عروہ بن مسعود ثقفی رضی اللہ عنہ۔

سوال:...... عروہ بن مسعود ثقفی کے ساتھ اہل طائف نے کیا سلوک کیا؟

جواب:...... عروہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو قتل کر دیا گیا۔

سوال:...... اہل طائف کا وفد کب بارگاہ رسالت میں حاضر ہوا؟

جواب:...... رمضان 9ھ عبد یالیل کی قیادت میں آئے۔

سوال:...... وفد کے ارکان کتنے شخص تھے؟

جواب:...... طائف کے پانچ بڑے لوگ اس میں شامل تھے۔

سوال:...... اہل طائف نے رسول اللہ ﷺ سے کونسی اشیاء کے استعمال کی اجازت مانگی؟

جواب:...... شراب نوشی، زنا کاری، سود خوری، نمازوں کی معافی لیکن آپ ﷺ نے اجازت دینے سے انکار کر دیا۔

سوال:...... اہل طائف کے مسلمان ہونے کے بعد امیر کس کو بنایا گیا؟

جواب:...... عثمان بن ابی العاص ثقفی، یہ سب سے کم عمر تھے، مگر قرآن مجید سب سے زیادہ پڑھے ہوئے تھے۔

سوال:...... قبیلہ ثقیف کے مسلمان ہونے کے بعد بت لات کو توڑنے کے لیے رسول اللہ ﷺ نے کس کو بھیجا؟

Marfat.com

جواب:...... حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ۔

اسود عنسی کا جھوٹا دعویٰ نبوت اور اس کا قتل:

سوال:...... اسود عنسی نے کس چیز کا دعویٰ کیا اور اس کے ساتھ کتنے لوگ شریک تھے؟

جواب:...... اسود عنسی نے نبوت کا جھوٹا دعویٰ کیا، سات سو جنگجو اس نے تیار کیے۔

سوال:...... اسود عنسی کا شور کہاں سے اٹھا اور کہاں تک پہنچا۔

جواب:...... کہف حنان ایک شہر سے اس کا ظہور ہوا اور صنعا پر اس نے قبضہ کیا۔ یمن میں اس نے فساد برپا کیا۔

سوال:...... اسود عنسی کو کس نے جہنم واصل کیا؟

جواب:...... حضرت فیروز دیلمی رضی اللہ عنہ۔

سوال:...... اسود عنسی کب قتل ہوا؟

جواب:...... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات سے ایک دن ایک رات قبل 11ھ۔

سوال:...... کیا اسود عنسی کے قتل ہونے کی خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی؟

جواب:...... جی ہاں بذریعہ وحی خبر پہنچی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو اس کی خبر دی۔ (فتح الباری لابن حجر العسقلانی: ۷/ ۹۳)

سریہ خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نجران کی طرف ربیع الاول 10ھ:

سوال:...... وادی نجران مسیحیت کی تاریخ میں کس وجہ سے مشہور ہے؟

جواب:...... ان شہداء کی وجہ سے مشہور ہے جنہیں اس نے 523ء میں آگ کے گڑھوں میں جلایا تھا، جس کا ذکر قرآن مجید کی سورۃ البروج میں ہے۔

سوال:...... نجران کی طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کس صحابی کو روانہ کیا؟

جواب:...... حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ۔

Marfat.com

حجۃ الوداع 10ھ 632ء:

﴿وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا﴾

(ال عمران: ۹۷)

(سوال):...... حجۃ الوداع کا پس منظر بیان کریں؟

(جواب):...... دعوت و جہاد کا کام پورا ہو گیا، اللہ تعالیٰ کی الوہیت، توحید باری تعالیٰ کا اثبات شرک کی مذمت، اللہ تعالیٰ کی ذات کے علاوہ تمام معبودانِ باطلہ کی نفی اور جناب حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی رسالت کی بنیاد پر ایک نئے معاشرے کی تعمیر وتشکیل عمل میں آ گئی۔ اب گویا ایک غیبی آواز آپ ﷺ کے قلب و شعور کو یہ احساس دلا رہی تھی کہ دنیا میں آپ ﷺ کے قیام کا زمانہ اختتام کے قریب ہے، فتح مکہ کے موقع پر جب یہ فرمان نازل ہوا۔

﴿اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا﴾ (سورۃ نصر)

تو نبی ﷺ سمجھ گئے کہ وقتِ رحلت قریب آ گیا ہے۔ اس لیے ضروری تھا کہ شریعت و اخلاق کے تمام اساسی اصول مجمع عام میں پیش کر دیے جائیں۔

(سوال):...... رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کا سفر کب شروع کیا؟

(جواب):...... 26 ذی القعدہ 10ھ۔

(ابن حجر فتح الباری: ۸/ ۱۰۴، زاد المعاد: ۴/ ۱۱۰)

(سوال):...... حجۃ الوداع کا دوسرا نام کیا ہے؟

(جواب):...... حجۃ الاسلام۔ حجۃ البلاغ۔

(سوال):...... رسول اللہ ﷺ نے حج کی اقسام میں سے کونسا حج کیا؟

(جواب):...... حج مبرور۔ (قران)

Marfat.com

(سوال): ......رسول اللہ ﷺ نے کس طرح روانہ ہونے کی تیاری فرمائی؟

(جواب): ...... بالوں میں کنگھی کی، تیل لگایا، تہبند پہنا، چادر اوڑھی، قربانی کے جانوروں کو قلادہ پہنایا اور ظہر کی نماز کے بعد سفر شروع فرمایا۔

(سوال): ......رسول اللہ ﷺ نے کتنی بار حج اور کتنی بار عمرہ ادا کیا؟

(جواب): ......ایک بار حج اور چار بار عمرہ ادا کیا۔

(سوال): ...... رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ کتنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور کتنی ازواج مطہرات تھیں؟

(جواب): ......ایک لاکھ چوبیس ہزار صحابہ کرام اور تمام ازواج مطہرات شامل تھیں۔

(سوال): ...... حج کے لیے آپ ﷺ نے احرام کس میقات سے باندھا اور کونسے الفاظ ادا کیے؟

(جواب): ......ذوالحلیفہ سے "اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجٍّ" اے اللہ عمرے اور حج کے لیے حاضر ہوں۔

(سوال): ......تلبیہ لبیک کے کلمات کیا تھے؟

(جواب): .... "لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ"

''ہم حاضر ہیں، اے اللہ ہم بار بار حاضر ہیں، ہم بار بار حاضر ہیں تیرا کوئی شریک نہیں ہم بار بار حاضر ہیں، بے شک تعریف اور نعمت تیرے لیے ہے اور بادشاہت میں بھی تیرا کوئی شریک نہیں۔''

(سوال): ......رسول اللہ ﷺ بیت اللہ کس تاریخ کو پہنچے؟

(جواب): ......اتوار چار ذی الحجہ 10 ہجری۔

(سوال): ......مقام منیٰ پر رسول اللہ ﷺ کب تشریف لائے؟

(جواب): ...... 8 ذوالحجہ منیٰ میں آپ ﷺ کی تشریف آوری ہوئی، ظہر، عصر،

Marfat.com

مغرب، عشاء کی نماز ادا کیں۔ 9 تاریخ کو فجر ادا کر کے میدانِ عرفات تشریف لے گئے یہاں آپ ﷺ نے ظہر عصر اور عشاء (مزدلفہ میں) قصر دو دو رکعت ادا کیں۔

(سوال):...... میدانِ عرفات میں قیام کے دوران کونسی آیت مبارکہ نازل ہوئی؟

(جواب):.... ﴿اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا﴾ (المائدہ: ٣)

"آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور اسلام کو تمہارے لیے دین پسند کر لیا ہے۔"

(صحيح بخاری، مع فتح الباری: ٨/ ١٠٨)

(سوال):...... مسلمانوں نے اس موقع پر رسول اللہ ﷺ سے کونسے احکام سیکھے؟

(جواب):...... مسلمانوں نے رسول اللہ ﷺ سے مناسک حج سیکھے، آپ ﷺ نے فرمایا تھا۔ ((خُذُوْ عَنِّيْ مَنَاسِكَكُمْ)) ۔ "مجھ سے تمام مناسک حج سیکھ لو۔"

(سوال):...... میدان عرفات میں رسول اللہ ﷺ نے کونسی نمازیں ادا فرمائیں؟

(جواب):...... ایک اذان دو اقامت کے ساتھ نمازِ ظہر و عصر کو دو، دو رکعت (یعنی قصر) ظہر کے وقت ادا فرمایا۔

(سوال):...... میدان عرفات میں آپ ﷺ نے خطبہ کس تاریخ کو بیان فرمایا؟

(جواب):...... 9 ذی الحجہ 10ھ/ ۷ مارچ 632ء سورج ڈھلنے کے بعد آپ ﷺ نے اونٹنی پر سوار ہو کر مسلمانوں کو خطبہ ارشاد فرمایا: ربیعہ ابن امیہ ابن حلف آپ ﷺ کے خطاب کو جملہ بہ جملہ لوگوں تک پہنچا رہے تھے۔

(ابن سعد طبقات الكبرى: ٤/ ٣٥٣)

(سوال):...... آپ ﷺ کے خطبہ حجۃ الوداع کو آج کے دور میں کیا حیثیت حاصل ہے؟

Marfat.com

جواب:......عالمی انسانی منشور (Universal Human Charter)

یہ ایک مکمل دستاویز ہے جس میں انسانی زندگی، اجتماعی معاشرت، حقوق و فرائض، باہمی اسلامی نظام حیات کے چیدہ چیدہ نکات اور تہذیب وتمدن کی بقا کے لیے رہنما اصول دیے گئے ہیں۔ (انسانیت کے نام پیغمبر انسانیت کا آخری پیغام

(ابن کثیر) (رسول اللہ ﷺ کی سیاسی زندگی از ڈاکٹر حمید اللہ)

سوال:......آپ ﷺ کا یہ خطبہ تمام انسانیت کے لیے تھا کوئی دلیل دیں؟

جواب:......آپ ﷺ نے خطبہ کے دوران یا ایھا الناس سے خطاب کیا، یہ اصطلاح استعمال فرمائی، ایک مرتبہ بھی اے مسلمانو! اے مومنو! نہیں فرمایا، ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

﴿وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا﴾

سوال:......میدانِ عرفات کے خطبہ میں کن چیزوں کو حرام قرار دیا؟

جواب:......دوسروں کے مال، آبرو ایک دوسرے پر آج کے دن، مہینہ اور شہر کی حرمت کی طرح حرام ہیں۔ اسی طرح آپ ﷺ نے جاہلیت کا سود اور خون دونوں سب سے پہلے اپنے خاندان کی طرف سے معاف کیے اور آئندہ کے لیے ان کو حرام کر دیا۔

سوال:......رسول اللہ ﷺ نے خاندانی رسم ورواج کے متعلق کیا فرمایا؟

جواب:......اے قریش، اللہ تعالیٰ نے تم سے مشرکانہ عقائد اور اپنے آباؤ اجداد کے طور طریقوں کو اٹھا لیا ہے۔

سوال:......مساواتِ انسانی کے متعلق رسول اللہ ﷺ کیا ارشاد فرمایا؟

جواب:...... ((لا فضل لعربی علی عجمی و لا لعجمی علی عربی و لا لا بیض علی الأسود و لأسود علی ابیض الّا بالتقوی الناس من ادم و آدم من تراب)) (زاد المعاد ابن قیم: ۵/ ۱۵۸)

Marfat.com

"اے لوگو! کسی عربی کو عجمی پر اور کسی عجمی کو عربی پر کوئی برتری حاصل نہیں اور نہ سفید کو کالے پر اور نہ کالے کو سفید پر کوئی فضیلت حاصل ہے مگر سوائے تقویٰ کے سبب، لوگ آدم کی اولاد ہیں اور آدم کی تخلیق مٹی سے ہوئی تھی۔"

سوال:...... خطبہ حجۃ الوداع میں انسانی جان مال کی حفاظت کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا گیا ہے؟

جواب:...... اے لوگو! بے شک تمہارا خون اور تمہارے اموال ایک دوسرے پر حرام ہیں جس طرح کی حرمت اس دن اور اس مہینہ کو حاصل ہے، یہاں تک کہ تم اپنے رب کو جا ملو۔

سوال:...... سودی نظام کی حرمت کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب:...... ہر قسم کا سود ممنوع قرار دیا گیا ہے لیکن اصل رقم پر تمہارا حق ہے جس میں نہ دوسروں کا نقصان ہے اور نہ تمہارا نقصان اور عباس بن عبدالمطلب کا خون بھی تمام کا تمام معاف ہے۔

سوال:...... رسول اللہ ﷺ نے میاں بیوی کے حقوق کے بارہ میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب:...... اے لوگو! جس طرح عورتوں کے کچھ حقوق تمہارے ذمہ ہیں، اسی طرح ان پر بھی تمہارے کچھ حقوق ہیں۔ نیز فرمایا: ہوشیار ہو جاؤ تمہارے لیے عورتوں سے نیک سلوک کی وصیت ہے کیوں کہ وہ تمہاری پابند ہیں۔

سوال:...... رسول اللہ ﷺ نے مسلم امت کا اتحاد و اتفاق قائم رکھنے کے لیے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب:...... مسلمان صرف اسی صورت میں متحد ہو سکتے ہیں، جب وہ قرآن مجید اور سنت رسول اللہ ﷺ کو اپنی روزمرہ زندگی کا مقصد اور معیار بنا لیں۔

Marfat.com

خطبہ حجۃ الوداع میں حضور اکرم ﷺ نے نہایت واضح الفاظ میں مسلمانوں کو یہ بتا دیا کہ وہ قرآن وسنت کو مضبوطی سے پکڑ کر ہی متحد ہو سکتے ہیں۔

آپ ﷺ نے فرمایا:

((یا ایھا الناس قد ترکت فیکم ما ان اعتصمتم به فلن تضلوا ابدا کتاب الله وسنة نبیه))

(سنن کبری بیھقی: ۱۰/ ۱۱۱)

"اے لوگو! میں نے تمہارے درمیان ایسی چیزیں چھوڑی ہیں کہ اگر تم ان کو پکڑے رکھو گے تو کبھی بھی گمراہ نہ ہو گے: اللہ کی کتاب اور اس کے نبی کی سنت"

سوال:...... قرآن وسنت کی دعوت کو آگے پہنچانے (دعوت وتبلیغ) کے لیے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب:...... آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((فلیبلغ الشاهد الغائب الالیبلغ الشاهد الغائب فلعل بعض من یبلغه اوعی له من بعض من سمعه))

(سنن کبری بیھقی: ۵/ ۱۶۵)

"جو یہاں حاضر ہیں وہ غائب تک میری باتیں پہنچا دیں شاید کہ بعض ایسے جن تک یہ باتیں پہنچیں گی، یہاں موجود بعض سننے والوں سے زیادہ سمجھ دار ثابت ہوں۔"

سوال:...... 10 ذوالحجہ کو رسول اللہ ﷺ نے کونسے اعمال ادا کیے؟

جواب:...... جمرہ کبریٰ کو سات کنکریاں ماریں۔ قربانی کے اونٹ ذبح کیے۔ سر مبارک منڈوایا اور طواف افاضہ کیا۔

سوال:...... رسول اللہ ﷺ کی قربانی کے اونٹ کتنے تھے؟

Marfat.com

(جواب):......(100) 63 اونٹ آپ ﷺ نے خود ذبح کیے اور 37 جناب سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے ذبح کیے۔

(سوال):......آپ ﷺ نے سر مبارک کس سے منڈوایا؟

(جواب):......معمر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے۔

(سوال):......ایام تشریق سے کیا مراد ہے؟

(جواب):......قربانی اور گوشت کھانے کے دن۔

(سوال):......ایام تشریق 11۔ 12۔ 13 ذوالحجہ کو آپ ﷺ نے کہاں قیام فرمایا؟

(جواب):...... آپ ﷺ نے منیٰ میں قیام فرمایا، تینوں دن جمرات کو کنکریاں مارتے رہے۔ ہر کنکری کے ساتھ تکبیر پڑھتے۔

(سوال):...... رسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ کی طرف واپسی کے لیے کب روانہ ہوئے؟

(جواب):......13 ذوالحجہ تک منیٰ میں قیام فرمایا، زوال کے بعد وادی محصب (معابد) میں قیام فرمایا۔ ظہر، عصر، مغرب وعشاء کی نمازیں ادا کیں، آرام فرمایا۔ صبح سحری کے وقت الوداعی طواف ادا فرمایا اور نماز فجر کے بعد مدینہ منورہ کو روانہ فرمائی۔

(صحیح مسلم، باب حجة النبی ﷺ، ابوداود، باب حجة النبی ﷺ الاشهر الحرم وغيره)

رسول اللہ ﷺ کی آخری فوجی مہم

لشکر اسامہ رضی اللہ عنہ کی روانگی (صفر 11ھ):

(سوال):...... رسول اللہ ﷺ نے اسامہ رضی اللہ عنہ کو کس طرف لشکر دے کر روانہ فرمایا؟

(جواب):......رسول اللہ ﷺ نے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے فرمایا: لشکر لے کر اس جگہ جاؤ جہاں تمہارا باپ شہید ہوا تھا۔ (جنوبی بلقاء میں موتہ کے مقام پر)

Marfat.com

اوران کو گھوڑوں کے نیچے روند ڈالو۔

سوال:......لشکر اسامہ میں کتنے مجاہدین شریک تھے؟

جواب:......700 سات سو مجاہدین

سوال:......رسول اللہ ﷺ کی بیماری کی تشویشناک خبر لشکر کو کس جگہ ملی؟

جواب:...... یہ لشکر روانہ ہو کر مدینہ سے تین میل دور جرف میں خیمہ زن ہوا، اسی مقام پر لشکر کو رسول اللہ ﷺ کی بیماری کی تشویشناک خبر ملی جس کی وجہ سے یہ لشکر اسی مقام پر رک گیا۔

سوال:......لشکر اسامہ کی اس کاروائی کا مقصد کیا تھا؟

جواب:......رومیوں کو خوف زدہ کرتے ہوئے ان کی حدود پر واقع عرب قبائل کا اعتماد بحال کیا جائے۔

سوال:...... جب لوگوں نے نوعمر اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کی سپہ سالاری پر اعتراض کیا تو آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب:......اگر تم اسامہ کی سپہ سالاری پر طعنہ کر رہے ہو، تو ان سے پہلے ان کے والد کی سپہ سالاری پر طعنہ زنی کر چکے ہو، حالانکہ وہ اللہ کی قسم سپہ سالاری کے اہل تھے اور میرے نزدیک محبوب ترین لوگوں میں سے تھے اور یہ بھی ان کے بعد میرے نزدیک محبوب ترین لوگوں میں سے ہیں۔

(صحیح بخاری، باب بعث النبی ﷺ أسامه، حدیث: ٤٤٦٩)

سوال:......رسول اللہ ﷺ کے وصال کی وجہ سے یہ لشکر رک گیا مگر بعد میں اس لشکر کو کس نے روانہ کیا؟

جواب:...... جناب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اور یہ ان کی خلافت کی پہلی مہم تھی۔

سوال:......بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے لشکر اسامہ کو روکنے کا کیا عذر پیش کیا اور

Marfat.com

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا کیا جواب تھا؟

جواب:...... ایک طرف مرتدین ہیں، دوسری طرف مانعین زکوٰۃ ہیں، جھوٹے مدعیان نبوت کے فتنے ہیں اور مدینہ خود خطرات میں گھرا ہوا ہے۔ لیکن سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کہنے لگے: جس لشکر کو خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیار کیا تھا، میں اسے نہیں روکوں گا چاہے ہمیں کیسے بھی حالات سے دوچار ہونا پڑے۔

سوال:...... لشکر اسامہ کی روانگی کا باغی قبائل پر کیا اثر پڑا؟

جواب:...... اس لشکر کا بہت اچھا اثر پڑا، باغی قبائل یہ جان کر مرعوب ہو گئے کہ اگر یہ مسلمان کمزور ہوتے تو یہ لشکر کبھی روانہ نہ کرتے۔

(ابن كثير البدايه والنهايه: ٣/ ٦)

سوال:...... حضرت اسامہ کے والد اور والدہ کا نام بتائیں؟

جواب:...... اسامہ رضی اللہ عنہ کے والد کا نام زید (واحد صحابی رسول ہیں جن کا نام قرآن مجید میں آیا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ بولے بیٹے تھے) اسامہ رضی اللہ عنہ کی والدہ کا نام حضرت برکہ ام ایمن تھا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دایہ تھیں۔

سوال:...... عہد فاروقی میں جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے عبداللہ رضی اللہ عنہ کی نسبت حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کا وظیفہ زیادہ مقرر کر دیا حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو اس پر اعتراض ہوا تو امیر المؤمنین جناب عمر رضی اللہ عنہ کا جواب کیا تھا؟

جواب:...... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تجھ سے زیادہ عزیز تھا اور ان کا باپ تیرے باپ سے زیادہ عزیز تھا۔ (ابن حجر، الاصابة وتهذيب والتهذيب، اسد الغابة، طبقات ابن سعد: ٢/ ٢١٧)

غزوات النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اغراض واثرات:

سوال:...... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سب سے آخری غزوہ کونسا تھا؟

جواب:...... غزوہ تبوک اور اس غزوہ کے ساتھ فوجی دستوں کا بھیجا جانا بند ہو گیا،

Marfat.com

جن کی تعداد ساٹھ تک پہنچتی ہے۔

سوال:......غزوات کی کل تعداد کتنی ہے؟

جواب:...... 27۔

سوال:......غزوات کے دوران فریقین کے مقتولین کی تعداد کتنی ہے؟

جواب:......ان دستوں کے ذریعے انسانی جنگوں کی تاریخ میں سب سے کم خون بہایا گیا جن کی تعداد ایک ہزار اٹھارہ بنتی ہے۔

سوال:......امن وامان کے اعتبار سے غزوات کے کیا اثرات ہوئے؟

جواب:......لوگوں کی عزت و عصمتیں محفوظ ہوئیں، پورے جزیرہ عرب میں امن و آشتی عام ہوگئی کہ ایک عورت حیرہ سے سفر کر کے مکہ پہنچتی ہے، بیت اللہ کا طواف کرتی تھی اللہ کے سوا کسی سے ڈرتی نہ تھی۔

غزوات کا مقصد اللہ کے بے گناہ بندوں کو قتل کرنا اور زمین میں شر فساد پھیلانا نہیں تھا۔

سوال:...... رسول اللہ ﷺ جب فوجی دستے روانہ کرتے، انہیں کس بات کی تلقین فرماتے؟

جواب:......اللہ سے ڈرنے، عام فوجیوں سے اچھا معاملہ کرنا، اللہ کی راہ میں جہاد کرنا، خیانت اور دھوکہ دہی نہ کرو، مقتولین کے ٹکڑے ٹکڑے نہ کرو، تنہا شخص کو قتل نہ کرو، جب مشرکین کا سامنا ہو تو انہیں تین باتوں کی طرف بلاؤ، ان میں سے جس بات کو وہ قبول کرلیں، انہیں تم بھی قبول کرلو اور انہیں قتل کرنے سے باز آجاؤ۔

(مسلم، ابوداؤد۔ الترمذی، ابن ماجه، مسند احمد)

کسی بچے کو قتل نہ کرنا۔ عبادت گزاروں کو نہ چھیڑنا۔ کسی عورت اور بوڑھے کو قتل نہ کرنا، کھجور کے درخت اور عام درخت کو نہ کاٹنا اور کسی گھر کو نہ گرانا۔

(مغازی الواقدی: ۲/ ۷۵۸)

Marfat.com

7

وصال النبی ﷺ

رسول اللہ ﷺ کا سفر (رفیق اعلیٰ) کی طرف

(صفر ۱۱ھ کا اختتام یا ربیع الاول کا آغاز 632ء)

سوال:......رسول اللہ ﷺ کے الوداعی آثار کیا تھے؟

جواب:......جب دعوتِ اسلام مکمل ہوگئی ﴿اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ○ وَرَاَیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ○ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ○﴾ کی آیات نازل ہوچکیں، تمام ادیانِ باطلہ پر غلبہ اسلام ہوگیا، عرب کی تکمیل اسلام کے ہاتھ میں آچکی، تو اب رسول اللہ ﷺ کے جذبات و احساسات گفتار و کردار سے ایسی علامات نمودار ہونا شروع ہوئیں جن سے معلوم ہوتا تھا کہ اب آپ ﷺ اس حیات مستعار کو اور جہانِ فانی کو الوداع کہنے والے ہیں۔ (سورۃ النصر: ۳-۱)

سوال:......رسول اللہ ﷺ نے اس سال کون سے اہم اعمال کیے؟

جواب:......رمضان 10ھ میں بیس دن اعتکاف فرمایا، جبکہ آپ ﷺ ہمیشہ دس دن ہی اعتکاف فرماتے تھے، حضرت جبریل نے آپ ﷺ کو اس سال دو مرتبہ قرآن مجید کا دُور کرایا، جبکہ ہر سال ایک ہی مرتبہ دور کرایا کرتے تھے۔ اپنی بیٹی فاطمہ رضی اللہ عنہا کو اپنے وصال کا وقت قریب آنے کے متعلق بتایا، صفر ۱۱ھ میں اہل بقیع

Marfat.com

اور شہداء اُحد کے لیے کثرت سے دعائیں کیں۔

(سوال):......شہداء اُحد پر دعا کرنے کے بعد منبر پر تشریف فرما کر کیا خطبہ ارشاد فرمایا؟

(جواب):...... میں تمہارا میر کارواں ہوں اور تم پر گواہ ہوں، بخدا میں اس وقت اپنا حوض دیکھ رہا ہوں، مجھے زمین اور زمین کے خزانوں کی چابیاں عطا کی گئی ہیں اور بخدا مجھے یہ خوف نہیں کہ تم میرے بعد شرک کرو گے بلکہ اندیشہ اس کا ہے کہ دنیا طلبی میں باہم مقابلہ کرو گے۔ (متفق علیہ)

(سوال):...... حجۃ الوداع سے کتنے عرصہ بعد رسول اللہ ﷺ کی طبیعت ناساز ہوئی؟

(جواب):......تقریباً تین ماہ بعد۔ (البداية والنهاية: ۵/ ۱۰۱)

(سوال):...... حجۃ الوداع کے کتنے دن بعد آپ ﷺ کا وصال ہوا؟

(جواب):...... 81 دن بعد۔ (البداية والنهاية : ۵/ ۱۰۱)

(سوال):......رسول اللہ ﷺ کی مرض کا آغاز کب ہوا؟

(جواب):...... 29 صفر 11ھ روز دوشنبہ کو رسول اللہ ﷺ ایک جنازے کے لیے بقیع تشریف لے گئے۔ واپسی پر راستے ہی میں دردِ سر شروع ہو گیا۔

(سوال):......مرض کی حالت میں رسول اللہ ﷺ نے کتنے دن نمازیں پڑھائیں؟

(جواب):...... 11 دن نمازیں پڑھائیں۔

(سوال):...... رسول اللہ ﷺ کی بیماری کے ایام میں امامت کے فرائض کس صحابی رسول اللہ ﷺ نے انجام دیئے؟

(جواب):......سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کل سترہ نمازیں پڑھائیں۔

(السيرة النبوية لابن هشام: ۵/ ۱۰۵)

(سوال):...... علالت کے دوران رسول اللہ ﷺ نے اپنی ازواج سے کس چیز کی اجازت لی؟

Marfat.com

جواب:...... کہ آپ ﷺ کا قیام مستقل ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں ہو چنانچہ انہوں نے اجازت دے دی، جہاں چاہیں رہیں۔

(فتح الباری، مسند أحمد مع الفتح الربانی: ۲۱/ ۲۲۶)

سوال:...... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر منتقلی کے وقت آپ ﷺ کی کیا کیفیت تھی؟

جواب:...... حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب کا سہارا لے کر درمیان میں چل رہے تھے، سر پر پٹی بندھی تھی اور پاؤں زمین پر گھسٹ رہے تھے۔

سوال:...... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا علالت رسول اللہ ﷺ کے دوران کس چیز کا دم کرتی تھیں؟

جواب:...... قرآن مجید کی آخری دو سورتیں معوذتین اور آپ ﷺ سے حفظ کی ہوئیں دعائیں پڑھ کر آپ ﷺ پر دم کرتی رہتی تھیں اور برکت کی امید میں آپ ﷺ کا ہاتھ آپ ﷺ کے جسم مبارک پر پھیرتی رہتی تھیں۔ (صحیح بخاری مع فتح الباری: ۸/ ۱۳۱، صحیح مسلم، السلام، باب رقیة المریض، حدیث: ۲۱۹۲)

اللّٰھُمَّ الرفیق الاعلیٰ کی جانب پانچ دن پہلے:

سوال:...... شدت حرارت کی وجہ سے آپ ﷺ کی کیا کیفیت تھی؟

جواب:...... وصال سے پانچ دن پہلے چہارشنبہ بدھ کو حرارت کی وجہ سے تکلیف بھی بڑھ گئی اور غشی طاری ہوگئی، آپ ﷺ نے فرمایا: مجھ پر مختلف سات کنوؤں کے سات مشکیزے بہاؤ، تاکہ میں لوگوں کے پاس جا کر وصیت کرسکوں۔

سوال:...... یہود و نصاریٰ کے بارہ میں آپ ﷺ نے اس دن کیا خطبہ ارشاد فرمایا؟

Marfat.com

(جواب):...... یہود ونصاریٰ پر اللہ کی لعنت! انہوں نے انبیاء کی قبروں کو مساجد بنا لیا۔ آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا کہ تم لوگ میری قبر کو بت نہ بنانا کہ اس کی پوجا کی جائے۔ ((لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْيَهُوْدِ وَالنَّصَارٰى اتَّخَذُوْا قُبُوْرَ أَنْبِيَآءِ هِمْ مَسَاجِدَ)) (صحیح بخاری، کتاب الصلاة، :رقم: ٤٣٦)

((لَا تَتَّخِذُوا قَبْرِي وَثَنًا يُعْبَدَ)) ''میری قبر کو بت نہ بنالینا کہ اس کی پوجا ہونے لگے۔'' (المؤطا، امام مالك، حديث: ١٦٩٦)

(سوال):...... انصار کے متعلق رسول اللہ ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟

(جواب):...... میں تمہیں انصار کے متعلق وصیت کرتا ہوں، کیونکہ وہ میرے قلب و جگر ہیں انہوں نے اپنی ذمہ داری پوری کر دی مگر ان کے حقوق باقی رہ گئے، لہٰذا ان کے نیکوکار سے قبول کرنا اور ان کے خطا کار سے درگزر کرنا۔ (صحيح البخاری، مناقب الأنصار، حديث: ٣٨٠١۔ مؤطا امام مالك، حديث: ٦٥)

(سوال):...... مسجد نبوی کے اندر کھلنے والے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے دروازوں کے متعلق آپ ﷺ نے کیا حکم دیا؟

(جواب):...... ان تمام دروازوں کو بند کر دو، سوائے ابوبکر رضی اللہ عنہ کے دروازے کے۔ (صحيح بخاري: ١/ ٥١٦)

(سوال):...... ابوبکر رضی اللہ عنہ کے متعلق رسول اللہ ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟

(جواب):...... آپ ﷺ نے فرمایا: مجھ پر اپنی رفاقت اور مال میں سب سے زیادہ صاحبِ احسان ابوبکر ہیں اور اگر میں اپنے رب کے علاوہ کسی اور کو خلیل بناتا تو ابوبکر کو خلیل بناتا۔ (الإصابة: ٦/ ٣٨١)

(سوال):...... رسول اللہ ﷺ نے اپنے آخری خطبہ میں کیا ارشاد فرمایا؟

(جواب):...... اس خطبے میں آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ایک بندے کو دنیا اور اس کی رونقیں پیش کی ہیں، لیکن اس نے اپنے لیے آخرت کو ترجیح دی ہے۔

Marfat.com

سوال:......آخرت کو ترجیح دینے والے کلمات رسول اللہ ﷺ سے سن کر جناب ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی کیا کیفیت ہوئی؟

جواب:......آپ رضی اللہ عنہ رونے لگے اور فرمایا: ہم اپنے ماں باپ سمیت آپ ﷺ پر قربان۔

وصال سے چار دن پہلے:

سوال:......رسول اللہ ﷺ نے ان ایام میں کن تین باتوں کی وصیت فرمائی؟

جواب:...... ① یہود و نصاریٰ اور مشرکین کو جزیرۃ العرب سے نکال دو۔

② وفود کی اس طرح خدمت کرنا جس طرح میں کیا کرتا تھا۔

③ تیسری وصیت راوی بھول گیا، غالباً ان تینوں میں سے کتاب وسنت کو مضبوطی سے پکڑے رکھنا۔ لشکر اسامہ کو روانہ کرنا۔ نماز' غلاموں اور لونڈیوں کا خیال رکھنا۔

سوال:......ان آخری ایام میں نمازوں کا کیا معمول تھا؟

جواب:......وصال سے چار دن پہلے جمعرات تک تمام نمازیں رسول اللہ ﷺ خود ہی پڑھایا کرتے تھے۔ اس روز مغرب کی نماز خود پڑھائی اور والمرسلات عرفا سورۃ تلاوت فرمائی۔

(صحيح بخاری، باب مرض النبی ﷺ: ٢/ ٦٣٧ عن أم الفضل)

ایک یا دو دن پہلے:

سوال:......رسول اللہ ﷺ نے وصال سے ایک دن قبل طبیعت میں کچھ بحالی محسوس کی تو کہاں تشریف لے گئے؟

جواب:......آپ ﷺ دو آدمیوں کے درمیان چل کر ظہر کی نماز کے لیے تشریف لائے اس وقت حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو نماز پڑھا رہے تھے، وہ رسول اللہ ﷺ کو دیکھ کر پیچھے ہٹنے لگے، آپ ﷺ اشارہ فرمایا کہ پیچھے نہ

Marfat.com

ہٹیں اور لانے والوں سے فرمایا کہ مجھے ان کے بازو میں بٹھا دو، چنانچہ آپ ﷺ کو ابوبکر رضی اللہ عنہ کے بائیں بٹھا دیا گیا۔ اس کے بعد ابوبکر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کی نماز کی اقتداء کر رہے تھے اور صحابہ کرام کو تکبیر سنا رہے تھے۔

(صحیح بخاری، باب مرض النبی ﷺ: ۲/ ۲۴۰: ۴۴۴۸)

سوال:...... رسول اللہ ﷺ کے پاس جو مال اسباب تھا، ان کا کیا کیا گیا؟

جواب:...... تمام غلاموں کو آزاد فرما دیا' سات دینار تھے، انہیں صدقہ کر دیا۔ اپنے ہتھیار مسلمانوں کو ہبہ فرما دیے۔ رات میں چراغ جلانے کے لیے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے تیل پڑوسن سے ادھار لیا۔ آپ ﷺ کی زرہ ایک یہودی کے پاس تیس صاع (75 کلو) جو کے بدلے میں رہن رکھی ہوئی تھی۔ (صحیح بخاری، المغازی، حدیث: ۴۴۶۷، صحیح مسلم الزهد، حدیث: ۹۲۷۳)

حیات طیبہ کا آخری دن:

سوال:...... حیات طیبہ مبارکہ ﷺ کا آخری دن کونسا ہے؟

جواب:...... سوموار 12 ربیع الاول 11ھ۔

سوال:...... رسول اللہ ﷺ نے فجر کی نماز ادا کرنے والے صحابہ کرام کا کس طرح نظارہ فرمایا؟

جواب:...... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے کا پردہ تھوڑا سا ہٹایا اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر نظر مبارکہ ڈالی، جو صفیں باندھے نماز ادا کر رہے تھے، یہ دیکھ کر آپ ﷺ کے چہرہ مبارک پر ایک بھرپور مسکراہٹ دوڑ گئی اور یوں لگتا تھا جیسے آپ ﷺ انہیں آخری بار الوداع کہہ رہے ہیں۔

سوال:...... صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے رسول اللہ ﷺ کو نظارہ کرتے ہوئے دیکھا تو کیا کیفیت طاری ہوئی؟

جواب:...... صحابہ کرام خوشی سے بے قابو ہو گئے، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ مصلے

Marfat.com

سے پیچھے ہٹ کر کھڑے ہو گئے، وہ یہ سمجھے کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھانے کی خاطر باہر تشریف لا رہے ہیں، لیکن آپ ﷺ نے انہیں یہ اشارہ کیا کہ وہ امامت جاری رکھیں اور نماز مکمل کرلیں، پھر حجرے میں تشریف لے گئے اور پردہ گرا لیا۔

(صحیح بخاری کتاب المغازی، باب مرض النبی و وفاته، حدیث ٤٤٤٨)

سوال:...... رسول اللہ ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو بلا کر کیا فرمایا؟

جواب:...... رسول اللہ ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے کان میں سرگوشی کی تو آپ رضی اللہ عنہا رونے لگیں۔ اس کے بعد آپ ﷺ نے دوبارہ ان سے سرگوشی میں کچھ فرمایا جسے سن کر وہ ہنس پڑیں۔

سوال:...... حضرت فاطمہ سے جب اس معاملے کا سوال کیا گیا تو آپ رضی اللہ عنہا نے کیا فرمایا؟

جواب:...... پہلی مرتبہ آپ ﷺ نے اپنی وفات کی خبر دی تھی جس پر وہ رو پڑیں۔ اس کے بعد آپؐ نے اطلاع دی کہ "یَا فَاطِمَةُ أَمَا تَرْضِيْنَ أَنْ تَكُوْنِي سَيِّدَةُ نِسَاءِ الْمُؤْمِنِيْنَ أَوْ سَيِّدَةُ نِسَاءِ هٰذِهِ الْأُمَّةِ" حضرت فاطمہ خاندان کی سب سے پہلی فرد ہوں گی جو رسول اللہ ﷺ سے آملیں گی، یہ سن کر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا مسکرانے لگیں اور یہ بشارت بھی دی کہ آپ ساری جنتی خواتین کی سردار ہیں۔ (صحیح بخاری، کتاب المغازی، حدیث: ٣٨-٤٤٣٤، المناقب، باب علامات النبوة، حدیث: ٣٦٢٤)

نوٹ:...... بعض روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ گفتگو اور بشارت دینے کا یہ واقعہ حیاتِ مبارکہ کے آخری دن نہیں بلکہ آخری ہفتہ میں پیش آیا۔

(رحمة للعالمين ١/ ٢٨٢)

سوال:...... رسول اللہ ﷺ کو شدید تکلیف میں دیکھ کر حضرت فاطمہ نے کیا کہا اور رسول اللہ ﷺ کا جواب کیا تھا؟

Marfat.com

(جواب):...... بے ساختہ پکار اٹھیں ((وَاکَربَ أَبَاہ)) ہائے ابا جان کس قدر تکلیف میں ہیں۔ آپ ﷺ نے انہیں ارشاد فرمایا: آج کے بعد تمہارے ابا جان کو کوئی تکلیف نہیں ہوگی۔ (صحیح بخاری مع فتح الباری: ۸/ ۱۴۹)

(سوال):...... رسول اللہ ﷺ نے اس آخری موقع پر کس صحابی کے لیے دعا کی؟

(جواب):...... اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کمرے میں داخل ہوئے تو آپ ﷺ نے خاموشی کے ساتھ اشارے سے ان کے لیے دعا کی۔

(سیرۃ ابن ھشام: ٤/ ٣٢٩۔صحیح سند کے ساتھ)

(سوال):...... رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو آخری وصیت کیا فرمائی؟

(جواب): ...... ((اَلصَّلَاۃَ اَلصَّلَاۃَ وَمَا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ)) (صحیح بخاری)

''نماز کی ادائیگی میں پابندی کرنا، لونڈی اور غلام سے حسن سلوک کرنا۔''

(سوال):...... اس آخری موقع پر خیبر میں جو یہودی عورت نے زہر کھلایا تھا، اس کے بارے میں آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

(جواب):...... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرما رہے تھے: اے عائشہ! خیبر میں جو کھانا میں نے کھالیا تھا، اس کی تکلیف برابر محسوس کر رہا ہوں۔ اس وقت مجھے محسوس ہو رہا ہے، اس زہر کے اثر سے میری رگ جاں کٹی جا رہی ہے۔

(صحیح بخاری، کتاب المغازی، حدیث: ٤٤٤٨)

(سوال):...... رسول اللہ ﷺ نے آخری عمل کون سا کیا؟

(جواب):...... جب رسول اللہ ﷺ کے وصال کا وقت قریب تھا تو آپ ﷺ کا جھکاؤ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے سینے پر تھا، عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنے بھائی عبدالرحمن رضی اللہ عنہ سے ایک مسواک لی، اس کے سر کو چبا کر نرم کیا اور رسول اللہ ﷺ نے اس مسواک سے اپنے دانت صاف کیے۔

Marfat.com

(سوال):......آخری کلمات جو رسول اللہ ﷺ نے ادا کیے وہ کیا تھا؟

(جواب):......آپ ﷺ کے پاس پانی کا ایک برتن رکھا ہوا تھا، اپنا دستِ مبارک پانی میں بھگو کر بار بار اس سے اپنا چہرہ صاف کرتے جا رہے تھے اور زبان پر یہ کلمات تھے لا اله الا الله۔ اس کے ساتھ

﴿فَأُولَٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ﴾ (النساء: ٦٩)

اس کے ساتھ آخری کلمات لوگوں نے سنے اَللّٰھُمَّ الرَّفِیْقَ الْاَعْلٰی "اللہ ہی رفیق اعلیٰ ہے۔" (اللهم صلى على محمد)

اللہ تعالیٰ رسول اللہ ﷺ کی ذات مطہرہ پر اپنی رحمتوں کی بارش نازل فرمائے جس وقت آپ ﷺ اس جہانِ فانی سے تشریف لے گئے تو سہ پہر کا وقت تھا آپ ﷺ کا سر مبارک حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی گود میں تھا۔ (صحیح البخاری ، کتاب المغازی ، باب آخر ماتکلم به النبی ، حدیث: ٤٤٦٣)

(سوال):......صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی وصال النبی ﷺ پر کیا کیفیت تھی؟

(جواب):......صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر غم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا، چاروں اطراف تاریک ہو گئے اور قیامت صغریٰ بپا تھی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جس دن رسول اللہ ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے، اس سے بہتر اور تابناک دن میں نے نہیں دیکھا اور جس دن رسول اللہ ﷺ نے وفات پائی، اس سے زیادہ قبیح اور تاریک دن بھی میں نے کبھی نہیں دیکھا۔ (سنن دارمی' مشکوٰۃ ٢/ ٥٤٧)

(سوال):......رسول اللہ ﷺ کے وصال پر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے فرطِ غم سے کیا فرمایا؟

(جواب):...... ((یا أبتاه اجاب ربا دعاه' یا أبتاه من جنة الفردوس مأواه۔ یا أبتاه إلى جبریل ننعاه))

"اے میرے ابا جان! آپ ﷺ نے اللہ کی پکار پر لبیک کہا۔ اے

Marfat.com

میرے ابا جان! آپ کا ٹھکانہ جنت الفردوس ہے۔ اے میرے ابا جان! ہم آپ ﷺ کی خبر جبریل کو دیتے ہیں۔

(صحیح بخاری، باب مرض النبی ﷺ: ۲/ ٦٤١، حدیث: ٤٤٦٢)

(سوال) :...... رسول اللہ ﷺ کے وصال کی خبر سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر کیا کیفیت طاری ہوئی؟

(جواب) :...... آپ رضی اللہ عنہ کے ہوش جاتے رہے، انہوں نے کھڑے ہو کر کہنا شروع کر دیا: کچھ منافقین سمجھتے ہیں۔ کہ رسول اللہ ﷺ کی وفات ہو گئی، لیکن حقیقت یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی وفات نہیں ہوئی، بلکہ آپ ﷺ اپنے رب کے پاس تشریف لے گئے ہیں جس طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام تشریف لے گئے تھے اور اپنی قوم سے چالیس رات غائب رہ کر ان کے پاس پھر واپس آ گئے تھے۔ حالانکہ واپسی سے پہلے کہا جا رہا تھا، وہ انتقال کر چکے ہیں۔ خدا کی قسم! رسول اللہ ﷺ بھی ضرور پلٹ کر آئیں گے اور ان لوگوں کے ہاتھ پاؤں کاٹ ڈالیں گے جو سمجھتے ہیں کہ آپ ﷺ کی موت ہو چکی ہے۔ (الفتح الربانی: ١/ ٢٤٢ الطبقات ٢/ ٢٦٦۔ سیرت ابن ھشام: ٢/ ٦٥٥۔ مصنف عبدالرزاق: ٥/ ٣٤-٤٣٣)

(سوال) :...... حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے وصالِ رسول اللہ ﷺ پر کیا کارنامہ سرانجام دیا؟

(جواب) :...... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ خبر ملتے ہی تیزی سے آئے، کمرے میں داخل ہوئے آپ ﷺ کا جسد مبارک دھاریدار یمنی چادر سے ڈھکا ہوا تھا، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے رخ انور سے چادر ہٹائی اور اسے چوما اور روئے، پھر فرمایا: میرے باپ آپ ﷺ پر قربان! اللہ آپ ﷺ پر دو موت جمع نہیں کر سکتے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو صبر کی تلقین کی پھر خطبہ ارشاد فرمایا: اما بعد!

((مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يَعْبُدُ مُحَمَّدًا ﷺ فَإِنَّ مُحَمَّدًا قَدْ مَاتَ

Marfat.com

وَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ يَعْبُدُ اللّٰهَ فَإِنَّ اللّٰهَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ قَالَ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ اَفَائِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰى اَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يَنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَضُرَّ اللّٰهَ شَيْئًا وَسَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ۔)) (اٰل عمران: ۱٤٤)

''جوتم میں سے محمد ﷺ کی پوجا کرتا تھا، وہ جان لے محمد ﷺ کو موت واقع ہو چکی ہے، جو شخص تم میں سے اللہ کی عبادت کرتا تھا، یقیناً اللہ ہمیشہ زندہ ہے کبھی نہیں مرے گا، پھر آپ رضی اللہ عنہ نے سورہ آل عمران کی آیت ۱۴۴ تلاوت فرمائی۔''

﴿وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ اَفَائِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰى اَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يَنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَضُرَّ اللّٰهَ شَيْئًا وَسَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ○﴾

(اٰل عمران: ۱٤٤)

''اور محمد ﷺ نہیں ہیں مگر رسول اللہ ﷺ آپ سے پہلے بھی بہت سے رسول گزر چکے ہیں تو کیا محمد ﷺ مر جائیں یا وہ قتل کر دیے جائیں تو تم لوگ اپنی ایڑیوں کے بل پھر جاؤ گے اور جو شخص اپنی ایڑی کے بل پلٹ جائے تو یاد رکھو وہ اللہ کا کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ اور عنقریب اللہ شکر کرنے والوں کو جزا دے گا۔''

(سوال):...... حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے خطاب کا لوگوں پر کیا اثر ہوا؟

(جواب):...... صحابہ کرام فرطِ غم سے حیران اور ششدر تھے، انہیں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا خطاب سن کر یقین آ گیا کہ رسول اللہ ﷺ واقعی رحلت فرما چکے ہیں۔

(سوال):...... آیت مبارکہ سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی کیا کیفیت ہوئی؟

Marfat.com

(جواب):......حضرت سعید بن میتب کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں نے جوں ہی ابوبکر رضی اللہ عنہ کو یہ آیت تلاوت کرتے ہوئے سنا، انتہائی حیران ہوا اور دہشت زدہ ہو کر رہ گیا۔ میرے پاؤں مجھے اٹھا نہیں رہے تھے، آیت سن کر میں زمین پر گر پڑا، کیونکہ میں جان گیا کہ واقعی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رحلت فرما چکے ہیں۔ (صحیح بخاری: ٢/ ٦٤٠' السيرة النبوية لابن هشام: ٤/٤١٦)

(سوال):......حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد اور تدفین سے پہلے کس کو خلیفہ بنایا گیا اور ان کے ہاتھ پر سب سے پہلے کس نے بیعت کی؟

(جواب):...... جناب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو خلیفہ بنایا گیا، سب سے پہلے ان کے ہاتھ پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بیعت کی۔

(سوال):......رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کے لیے کونسی چیز چھوڑ دی؟

(جواب):......قرآن وسنت۔

(سوال):......آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو غسل کب دیا گیا، غسل کن صحابہ کرام نے دیا؟

(جواب):...... منگل کے روز جناب سیدنا عباس رضی اللہ عنہ ان کے دو بیٹے فضل اور قثم رضی اللہ عنہم، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام شقران' اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ اوس بن خولہ' حضرت علی رضی اللہ عنہ پانی الغرض کنویں سے لایا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی اس کنویں کا پانی استعمال کرتے تھے۔

(سوال):......رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کتنی مرتبہ غسل دیا گیا؟

(جواب):......تین مرتبہ، پانی اور بیری کے پتوں سے۔

(سوال):......رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کتنے کپڑوں میں کفنایا گیا؟

(جواب):......تین سفید یمنی سوتی چادروں، میں ان میں کرتا اور پگڑی نہ تھی۔ (صحیح بخاری، الجنائز، باب الثياب البيض للكفن، حديث: ١٢٦٤ ۔ صحيح مسلم، حديث: ٩٤١)

Marfat.com

سوال:......رسول اللہ ﷺ کی قبر مبارک کہاں کھودی گئی؟

جواب:......سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے کمرہ میں لحد والی قبر تھی۔

(السيرة لأبن هشام: ٤/ ٤١٧)

سوال:......آخری آرام گاہ کے بارے میں صحابہ کرام کی جب دو رائے ہوگئیں، تو جناب ابوبکر نے کس طرح مسئلہ حل کیا؟

جواب:......آپ نے حدیث مبارکہ سنائی کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: کوئی نبی بھی جب فوت ہوا، اس کی تدفین وہیں ہوئی جہاں فوت ہوا۔

سوال:......قبر مبارک کھودنے والے صحابی کون تھے؟

جواب:...... جناب ابوطلحہ رضی اللہ عنہ۔

Marfat.com

8

رسول اللہ ﷺ پر قاتلانہ حملے اور سازشیں

(سوال):...... اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کی حفاظت کی ذمہ داری لیتے ہوئے کونسی آیت نازل فرمائی؟

(جواب):...... ﴿يٰأَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ وَإِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ﴾

مدنی دور کی آخری سورتوں میں سے ہے ترتیب نزولی کے اعتبار سے بھی اس کا 112 نمبر ہے۔ (المائدہ: ٦٧)

(سوال):...... رسول اللہ ﷺ پر کتنی دفعہ قاتلانہ حملہ ہوا یا آپ ﷺ کو ختم کرنے کی کوشش کی گئی؟

(جواب):...... کتب سیرت ﷺ کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ 18 اٹھارہ مرتبہ آپ ﷺ کو قتل کرنے یا ختم کرنے کی کوشش کی گئی۔

10 حملے مشرکین مکہ نے کیے، 3 تین یہودیوں نے، تین بدوی قبائل کی طرف اور سے ایک منافقین کی طرف سے اور ایک شاہ ایران خسرو پرویز کی طرف سے۔

دنیا کی تاریخ میں شاید آپ کو کوئی دوسری ہستی نہ مل سکے گی جس کو ختم کرنے کے لیے اتنی کثیر تعداد میں حملے یا سازشیں کی گئی ہوں۔

(سوال):...... اللہ تعالیٰ کی طرف سے حفاظت کی اس ذمہ داری کا کیا مطلب ہے؟

Marfat.com

جواب:...... اللہ تعالیٰ کی اس ذمہ داری کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ آپ ﷺ دشمنوں کے ہر طرح کے شر سے محفوظ و مامون رہے، بلکہ آپ ﷺ زندگی بھر ان کی طرف سے دکھ اور ایذائیں سہتے رہے، البتہ وہ آپ ﷺ کو جان سے ختم نہ کر سکے۔ واضح مطلب یہ ہے کہ آپ ﷺ کو ہر موقع پر احتیاطی تدابیر سے کام لینا پڑتا اور تکلیف بھی برداشت کرنا پڑتی تھی۔

سوال:...... رسول اللہ ﷺ کو کفار کے مذموم ارادوں کی خبر کیسے پہنچتی تھی؟

جواب:...... رسول اللہ ﷺ کو کفار کے مذموم ارادوں کی خبر بذریعہ وحی ہوتی، جب اس سے بچاؤ آپ ﷺ کے بس سے باہر ہوتا، تو اس وقت اللہ تعالیٰ کی طرف سے مدد شامل ہو جاتی اور آپ ﷺ کی جان کے بچاؤ کا کوئی نہ کوئی ذریعہ پیدا ہو جاتا تھا۔

پہلا قاتلانہ حملہ:

سوال:...... رسول اللہ ﷺ پر پہلا قاتلانہ حملہ کب ہوا؟

جواب:...... جب رسول اللہ ﷺ نے فاصدع بما تؤمر کی وحی آنے کے بعد پہلی مرتبہ حرم کعبہ میں جا کر توحید کا اعلان کیا تو لوگ آپ ﷺ پر حملہ آور ہو گئے اور جان سے مارنے کی کوشش کی۔

سوال:...... رسول اللہ ﷺ کو اس وقت بچانے کے لیے کون آیا؟

جواب:...... حارث بن ابی ہالہ۔ جو رسول اللہ ﷺ کے ربیب تھے، حضرت خدیجہ کے پہلے خاوند ابی ہالہ میں سے تھے۔

سوال:...... دشمن نے حارث بن ابی ہالہ کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

جواب:...... حارث بن ابی ہالہ کو شہید کر دیا گیا، یہ پہلا شہید اسلام ہے جس کا خون اسلام اور حفاظتِ نبی ﷺ کے لیے زمین پر گرا۔

(الاصابہ فی احوال الصحابہ لابن حجر ذکر حارث بن ابی ھالہ : ۱/ ۳۱٤)

Marfat.com

ابوجہل کا ارادہ قتل:

(سوال):......ابوجہل نے کس طرح رسول اللہ ﷺ کو قتل کرنا چاہا؟

(جواب):......آپ ﷺ کعبۃ اللہ میں نماز پڑھ رہے تھے، سجدہ میں گئے تو پتھر لے کر آپ ﷺ کے قریب پہنچا، مگر یک دم خوف زدہ ہو کر پیچھے ہٹنے لگا۔

(سوال):......ابوجہل کے ساتھ کیا معاملہ پیش آیا؟

(جواب):......اس کا رنگ اڑا ہوا تھا، پتھر کو بھی مشکل سے نیچے رکھ سکا، اس کے ساتھی بڑے حیران ہوئے، ابوالحکم یہ کیا معاملہ ہے؟ وہ کہنے لگا: جب میں محمد ﷺ کی طرف بڑھ رہا تھا تو ایک مہیب شکل کا اونٹ مجھے نظر آیا، بخدا میں نے کسی اونٹ کی ایسی ڈراؤنی کھوپڑی، گردن اور ایسے ڈراؤنے دانت کبھی نہیں دیکھے۔ وہ اونٹ مجھے نگل جانا چاہتا تھا اور میں نے مشکل سے پیچھے ہٹ کر جان بچائی تھی۔

(السیرۃ ابن ھشام: ۱/ ۲۹۸_۲۹۹، الرحیق المختوم، ص: ۱۵۱)

(سوال):......عقبہ بن ابی معیط کا ارادہ قتل؟

(جواب):......دیکھیے، پیچھے گزر چکا ہے۔

(سوال):......حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قبول اسلام سے قبل رسول اللہ ﷺ کو قتل کرنے کا ارادہ؟

(جواب):......دیکھیے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قبول اسلام ص:

آپ ﷺ کے قتل کی اجتماعی کوششیں اور قتل کے ارادہ سے ابوطالب سے سودا بازی

(سوال):......قریش کے سرداروں نے کس طرح رسول اللہ ﷺ کے قتل کی سازش کی؟

(جواب):......ابوطالب کو فریب دے کر آپ ﷺ کے قتل کی سازش کی۔

(سوال):......قریشی سردار مکہ کے کس رئیس کے کونسے بیٹے کو لے کر ابوطالب کے پاس پہنچے؟

Marfat.com

جواب:......ولید بن مغیرہ کے بیٹے عمارہ کو۔

سوال:......قریشی سرداروں نے ابو طالب کو کیا پیش کش کی؟

جواب:......عمارہ کو پیش کرتے ہوئے کہا: یہ قریش کا سب سے بانکا اور خوب صورت نوجوان ہے آپ اسے اپنی کفالت میں لے لیں اور اپنا منہ بولا بیٹا بنا لیں اور اس کے عوض آپ اپنے بھتیجے کو ہمارے حوالے کر دیں۔

سوال:......قریش مکہ نے اس موقع پر (نعوذ باللہ) رسول اللہ ﷺ پر کیسے الزمات لگائے؟

جواب:...... یہ ہمارے آباؤ اجداد کے دین کا مخالف اور ان کو احمق قرار دیتا ہے، اس نے قوم کے اندر فساد برپا کر دیا ہے اور اتفاق و اتحاد ختم کر دیا ہے۔ ہم اسے قتل کر دینا چاہتے ہیں۔

سوال:......ابو طالب نے قریش مکہ کی اس پیش کش کا کیا جواب دیا؟

جواب:......اللہ کی قسم! یہ کتنا برا سودا ہے جس کی تم مجھے ترغیب دینے آئے ہو، تم چاہتے ہو کہ میں تمہارے بیٹے کو کھلاؤں، پلاؤں اور پالوں پوسوں اور اس کے بدلے میں تم میرا بیٹا مجھ سے لے کر اسے قتل کر دو، اللہ کی قسم! یہ ناممکن ہے۔

(السیرۃ لابن ھشام: ۱/ ۲۶۶-۶۷)

وہ مشورہ قتل جو ہجرت کا سبب بنا

سوال:...... کتنے افراد کو آپ ﷺ کے گھر کا محاصرہ کرنے کا مشورہ دیا گیا؟

جواب:......11 افراد کا جو مختلف قبائل کے ساتھ تعلق رکھتے ہوں۔

سوال:......کون سے طریقے کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کو ختم کرنے کا منصوبہ بنایا گیا؟

جواب:...... جب صبح آپ ﷺ گھر سے نکلیں تو یکبارگی حملہ کر کے آپ ﷺ کا خاتمہ کر دیں۔

سوال:......خفیہ مشاورت کی اطلاع آپ ﷺ کو کس طرح ملی؟

Marfat.com

جواب:...... اللہ تعالیٰ نے بذریعہ وحی آپ ﷺ کو اطلاع دی۔

ہجرت کے بعد گرفتار کرنے یا قتل پر سو اونٹ کا انعام:

سوال:...... جب رسول اللہ ﷺ با حفاظت گھر سے نکلنے میں کامیاب ہو گئے تو انہوں نے آپ ﷺ کے گرفتار کرنے یا قتل کرنے پر کیا انعام رکھا؟

جواب:...... 100 اونٹ کا انعام۔

سوال:...... کفار مکہ کا دستہ آپ ﷺ کی تلاش کرتے ہوئے کہاں تک پہنچ گیا؟

جواب:...... غارِ ثور تک۔ (مزید تفصیل کے لیے واقعات ہجرت)

عمیر بن وہب جمحی کا مشورہ قتل:

سوال:...... عمیر بن وہب جمحی نے رسول اللہ ﷺ کو قتل کرنے کا منصوبہ کیوں بنایا؟

جواب:...... جنگ بدر میں اس کا بیٹا وہب گرفتار ہو گیا اور اس کے علاوہ جو مشرکین جنگِ بدر میں قتل ہو گئے تھے ان کا بدلہ لینے کے لیے۔

سوال:...... عمیر بن وہب نے یہ مشورہ کس سے کیا؟

جواب:...... صفوان بن امیہ سے جب کنویں میں پھینکے جانے والے مشرکین کا تذکرہ ہوا تو صفوان کہنے لگا: اب جینے کا کیا مزا؟ عمیر کہنے لگا: اگر میرے سر پر قرض نہ ہوتا اور میرے اہل و عیال نہ ہوتے تو محمد ﷺ کے پاس جا کر اسے قتل کر دیتا۔

سوال:...... عمیر بن وہب کا ارادہ قتل سن کر صفوان بن امیہ نے کیا پیش کش کی؟

جواب:...... تمہارے قرض کی ادائیگی بھی میرے ذمہ رہی اور بال بچوں کی نگہداشت بھی اگر میرے پاس کچھ کھانے کے لیے ہوگا تو انہیں بھی ضرور ملے گا۔ عمیر نے کہا: تو اس بات کو خفیہ رکھنا۔

سوال:...... عمیر بن وہب کس انداز کے ساتھ مدینہ منورہ پہنچا؟

جواب:...... عمیر نے اپنی تلوار کو زہر آلود کیا اور مسجد نبوی میں پہنچ گیا، حضرت

Marfat.com

عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اطلاع دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے آنے دو، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کی تلوار پکڑ لی۔

سوال:...... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمیر سے کیا پوچھا، اس نے کیا جواب دیا؟

جواب:...... بتاؤ کیسے آنا ہوا کہنے لگا: میرا بیٹا آپ کی قید میں ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم احسان فرما دیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر یہی بات ہے تو تلوار کیوں حمائل کی؟ کہنے لگا: یہ تلواریں بھلا کس کام آئیں گی۔

سوال:...... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کس طرح عمیر کے ارادے کے بارے میں اسے بتایا؟

جواب:...... تم مجھے قتل کرنے کے لیے آئے ہو، تم نے اور صفوان بن امیہ نے حطیم میں بیٹھ کر یہ مشورہ کیا ہے، صفوان نے تمہارے قرض اور بال بچوں کی دیکھ بھال کی ذمہ داری لی ہے، لیکن یاد رکھو! اللہ میرے اور تمہارے درمیان حائل ہے۔

(السیرۃ لأبن ھشام : ۲/ ۲۳۰)

سوال:...... عمیر کس طرح مسلمان ہوا؟

جواب:...... عمیر نے دیکھا کہ اس بات کا تو میرے اور صفوان کے سوا کسی کو علم نہیں ہے، اسے کس نے بتایا۔ یقیناً یہ نبی ہو سکتا ہے، اس پر اس نے کلمہ شہادت پڑھ لیا اور مسلمان ہو گیا۔

یہود کا منصوبہ قتل:

سوال:...... یہودیوں کے کس قبیلے نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کرنے کا منصوبہ بنایا؟

جواب:...... قبیلہ بنو نضیر نے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے قبیلہ میں گئے اور انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مکان کے صحن میں بٹھایا۔

سوال:...... یہودیوں نے کس طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کرنے کا منصوبہ بنایا؟

جواب:...... آپ صلی اللہ علیہ وسلم دیوار کے ساتھ ٹیک لگائے بیٹھے تھے، یہودیوں نے رقم

Marfat.com

اکٹھی کرنے کا بہانہ کیا اور باہر نکل آئے اور رسول اللہ ﷺ کے قتل کا منصوبہ کرنے لگے، چھت پر جا کر چکی کا پاٹ گرا کر آپ ﷺ کو ختم کر دیا جائے۔

(سوال):...... رسول اللہ ﷺ کو اس ارادے کی خبر کس طرح ملی؟

(جواب):...... بذریعہ وحی۔

(سوال):...... یہودیوں کی اس غداری کی انہیں کیا سزا ملی؟

(جواب):...... یہودیوں کی یہ غداری غزوہ بنونضیر کا سبب بنی اور انہیں جلا وطن ہونا پڑا۔

ثمامہ بن اثال کا ارادہ قتل:

(سوال):......ثمامہ کس ارادے سے مکہ سے نکلا تھا؟

(جواب):......ثمامہ مسیلمہ کذاب کے حکم سے بھیس بدل کر رسول اللہ ﷺ کو قتل کرنے کے ارادے سے نکلا تھا۔

(سوال):......ثمامہ کو کس نے گرفتار کیا؟

(جواب):......اسلامی لشکر نے جو محمد بن مسلمہ کی قیادت میں جا رہا تھا، اسے گرفتار کیا اور لا کر آپ ﷺ کی خدمت میں پیش کر دیا، آپ نے اسے مسجد نبوی کے ستون کے ساتھ باندھنے کا حکم دیا۔ (زاد المعاد: ٣/ ٤١٠)

(سوال):...... جب رسول اللہ ﷺ اس کا حال پوچھتے تو وہ کیا جواب دیتا اور یہ معاملہ کتنے دن جاری رہا؟

(جواب):...... جب رسول اللہ ﷺ اس کا حال پوچھتے تو کہتا: اگر مجھے قتل کرو گے تو میرا قصاص لیا جائے گا اور اگر معاف کرو گے تو ایک قدر دان کو معاف کرو گے اور اگر مال چاہتے ہو تو جتنا مال چاہو گے، وہ بھی مل جائے گا۔ یہ معاملہ تین دن تک جاری رہا، تیسرے دن آپ ﷺ نے فرمایا: اسے رہا کر دیا جائے۔

(سوال):......آزاد ہونے کے بعد ثمامہ کہاں گیا؟

(جواب):...... آزاد ہونے کے بعد ثمامہ ایک باغ میں گیا، وہاں غسل کیا اور پھر

Marfat.com

آپ ﷺ کے پاس واپس آ کر اسلام قبول کرلیا۔

(سوال):......اسلام قبول کرنے کے بعد ثمامہ کے تاثرات بیان کریں؟

(جواب):...... اللہ کی قسم! آج سے پہلے مجھے آپ ﷺ کا چہرہ سب سے زیادہ ناپسند تھا مگر آج سب سے زیادہ محبوب ہے اور آپ ﷺ کا دین سب ادیان سے زیادہ ناپسند تھا مگر آج یہی دین سب سے زیادہ محبوب ہے۔

زہر آلود بکری کے گوشت سے رسول اللہ ﷺ کے قتل کی یہودی سازش:

(سوال):...... زہر آلود بکری کے گوشت سے رسول اللہ ﷺ کے قتل کی یہودی سازش کب ہوئی؟

(سوال):...... 7 ہجری۔

(سوال):...... فتح خیبر کے موقع پر کس یہودی عورت نے رسول اللہ ﷺ کے قتل کی سازش کی؟

(جواب):......سلام بن مشکم کی بیوی زینب نے جو سردار مرحب کی بیٹی تھی۔

(بقیہ تفصیل غزوہ خیبر)

خسرو پرویز شاہ ایران کا ارادہ قتل:

شاہ فارس خسرو پرویز کے نام خط صفحہ نمبر ۲۶۲ میں ملاحظہ فرمائیں۔

جادو کے ذریعے رسول اللہ ﷺ کو ہلاک کرنے کی یہودی سازش:

(سوال):...... یہودیوں نے فتح خیبر کے بعد (بکری کا گوشت کھلانے کے بعد) کس طرح آپ ﷺ کو ہلاک کرنے کی کوشش کی؟

(جواب):...... یہودیوں نے اپنے حلیف لبید بن عاصم جو ماہر جادوگر تھا، سے آپ ﷺ پر جادو کروایا، تاکہ آپ نعوذ باللہ اس کے اثر سے ہلاک ہو جائیں۔

(سوال):......لبید نے جادو کرنے کے لیے کونسا طریقہ اختیار کیا؟

(جواب):......اپنی دو لڑکیوں کے ذریعے انہوں نے آپ ﷺ کے سر مبارک کے

Marfat.com

بال حاصل کیے، ان پر منتر پڑھا، پھر گانٹھیں لگائیں، پھر ان بالوں کو کھجوروں کے خوشوں کے غلاف میں چھپا کر ذروان نامی کنویں کی تہہ میں ایک پتھر کے نیچے دبا دیا۔

سوال:......اس جادو کی شدت کیا تھی؟

جواب:...... یہ جادو اتنا تیز اور سخت تھا کہ اس کے اثر سے اس کنویں کے پانی کا رنگ ایسے سرخ ہو گیا جیسے اس میں مہندی ڈال دی گئی ہو اور اس کنویں پر واقع درختوں کے خوشے یوں لگتے تھے جیسے سانپوں کے پھن ہوں۔

سوال:......رسول اللہ ﷺ پر اس جادو کا کیا اثر ہوا؟

جواب:......رسول اللہ ﷺ کا صرف اتنا اثر ہوا کہ چند ماہ آپ ﷺ کی یہ کیفیت رہی کہ آپ سمجھتے میں یہ کام کر چکا ہوں مگر حقیقتاً وہ کیا نہ ہوتا تھا، تاہم اس دوران کسی بھی شرعی کام میں کچھ خلل واقع نہ ہوا۔

سوال:......رسول اللہ ﷺ کو اس جادو کا کس طرح علم ہوا؟

جواب:......آپ ﷺ نے اللہ سے دعا کی، خواب میں آپ کو یہ ساری صورت حال تفصیل سے بتلا دی گئی کہ ایک یہودی نے آپ ﷺ پر جادو کیا ہے اور وہ فلاں کنویں میں ہے۔

سوال:......رسول اللہ ﷺ نے اس کو کس طرح زائل کیا؟

جواب:...... آپ ﷺ چند صحابہ کرام کو لے کر ذوران نامی کنوئیں پر گئے یا حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بھیج کر منگوایا۔ ایک کنگھی کے دندانوں اور بالوں کے ساتھ ایک تانت کے اندر گیارہ گرہیں پڑی ہوئیں تھیں، موم کا پتلا تھا جس میں سوئیاں چبوئی ہوئی تھیں۔ آپ ﷺ نے معوذتین (الفلق والناس) پڑھیں، گرہیں کھل گئیں اور سارا اثر زائل ہو گیا۔

(صحیح بخاری، کتاب الطب، باب السحر، مسلم، کتاب السلام، باب السحر)

Marfat.com

ایک بدوی کا ارادہ قتل:

دیکھیے غزوہ ذات الرقاع صفحہ نمبر......

فضالہ بن عمیر کا ارادہ قتل:

سوال:......فضالہ کا تعارف کروائیں؟

جواب:......فضالہ عمیر بن وہب جمحی کا بیٹا تھا، اس کے باپ نے بھی صفوان بن امیہ کے ساتھ مل کر رسول اللہ ﷺ کو قتل کرنے کی سازش کی تھی، ناکامی پر مسلمان ہو گیا تھا۔

سوال:......فضالہ نے کب قتل کی سازش کی؟

جواب:......فتح مکہ کے بعد جب آپ ﷺ کعبۃ اللہ کا طواف کر رہے تھے۔

سوال:......فضالہ کی کوشش کیسے ناکام ہوئی؟

جواب:...... جب رسول اللہ ﷺ کے قریب آیا، آپ ﷺ نے بتا دیا کہ تیرا ارادہ یہ ہے، اسی بات پر وہ مسلمان ہو گیا۔

منافقین کی طرف سے آپ ﷺ کو قتل کرنے کی سازش 9ھ:

تفصیل کے لیے دیکھیے باب غزوہ تبوک

عامر بن طفیل اور ارید کی سازش قتل 10ھ

دیکھیے۔عرب کے وفود بارگاہ الٰہی میں

جھوٹے مدعیانِ نبوت:

سوال:......جھوٹے مدعیان نبوت۔کے متعلق رسول اللہ ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب:...... ((عن ثوبان رضی اللہ عنہ قال، قال رسول اللہ ﷺ انہ سیکون فی اُمَّتِی کَذَّابُونَ ثَلاثُونَ کُلُّھُمْ یَزْعَمُ اَنَّہُ نبی اللہ وأنا خاتم النبین لانبی بعدی)) (ابوداؤد، ترمذی)

”رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تحقیق میرے بعد میری امت میں تیس

Marfat.com

جھوٹے ہونگے، ان میں سے ہر ایک گمان کرے گا کہ وہ نبی ہے، حالانکہ میں خاتم النبیین ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں۔"

(۱) مسیلمہ کذاب

سوال:...... مسیلمہ کذاب کا پورا نام بتائیں؟

جواب:...... ابو ثمامہ مسیلمہ بن ثمامہ۔ (تفصیل کے لیے وفود کا سال ۹ھ بنو حنیفہ کا وفد)

(۲) طلیحہ اسدی

(۳) سجاح بن حارث

سوال:...... سجاح بنت حارث کا تعلق کس قبیلے سے تھا؟

جواب:...... عرب کی ایک کاہنہ اور متنبیوں میں سے تھی، وہ قبیلہ بنو تمیم سے تعلق رکھتی تھی۔

سوال:...... کیا سجاح نے رسول اللہ ﷺ کی حیاتِ طیبہ میں نبوت کا دعویٰ کیا؟

جواب:...... رسول اللہ ﷺ کی وفات کے بعد منظر عام پر آئی۔

سوال:...... سجاح بنتِ حارث نے کس جھوٹے مدعی نبوت سے شادی کی؟

جواب:...... مسیلمہ کذاب۔

سوال:...... کیا سجاح بنت حارث مسلمان ہوگئی تھی؟

جواب:...... تائب ہو کر اسلام قبول کر لیا تھا۔ (اردو دائرہ معارف اسلامیہ: ۱۰/۳۸_۳۹ء)

فتنہ ارتداد:

سوال:...... ارتداد سے کیا مراد ہے؟

جواب:...... ارتداد سے مراد ہے اسلام سے پھر جانا اور دوبارہ کفر اختیار کر لینا۔

سوال:...... ارتداد کا فتنہ کب اٹھا؟

جواب:...... خلافتِ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے زمانے میں بعض بدوی قبائل اسلام سے پھر گئے تھے۔

Marfat.com

(سوال):......قبائل نے کس بنیاد پر ارتداد کی راہ اختیار کی؟

(جواب):...... [۱] ایک گروہ نے یہ کہہ کر ارتداد اختیار کیا کہ اگر محمد ﷺ نبی ہوتے تو آپ کو موت نہ آتی۔

[۲] رسول اللہ ﷺ کی وفات سے نبوت ختم ہوگئی، اس لیے اب ہم کسی کی اطاعت نہیں کریں گے۔

[۳] ایک جماعت نے کہا: ہم اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے ہیں اور اس بات کی شہادت دیتے ہیں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں، نماز بھی پڑھتے ہیں مگر ہم زکوۃ ادا نہیں کریں گے۔

(سوال):......فتنہ ارتداد اور فتنہ مدعیان نبوت کا خاتمہ کس صحابی نے کیا؟

(جواب):...... حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے انتہائی جرأت و تدبر اور عزیمت کے ساتھ ان فتنوں کے خلاف جنگیں لڑیں اور ان کا خاتمہ کیا۔

(سوال):...... حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ان فتنوں کے خاتمہ کے لیے کتنے لشکر تشکیل دیے؟

(جواب):...... 11 لشکر تشکیل دیے۔

(سوال):...... جو اپنا دین بدل دے اسلام لانے کے بعد دوبارہ کفر میں چلا جائے رسول اللہ ﷺ نے اس کی کیا سزا بیان فرمائی؟

(جواب):......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ بَدَّلَ دِيْنَهٗ فَاقْتُلُوْهُ))

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنا دین بدل لے اسے قتل کر دو۔

(بخاری، كتاب المحاربين من اهل الكفر والردة، باب حكم المرتدوا المرتدة، حديث: ٦٩٢٢ وكتاب الجهاد و اليسر، باب لا يعذب بعذاب الله، حديث: ٣٠١٨)

Marfat.com

9

سیرت رسول ﷺ کے معاشرتی پہلو اور متفرقات

حقوق النبی ﷺ

سوال:...... دنیا اور آخرت کی بھلائیاں کس طرح حاصل ہو سکتی ہیں؟

جواب:...... اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو دنیا و آخرت کی تمام خیرات و برکات بھلائیوں اور خوشیوں کے حصول کا سبب بنایا ہے اور یہ بھلائی انسان کو نبی ﷺ کے توسط کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتی۔

سوال:...... قرآن مجید میں ہدایت یافتہ رحمت کیسے قرار دیا گیا ہے؟

جواب:...... رسول اللہ ﷺ کو ہدایت یافتہ رحمت قرار دیا گیا ہے:

﴿وَمَا أَرْسَلْنٰكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِينَ﴾ (الانبیاء: ۱۰۷)

"آپ ﷺ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔"

اور رسول اللہ ﷺ نے خود فرمایا:

((انما انا رحمة مهداة)) (سنن دارمی: ۱/ ۱۷)

"بے شک میں ہدایت یافتہ رحمت ہوں۔"

سوال:...... قرآن مجید میں باعث ہدایت کسے قرار دیا گیا ہے؟

جواب:...... حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کو باعثِ ہدایت قرار دیا گیا ہے۔

﴿وإن تطيعوه تهتدوا﴾ (النور: ٥٤)

Marfat.com

''اگران کی اطاعت کرو گے تو ہدایت پاؤ گے''

(سوال):...... قرآن مجید میں ہر طرح کی عزت اور کرامت کا مستحق کسے ٹھہرایا گیا ہے؟

(جواب):..... ﴿وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ﴾ (المنافقون: ۸)

''عزت تو صرف اللہ تعالیٰ کے لیے اور اس کے رسول کے لیے اور ایمان داروں کے لیے ہے لیکن یہ منافق جانتے نہیں۔''

(سوال):...... اللہ تعالیٰ کی محبت اور مغفرت کس طرح حاصل ہوتی ہے؟

(جواب):...... اطاعت رسول اللہ ﷺ سے، ارشادی باری تعالیٰ ہے۔

﴿قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ﴾ (آل عمران: ۳۱)

''اے پیغمبر! لوگوں سے کہہ دو کہ اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میری پیروی کرو، اللہ بھی تمہیں دوست رکھے گا اور تمہارے گناہوں کو معاف کر دے گا اور اللہ معاف کرنے والا مہربان ہے۔''

(سوال):...... کیا رسول اللہ ﷺ پر ایمان لانا فرض ہے؟

(جواب):...... رسول اللہ ﷺ پر ایمان لانا فرض ہے۔

﴿وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّا اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا﴾ (الفتح: ۱۳)

''اور جو شخص اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان نہ لائے تو ہم نے ایسے کافروں کے لیے آگ تیار کر رکھی ہے''

(سوال):...... آپ ﷺ کی اطاعت واتباع کا کیا حکم بیان کیا گیا ہے؟

(جواب):...... قرآن مجید میں رسول اللہ ﷺ کی اطاعت و اتباع کو فرض قرار دیا

Marfat.com

گیا ہے؟

﴿وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ﴾ (النور: ۵۲)

(سوال):......قرآن مجید میں کتنی آیات ہیں جن سے ثابت ہوتا ہے کہ آپ ﷺ کی اطاعت فرض ہے؟

(جواب):......40 آیات۔

(سوال):......ایک مسلمان کو سب سے بڑھ کر محبت کس سے ہونی چاہیئے؟

(جواب):......اللہ اور اس کے رسول سے۔ (التوبہ: ۲۴)

(سوال):......درود و سلام کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا گیا ہے؟

(جواب):......نماز اور نماز کے علاوہ رسول اللہ ﷺ پر کثرت سے درود و سلام پڑھنا فرض قرار دیا گیا ہے، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا﴾ (الاحزاب: ۵۶)

''اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس نبی پر رحمت بھیجتے ہیں، اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود بھیجو اور خوب سلام بھی بھیجتے رہا کرو۔''

(سوال):......درود بھیجنے کا کیا ثواب ذکر ہوا ہے؟

(جواب):......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھا، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل کرے گا، اس کے دس گناہ معاف کر دے گا اور دس درجے بلند کر دیے جائیں گے۔ (سنن نسائی رقم: ۲۰۵۶)

(سوال):......رسول اللہ ﷺ نے بخیل کسے قرار دیا ہے؟

(جواب):......((البخیل الذی ذکرت عندہ فلم یصلی علی))

(الترمذی، رقم:۱۰۱۲)

''بخیل در حقیقت وہ ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ درود نہ بھیجے۔''

Marfat.com

''اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ درود نہ بھیجے۔''

(سوال):......رسول اللہ ﷺ کی تعظیم وتوقیر اور نیکی کرنے کے بارے میں قرآن مجید میں کیا حکم ہے؟

(جواب):......﴿لِتُؤْمِنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا﴾ (الفتح: ۹)

''تا کہ مسلمانو! تم لوگ اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو اور اس کو بزرگ سمجھو اور صبح وشام اس کی تسبیح کرتے رہو۔''

(سوال):......رسول اللہ ﷺ سے ہم کلام ہونے کا طریقہ قرآن مجید میں کس انداز سے بیان ہوا ہے؟

(جواب):......﴿لَا تَجْعَلُوْا دُعَاءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا﴾

''مومنو! رسول اللہ ﷺ کے بلانے کو ایسا خیال نہ کرنا جیسا تم آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہو'' (النور: ٦٣)

(سوال):......رسول اللہ ﷺ سے اپنی آواز کو بلند کرنا اور بداخلاقی سے بولنے کی کیا سزا بیان ہوئی ہے؟

(جواب):......اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ﴾ (الحجرات: ۲)

''اے مومنو! اپنی آوازیں نبی کی آواز سے اوپر نہ کرو اور نہ اس سے اونچی آواز میں بات کرو جیسے آپس میں ایک دوسرے سے کرتے ہو،

Marfat.com

کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال اکارت جائیں اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔"

(سوال): ......رسول اللہ ﷺ کے حکم کی نافرمانی کرنے والے کو کیا وعید سنائی گئی ہے؟

(جواب): ......اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَن تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ﴾ (النور: ٦٣)

"چاہیے کہ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرتے ہیں اس سے ڈریں کہ ان پر کوئی آفت آپڑے یا انہیں دردناک عذاب آلے۔"

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے:

((وَجُعِلَ الذِّلَّةُ وَالصِّغَارُ عَلَى مَنْ خَالَفَ أَمْرِي))

(مسند احمد: ٢/ ٥٠)

"اور میرے حکم کی مخالفت کرنے والے پر ذلت ورسوائی مسلط کر دی گئی ہے۔"

(سوال): ......رسول اکرم ﷺ کے اہل بیت سے کیا مراد ہے؟

(جواب): ...... رسول اللہ ﷺ کے گھر والے خصوصاً ازواج مطہرات اور اولاد النبی ﷺ۔

(سوال): ......اللہ تعالیٰ نے ازواج النبی ﷺ کو کیا مقام ومرتبہ عطا کیا ہے؟

(جواب): ......رسول اللہ ﷺ کی ازواج مطہرات کو امت کی مائیں قرار دیا ہے۔

فرمایا:

﴿النَّبِيُّ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ﴾

(الاحزاب: ٦)

"نبی مومنوں پر ان کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں اور نبی کی بیویاں ان کی مائیں ہیں۔"

Marfat.com

سوال:......اہل بیت کے بارے میں امت کو کیا درس دیا گیا ہے؟

جواب:......رسول اللہ ﷺ نے اپنے اہل بیت کے بارے میں فرمایا:

((اُذَكِّرُكُمُ اللّٰهَ فِي أَهْلِ بَيْتِي ثَلَاثَةَ مَرَّاتٍ))

"میں تمہیں اپنے گھر والوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ کی یاد دلاتا ہوں، ان کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرنا۔"

(صحیح مسلم : ٤/ ١٨٧٣ ، باب فضائل علی بن ابی طالب)

نوٹ: ...... امت کا فرض ہے کہ وہ اہل بیت کا ادب واحترام ہمیشہ ملحوظ رکھیں، لیکن اس کو بنیاد بنا کر اور ان کی شان وتوصیف میں جھوٹی احادیث گھڑ کر دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر سب وشتم کرنا، رسول اللہ ﷺ کی تعلیمات کے سراسر خلاف اور بہت بڑا گناہ ہے۔

سوال:......مقام وسیلہ کی دعا کس کے لیے کرنی چاہیے؟

جواب:......پیغمبر آخر الزماں ﷺ کے حقوق میں سے ہے کہ اذان کے بعد ہر مسلمان آپ ﷺ کے لیے مقام وسیلہ کی دعا کرے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم مؤذن کی اذان سنو جس طرح وہ کہے اسی طرح تم بھی کہو، پھر مجھ پر درود پڑھو، جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل کرے گا، پھر اللہ تعالیٰ سے میرے لیے مقام وسیلہ کا سوال کرو، یہ جنت میں ایک مقام ہے جو اللہ تعالیٰ کے تمام بندوں میں سے صرف ایک بندے کے لائق ہے اور مجھے امید ہے کہ وہ بندہ میں ہوں گا۔ لہٰذا جو شخص میرے لیے مقام وسیلہ کی دعا کرے گا، اس کے لیے میری شفاعت لازم ہوگی۔ (صحیح مسلم ، حدیث : ٥٢٨)

سوال:......ختم نبوت سے کیا مراد ہے؟

جواب:......اس حقیقت پر ایمان لانا کہ حضرت محمد ﷺ آخری رسول اور نبی ہیں آپ ﷺ کے بعد نبوت کا دروازہ قیامت تک بند ہو گیا ہے۔

Marfat.com

(سوال):......ختم نبوت پر دلیل آیت اور حدیث مبارکہ کی روشنی میں دیں؟

(جواب):......اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

﴿مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ﴾ (الاحزاب: ٤٠)

''محمد ﷺ تم مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں اور لیکن وہ اللہ کے رسول اور آخری نبی ہیں۔''

فرمان نبوی ﷺ ہے:

''میں اللہ کا بندہ اور انبیاء کے سلسلے کو ختم کرنے والا ہوں''

(صحیح ابن حبان: ١٤/ ٣١٣)

میری آمد سے نبیوں کا سلسلہ ختم کر دیا گیا۔

(صحیح مسلم، حدیث: ٥٢٣)

Marfat.com

ناموس رسالت ﷺ اور
گستاخانِ رسول ﷺ کا انجام

(سوال):......قرآن مجید میں توہین رسالت کی کیا سزا بیان ہوئی ہے؟

(جواب):......قرآن مجید میں بے شمار ایسے شواہد اور نصوص موجود ہیں جن سے توہین رسالت کے مرتکب کی سزا کا پتہ چلتا ہے، مثلاً:

﴿اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ يَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَ اَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ﴾ (المائدہ: ۳۳)

''جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے لڑائی کریں اور ملک میں فساد کے لیے دوڑتے رہیں، انکی یہی سزا ہے کہ قتل کر دیے جائیں یا سولی چڑھا دیے جائیں یا ان کے ایک ایک طرف کے ہاتھ اور ایک ایک طرف کے پاؤں کاٹ دیے جائیں یا ملک سے نکال دیے جائیں، یہ تو دنیا میں ان کی رسوائی ہے اور آخرت میں ان کے لیے بڑا بھاری عذاب تیار ہے۔''

(سوال):......فسادی کسے کہتے ہیں؟

(جواب):...... جو دو بندوں کے درمیان بے ہودہ بکواس اور بے ہودہ کلمات کہے، قتل و غارت کرے، دوسروں کے حقوق غصب کرے اور دہشت پھیلائے، عرف عام میں اسے فسادی کہتے ہیں۔ (جو شخص کائنات کے امام سرورِ دو عالم جناب حضرت محمد ﷺ

Marfat.com

کے بارے میں (نعوذ باللہ) بے ہودہ بکواس کرے، مسلمانوں کی دل آزاری کرے اور طعن و تشنیع کرے اس سے بڑا فسادی کون ہوگا۔)

(سوال):...... دین اسلام اور پیغمبر اسلام کے بارے میں طعن و تشنیع کرنے والے کے لیے قرآن مجید میں کیا حکم ہے؟

(جواب):...... ﴿وَ اِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَ طَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ﴾

(التوبہ: ۱۲)

''اگر یہ لوگ عہد و پیمان کے بعد قسموں کو توڑ دیں اور تمہارے دین میں طعنہ زنی کریں تو تم ان سردارانِ کفر سے لڑائی کرو، ان کی قسمیں کوئی چیز نہیں ممکن ہے اس طرح وہ بھی باز آ جائیں۔''

(سوال):...... اللہ اور اس کے رسول کو تکلیف ایذا پہنچانے والے کی سزا بیان کریں؟

(جواب):...... ﴿اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا﴾ (الاحزاب: ۵۷)

''جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کو تکلیف پہنچاتے ہیں، ان پر اللہ دُنیا اور آخرت میں لعنت کرتا ہے اور ان کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔''

دوسری آیت میں فرمایا: یہ لعنت زدہ ہیں۔

﴿اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا﴾

''جہاں کہیں پائیں، انہیں قتل کر دیں۔''

(سوال):...... دین میں جبر سے کیا مراد ہے؟

(جواب):...... دین میں جبر کا مطلب یہ ہے کہ ہم کسی کو اسلحہ کے زور پر مسلمان نہیں بنا سکتے۔

﴿لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ﴾ (البقرہ: ۲۵۶)

Marfat.com

''اسلامی ریاست میں رہنے والے اگر اسلام قبول نہیں کرتے تو جزیہ دیں گے ہاں اگر اسلام قبول کر لیتے ہیں، تو اسلام کے احکام و مسائل اور فرائض کو پورا کرنا ان پر لازم آئے گا۔''

سوال:...... مسلمان سے اگر نبی ﷺ کی گستاخی اور توہین ہو تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب:...... مسلمان سے اگر نبی ﷺ کی شان میں گستاخی اور توہین ہو تو ایسا شخص کافر اور مرتد ہے، اس کا حکم قتل ہے، اس مسئلہ پر امت کا اجماع ہے۔

علامہ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ: الصارم المسلول علی شاتم الرسول اور قاضی عیاض الشفاء۔ میں لکھتے ہیں: اجمعت الامة علی قتل منتقصه من المسلمین و سابه آپ ﷺ کی توہین اور سب گالی گلوچ کرنے والے مسلمان کے قتل پر اجماع ہے۔ (السنن الکبریٰ بیہقی: ۷/ ۶۰)

ایک نابینا صحابی نے اپنی اُم ولد لونڈی کو آپ ﷺ کو گالیاں دینے کی وجہ سے قتل کر دیا آپ ﷺ کو پتہ چلا فرمایا اس کا خون بیکار ہے۔

(سنن ابو داود، نسائی)

سوال:...... ذمی اور معاہد سے اگر نبی ﷺ کی شان میں توہین یا سب وشتم ہو تو اور انہوں نے اس کا اظہار بھی کیا ہو اور گواہ بھی قائم ہو گئے ہوں تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب:...... ذمی اور معاہد سے اگر نبی ﷺ کی شان میں توہین یا سب وشتم ہو تو اکثر اہل علم کے نزدیک اس کا حکم قتل ہے۔ ایسا شخص آپؐ کو گالی دینے اور اور آپؐ کی توہین کرنے کے سبب قتل کر دیا جائے گا۔

(الصارم المسلول علی شاتم الرسول: ۴۲)

اہل مدینہ فقہائے حدیث امام احمد، شافعی اور اسحٰق رحمہ اللہ کا یہی مؤقف ہے۔

اس مسئلہ میں امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے مخالفت کی ہے اور کہا کہ قتل نہیں ہو گا، تاہم اصول حنفیہ کی روشنی میں ایسے شخص کو از روئے سیاسہ شرعیہ قتل کر دیا جائے گا۔

Marfat.com

احناف کے اکثر علماء اس مسئلے پر منجملہ متفق ہیں کہ امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ نے جو فتویٰ دیا ہے، وہ بالکل صحیح ہے۔

(سوال):......کیا گستاخ رسول کے توبہ کرنے سے حد ساقط ہو جائے گی؟

(جواب):......گستاخِ رسول کی توبہ اس سے سزا کو ساقط نہیں کرے گی اور اسے ہر حال میں سزا مل کر رہے گی۔ اسی سلسلہ میں قرآن وسنت میں بہت سے دلائل موجود ہیں امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ نے الصارم المسلول اور اپنے فتاویٰ میں جمع کیا ہے۔

1 ﴿اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ﴾

2 ایسا شخص محاربین کے حکم میں داخل ہے، چنانچہ سورۃ المائدہ کی آیت 33 کی روشنی میں ایسے افراد دنیاوی امور میں ناقابل معافی ہیں۔

3 آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی جس نے بھی توہین کی، بغیر توبہ کروائے آپ نے قتل کروا دیا۔

4 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی شان میں ہجوگوئی کرنے والی عورتوں کو قتل کرنے کا حکم دیا اور انہیں امان سے مستثنیٰ رکھا، حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے موقع پر عام معافی اور امان دی تھی۔ حکم دیا گیا کہ گستاخی کے مرتکب افراد اگر غلاف کعبہ سے بھی چمٹے ہوئے مل جائیں تو انہیں قتل کر دیا جائے گا۔

(سوال):......توہین رسالت کے مرتکب کے قتل کی بنیادی وجہ اور مصلحت کیا ہے؟

(جواب):......ایسا شخص اس مکروہ فعل سے دین و دنیا اور انسانیت میں فساد کے رواج کا باعث بنتا ہے۔

پہلی مصلحت:......اس سزا سے آئندہ کوئی اس طرح کے کام کی جرأت نہیں کرے گا۔

دوسری مصلحت:......اگر اس نے توبہ نصوحہ صادقہ کر لی، تو یہ حد اس کے لیے کفارہ کا باعث بنے گی۔

Marfat.com

جیسا کہ ماعز بن مالک اور غامدیہ خاتون پر حد جاری ہوئی جوان کے لیے کفارہ بن گئی۔

سوال:...... گستاخِ رسول کعب بن اشرف یہودی کو کب قتل کیا گیا؟

جواب:...... 3 ہجری۔

سوال:...... کعب بن اشرف یہودی کو کیوں قتل کرنے کا حکم دیا گیا؟

جواب:...... کعب بن اشرف یہودی سردار تھا، دولت مند تھا، اللہ اور اس کے رسول ﷺ اور مسلمانوں کو تکلیف پہنچاتا تھا۔ مشرکین کی مدد کرتا، اس کے ساتھ بد عہد بھی تھا گستاخانہ شاعری بھی کرتا تھا۔ اس کی شرارتیں، خباثتیں اور بد زبانی حد سے زیادہ بڑھ گئی تو آپ ﷺ نے اس کے قتل کا حکم دیا۔

سوال:...... کعب بن اشرف یہودی کو قتل کرنے والے گروہ کے امیر کا کیا نام ہے؟

جواب:...... محمد بن مسلمہ جو کعب بن اشرف یہودی کے بھانجے تھے۔

سوال:...... کعب بن اشرف یہودی کو قتل کرنے کا کیا واقعہ ہے؟

جواب:...... جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: مَنِ الْکَعْبِ بْنِ اَشْرَفْ کعب بن اشرف کا کام کون کرے گا؟ فَإِنَّهُ قَدْ اٰذَی اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ۔ ''کیوں کہ اس نے اللہ اور اس کے رسول کو بڑی تکلیف دی ہے۔'' فَقَامَ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلَمَةَ محمد بن مسلمہ کھڑا ہوا اور اس نے کہا: اَتُحِبُّ اَنْ اَقْتُلُهُ۔ کیا آپ ﷺ اجازت دینا پسند فرمائیں گے کہ میں اسے قتل کروں فَقَالَ: نَعَمْ، کہا: ہاں! مجھے یہ پسند ہے۔

حدیث کے آخر میں ہے کہ محمد بن مسلمہ اور اس کے ساتھیوں نے اسے قتل کیا اور آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر اس واقعہ کی اطلاع کی۔

(صحیح بخاری، کتاب المغازی، باب قتل کعب بن اشرف)

سوال:...... کعب بن اشرف یہودی کے قتل کی قانونی اور آئینی وجوہات کیا تھیں؟

Marfat.com

(جواب) :......کعب بن اشرف یہودی کا قتل کسی مسلم ریاست کے شہری کا قتل نہیں تھا بلکہ یہ ایسے محارب قبائلی سردار کا قتل تھا جو اسلامی ریاست کے خلاف برسر جنگ تھا اور کسی برسر جنگ فوج کے سربراہ کو ضابطہ کی عدالتی کاروائی کے بغیر ایک فوجی اقدام کے ذریعہ قتل کرنے کی دوران جنگ ہر وقت گنجائش موجود رہتی ہے۔

(مقالات سیرت نبوی، ص: ۲۷)

(سوال) :......ابن خطل کون تھا؟

(جواب) :......ابن خطل کا نام عبداللہ تھا۔

(سوال) :......ابن خطل کے جرائم کیا تھے؟

(جواب) :...... ❶ قاتل مرتد: نبی ﷺ نے ایک صحابی کو اس کے پاس زکوٰۃ لینے کے لیے بھیجا، اس کے ساتھ غلام بھی تھا۔ ابن خطل نے غلام کو کھانا تیار کرنے کے لیے کہا اور خود سو گیا، بیدار ہونے پر معلوم ہوا کہ غلام نے کھانا تیار نہیں کیا۔ ابن خطل نے غلام کو قتل کر ڈالا اور خود مرتد ہو گیا۔

(الصارم المسلول علی شاتم الرول:۹۶)

❷ ابن خطل نے گانے والی دو لونڈیاں اپنے ساتھ رکھیں جن سے وہ حضرت محمد ﷺ کے خلاف توہین آمیز گیت کہلوایا کرتا تھا۔ بیک وقت قاتل، مرتد، گستاخ رسول تین جرائم کا مرتکب تھا کہ جس کی سزا قتل ہے۔

(سوال) :......ابن خطل کو کس طرح قتل کیا گیا؟

(جواب) :......ابن خطل کو فتح مکہ کے موقع پر معافی نہیں دی گئی گستاخی رسول ﷺ میں یہ بہت آگے نکل گیا۔

اس کے جرم عظیم کی وجہ سے کعبۃ اللہ کے پردوں سے نکال کر اسے زم زم کے کنویں اور مقام ابراہیم کے درمیان قتل کر دیا گیا، اس کو قتل کرنے والے صحابی سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ یا سیدنا زبیر رضی اللہ عنہ ہیں۔ (بخاری، کتاب العمرۃ، باب

Marfat.com

دخول الحرم مكه بغير حرام وكتاب المغازی وكتاب الجهاد والسير، رقم: ۳۰۲۲)

سوال:...... کیا مسجد الحرام میں کسی پر حد لگائی جا سکتی ہے؟

جواب:...... ہاں! لگائی جا سکتی ہے، مرتد کو مارا اور قاتل کو قتل کیا جا سکتا ہے۔

سوال:...... ابو رافع یہودی کون تھا؟

جواب:...... ابو رافع کا نام عبداللہ تھا، یہ خیبر کا رہنے والا تھا، حجاز میں اس کا قلعہ موجود تھا، بہت مال دار تھا، متکبر غرور اور فخر کے نشہ میں رہتا اور فتنے پھیلانا اس کا کام تھا۔

سوال:...... ابو رافع یہودی کا سب سے بڑا جرم کیا تھا؟

جواب:...... رسول اللہ ﷺ کو تکلیف پہنچانا اور آپ ﷺ کے خلاف مشرکین کی مدد کرنا۔

سوال:...... ابو رافع یہودی کو کب قتل کیا گیا؟

جواب:...... رمضان المبارک 6ھ میں۔

سوال:...... ابو رافع یہودی کو قتل کرنے کے لیے رسول اللہ ﷺ نے کسے روانہ کیا؟

جواب:...... عبداللہ بن عتیک رضی اللہ عنہ کو امیر بنایا اور ان کے ساتھ چند انصاری صحابہ کو بھیجا۔

سوال:...... ابو رافع یہودی کس طرح انجام تک پہنچا؟

جواب:...... عبداللہ بن عتیک رضی اللہ عنہ مکمل منصوبہ بندی کے ساتھ اس کے قتل کے لیے قلعہ میں داخل ہوئے، پہلے حملہ میں وہ زخمی ہوا اور دوسرے حملہ میں اس کا کام اس طرح تمام ہوا کہ عبداللہ بن عتیک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ ((ثُمَّ وَضَعْتُ ظُبَةَ السَّيفِ فِي بَطْنِهِ حَتَّى أُخِذَ فِي ظَهْرِهِ فَعَرَفْتُ أَنِّي قَتَلْتُهُ)) " میں نے

Marfat.com

تلوار کی نوک اس کے پیٹ پر رکھ کر دبائی، جو اس کی پیٹھ تک پہنچ گئی۔ تب مجھے یقین ہو گیا کہ میں نے اسے قتل کر دیا ہے۔"

(سوال):...... عبداللہ بن عتیک خود کہتے ہیں؟

(جواب):...... ((فَانْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَحَدَّثْتُهُ))

"میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ ﷺ کو اس واقعہ کی اطلاع دی۔"

(سوال):...... عبداللہ بن عتیک رضی اللہ عنہ کہاں سے زخمی ہوئے؟

(جواب):...... عبداللہ بن عتیک رضی اللہ عنہ کی پنڈلی ٹوٹ گئی، کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا (السط رجلك) اپنا پاؤں پھیلاؤ میں نے اپنا پاؤں پھیلایا تو آپ ﷺ نے اس پر اپنا ہاتھ پھیرا، وہ پاؤں اتنا اچھا ہو گیا جیسے کبھی اس پاؤں میں مجھے کبھی تکلیف ہوئی ہی نہیں تھی۔ (بخاری، کتاب المغازی، باب قتل ابی رافع عبداللہ بن ابی الحقیق، حدیث ۳۸۔۴۰ و کتاب الجهاد والسیر، باب قتل النائم المشرك، حدیث: ۳۰۲۲)

(سوال):...... ابو رافع اور کعب بن اشرف میں کیا قدر مشترک تھی؟

(جواب):...... دونوں یہودی تھے، اس سے پتہ چلتا ہے کہ گستاخی کرنے کی ابتدا یہودیوں نے کی ہے، آج جس وقت یہ کتاب منظر عام پر آ رہی ہے گستاخانِ رسول ﷺ کی سرپرستی اور سربراہی یہودی کر رہے ہیں۔ فیس بک بھی یہودیوں نے بنائی ہے، یہودیوں نے نعوذ باللہ پوری دنیا میں خاکے پھیلائے اور لوگوں کو توہین رسالت کے لیے دعوت دی ہے۔

Marfat.com

رسول اللہ ﷺ اور القابات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم

(سوال):......لقب سے کیا مراد ہے؟

(جواب):......بعض افراد کسی خاص شعبہ میں ایسی بے مثال خدمات سرانجام دیتے ہیں کہ وہی خدمت ان کی پہچان بن جاتی ہے، لقب درحقیقت ان خدمات کا لفظی اعتراف ہوتا ہے۔ لقب کسی آدمی کی قدر و منزلت اور شخصی اوصاف کا آئینہ دار ہوتا ہے۔(ابن الجوزی ، زاد المیسر: ۲/ ۲۰۸)

(سوال):......صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے القابات رکھنے کی کیا وجہ تھی؟

(جواب):......رسول اللہ ﷺ کی عادتِ مبارکہ تھی کہ کبار صحابہ میں جس میں جو وصف وکمال دوسرے سے زائد ہوتا، اس کو اسی لقب سے ملقب فرماتے۔

(سوال):......رسول اللہ ﷺ نے صحابیات کو کیوں القابات عطا فرمائے؟

(جواب):......صحابیات کو ان کے مقام و مرتبہ، خدمتِ خلق اور ذاتی شرف کے پیشِ نظر القابات عطا فرمائے۔

(سوال):......رسول اللہ ﷺ سے براہ راست فیض یاب ہونے والی جماعت کا کیا لقب ہے؟

(جواب):......صحابی، تورات اور انجیل میں اسی پاک گروہ کے اوصاف وکمال کا ذکر ہے۔ (الفتح: ۲۹)

(سوال):......کیا صحابی کا لقب خود رسول اللہ ﷺ نے عطا کیا؟

(جواب):......صحابی کا لقب خود رسول اللہ ﷺ کا عطا کردہ ہے، آپ ﷺ نے

Marfat.com

صحابہ اکرام کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا:

((أَنْتُمْ اَصْحَابِیْ وَاِخْوٰنُنَا الَّذِیْنَ لَمْ یَأْتُوْا بَعْدُ))

(صحیح مسلم: ۱/ ۱۵۰)

''تم میرے صحابہ ہو اور ہمارے دینی بھائی وہ لوگ ہیں جو ابھی پیدا نہیں ہوئے۔

(سوال):......صحابی کی تعریف کریں؟

(جواب): ...... ((ان الصحابی من لقی النبی ﷺ مُوْمِنًا بِہٖ وَمَاتَ عَلَی الْاِسْلَامِ))

''جس نے نبی ﷺ کی حالتِ ایمان میں زیارت کی اور اسی حالت پر اسے موت آئی۔''

(ابن حجر الإصابة فی تمیز الصحابة: ۱/ ۸۷ طبع بیروت)

(سوال):......مہاجرین و انصار کن صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا لقب ہے؟

(جواب):......مہاجرین ان صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا لقب ہے جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے لیے وطن، قوم قبیلہ اور گھر بار سب کچھ چھوڑ دیا اور مدینہ کی طرف ہجرت کی اور مدینہ منورہ میں جن لوگوں نے ان کی مدد کی، انہیں انصار کا لقب ملا۔

(سوال):......اللہ تعالیٰ نے انہیں کن انعامات سے نوازا؟

(جواب):...... اللہ تعالیٰ نے مہاجرین و انصار میں سے سابقین اولین اور ان کے پیروکاروں کے لیے اپنی رضا، جنت اور فوز عظیم کی خوشخبری سنائی۔

(سوال):......عشرہ مبشرہ سے کیا مراد ہے؟

(جواب):...... یہ وہ دس خوش نصیب صحابہ کرامِ ہیں جنہیں ایک ہی مجلس میں رسول اللہ ﷺ نے جنت کی خوشخبری سنائی، سعید بن زید سے روایت ہے کہ۔

Marfat.com

((كان رسول الله ﷺ عاشر عشرة فقال ابوبكر فى الجنة وعمر فى الجنة وعثمان فى الجنة وعلى فى الجنة وطلحة فى الجنة والزبير فى الجنة وعبدالرحمن فى الجنة و سعد بن ابى وقاص و ابوعبيدة بن الجراح و سعيد بن زيد))

(سنن ابن ماجه، رقم: ۲۰۲۲)

سوال:......اہل بیت سے کیا مراد ہے؟

جواب:......قرآن مجید کے سیاق سے واضح ہے کہ اس سے مراد ازواج مطہرات ہیں۔ (الاحزاب: ۳۳) سورۂ ہود ۷۳ کی نص قرآنی سے ثابت ہوتا ہے کہ ازواج اہل بیت ہیں۔اسی طرح روایات سے ثابت ہوتا ہے کہ داماد اور اُن کی اولاد مثلاً حضرت علی، حضرت فاطمہ، حضرت حسن وحسین رضی اللہ عنہم کہ آپ ﷺ نے ان کو اپنی چادر میں لے کر فرمایا: اے اللہ! یہ میرے اہل بیت ہیں۔

رسول اللہ ﷺ کے گھر والے۔اولاد۔ازواج مطہرات۔

سوال:......اصحاب بدر کن صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا لقب ہے؟

جواب:......جن صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے جنگ بدر میں شرکت فرمائی، ان کی تعداد 313 ہے۔صحابہ کرام نے اس دن کو یوم الفرقان بنایا۔

سوال:......رسول اللہ ﷺ نے اصحاب بدر کو کیا صلہ دیا؟

جواب: ...... ((اعملوا ما شئتم فقد وجبت لكم الجنة و فقد غفرت لكم))

''اے اہل بدر! اب تم جو بھی کرو تمہارے لیے اللہ تعالیٰ نے جنت واجب کر دی ہے یا تمہیں معاف کر دیا ہے۔''

(صحيح البخاری، كتاب المغازی، باب من شهد بدراً)

Marfat.com

سوال:...... اصحاب الشجرۃ کن صحابہ اکرام کا لقب ہے؟

جواب:...... چودہ سے زائد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جنہوں نے حدیبیہ کے مقام پر ایک درخت کے نیچے بیعت کر کے عزمِ استقامت کی تاریخ رقم کی، اللہ تعالیٰ نے ان کے بارے میں فرمایا۔

﴿لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ إِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ﴾

''بے شک اللہ مومنین سے راضی ہوا جب وہ درخت کے نیچے آپ ﷺ سے بیعت کر رہے تھے۔'' (الفتح: ۱۸)

رسول اللہ ﷺ نے ان کا لقب اصحاب الشجرۃ رکھا، فرمایا:

((لا يدخل النار إن شاء الله من اصحاب الشجرة))

''ان شاء اللہ اصحاب شجرۃ میں سے کوئی شخص جہنم میں داخل نہیں ہوگا۔''

(صحيح مسلم، كتاب فضائل صحابه، باب من فضائل اصحاب الشجرة)

سوال:...... اہل صفہ اور اضیاف الإسلام کن صحابہ کرام کا لقب ہے؟

جواب:...... وہ صحابہ کرام ہیں جو رسول اللہ ﷺ سے صفہ کے چبوترہ پر تعلیم حاصل کرتے مسجد نبوی میں شمال کی طرف درخت کے نیچے رہتے، فقر و فاقہ کی زندگی بسر کرتے ان کی تعداد دس ہوتی، بعض اوقات 400 تک جا پہنچتی۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کے لیے اہل صفہ اور اضیاف الاسلام کے القابات استعمال کیے ہیں۔ (اہل صفہ کو بلاؤ، تاکہ وہ بھی دودھ سے سیراب ہو جائیں۔

((الحق اهل الصفة فادعهم فهم ضياف الاسلام))

(مستدرك الحاكم: ۳/ ۱۷)

Marfat.com

رسول اللہ ﷺ کی طرف سے
انفرادی عطا کردہ القابات

(سوال):...... رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیق رحمۃ اللہ علیہ کو کن القابات سے نوازا؟

(جواب):...... ۱۔ **صدیق:** آپ کو یہ لقب رسول اللہ ﷺ کی رسالت کی سب سے پہلے تصدیق کرنے پر ملا، حضرت علی رضی اللہ عنہ حلفاً فرماتے ہیں کہ ابوبکر کا نام ''صدیق'' آسمانوں سے نازل ہوا۔ (تاریخ الخلفاء للسیوطی: ۱/ ۲۸۴)

((اولئك مع الذين انعم الله عليهم من النبيين والصديقين))

۲۔ **ثانی اثنین: خلیفہ الرسول:** خلیفۃ الرسول کا لقب صرف حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو ملا، دیگر خلفائے راشدین امیر المؤمنین کے لقب سے یاد کیے جاتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنی حیات طیبہ میں امیر حج بنایا، امام بنایا اور آخری غزوہ تبوک میں سب سے بڑی فوج کا سپہ سالار بنایا۔

۳۔ **عتیق:** حضرت ابوبکر صدیق کے حسن و جمال یا نیکی و خیرات میں سبقت کی وجہ سے کہا جاتا ہے۔

۴۔ **امیر الشاکرین:** علامہ عینی فرماتے ہیں: قربانیوں کی ایک داستان رقم کر کے ابوبکر رضی اللہ عنہ نے جس شکر کا مظاہرہ کیا، اس وجہ سے عطا کیا گیا۔

(سوال):...... حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو کن کن القابات سے نوازا گیا؟

Marfat.com

جواب:...... ۱۔ فاروق: آپ رضی اللہ عنہ کے قبول اسلام سے حق و باطل میں فرق واضح ہو گیا۔

((لانه فرق باسلامه الحق والباطل))

۲۔ محدث: حضرت عمر کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((ان قد كان فيما مضى قبلكم من الامم محدثون فانه كان فى امتى هذه منهم فانه عمر))

کہ سابقہ امتوں میں محدث ہوتے تھے، مگر میری امت میں کوئی اگر اس مقام پر فائز ہو تو وہ عمر ہیں۔'' (صحيح البخارى، حديث: ٣٤٦٩)

محدث فہم و فراست رکھنے والے کو کہتے ہیں۔ جس کے دل میں القاء ہو۔

۳۔ امیر المؤمنین: حضرت عمر فاروق کو امیر المؤمنین کا لقب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عطا تو نہیں کیا مگر حضرت عمر بن العاص نے ایک دفعہ حضرت عمر کو کہا: السلام عليك يا امير المؤمنين اس کے بعد امیر المؤمنین کا لقب شروع ہوا۔

سوال:...... حضرت عثمان کو کونسا لقب دیا گیا؟

جواب:...... غنی: ذوالنورین: آپ کے نکاح میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دو صاحبزادیاں آئیں تھیں، اس وجہ سے آپ کا لقب ذوالنورین پڑ گیا۔

سوال:...... حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کونسے القابات سے نوازا گیا؟

جواب:...... ابوتراب: غزوہ ذوعشیرۃ میں آپ کو خاک میں اٹے ہوئے دیکھ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یا ابا تراب ارشاد فرمایا۔ (صحیح بخاری، حدیث: ٦٢٠٤)

سوال:...... حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ کا لقب کیا تھا؟

جواب:...... امین الامت: یمن میں معلم بناتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((هذا امين هذه الامة)) (یہ اعزاز نجران کی ولایت سے بڑا

Marfat.com

ہے)(صحیح بخاری، حدیث: ٤٣٨٠)

(سوال):......حضرت عمر رضی اللہ عنہ شام گئے، جہاں ابوعبیدہ گورنر تھے، کیا نظارہ کیا؟

(جواب):...... ابوعبیدہ کے مکان پر گئے، وہاں تلوار اور سواری کے جانور کے علاوہ سامان دنیا میں سے کچھ نہ دیکھا، یہ دیکھ کر آنکھوں میں آنسو آ گئے اور فرمایا: ((أَنْتَ اَمِیْنُ هٰذِهِ الْاُمَّةُ)) ''آپ اس امت کے امین ہیں۔''

(سوال):......حواری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا لقب کسے ملا؟

(جواب):......حضرت زبیر بن عوام کو جو خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عطا کیا، جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((ان لکل نبی حواریا حواری الزبیر))

(صحیح بخاری، حدیث: ٢٨٤٦)

''ہر نبی کے حواری ہوتے ہیں، میرا حواری زبیر ہے۔''

(سوال):......حواری کے کیا معنی ہیں؟

(جواب):......ناصر و مددگار۔

(سوال):......حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو کن القابات سے نوازا گیا؟

(جواب): ...... سَیِّدُ الشُّهَدَاءُ، اسدُ اللّٰهِ وَاَسَدُ رَسُوْلِهٖ۔

ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ ان دونوں القابات کے بارے میں لکھتے ہیں:

ولقب نبی صلی اللہ علیہ وسلم وسما سید الشهداء۔

جبریل نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے حاضر ہو کر کہا:

اِنَّ حَمْزَةَ مَكْتُوْبٌ فِی السَّمَاءِ اَسَدُ اللّٰهَ وَ اَسَدُ رَسُوْلِهٖ۔

''حمزہ کو اللہ اور اس کے رسول آسمان میں لکھ دیا گیا ہے۔''

(سوال):......سید کا لقب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کس کو عطا کیا؟

(جواب):......حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو۔

Marfat.com

((ابنی هذا سید ولعلَّ اللّٰہ اَنْ یُصْلِحَ به فئتین مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ)) (صحیح بخاری، حدیث: ۳۶۲۹)

"میرا یہ بیٹا سید ہے، اللہ تعالیٰ ان کے باعث مسلمانوں کی دو جماعتوں میں صلح کروائے گا"

(سوال) :......ذی الجناحین کا لقب کس صحابی رسول کو دیا گیا؟

(جواب) :......جعفر رضی اللہ عنہ کو جو غزوہ موتہ میں شہید ہوئے، آپؓ کے دونوں بازو کٹ گئے، ان کے بدلہ میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو دو پر عطا کیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مربی جعفر الليلة فی ملأمن الملائکة وھو مخضب الجناحین بالدم ابیض الفوائد))

"آج رات جعفر فرشتوں کی جماعت کے ساتھ اڑتے ہوئے گزرے، ان کے دونوں پر خون آلود تھے۔

دوسری روایت میں ہے۔ ((ان جعفر یطیر مع جبریل و میکائیل له جناحان عوضه الله من یره))

(مستدرك حاكم:۳/ ۲۳۴)

نوٹ: ...... پروں سے مراد صفت ملکیہ اور قوت روحانیہ ہے جو حضرت جعفرؓ کو عطا کی گئی۔ پروں کی حقیقت معلوم کرنے کی بجائے ان پر ایمان لانا چاہیے۔

(سوال) :......ابوالمساکین کا لقب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسے عطا کیا تھا؟

(جواب) :......حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ کو ((وکان اخیر الناس للمسکین))

"آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی لیے حضرت جعفر کو ابوالمساکین کا لقب دیا"

(سوال) :......سیف اللہ کا لقب کس صحابی رسول کو ملا؟

(جواب) :......حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ جنگ موتہ کے موقع پر جب زید بن حارثہؓ، عبداللہ بن رواحہؓ اور حضرت جعفر کی شہادت کے بعد لشکر اسلامی کی قیادت حضرت

Marfat.com

خالد بن ولید بن مغیرہ نے سنبھالی تو رسول اللہ ﷺ نے خطبہ کے دوران فرمایا:

((حتی اخذ سیف من سیوف الله))

آپ نے فرمایا:((خالد سیف من سیوف الله نعم الفتی عشیرة)) (مسند احمد:۲۸/ ۲۷)

''خالد اللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہیں اور اپنے قبیلہ کے کیا ہی اچھے جوان ہیں۔''

سوال:...... ذوالشہادتین کس صحابی رسول اللہ ﷺ کا لقب ٹھہرا؟

جواب:...... حضرت خذیمہ بن ثابتؓ۔

سوال:...... ذوالشہادتین کا لقب رسول اللہ ﷺ نے حضرت خذیمہ کو کیوں عطا کیا؟

جواب:...... رسول اللہ ﷺ نے سوا ابن الحرث سے گھوڑا خریدا، بعد میں اس نے دینے سے نکار کر دیا، کیونکہ وہاں کوئی گواہ موجود نہ تھا تو خزیمہ نے یہ گواہی دی کہ آپ ﷺ نے یہ گھوڑا خریدا ہے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: تو نے گواہی کیوں دی، جبکہ تو وہاں موجود نہ تھا؟ کہنے لگا:

((صدقتك بما جئت به وعلمت انك لا تقول الا حقا))

''میں نے آپ ﷺ کی نبوت کی تصدیق کی اور جانتا ہوں آپ ﷺ حق کے سوا کچھ نہیں فرماتے۔''

یہ سن کر آپ ﷺ نے فرمایا:

((من شهد به خزيمة أو شهد عليه و حسبه))

''جس کے لیے خزیمہ گواہی دے دے وہ اکیلا ہی کافی ہے۔''

((جعل رسول الله ﷺ له شهادة رجلين))

Marfat.com

"آپ ﷺ نے اکیلے خزیمہ بن ثابت انصاریؓ کی گواہی کو دو آدمیوں کی گواہی کے برابر قرار دیا۔" (سنن كبرى بيهقى: ٧/ ٦٦)

سوال:...... خیر النساء العالمین کسے قرار دیا؟

جواب:...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((خير نسائها خديجة بنت خويلد و خير نسائها مريم بنت عمران)) (مصنف ابن ابى شيبه: ٦/ ٣)

"عورتوں میں سب سے افضل خدیجہ بنت خویلد اور مریم بنت عمران ہے۔"

سوال:...... سیدۃ نساء اہل الجنۃ کس صحابیہ کو لقب دیا گیا؟

جواب:...... رسول اللہ ﷺ نے اپنی لخت جگر کے بارے میں فرمایا:

((فاطمة سيدة نساء اهل الجنّة)) "فاطمہ جنت کی عورتوں کی سردار ہیں۔" (مستدرك حاكم: ٣/ ٣٦٤)

سوال:...... افقہ نساء الامۃ کا لقب کس زوجہ محترمہ کو دیا گیا؟

جواب:...... حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو، ان کے تفقہ فی الدین میں کمال مہارت کی وجہ سے دیا گیا۔

سوال:...... ذات النطاقین کا لقب کسے ملا؟

جواب:...... اسماء بنت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہما کو ہجرت کے وقت سامان سفر باندھنے کے لیے کوئی چیز نہ ملی تو اسماء نے قمیض کے اوپر باندھنے والے کپڑے کو پھاڑ کر دو حصے کیا اس خدمت گزاری پر یہ لقب ملا۔

سوال:...... سید الشباب اہل الجنۃ کس کا لقب ہے؟

جواب:...... حسنین کریمین کا۔ (حسن و حسینؓ)

سوال:...... ترجمان القرآن، ربانی ھذہ الامۃ۔ حبر الامۃ کس کے القابات ہیں؟

جواب:...... عبداللہ بن عباسؓ کے۔

Marfat.com

سوال:......خطیب الرسول کا لقب کسے ملا؟

جواب:......ثابت بن قیسؓ کو۔

سوال:......سفینہ کا لقب کس کو ملا؟

جواب:......حضرت بلال رضی اللہ عنہ۔

سوال:......صاحب سر الرسول صلی اللہ علیہ وسلم (رازدارِ رسول) کا لقب کسے ملا؟

جواب:......حذیفہ بن یمان کو۔

سوال:...... غسیل الملائکہ (جس کو فرشتوں نے غسل دیا) کا لقب کسے ملا؟

جواب:......حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ۔

سوال:......صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی عزت واحترام کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا؟

جواب:......صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی عزت واحترام کرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرنا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اس کی تاکید فرمائی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے صحابہ کو برا مت کہو۔ (صحیح بخاری، حدیث: ۳۱۱۰)

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے باہمی اختلاف کو بنیاد بنا کر ان کے ادب کا خیال نہ رکھنا اور ان سے بغض رکھنا بہت خطرناک گناہ ہے اور یہ افتراق امت کا سبب بنتا ہے۔

Marfat.com

رسول اللہ ﷺ کے امراء و عمال

(سوال): ......رسول اللہ ﷺ نے امراء اور عُمال کس مقصد کے لیے روانہ کیے؟

(جواب): ......زکوٰۃ اور صدقات کی وصولی کے لیے۔

(سوال): ......صنعاء کی طرف کسے امیر اور عامل بنا کر بھیجا؟

(جواب): ......حضرت مہاجر بن ابی امیہؓ۔

(سوال): ......مہاجر بن ابی امیہ کا اصل نام کیا تھا اور رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اس کا کیا رشتہ ہے؟

(جواب): ......اصل نام ولید تھا، رسول اللہ ﷺ نے تبدیل کر کے مہاجر رکھا اور یہ آپ کی زوجہ محترمہ ام سلمٰی کے حقیقی بھائی تھے۔

(سوال): ......حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مہاجر کی ذمہ داری کس چیز پر لگائی؟ یا کونسی مہم کے لیے روانہ کیا؟

(جواب): ......یمن میں مرتدین کے خلاف لڑنے کے لیے بھیجا۔

(سوال): ......صنعاء کس ملک کا شہر ہے، اس کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

(جواب): ......صنعاء یمن کا شہر ہے، اس کا نام اس کے بانی صنعاء بن ازل کے نام پر رکھا گیا، دوسری وجہ یہ ہے کہ جب اہل حبشہ نے اس پر قبضہ کیا تو انہوں نے دیکھا کہ یہ پتھروں سے بنایا گیا ہے، تو وہ کہنے لگے: ھـذہ صـنـعـة "یہ بڑی کاریگری ہے"۔ اس وجہ سے اس کا نام صنعا پڑ گیا۔ (معجم البلدان: ۳/ ۴۲۶)

(سوال): ......عہد اسلام سے قبل اسے کس وجہ سے شہرت تھی؟

Marfat.com

جواب:......اس شہر میں دو محل غمدان کے اور قلیس نامی گرجا۔

(المنجد فی الاعلام : ۲/ ۲۲۱)

سوال:......رسول اللہ ﷺ نے حضر موت کی طرف کسے عامل بنا کر بھیجا؟

جواب:......زیاد بن بید انصاری کو ان کی کنیت ابو عبداللہ تھی، یہ آپ ﷺ کے پاس مکہ گئے وہاں ہی رہے حتیٰ کہ مدینہ کی طرف ہجرت کی، اس لیے انہیں مہاجر انصاری کہا جاتا تھا، تمام غزوات میں شرکت کی۔

سوال:......حضر موت کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب:......حضر موت کا نام حضر موت بن حمیر بن یعرب بن قحطان کے نام سے ماخوذ ہے لوبان ایک فصل یہاں پیدا ہوتی تھی اس کی بو بڑی مہلک ہوتی تھی۔ یونانی روایت کے مطابق اسی کے باعث اسے موت کی سرزمین کہا جاتا تھا۔

سوال:......حضرت نوح علیہ السلام کی قوم نے جو بت بنا رکھے تھے، وہ کہاں نصب ہوئے؟

جواب:......حضر موت میں۔

سوال:......لوگوں نے حضرت ہود علیہ السلام کا مزار کہاں بنایا ہے؟

جواب:......یمن کے موجودہ شہر مکلا سے تقریباً 200 کلو میٹر شمال کی طرف حضر موت میں ایک مقام۔

سوال:......قوم عاد کے کھنڈرات کہاں ہیں، قرآن مجید کا تبصرہ بیان کریں؟

جواب:......قوم عاد کے کھنڈرات بھی حضر موت میں ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿إِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ o الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ﴾

(الفجر:۷، ۸)

”اونچے اونچے ستونوں والا ایسا شہر ارم جیسا اور ملکوں میں پیدا نہیں کیا گیا۔“

Marfat.com

سوال:......حضرت عدی بن حاتم کو کس علاقے کی طرف یا قبائل کی طرف عامل بنایا گیا؟

جواب:......بنو طے۔ بنو اسد کی طرف۔

سوال:......عدی کے والد کون تھے، عدی نے کب اسلام قبول کیا؟

جواب:......حاتم طائی جو سخی کے طور پر مشہور تھے، قبیلے کے سردار تھے۔ عدی نے 9ھ میں اسلام قبول کیا، 120 سال عمر پا کر 68ھ میں وفات پائی۔

(اردو دائر معارف اسلامیہ:۳/ ۱۲۰)

سوال:......بنو سعد کی طرف کس صحابی کو عامل بنا کر بھیجا؟

جواب:......زبرقان بن بدر تمیمیؓ کو۔ ان کو زبرقان ان کے حسن کی وجہ سے کہتے تھے، زبرقان کا معنی چاند ہوتا ہے۔

سوال:......قیس بن عاصم بن سنان تمیمی کو کس علاقے کی طرف عامل بنایا گیا؟

جواب:......بنو سعد کے دوسرے علاقے کی طرف۔

سوال:......بحرین کی طرف کسے روانہ کیا گیا؟

جواب:......حضرت علاء بن حضرمی۔ اَبان بن سعید رضی اللہ عنہما۔

سوال:......حضرت علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب کو کس طرف عامل بنا کر بھیجا گیا؟

جواب:......نجران کی طرف۔

سوال:......حضرت مالک بن نویرہ بوعی کو کس علاقے کی طرف بھیجا؟

جواب:......قبیلہ بنو حنظلہ کی طرف۔

Marfat.com

حسن و جمال۔ عرب کا چاند

(سوال):...... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ کے حسن و جمال کے متعلق کیا ارشاد فرماتی ہیں؟

(جواب):...... ایک بار نبی ﷺ میرے پاس شاداں و مسرت کے ساتھ تشریف لائے کہ آپ ﷺ کے چہرہ مبارک کی دھاریاں چمک رہی تھیں۔

(سوال):...... رسول اللہ ﷺ کا چہرہ مبارک کیسا تھا؟

(جواب):...... ماہ خورشید کی طرح روشن و چمکدار، قدرے گول۔

(تہذیب الاسماء واللغات امام نووی: ۱/ ۱۱۰)

(سوال):...... حضرت محمد ﷺ کے رخسار مبارک کے متعلق بتائیں؟

(جواب):...... رسول اللہ ﷺ کے رخسار مبارک نرم و نازک، بہت ہی لطیف اور ہموار تھے۔

(سوال):...... رسول اللہ ﷺ کی آنکھیں کیسی تھیں؟

(جواب):...... آپ ﷺ کی آنکھیں بڑی اور سرخی مائل تھیں۔

(سوال):...... ام معبد نے رسول اللہ ﷺ کی آنکھوں کی کیا کیفیت بیان کی؟

(جواب):...... آپ ﷺ کی آنکھیں کشادہ اور سیاہ تھیں۔

(سوال):...... رسول اللہ ﷺ کا چہرہ مبارک بیان کریں؟

(جواب):...... رسول اللہ ﷺ کا چہرہ مبارک نہایت خوب صورت تھا: سرخی مائل، سفید رنگت چہرہ چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکتا ہوا۔

(مختصرا الشمائل المحمدیہ للالبانی، ص: ۱۳)

Marfat.com

(سوال):...... ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ کے پسینہ مبارک کے متعلق کیا فرماتی ہیں؟

(جواب):...... رسول ﷺ کا پسینہ مبارک موتیوں جیسا چمکدار اور مشک سے زیادہ خوشبودار ہوتا۔ انس کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کا رنگ ہمیشہ شاداب رہتا، آپ ﷺ کے پسینے کے قطرے موتی کی مانند ہوتے۔

(مسلم، کتاب الفضائل: ۳/ ۲۳۳۰)

(سوال):...... رسول اللہ ﷺ کے دندان مبارک کیسے تھے؟

(جواب):...... رسول اللہ ﷺ کے دندانِ مبارک آبدار، خوبصورت، باریک اور ان کے درمیان خوشنما ریخیں تھیں، اولوں کی طرح چمکدار تھے۔

(سوال):...... رسول اللہ ﷺ کی ناک کس قدر خوبصورت تھی؟

(جواب):...... رسول اللہ ﷺ کی ناک نورانی چمک والی، بلندی مائل اور قدرے جھکی ہوئی تھی۔

(سوال):...... رسول اللہ ﷺ کی پیشانی کیسی تھی؟

(جواب):...... رسول اللہ ﷺ کی پیشانی اس قدر روشن اور تابندہ تھی، گویا کہ سورج کی کرنیں ظہور پذیر ہو رہی ہیں۔

(سوال):...... رسول اللہ ﷺ کی گردن کے بارے میں بتائیں؟

(جواب):...... رسول اللہ ﷺ کی گردن زیادہ لمبی نہ چھوٹی معتدل، حسین اور خوب صورت تھی۔

(سوال):...... رسول اللہ ﷺ کی گردن کو کس چیز سے تشبیہ دی جاتی تھی؟

(جواب):...... چاندی کی صراحی سے۔

(سوال):...... آپ ﷺ کی ناف کیسی تھی؟

(جواب):...... خوب صورت، سینہ اور ناف کے درمیان بالوں کی ایک لمبی اور باریک لکیر۔

Marfat.com

سوال:......رسول اللہ ﷺ کا سر مبارک کیسا تھا؟

جواب:......خوبصورت، گول، مگر معتدل۔

سوال:......رسول اللہ ﷺ کا سینہ مبارک کیسا تھا؟

جواب:......رسول اللہ ﷺ کا سینہ مبارک کشادہ، مضبوط اور صاف شفاف تھا، سینہ کے بالائی حصہ پر بھی بال تھے۔

سوال:......رسول اللہ ﷺ کا پیٹ مبارک کیسا تھا؟

جواب:......آپ ﷺ کا پیٹ حسین وجمیل، نہ لٹکا ہوا، نہ تو ند نکلی ہوئی، بلکہ پیٹ اور سینہ ہموار تھا۔

سوال:......حضرت انس رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کے جسم اطہر کی خوشبو کے متعلق کیا بیان فرمایا؟

جواب:...... میں نے رسول اللہ ﷺ کی ہتھیلی سے زیادہ نرم کبھی کسی ریشم و دیباج کو نہیں چھوا اور نہ رسول اللہ ﷺ کے جسم اطہر کی خوشبو سے زیادہ اچھی کوئی خوشبو سونگھی، جسم اطہر کی خوشبو سے اعلیٰ نہ کبھی عنبر کی خوشبو سونگھی اور نہ ہی مشک کی۔

(بخاری، کتاب المناقب، مسلم کتاب الفضائل، رقم: ۲۳۳۰)

سوال:...... جس راستہ سے رسول اللہ ﷺ گزرتے بعد میں آنے والا آپ ﷺ کے وہاں سے گزرنے کو کس طرح پہچانتا؟

جواب:...... آپ ﷺ کے جسم اطہر سے آنے والی خوشبو سے جان جاتا کہ یہاں سے رسول اللہ ﷺ کا گزر ہوا ہے۔

سوال:......رسول اللہ ﷺ کے جسد مبارک کے بارے میں بتائیں؟

جواب:...... رسول اللہ ﷺ کا بدن زیادہ موٹا، نہ ڈھیلا، بلکہ توانا، مضبوط اور خوبصورت تھا۔

سوال:......رسول اللہ ﷺ کا قد کتنا تھا؟

Marfat.com

(جواب):...... رسول اللہ ﷺ نہ زیادہ لمبے، نہ بالکل چھوٹے، بلکہ کسی مجمع میں کھڑے لوگوں سے نمایاں ہوتے تھے۔

(سوال):...... آقا علیہ السلام کی بغلیں کیسی تھیں؟

(جواب):...... سفیدی مائل روشن اور چمکدار۔

(سوال):...... آپ ﷺ کی بغلوں کا پسینہ کیسا تھا؟

(جواب):...... جابر بن سمرہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے میرے رخسار پر ہاتھ پھیرا تو آپ ﷺ کے ہاتھ کی ٹھنڈک اور خوشبو مشک و کستوری سے زیادہ خوشبودار محسوس کی، جسے ابھی آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ عطار کے خوشبودان سے باہر نکالا ہے۔ (بخاری، کتاب المناقب، حدیث : ۳۱۱۰)

(سوال):...... رسول اللہ ﷺ کے چلنے کا انداز کیسا تھا؟

(جواب):...... آپ ﷺ قوت اور جماؤ سے آگے آگے قدم بڑھاتے، جھکاؤ ہمیشہ آگے کی طرف رکھتے، جیسے اونچائی سے اتر رہے ہوں اور چلتے ہوئے ہمیشہ نگاہیں نیچی رکھتے، جب آپ ﷺ چلتے تو ایسا لگتا جیسے زمین آپ ﷺ کے لیے لپٹی جارہی ہے۔

(سوال):...... مہر نبوت آپ ﷺ کے جسم کے کس حصہ پر تھی؟

(جواب):...... مہر نبوت رسول اللہ ﷺ کے دونوں کندھوں کے درمیان تھی۔

(سوال):...... مہر نبوت کا رنگ کیسا تھا اور مقدار بیان کریں؟

(جواب):...... رنگ سرخی مائل تھا اور مقدار تقریباً کبوتر کے انڈے کے برابر۔

(سوال):...... مہر ختم نبوت سے کیا مراد ہے؟

(جواب):...... مہر آخری عمل یعنی رسالت و نبوت کا سلسلہ آپ ﷺ پر ختم کر دیا گیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ کے بعد جو بھی نبوت کا دعویٰ کرے گا وہ نبی نہیں، بلکہ کذاب اور دجال ہوگا۔

Marfat.com

سوال:......ختم نبوت ﷺ پر قرآن مجید سے کوئی دلیل دیں؟

جواب:..... ﴿مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا﴾ (الاحزاب: ٤٠)

''محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں لیکن آپ ﷺ اللہ کے رسول ﷺ اور تمام انبیاء کو ختم کرنے والے ہیں۔''

سوال:......رسول اللہ ﷺ کا سب سے زیادہ پسندیدہ کپڑا کونسا تھا؟

جواب:......سب سے پسندیدہ کپڑا قمیص تھا، سفید رنگ سرخی مائل چادر، قمیص کی آستین کلائی تک ہوتی۔ بعض اوقات سرخ کرتہ تہہ بند اور چادر استعمال کی، کبھی دوہرے کپڑے اور کبھی تنگ آستین والا جبہ اور کبھی سیاہ عمامہ جس کے کنارے دونوں مونڈھوں کے درمیان لٹکے ہوئے، کبھی آپؐ نے کالی چادر استعمال کی اور کبھی آپ ﷺ نے انگوٹھی، موزہ اور جوتا استعمال کیا۔

(اختصار الشمائل الترمذی، تهذيب الاسماء واللغات نووی: ١/ ٢٥)

Marfat.com

رسول اللہ ﷺ اور اخلاق کریمانہ

سوال :...... رسول اللہ ﷺ کے اخلاقِ کریمہ کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا فرمان بتائیں؟

جواب :...... اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ((وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ)) ''اور آپ یقیناً اعلیٰ اخلاق والے ہیں۔'' (القلم: ٤)

سوال :...... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ کے اخلاق کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب :...... ''كَانَ خُلُقُهُ الْقُرْآنَ'' رسول اللہ ﷺ کا خلق (اخلاق) قرآن تھا۔ (صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، حدیث: ١٣٩)

سوال :...... رسول اللہ ﷺ کو خلق قرآن کہنے کا کیا مطلب ہے؟

جواب :...... رسول اللہ ﷺ نے اپنے آپ کو اس کا پابند بنا رکھا تھا کہ آپ ﷺ وہی کریں گے جس کا قرآن نے آپ کو حکم دیا ہے اور ہر وہ کام نہیں کریں گے جس سے قرآن نے منع کیا ہے۔

سوال :...... رسول اللہ ﷺ کو عظیم اخلاق کیوں عطا کیے گئے؟

جواب :...... اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو یہ اعلیٰ اخلاق اس لیے عطا کیے تاکہ یہ اللہ کے دین کی طرف دعوت دینے والوں کے لیے خاص طور پر اور عام لوگوں کے لیے روشنی کا مینار، ہدایت کا سرچشمہ اور صراطِ مستقیم کے لیے نشانِ راہ بنیں۔

سوال :...... اخلاقی صدقہ کسے کہا گیا ہے؟

Marfat.com

جواب:...... آپ ﷺ نے فرمایا:

((اِتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ))

(صحیح بخاری، حدیث: ۶۰۲۳)

''جہنم کی آگ سے بچو چاہے نصف کھجور کے ذریعے سے اگر یہ نہ ہو تو اچھی بات کے ذریعے سے۔''

''وَتَبَسُّمُكَ فِي وَجْهِ أَخِيكَ لَكَ صَدَقَةٌ''

(جامع ترمذی، حدیث: ۱۹۵۶)

''اپنے بھائی کو دیکھ کر مسکرانا بھی صدقہ ہے۔''

Marfat.com

رسول اللہ ﷺ کا حلم عفو اور صبر

(سوال):...... اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو حلم اور برد باری کی تعلیم کس انداز سے دی؟

(جواب):...... اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

﴿خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَ اَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ﴾

''(اے پیارے رسول ﷺ) آپ عفو درگزر کو اختیار کیجیے اور بھلائی کا حکم دیجیے اور جاہلوں سے اعراض کیجیے۔''(الاعراف: ۱۹۹)

(سوال):...... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی کریم ﷺ کے عفو کے بارے میں کیا فرمایا؟

(جواب):...... عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی کریم ﷺ نے اپنی ذات کے لیے کبھی کسی سے انتقام نہیں لیا، ہاں! اگر اللہ کی کوئی حرمت پامال کی جاتی تو اللہ کے لیے اس کا انتقام لیتے تھے۔ (صحیح بخاری، کتاب المناقب، حدیث: ۵۳۶۰۔ مسلم، کتاب الفضائل، حدیث: ۲۳۲۷)

(سوال):...... رسول اللہ ﷺ نے اعرابی کے ساتھ کیسا سلوک کیا؟

(جواب):...... اعرابی نے آپ ﷺ کے جسم پر پڑی نجرانی چادر کو اتنی سختی کے ساتھ کھینچا کہ آپ کی گردن کے کنارے اس سے چھل گئے، پھر اعرابی نے کہا: اللہ کا جو مال تمہارے پاس ہے، اس میں سے مجھے دینے کا حکم دو۔ آپ ﷺ نے اس کی طرف مڑ کر دیکھا اور اس کے لیے عطیہ کا حکم دیا۔

(صحیح بخاری، کتاب الخمس، حدیث: ۳۱۴۸)

Marfat.com

رسول اللہ ﷺ جہانوں کے لیے رحمت

(سوال):...... اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کی صفت رحمت کے متعلق کیا ارشاد فرمایا؟

(جواب):.... ﴿عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ﴾ (التوبہ: ۱۲۸)

''ان پر وہ بات شاق گزرتی ہے جس سے تمہیں تکلیف ہوتی ہے، تمہاری ہدایت کے بڑے خواہش مند ہیں مومنوں کے لیے نہایت شفیق اور مہربان ہیں۔''

(سوال):......رسول اللہ ﷺ تمام کائنات کے لیے رحمت ہیں اللہ کا فرمان بتائیں؟

(جواب):.... ﴿وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ﴾ (الانبیاء: ۱۰۷)

''اور ہم نے آپ کو سارے جہان والوں کے لیے سراپا رحمت بنا کر بھیجا ہے۔''

(سوال):......رسول اللہ ﷺ امت کی رحمدلی کی غم خواری کس طرح کرتے؟

(جواب):......آپ ﷺ ساری ساری رات مسلمانوں کے لیے دعا کرتے۔

(سوال):......رسول اللہ ﷺ کی کوئی مثال دیں؟

(جواب):......رسول اللہ ﷺ اپنے دشمنوں کے لیے بھی رحمدل تھے، طائف دعوت دینے کے لیے گئے، وہاں کے لوگوں نے پتھروں سے مارا۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں معاف کر دیا اور فرمایا: مجھے امید ہے کہ اللہ ان کی نسلوں میں ایسے لوگوں کو پیدا

Marfat.com

کرے گا جو صرف ایک کی عبادت کریں گے، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بنائیں گے۔ (صحیح بخاری: ۲/ ۳۱۲)

سوال:...... اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرام کی صفت رحمت کس طرح بیان فرمائی؟

جواب:.... ﴿مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ﴾ (الفتح:۲۹)

''محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ
کافروں کے لیے بڑے سخت ہیں اور آپس میں نہایت مہربان ہیں۔''

سوال:...... حضرت انسؓ آپ ﷺ کی صفت رحمت کے بارہ میں کیا فرمایا؟

جواب:...... انس بن مالک کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے زیادہ کسی کو اپنے بال بچوں کے لیے رحیم و شفیق نہیں دیکھا۔

(مسند احمد: ٤/ ٢٢٨'مستدرك حاكم: ٣/ ٥٨)

Marfat.com

تواضع وانکساری

(سوال):...... رسول اللہ ﷺ کی تواضع وانکساری کے متعلق بتائیں؟

(جواب):...... آپ ﷺ لوگوں میں سب سے زیادہ متواضع اور سب سے زیادہ تکبر سے دور تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ((لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ تَعَالٰى إِلٰى مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خُيَلَاءَ)) (صحیح بخاری، حدیث: ٥٧٨٤)

(سوال):...... آپ ﷺ انسانیت کے ساتھ کس طرح رحمت فرماتے؟

(جواب):...... رسول اللہ ﷺ انسان جو اپنی جان پر ظلم کرتا ہے، اس کے بارے میں فرماتے ہیں:

1. جس نے زہر پی کر خودکشی کی، وہ جہنم میں ہمیشہ تک زہر ہی پیتا رہے گا۔
(سنن ابن ماجه، ابواب الطب، حديث: ٢١٨١)

2. جس نے اپنے آپ کو لوہے کے ہتھیار سے مار لیا، وہ جہنم کی آگ میں رہتا ہوا اس ہتھیار کو اپنے پیٹ میں گھونپتا رہے گا۔ اسی طرح جس نے پہاڑ سے اپنے آپ کو گرایا، وہ جہنم میں ہمیشہ ہمیشہ رہتے ہوئے اپنے آپ کو بلند جگہ سے گراتا رہے گا۔ (صحيح مسلم، كتاب الايمان، حديث: ٢٣٤٠)

(سوال):...... جو لوگ یہ خیال کرتے تھے کہ وہ اپنے جسم کو اذیت سے دوچار کر کے اللہ کا قرب حاصل کر لیں گے، ان کی خیر خواہی آپ ﷺ نے کس طرح کی؟

(جواب):...... ایک شخص نے نذر مانی ہے کہ دھوپ میں کھڑا رہے گا، سائے میں نہ آئے گا اور نہ گفتگو کرے گا اور روزہ رکھے گا۔

آپ ﷺ نے فرمایا: اسے حکم دو کہ چپ کا روزہ ختم کر دے، بات چیت

Marfat.com

کرے سائے میں آئے اور بیٹھے، اپنا روزہ پورا کرے۔

(ابوداؤد، كتاب الايمان والنذور، حديث: ٢٨١٠)

(سوال) :......رسول اللہ ﷺ نے اپنی شان میں مبالغہ آرائی سے کس طرح منع کیا؟

(جواب) :......آپ ﷺ نے فرمایا: میری شان میں مبالغہ آرائی نہ کرنا جس طرح نصاریٰ نے عیسیٰ ابن مریم کے ساتھ کیا، میں تو صرف اللہ کا بندہ ہوں، لہٰذا مجھے اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہی کہو۔ (صحيح بخاری، حديث: ٣٤٤٥)

(سوال) :......آپ ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا وہ اپنے دو بیٹوں کے درمیان سہارا لے کر چل رہا ہے، آپ ﷺ نے اس کا سبب پوچھا تو لوگوں نے کیا بتایا؟

(جواب) :......لوگوں نے بتایا: اس نے پیدل چلنے کی نذر مانی ہے، اس پر آپ ﷺ نے فرمایا:

((اِنَّ اللّٰہَ لَغَنِیٌّ عَنْ تعذیب ھٰذَا نَفْسَہٗ))

''یہ اپنی جان کو عذاب میں ڈالے رکھے، اللہ کو اس کی کوئی ضرورت نہیں۔''

آپ ﷺ نے اسے حکم دیا کہ سوار ہو جائے۔

(سنن ابوداؤد، كتاب الايمان والنذور، حديث: ٢٨١٠)

Marfat.com

بچوں سے محبت وشفقت

(سوال):......رسول اللہ ﷺ بچوں سے کس طرح شفقت فرماتے؟

(جواب):......بچوں سے محبت کرتے اور انہیں سلام کرتے تھے اور ان کے سروں پر ہاتھ پھیرتے اور انہیں اپنی سواری پر بٹھاتے، زمین پر بیٹھ کر ان کے ساتھ کھانا کھاتے۔

(سوال):......((مَنْ لَّا یَرْحَمْ لَا یُرْحَمْ)) کا جملہ آپ ﷺ نے کب ارشاد فرمایا؟

(جواب):......اقرع بن حابس جو عرب سردار تھا، اس نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ ننھے حسین رضی اللہ عنہ کا بوسہ لے رہے ہیں۔ اقرع کہنے لگا: حضور ﷺ میرے دس بچے ہیں، میں نے ان میں سے کبھی کسی ایک کو بھی نہیں چوما۔ اس پر آقاء کائنات نے فرمایا: ((مَنْ لَّا یَرْحَمْ لَا یُرْحَمْ))

(ابو داؤد، کتاب الادب، حدیث: ۲۷۴۰)

(سوال):...... اقرع بن حابس کے ساتھ رسول اللہ ﷺ نے کس طرح اظہار ناپسندیدگی فرمایا؟

(جواب):......اللہ تعالیٰ نے تیرے دل سے محبت اور رحمت نکال دی ہے تو میں محمد ﷺ کیا کر سکتا ہوں۔ (صحیح مسلم، کتاب الفضائل، حدیث: ۴۰۱۰)

(سوال):......رسول اللہ ﷺ نے حسن و حسین رضی اللہ عنہما کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

(جواب):...... دو ریحان، پھول اور راحتِ جان قرار دیا اور نوجوانانِ جنت کا سردار ہونے کی بشارت بھی دی۔

Marfat.com

(سوال) :......رسول اللہ ﷺ نے اپنی کس نواسی کو اٹھا کر نماز پڑھائی؟

(جواب) :......امامہ رضی اللہ عنہا جو ابو العاص رضی اللہ عنہ اور حضرت زینب کی بیٹی تھیں۔

(صحیح بخاری، باب اذا حم جارية مغيرة على عنقه فى الصلاة: ١/١٥٩)

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم مسجد میں بیٹھے ظہر یا عصر کی نماز کے منتظر تھے کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور امامہ رضی اللہ عنہا کو آپ ﷺ نے اٹھایا ہوا تھا آپ ﷺ مصلے پر کھڑے ہو گئے، بچی آپ ﷺ کے کندھے پر تھی۔ آپ ﷺ جب رکوع میں جانے لگتے تو اسے نیچے بٹھا دیتے اور جب کھڑے ہوتے تو امامہ کو اٹھا لیتے، آپ ﷺ نے اسی طرح نماز مکمل کی اور دورانِ نماز آپ ﷺ ننھی امامہ کو اٹھاتے بٹھاتے رہے۔ (سنن نسائی، كتاب الإمامة، حديث: ٢١٤٠، ابوداؤد، كتاب الصلاة، حديث: ٣١٢٠)

(سوال) :......کیا بچے رسول اللہ ﷺ کی گود مبارک میں پیشاب بھی کر دیتے تھے، کوئی واقعہ بیان کریں؟

(جواب) :...... ❶ ننھے حسین رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کی گود میں پیشاب کر دیا۔ لبابہ بنت حارث نے کہا اللہ کے رسول نیا کپڑا پہن لیں، چادر مجھے دے دیں، میں دھو دوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: بچے کے پیشاب پر چھینٹے مار دینا کافی ہے۔

❷ ام قیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: وہ اپنے ایک چھوٹے بچے کو حضور ﷺ کی خدمت میں لائیں، بچے نے ابھی کھانا شروع نہیں کیا تھا۔ حضور ﷺ نے بچے کو گود میں بٹھا لیا، بچے نے حضور ﷺ کے کپڑوں پر پیشاب کر دیا۔ آپ ﷺ نے پانی منگوایا، کپڑوں پر چھڑک دیا اور دھویا نہیں۔

(ابوداود، كتاب الطهارة، حديث: ١٢٥)

(سوال) :......دودھ پیتے چھوٹے بچوں کا رسول اللہ ﷺ کس طرح خیال رکھتے؟

(جواب) :......آپ ﷺ کا فرمان ہے: میرے صحابیو! میں جب نماز کے لیے کھڑا

Marfat.com

ہوتا ہوں تو میرا ارادہ بنتا ہے کہ اسے لمبا کروں، مگر میں اچانک بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو نماز کو مختصر کر دیتا ہوں، تا کہ بچے کی ماں بے چین نہ ہو۔

(سوال): ......رسول اللہ ﷺ نے بچوں کی تربیت کس طرح کی؟

(جواب): ......ام سلمی رضی اللہ عنہا کا بیٹا عمر روایت کرتا ہے اور بچپن کی یاد تازہ کرتا ہے کہ دسترخوان لگ گیا ہے، لوگ بیٹھ گئے ہیں، حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: بیٹا! میرے قریب آجاؤ، اللہ کا نام لے کر کھانے کا آغاز کرو، دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے سامنے سے کھاؤ۔ (ابو داؤد، کتاب الأطعمة، حديث: ١٤١٠)

Marfat.com

رسول اللہ ﷺ کا جود و کرم اور سخاوت

(سوال):...... حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے رسول اللہ ﷺ کی سخاوت کے متعلق کیا ارشاد فرمایا؟

(جواب):...... رسول اللہ ﷺ تمام لوگوں سے زیادہ سخی تھے، رمضان المبارک میں تیز ہوا سے بھی زیادہ آپ ﷺ سخاوت کرتے۔

(صحیح البخاری، حدیث: ٦)

(سوال):...... حضرت جابر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کی سخاوت کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟

(جواب):...... کبھی ایسا نہیں ہوا کہ رسول اللہ ﷺ سے کسی نے کوئی چیز مانگی اور آپ ﷺ نے انکار کر دیا ہو۔

(صحیح البخاری، کتاب الأدب، حدیث: ٦٠٣٤)

Marfat.com

رسول اللہ ﷺ اور حیا

(سوال)...... ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کی صفت حیا بیان کرتے ہوئے کس سے تشبیہ دی؟

(جواب)...... رسول اللہ ﷺ نئی نویلی دلہن سے زیادہ باحیا تھے۔

(بخاری، مسلم کتاب المناقب، حدیث: ۳۵٦۲)

(سوال)...... رسول اللہ ﷺ دوسروں سے کیسی زبان استعمال فرماتے؟

(جواب)...... رسول اللہ ﷺ نہ بدگو تھے نہ بدعمل۔ آپ ﷺ فرمایا کرتے تھے: تم میں سب سے اچھے وہ لوگ ہیں جو سب سے زیادہ اخلاق والے ہیں۔

(بخاری، کتاب المناقب، حدیث: ۲۱٤۰)

Marfat.com

شجاعت و بہادری

(سوال):...... جنگ کے دوران رسول اللہ ﷺ کی شجاعت بیان کریں؟

(جواب):...... رسول اللہ ﷺ سب سے زیادہ بہادر تھے اور جنگ کی شدت کے درمیان آپ ﷺ کی بہادری دیکھنے والی ہوتی تھی جب میدانِ جنگ میں آگ برس رہی ہوتی تھی تو ہم لوگ نبی کریم ﷺ کی آڑ میں آکر بچنے کی کوشش کرتے اور ہم میں بہادر وہ ہوتا تھا جو رسول اللہ ﷺ کے برابر کھڑا ہوتا تھا۔

(صحیح مسلم، کتاب الجهاد، حدیث: ۱۷۷۶)

Marfat.com

رسول اللہ ﷺ اور دوسروں سے تعاون

(سوال):...... حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ پر وحی کی کیفیت نازل ہونے کے بعد کن الفاظ میں تسلی دی؟

(جواب):...... انك لتصل الرحم و تحمل الكل و تكسب المعدوم۔ و تقرى الضيف وتعين على نوائب الحق۔

(سوال):...... راستے پر چلتے ہوئے کسی کی مدد کرنا سیرت طیبہ ﷺ سے مثال دیں؟

(جواب):......حضور ﷺ راستے پر چل رہے تھے، ایک لڑکا بکری کی کھال اتار رہا تھا مگر اس سے اترتی نہیں تھی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تو دیکھ کیسے اترتی ہے۔ چنانچہ اللہ کے رسول ﷺ نے اپنا ہاتھ کھال اور گوشت کے درمیان داخل کر دیا اور اسے ہنسا دیا حتیٰ کہ سارا بازو بغل تک اندر چلا گیا۔

((يَا غُلَام هٰكَذَا فَاسْلَخْ))

''اے بیٹے! اس طرح کھال اتار۔'' (ابو داؤد، کتاب الطهارة)

(سوال):...... رسول اللہ ﷺ اپنی امت کے ہر فرد کے درد کو اپنا درد سمجھتے تھے۔ دلیل دیں؟

(جواب):......اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ﴾ (الاحزاب: ٦)

''اس آیت کا ایک مطلب یہ ہے کہ مسلمانو! تم خود بھی اپنی ذات کے لیے

Marfat.com

اس قدر خیر خواہ نہیں جس قدر یہ نبی تمہارے خیر خواہ ہیں۔"

(سوال) ...... جو شخص مرتے وقت مقروض ہو اس سے حضور ﷺ کا تعاون کس انداز کا ہوتا؟

(جواب) ......آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے پیچھے مال چھوڑ کر فوت ہو تو اس کا مال اس کے گھر والوں کا ہے اور جو قرضہ چھوڑ کر فوت ہو یا اس کے چھوٹے چھوٹے بچے ہوں تو قرض کی ادائیگی اور بچوں کی پرورش میرے ذمہ ہے۔

(ابو داود، کتاب الخراج)

(سوال) ...... بیوہ اور مساکین کی مدد کرنے پر کیا اجر بیان کیا گیا ہے؟

(جواب): .... ((السَّاعِیْ عَلَی الاَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِیْنَ كَالْمُجَاهِدِ فِیْ سَبِیْلِ اللهِ اَوْ كَالَّذِیْ یَصُوْمُ النَّهَارَ وَیَقُوْمُ اللَّیْلَ))

"بیوہ عورت اور مسکین کی ضروریات پوری کرنے کے لیے جو شخص بھاگ دوڑ کرتا ہے وہ اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والے جیسا ہے یا وہ اس شخص کی طرح ہے۔ جو دن کو روزہ رکھتا ہے اور رات کو قیام کرتا ہے۔"

(بخاری، کتاب النفقات، حدیث ۲۷۴۰۔ و مسلم، کتاب الزھد)

Marfat.com

رسول رحمت ﷺ
کی جانوروں سے شفقت

سوال:...... کیا اللہ کے رسول اللہ ﷺ انسانوں اور حیوانوں کے لیے رحمت تھے دلیل دیں؟

جواب:...... وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ۔

سوال:...... رسول اللہ ﷺ اونٹ کے قریب سے گزرے تو وہ بڑا بھوکا تھا جس کی وجہ سے پیٹ کمر سے لگ رہا تھا، آپ ﷺ نے اس کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب:...... ((اِتَّقُوا اللّٰهَ فِيْ هٰذِهِ الْبَهَائِمِ الْمُعْجَمَةِ فَارْكَبُوْهَا صَالِحَةً وَكُلُوْهَا صَالِحَةً)) (ابوداؤد، کتاب الجهاد، حديث: ٥٢٦٨)

"ان بے زبان جانوروں کے بارے میں اللہ سے ڈرو، ان پر سواری کرو تو اچھے انداز سے انہیں چارہ کھلاؤ تو بہتر انداز سے۔"

سوال:...... جانوروں کو اچھا چارہ کھلانے پر حضور ﷺ کا فرمان سنائیے؟

جواب:...... ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا:

"جب تم سرسبز شاداب علاقوں میں سفر کرو تو اونٹوں کو ان کا حق دو اور جب تم بنجر و ویران علاقوں میں سفر کرو تو چلنے میں جلدی کرو۔"

سوال:...... کیا جانوروں پر نرمی کرنی چاہیے؟ رسول اللہ ﷺ کا فرمان سنائیے؟

جواب:...... عائشہ رضی اللہ عنہا نے اونٹ پر سختی کی تو آپ ﷺ نے فرمایا:

"اے عائشہ رضی اللہ عنہا! نرمی سے کام لو، نرمی جس چیز میں آ جائے وہ

Marfat.com

مزین ہو جاتی ہے اور جس چیز سے نرمی نکال لی جائے، وہ عیب دار ہو جاتی ہے۔'' (ابو داود، کتاب الجهاد، حديث: ۲۵۴۹)

سوال:...... کیا کسی غیر کے جانور کو کھلانے پر اجر و ثواب ہے، فرمان نبوی سنائیے؟

جواب:...... حضرت سراقہ بن جعشم نے اللہ کے رسول ﷺ سے پوچھا کہ ایک گم شدہ اونٹ میرے حوض پر آ جاتا ہے، وہ حوض میں نے اپنے اونٹوں کو پانی پلانے کے لیے تیار کیا ہے، کیا مجھے ثواب ملے گا اگر میں اسے پانی پلاؤں؟

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ((نعم فی کل ذات کبد حری اجر))

''ہاں، ہاں جو بھی حرارت محسوس کرنے والا جگر رکھنے والا جانور ہے اس کو کھانے پلانے اور چرانے میں اجر ہے۔''

سوال:...... بلی پر ظلم کرنے والی عورت کو کیا سزا ملی؟

جواب:...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جہنم میرے قریب کی گئی، میں نے وہاں ایک عورت کو دیکھا جسے اس کی ایک بلی پنجے مار رہی ہے، میں نے فرشتوں سے پوچھا: اس عورت کا معاملہ کیا ہے؟ تو انہوں نے بتایا کہ اس عورت کا نقصان کر جاتی تھی جس کی وجہ سے اس عورت نے بلی کو باندھ دیا حتیٰ کہ وہ بھوک سے مر گئی۔

(سنن ابن ماجه، اقامة الصلوٰة، حديث: ۲۳۱۰۔ صحيح بخاری، حديث: ۳۴۸۲)

سوال:...... صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے سفر کے دوران جب چڑیا کے بچے پکڑ لیے تو رسول اللہ ﷺ نے کیا حکم دیا؟

جواب:...... جب چڑیا کو بچوں کی وجہ سے پریشان دیکھا تو فرمایا: اس کے بچے اسے واپس کر دو۔ (ابو داؤد، کتاب الجهاد، حديث: ۲۵۴۹)

سوال:...... اسی سفر کے دوران جب صحابہ نے چیونٹیوں کا بل جلا ڈالا، تو آپ ﷺ نے کیا حکم دیا؟

جواب:...... ((اِنَّهُ لَا يَنْبَغِيْ اَنْ يُّعَذِّبَ بِالنَّارِ اِلَّا رَبُّ النَّارِ))

Marfat.com

"آگ کے رب کے سوا کسی کو یہ حق نہیں کہ وہ آگ کی سزا دے۔"

(سنن ابوداؤد ، کتاب الادب ، باب فی قتل الذر ، حدیث: ٥٢٦٨)

سوال:...... کیا رسول اللہ ﷺ نے جانوروں کے چہروں پر مارنے سے منع کیا ہے؟

جواب:...... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے چہرے پر مارنے اور داغ لگانے سے منع کیا ہے۔

(صحیح مسلم، کتاب اللباس والزینة، حدیث: ٢١١٦)

سوال:...... احادیث مبارکہ کی روشنی میں جانوروں کے چند حقوق بیان کریں؟

جواب:...... ❶ جانوروں کے چہرے پر مارنا حرام ہے۔

اللہ کے رسول ﷺ کے سامنے سے گدھا گزرا، اس کے منہ پر داغا گیا تھا آپ ﷺ نے فرمایا: ((لَعَنَ اللّٰهُ الَّذِیْ وَسَمَهُ))

"اللہ اس شخص پر لعنت کرے جس نے اس کے چہرے پر داغ لگایا۔"

(ابوداؤد، کتاب الجهاد ومسلم، کتاب اللباس، حدیث: ٢١١٦)

❷ جانوروں کا مثلہ کرنے سے منع فرمایا:

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے جو مینڈھے پر تیر اندازی کر رہے تھے۔

آپ ﷺ نے اسے ناپسند کیا اور فرمایا:

"جانوروں کا مثلہ نہ کرو، حلیہ مت بگاڑو۔"

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

((لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ مَثَّلَ بِالْحَیْوَانَ)) (نسائی ، کتاب الضحایا)

❸ جانور کو باندھ کر مارنے سے منع فرمایا:

Marfat.com

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی ایسی شے جس میں روح جان ہے، اسے اپنی مشق کا نشانہ مت بناؤ۔

(سنن أبی داود، حدیث: ٥٢٦٨)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو ایسی حرکت کرتا اللہ اس پر لعنت کرتا ہے۔

(صحیح مسلم، کتاب الصید، حدیث: ١٩٥٩)

🟊 زندہ جانور کا حصہ کاٹنا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جانور زندہ ہو اور اس کا کوئی حصہ کاٹ لیا جائے تو کاٹا ہوا حصہ مردار ہے۔''

(ابوداود، ابن ماجہ، کتاب الصید، حدیث: ٢٥٤٩)

رسول رحمت ﷺ کی خواتین پر شفقت

(سوال): ...... نبی کریم ﷺ نے عورتوں کو کس سے تشبیہ دی ہے؟

(جواب): ...... نبی کریم ﷺ نے عورتوں کو آئینے سے تشبیہ دی ہے۔

(سوال): ...... رسول اللہ ﷺ نے بچیوں کی پرورش کرنے پر کیا اجر بیان فرمایا؟

(جواب): ...... جو شخص دو بچیوں کی پرورش کرے گا، یہاں تک کہ وہ بالغ ہو جائیں، قیامت کے دن وہ اور میں اس طرح اکٹھے ہوں گے، یہ کہ آپ ﷺ نے اپنی دونوں انگلیوں کو ملایا۔ (صحیح مسلم، کتاب البر و الصلة، حدیث: ۲۶۳۱)

(سوال): ...... گھر والوں پر خرچ کرنے کے بارے میں ارشاد نبوی بیان کریں؟

(جواب): ...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اپنے گھر والوں پر خرچ کرنا ثواب کے کاموں میں سے ہے۔

(صحیح مسلم، باب فضل النفقة علی العیال، حدیث: ۹۹۵)

(سوال): ...... دنیاوی چیزوں میں سے رسول اللہ ﷺ کو محبوب اشیاء کونسی ہیں؟

(جواب): ...... آپ ﷺ نے فرمایا:

((حُبِّبَ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا الطِّيبُ وَالنِّسَآءُ وَجُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ))

”دنیاوی چیزوں میں سے خوشبو اور عورتیں مجھے محبوب بنا دی گئی ہیں اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں رکھی گئی ہے۔“

(مسند احمد: ۳/ ۱۹۹)

Marfat.com

سوال:...... رسول اللہ ﷺ خواتین کو کس طرح وصیت فرماتے ہیں؟

جواب:...... ((تَصَدَّقْنَ فَإِنَّ اَكْثَرَكُنَّ حَطَبُ جَهَنَّمْ))

''صدقہ کیا کرو تم میں سے اکثر جہنم کا ایندھن ہیں۔''

اس کی وجہ آپ ﷺ نے بیان فرمائی:

((لأنكُنَّ تُكْثِرْنَ الشَّكَاةَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيْرَ))

(مسلم، البر والصله، حديث: ٢٦٣)

''اس لیے کہ تم شکوے زیادہ کرتی ہو اور خاوند کی ناشکری کرتی ہو۔''

غلاموں سے حسن سلوک

سوال:...... غلاموں پر شفقت کرنے پر حدیث بتائیں؟

جواب:...... رسول اللہ ﷺ نے مرض الموت میں غلاموں سے حسن سلوک کرنے کی وصیت فرمائی اور ارشاد فرمایا:

((اَللّٰهَ اَللّٰهَ الصَّلَاةَ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ))

''اللہ سے ڈرو، اللہ سے ڈرو، نماز کا خیال رکھو اور غلاموں کے حقوق ادا کرو۔''

سوال:...... لونڈیوں کے بارے میں رسول اللہ ﷺ کا ارشاد بیان کریں؟

جواب:...... جس شخص کے پاس لونڈی ہو، وہ اس کی اچھی تعلیم و تربیت کرے، پھر اسے آزاد کر کے اس سے شادی کر لے، اسے دگنا ثواب ملے گا۔''

(صحيح بخاری: ٢٥٤٤)

مریضوں پر شفقت

سوال:...... رسول اللہ ﷺ نے مریض کی عیادت کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب:...... ((عُوْدُوْا الْمَرْضٰى وَاتْبَعُوْا الْجَنَائِزَ تُذَكِّرُكُمُ الْآخِرَةَ))

Marfat.com

''مریضوں کی بیمار پرسی کرو، جنازوں کے ساتھ جایا کرو، اس سے تمہیں آخرت یاد آئے گی۔''

(مسند احمد: ۳/ ٤٨، سنن کبری بیهقی: ۳/ ۳۷۹)

((أَطْعِمُوْ الْجَائِعَ وَعُوْدُ وَالْمَرِيْضَ وَفكُّو الْعَانِي))

''بھوکے کو کھانا کھلاؤ، بیمار کی عیادت کرو اور قیدی کو چھڑاؤ۔''

(صحيح البخاری:٥٦٤٩)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان صبح کے وقت کسی مسلمان کی بیمار پرسی کرے ستر ہزار فرشتے شام تک اس کے لیے دعائیں کرتے رہتے ہیں اور جو شام کے وقت کسی مسلمان کی بیمار پرسی کے لیے جائے تو ستر ہزار فرشتے صبح تک اس کے لیے دعائیں کرتے رہتے ہیں اور جنت میں اس کے لیے ایک باغ تیار ہو جاتا ہے۔

(جامع الترمذی، حدیث: ٩٦٩)

رسول اللہ ﷺ اور بہترین طرز زندگی سادہ خوراک

(سوال):......حضرت انس رضی اللہ عنہ خادمِ خاص رسول اللہ ﷺ کے کھانے کے متعلق کیا بتاتے ہیں؟

(جواب):......رسول اللہ ﷺ کے ہاں کبھی گوشت اور روٹی کھانا صبح وشام دو وقت موجود نہیں رہا۔ ہاں جب مہمان آ جاتے تو ایسا ہوتا۔

(ترمذی، مختصر الشمائل الترمذی للالبانی، ص: ٨٤)

(سوال):......سیدہ عائشہ رسول اللہ ﷺ کے کھانے کے متعلق کیا فرماتی ہیں؟

(جواب):......آل محمد ﷺ نے کسی بھی دن دو وقت کھانا کھایا ہے تو اس میں ایک وقت کھجوریں ضروری ہوتی تھیں۔ محدثین نے اپنی کتب میں باب التمر ضرور باندھا ہے۔ (صحیح بخاری، کتاب الرقاق، حدیث: ٦٤٥٩)

(سوال):......رسول اللہ ﷺ کی روٹی کیسی ہوتی؟

Marfat.com

(جواب) :...... اکثر آپ ﷺ کی روٹی جو کی ہوتی، عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی کریم ﷺ تین دن تک مسلسل کبھی جو کی روٹی کھا کر آسودہ نہیں ہوئے، یہاں تک کہ آپ ﷺ کا وصال ہوگیا۔ (صحیح البخاری، حدیث: ۲۷۳۹)

(سوال) :...... رسول اللہ ﷺ کو کونسا سالن پسند تھا؟

(جواب) :...... آپ ﷺ نے فرمایا: سرکہ بہت عمدہ سالن ہے۔ کدو بہت پسند تھا۔ اس کے علاوہ متعدد دوسری چیزیں بطور سالن استعمال کی جاتی تھیں۔

گھی، مکھن، تیل زیت وغیرہ۔

(سوال) :...... ستو کس طرح کھاتے تھے؟

(جواب) :...... ستوؤں میں تھوڑا سا پانی ملا کر گوندھے ہوئے پتلے آٹے کی طرح بنالیا جاتا اور پھر اسے انگلیوں سے چاٹ لیا جاتا یا پانی کی مقدار زیادہ کر کے بطور شربت استعمال کیا جاتا تھا۔ (صحیح البخاری، کتاب الاطعمة، باب السویق: ۱۰۲۱)

(سوال) :...... میٹھی چیزیں رسول اللہ ﷺ کو کیا پسند تھیں؟

(جواب) :...... حلوہ اور شہد پسند تھا۔ ((کان النبی ﷺ یعجب الحلواء والعسل))

(مختصر الشمائل، ص: ۹۳۔ بخاری، باب شراب الحلواء والعسل)

(سوال) :...... گوشت میں رسول اللہ ﷺ کو کونسے اعضاء پسند تھے؟

(جواب) :...... آپ ﷺ نے بھنی ہوئی پسلی کا گوشت کھایا، اسی طرح بازو کا گوشت پسند تھا۔ ثرید بھی پسند تھا۔

(سوال) :...... ثرید کسے کہتے ہیں؟

(جواب) :...... روٹی کو توڑ کر شوربے میں تر کرنا۔ (مصباح اللغات، ص: ۲۱۱)

(سوال) :...... دودھ کے بارے میں فرمان نبوی ﷺ بتائیں؟

Marfat.com

جواب :...... دودھ کا دہرا استعمال کیا جاتا ہے، کھایا جاتا ہے اور بطور مشروب پیا جاتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: دودھ کے سوا کوئی چیز کھانے اور پینے کے لیے کفایت نہیں کرتی۔ (مختصر الشمائل، ص:۱۱۲، بخاری، باب شرب اللبن)

رسول اللہ ﷺ اور لباس

سوال :...... رسول اللہ ﷺ کیسا لباس زیب تن فرماتے؟

جواب :...... سادہ اور اُجلا دھلا ہوا صاف ستھرا لباس زیب تن فرماتے۔ ابو بردہ کہتے ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا، انہوں نے مجھے موٹا سا تہبند نکال کر دکھایا جو یمن میں تیار ہوتا تھا اور ایک اوڑھنے والی موٹی چادر بھی دکھائی اور پھر انہوں نے اللہ کی قسم دے کر فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے ان دو کپڑوں میں وفات پائی۔

(صحیح البخاری، کتاب اللباس، باب الأکسیة والقمائص، حدیث: ۵۸۱۸)

سوال :...... سادگی کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب : ...... ((إِنَّ الْبَذَاذَةَ مِنَ الْإِيْمَانِ)) ”یقیناً سادگی ایمان سے ہے۔“

(سنن ابو داؤد، حدیث: ۴۱۶۱۔ کتاب الترجل، باب النهی عن کثیر من الإرفاه)

سوال :...... دنیا کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب : ...... ((الدنيا سجن المؤمن وجنة الكافر))

”دنیا مومن کے لیے قید خانہ اور کافر کے لیے جنت ہے۔“

(مسلم، کتاب الزهد، حدیث: ۲۹۵۶)

((لَوْ كَانَتِ الدُّنْيَا تَعْدِلُ عِنْدَاللهِ جَنَاحَ بَعُوْضَةٍ مَّا سَقٰى كَافِرًا مِّنْهَا شَرْبَةَ مَاءٍ))

”دنیا اللہ کے ہاں مچھر کے پر کے برابر بھی حیثیت رکھتی تو وہ کسی کافر کو دنیا میں پانی کا ایک گھونٹ پینے کے لیے نہ دیتا۔“

(الترمذی، کتاب الزهد، حدیث: ۲۳۲۰)

Marfat.com

سادہ بستر اور سواری

(سوال):......رسول اللہ ﷺ کے بستر کے بارے میں بتائیں؟

(جواب):...... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کا بستر جس پر آپ ﷺ سویا کرتے تھے، رنگا ہوا چمڑا تھا جس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی۔

(صحیح البخاری، الرقاق، حدیث: ٦٤٥٦)

(سوال):...... کھجور کی چٹائی پر سونے کی وجہ سے رسول اللہ ﷺ کی کیا حالت ہوتی؟

(جواب):...... جسم پر چٹائی کے نشان پڑ جاتے۔ صحابہ کرام کہتے: اللہ کے رسول ﷺ! آپ ﷺ نے ہمیں اجازت کیوں نہ دی کہ ہم آپ کے نیچے نرم بستر بچھا دیتے آپ ﷺ نے فرمایا: میرا دنیا سے کیا تعلق؟ میری اور دنیا کی مثال بس ایسے ہے جیسے ایک سوار شدید گرم دن میں روانہ ہوا، راستے میں اس نے ایک درخت کے نیچے تھوڑی دیر کے لیے سایہ حاصل کیا، پھر اٹھا اور چھوڑ کر چلا گیا۔

(جامع الترمذی، کتاب الزھد، حدیث: ٢٣٧٧۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے)

ایک دن حضرت عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ ﷺ کو کھجور کی ننگی چٹائی پر لیٹا پایا۔ چٹائی پر کوئی بچھونا نہیں تھا۔ آپ ﷺ کے سر کے نیچے چمڑے کا تکیہ تھا جس میں کھجور کی چھال بھری تھی۔ آپ ﷺ کے پاؤں کے پاس کیکر کے مشابہ درخت کے پھلوں یا پتوں کی گٹھڑی پڑی تھی۔ آپ کے سر کے پاس چند چمڑے لٹک رہے تھے۔ آپ ﷺ کے پہلو پر چٹائی کے نشانات تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ یہ سب کچھ دیکھ کر رو پڑے۔ نبی کریم ﷺ نے پوچھا: عمر کیوں روتے ہو؟ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! قیصر و کسریٰ کس قدر عیش و عشرت میں ہیں۔ آپ ﷺ اللہ کے رسول ہونے کے باوجود کس قدر تنگی میں ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کیا تم اس بات پر مطمئن نہیں کہ انہیں دنیا ملی ہے اور ہمیں آخرت ملے گی۔ (صحیح البخاری، التفسیر، باب تبتغی مرضات ازواجك، حدیث: ٤٩١٣)

Marfat.com

ازواج مطہرات اُمّ المومنین رضی اللہ عنہن

(سوال):...... رسول اللہ ﷺ جب اس دنیا سے تشریف لے گئے تو آپ ﷺ کی کتنی ازواج زندہ تھیں؟

(جواب):...... 9 بیویاں۔ (دلائل النبوة للبیهقی: ۷/ ۲۸۸)

خدیجہ بنت خویلد رضی اللہ عنہا

(سوال):...... حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے شادی کے وقت حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا اور آپ ﷺ کی کتنی عمر تھی؟

(جواب):...... رسول اللہ ﷺ کی عمر مبارک 25 سال اور حضرت خدیجہ کی عمر 40 سال۔ آپ واقعہ فیل سے پندرہ سال پہلے ۵۵۶ء میں پیدا ہوئیں۔

(سوال):...... آپ ﷺ سے شادی سے پہلے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہ کی کتنی شادیاں ہو چکی تھیں؟

(جواب):...... دو شادیاں۔ ایک شخص عتیق بن عابد بن عبداللہ بن عمر بن مخزوم جن سے ایک لڑکی پیدا ہوئی، دوسرے شخص ابو ہالہ تمیمی جن سے ایک لڑکا ہند اور لڑکی زینب پیدا ہوئیں۔

(سوال):...... رسول اللہ ﷺ نے کس قریشی خاتون کے مال پر تجارت شروع کی؟

(جواب):...... حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے مال پر۔

(سوال):...... کس وجہ سے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ کو اپنے مال پر تجارت کرنے کے لیے کہا؟

Marfat.com

(جواب):...... خدیجہ رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ کی صدق گوئی، امانت اور اخلاقِ حسنہ کی باتیں سنی تو دوگنی تنخواہ پر تجارت کے لیے پیغام بھیجا۔

(سوال):...... خدیجہ رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ کی کتنی اجرت مقرر کی تھی؟

(جواب):...... 4 اونٹنیاں۔ (طبقات ابن سعد: ۱/ ۱۲۹)

(سوال):...... رسول اللہ ﷺ کے ساتھ خدیجہ رضی اللہ عنہا نے کس کو تجارت کے لیے روانہ کیا؟

(جواب):...... ایک قریشی آدمی اور اپنا غلام میسرہ۔

(سوال):...... آپ ﷺ کو تجارت میں کتنا فائدہ ہوا؟

(جواب):...... باقی تجاروں کی نسبت آپ ﷺ کو دوگنا فائدہ ہوا۔

(سوال):...... میسرہ نے آپ ﷺ کے اخلاق کے بارے میں حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو کیا بتایا؟

(جواب):...... سچائی، امانت داری اور اخلاق عالیہ کے بارے میں سب باتیں بتائیں۔

(سوال):...... دوران سفر میسرہ نے آپ ﷺ کے کیسے معجزات دیکھے؟

(جواب):...... جب دھوپ تیز ہوتی، میسرہ دیکھتا دو فرشتے آپ ﷺ پر سایہ کیے ہوئے ہیں درخت کے سایہ میں پڑاؤ ڈالا۔ راہب نے اپنے معبد کے اندر سے جھانک کر میسرہ سے پوچھا: یہ کون ہے؟ اس نے کہا کہ قریش کا ایک آدمی، اس نے کہا: اس درخت کے نیچے صرف نبی ہی پڑاؤ ڈالتا ہے۔

(سوال):...... حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو رسول اللہ سے نکاح کی رغبت کیسے پیدا ہوئی؟

(جواب):...... آپ ﷺ کی سچائی، امانت داری، اخلاق حسنہ اور مال تجارت میں دوگنا نفع دیکھ کر اور معجزات کا سن کر خدیجہ بہت خوش ہوئیں اور دل میں رغبت پیدا ہوئی کہ کاش آپ ﷺ ان سے شادی کر لیتے۔

(سوال):...... حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے اپنے دل کی بات کس سے کی؟

Marfat.com

جواب:...... اپنی سہیلی نفیسہ بنت منیہ سے جو رسول اللہ ﷺ کے پاس گئیں اور خدیجہ سے شادی کرنے کی بات کی جسے آپ ﷺ نے اپنے چچاؤں سے مشورہ کرنے کے بعد قبول کر لیا۔ (اخبار مکہ فاکھی: ٢٠٦/٥)

سوال:...... خطبہ نکاح کس نے پڑھا؟

جواب:...... ابوطالب نے اور کہا: بے شک محمد ﷺ کا قریش کے کسی بھی جوان سے موازنہ کیا جائے تو یہ اس پر شرافت، فضل و عقل میں بڑھ کر ملیں گے۔ اگرچہ ان کے پاس مال کم ہے تو مال ایک ڈھلتی چھاؤں ہے اور آنی جانی چیز ہے۔ یہ خدیجہ بنت خویلد سے شادی کرنے کی رغبت رکھتے ہیں اور خدیجہ بھی ایسا ہی چاہتی ہیں۔ یہ سن کر خدیجہ کے ولی نے کہا: بے شک محمد ﷺ ایک کریم النفس انسان ہیں۔ جن کی مثال ملنی ناممکن ہے۔ (فتح الباری: ٧/ ١٣٤)

سوال:...... دنیا کی چار افضل ترین خواتین کونسی ہیں؟

جواب:...... حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا، فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ، فرعون کی بیوی آسیہ اور عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ مریم بنت عمران رضی اللہ عنہن۔

سوال:...... حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو کہاں سے سلام آیا؟

جواب:...... جبریل علیہ السلام آپ ﷺ کے پاس آئے اور کہا: اے اللہ کے رسول! خدیجہ رضی اللہ عنہا ایک برتن لیے آ رہی ہے، جس میں سالن، کھانا اور پانی ہے، وہ جب آئیں تو انہیں ان کے رب کا اور میرا سلام پہنچا دیجیے اور انہیں جنت میں بانس کے بنے ایک گھر کی خوشخبری دے دیجیے جس میں نہ وہ کوئی پریشان کن آواز سنیں گی اور نہ ہی مشقت اور تھکن محسوس کریں گی۔

(صحیح البخاری، مناقب الانصار، حدیث: ٥٢١٢)

سودہ بنت زمعہ بن قیس قرشیہ:

سوال:...... رسول اللہ ﷺ نے سودہ سے شادی کب کی؟

Marfat.com

جواب:......حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وفات کے بعد ماہ شوال سن 10 نبوی میں۔

(البدایہ والنہایۃ: ۳/ ۱۴۹)

سوال:......حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کے پہلے خاوند کون تھے؟

جواب:...... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شادی کرنے سے پہلے حضرت سودہ کی شادی، ان کے چچازاد سکران بن عمرو سے ہوئی، یہ دونوں حبشہ کی طرف مسلمانوں کی دوسری ہجرت سے پہلے گئے اور واپسی کے بعد سکران وفات پا گئے۔

(ابن عبدالبر الاستیعاب: ۲/ ۱۲۵)

سوال:...... جب حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کی عمر زیادہ ہوگئی، تو انہیں کس بات کا خدشہ ہوا؟

جواب:......کہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہیں طلاق نہ دے دیں ان کی خواہش تھی کہ ان کا شمار دنیا اور آخرت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات میں ہو۔ اس لیے انہوں نے اپنی باری عائشہ رضی اللہ عنہا کو دے دی۔

(صحیح البخاری، کتاب النکاح، باب المرأۃ تھب یومھا حدیث ۵۲۱۲)

سوال:......عائشہ رضی اللہ عنہا حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کی تعریف کن الفاظ میں فرماتی تھیں؟

جواب:......کوئی عورت ایسی نہیں کہ مجھے اس جیسا بننا پسند ہو سوائے سودہ رضی اللہ عنہا کے، البتہ ان کے مزاج میں کچھ تیزی تھی۔

(صحیح مسلم، الرضاع، باب جواز ھبتھا، حدیث: ۱۴۶۳)

سوال:......حضرت سودہ نے جب اپنی باری حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو دے دی تو قرآن مجید نے کس انداز میں تبصرہ فرمایا؟

جواب:..... ﴿وَ اِنِ امْرَاَۃٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِھَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَیْھِمَآ اَنْ یُّصْلِحَا بَیْنَھُمَا صُلْحًا وَ الصُّلْحُ خَیْرٌ﴾ (النساء: ۱۲۸)

"اگر کوئی عورت اپنے خاوند سے ناراضی یا نفرت کا خدشہ محسوس کرے تو

Marfat.com

کوئی حرج نہیں کہ وہ آپس میں مصالحت کرلیں۔ اور مصالحت (طلاق سے) بہتر ہے۔''

سوال:......سودہ رضی اللہ عنہا کس انداز سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہنساتی تھیں؟

جواب:......سودہ رضی اللہ عنہا کا جسم بھاری تھا اور چلنے میں سست تھیں، ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہنے لگیں: رات میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اتنا لمبا رکوع کیا کہ میں نے اس ڈر سے اپنی ناک پکڑ لی کہ خون نہ بہنے لگے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کی اس بات سے ہنس پڑے۔

(الطبقات الكبرى: ٨/ ٥٤، الإصابة: ٤/ ٣٣٨)

سوال:......رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کب نکاح کیا؟

جواب:...... ماہ شوال 10 نبوی، اس وقت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی عمر 6 برس تھی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو شوال 2ھ میں اپنے گھر بسایا۔ جب آپؓ کی عمر 9 سال تھی۔

(صحيح مسلم، كتاب النكاح، حديث: ١٤٢٣_١٤٢٢)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا:

سوال:......رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں کیا خواب دیکھا؟

جواب:......رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب دیکھا، ایک آدمی عائشہ رضی اللہ عنہا کو ریشم کے ایک کپڑے میں اٹھائے آپ کے پاس لاتا اور کہتا: یہ آپ کی بیوی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کپڑا اٹھا کر دیکھا تو وہ عائشہ رضی اللہ عنہا تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دل میں کہتے ہیں ''اگر اس کی تعبیر بھی یہی ہے کہ وہ دنیا میں میری بیوی بنیں گی، تو اللہ تعالیٰ اس کی سبیل بھی پیدا کرے گا۔'' (صحيح البخاري، حديث: ٥٠٧٨)

نوٹ:......صحیح مسلم میں ۳ راتیں خواب دیکھنے کا ذکر ہے۔

(صحيح مسلم، حديث: ٣٨٩٥)

سوال:......حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے فضائل میں سے کوئی فضیلت بتائیں؟

Marfat.com

(جواب):...... رسول اللہ ﷺ نے ان کے علاوہ کسی کنواری لڑکی سے شادی نہیں کی۔ ان کے سوا کسی دوسری بیوی کے لحاف میں آپ ﷺ پر وحی نازل نہیں ہوئی۔ (صحیح بخاری، حدیث: ۵۰۷۷)

(سوال):...... مکہ میں آپ ﷺ سے عائشہ رضی اللہ عنہا کی شادی کس کی کوششوں سے ہوئی؟

(جواب):...... عثمان بن مظعون کی بیوی خولہ بنت حکیم

مزید تفصیل الصادق الأمین۔ الإصابة۔ کتب حدیث میں مناقب کے ابواب، الفتح الربانی میں جو احادیث ساعاتی نے جمع کی ہیں۔

(سوال):...... آپ ازواج مطہرات کو گھر کہاں دیتے؟

(جواب):...... سیّدنا حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ کا گھر مسجد نبوی کے ساتھ تھا جب بھی آپ ﷺ شادی فرماتے تو حارثہ رضی اللہ عنہ ایک گھر آپ ﷺ کو ہبہ کر دیتے تھے۔

(سبل الھدی والرشاد: ۳/ ۳۴۸)

حفصہ بنت عمر:

(سوال):...... حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے پہلے خاوند کا کیا نام تھا؟

(جواب):...... خنیس بن حذافہ سہمی، انہوں نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں حبشہ اور مدینہ کی دو ہجرتیں کیں اور جنگ اُحد میں کاری ضرب کی وجہ سے شہید ہو گئے۔

(صحیح بخاری، حدیث: ۵۱۲۲)

(سوال):...... رسول اللہ ﷺ نے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے شادی کیوں کی؟

(جواب):...... کیونکہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا بیوہ ہو گئی تھیں، آپ ﷺ نے ہمدردی کا فیصلہ کیا کہ اس سے عمر رضی اللہ عنہ کی بھی دلجوئی ہو گی۔

(سوال):...... کیا رسول اللہ ﷺ نے حضرت حفصہ کو طلاق دی تھی؟

Marfat.com

جواب:......رسول اللہ ﷺ نے حفصہ کو طلاق دے دی تھی مگر پھر رجوع کر لیا۔
(سنن ابوداود، الطلاق، باب فی المراجعة، حدیث: ۲۲۸۳،
سنن النسائی، الطلاق، باب الرجعة حدیث ۳۵۹۰۔
علامہ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔ارواء الغلیل: ۷/ ۱۵۸)

رسول اللہ ﷺ نے انہیں طلاق دے دی تو جبریل علیہ السلام آپ ﷺ کے پاس آئے اور بولے: حفصہ رضی اللہ عنہا سے رجوع کر لیجیے، وہ بہت روزے دار اور بکثرت قیام کرنے والی ہے، وہ جنت میں بھی آپ کی بیوی ہوگی۔
(الفتح الربانی: ۲۲/ ۱۳۱)

طبرانی نے کہا: اس کے راوی صحیح راوی ہیں۔

سوال:......حضرت حفصہ کی وفات کب ہوئی؟

جواب:...... ماہ شعبان 45ھ، مدینہ میں نماز جنازہ مروان بن الحکم حاکم مدینہ نے پڑھائی اور بقیع مرقد میں دفن ہوئیں۔
(ازواج النبی ﷺ تحقیق اکرم ضیاء العمری، ص ۴۵):

ام سلمہ ہند بنت ابی امیہ مخزومیہ:

سوال:......ام سلمہ کے پہلے خاوند کون تھے؟

جواب:......ابوسلمہ بن عبدالاسد رسول اللہ ﷺ کے پھوپھی زاد بھائی تھے، جنگ اُحد میں شدید زخمی ہوئے اور بعد میں شہادت پا گئے۔

سوال:......ابوسلمہ سے ام سلمہ کی کتنی اولاد تھی؟

جواب:......4 بچے: زینب، سلمہ، عمر اور درہ۔

سوال:......ابوسلمہ کی شہادت کے بعد ام سلمہ رضی اللہ عنہا کونسی دعا پڑھتی رہیں؟

جواب:...... ((اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ. اَللّٰهُمَّ أْجِرْنِىْ فِىْ مُصِيْبَتِىْ وَاخْلِفْ لِىْ خَيْرًا مِّنْهَا))

Marfat.com

''اے اللہ میری اس مصیبت کا اجر عطا فرما اور مجھے اس کی بجائے بہترین بدل دے۔''

سوال:...... ام سلمہ رضی اللہ عنہا اپنے خاوند کی وفات کے بعد دل میں کیا سوچتی رہیں؟

جواب:...... یہ دعا بھی پڑھتی تھیں اور سوچتی بھی تھی کہ ابو سلمہ سے بہتر شخص مجھے کہاں ملے گا عدت کے بعد رسول اللہ ﷺ نے مجھے نکاح کا پیغام بھیج دیا۔

سوال:...... نکاح کا پیغام آنے کے بعد ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے کیا کہا؟

جواب:...... اللہ کے رسول ﷺ! ایک تو میں غصہ والی ہوں، دوسرا بال بچوں والی ہوں اور میرا کوئی ولی یہاں موجود نہیں۔

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: تمہارے بال بچوں کو اللہ کافی ہوگا، تمہاری غیرت اور غصے کے بارے میں اللہ سے دعا کروں گا کہ تمہیں ضرورت سے زیادہ غصہ اور غیرت نہ آئے اور تمہارا کوئی ولی یہاں ہو یا نہ ہو مجھے ناپسند نہیں کرے گا۔

(الفتح الربانی: ٢١/ ٦٨، صحیح مسلم، حدیث: ٩١٩)

سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے نکاح میں ولی کی ذمہ داری ان کے بیٹے سلمہ بن ابو سلمہ نے ادا کی۔ (صحیح مسلم، حدیث: ٩١٨، امتاع الاسماع: ٦/ ٥٣)

سوال:...... ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کی شادی کب ہوئی؟

جواب:...... شوال 4ھ۔

زینب رضی اللہ عنہا بنت خزیمہ ام المساکین:

سوال:...... رسول اللہ ﷺ نے حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے شادی کب کی؟

جواب:...... آپ ﷺ نے ان سے شادی ماہ رمضان میں حفصہ سے شادی کرنے کے اکتیس ماہ بعد کی۔ رمضان المبارک 4ھ 626ء۔

سوال:...... حضرت زینب رضی اللہ عنہا کا لقب کیا تھا؟

Marfat.com

(جواب) :......ام المساکین، کیونکہ وہ مساکین سے بہت شفقت کرتی اور ان پر بہت ترس کھاتی تھیں۔ (السیرۃ النبویۃ لابن هشام: ٤/ ٣٩١)

(سوال) :...... رسول اللہ ﷺ سے شادی سے قبل آپ رضی اللہ عنہا کی شادی کس سے ہوئی تھی؟

(جواب) :......عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ سے، جو غزوہ اُحد میں شہید ہو گئے۔

عبیدہ بن حارث سے، جو غزوہ بدر میں شہید ہوئے۔

(سوال) :......حضرت زینب رضی اللہ عنہا کب فوت ہوئیں؟

(جواب) :......حضرت زینب رضی اللہ عنہا آپ ﷺ کے ہاں تقریباً آٹھ ماہ رہیں اور ربیع الاول 4ھ کے آخر میں وفات پا گئیں۔ (طبقات الکبری: ٨/ ١١٥)

جویریہ بنت حارث:

(سوال) :......جویریہ کس بادشاہ کی بیٹی تھی؟

(جواب) :......حارث خزاعی مصطلقی کی بیٹی تھیں، آپ کی پہلی شادی ان کے چچا زاد مسافع بن صفوان سے ہوئی تھی جو اس جنگ میں مارا گیا تھا۔ یہ غزوۂ بنی مصطلق کے قیدیوں میں سے تھیں۔ یہ بہت خوب صورت رنگ روپ والی عورت تھیں، نیک صالحہ، اللہ سے ڈرنے والی اور کثرت سے ذکر الٰہی کرنے والی تھیں۔

(سوال) :......جویریہ کس کے حصہ میں آئیں تھیں؟

(جواب) :......ثابت بن قیس بن شماس رضی اللہ عنہ۔ جویریہ رضی اللہ عنہا نے ان سے مکاتبت کر لی تھی یعنی میں تمہیں اتنی رقم دے کر آزاد ہو جاؤں گی۔

(سوال) :......آپ ﷺ کے اس نکاح سے کیا سبق ملا؟

(جواب) :......معزز خاندانی اور عالی نسب خواتین سے رحمدلانہ سلوک کر کے ان کی عزت کی حفاظت کی جائے اور جب کسی قوم کا معزز ذلیل ہو جائے یا مالدار فقیر ہو جائے تو اس پر ترس کھا کر اس سے شایانِ شان سلوک کیا جائے۔

Marfat.com

زینب بنت جحش:

(سوال):......قبل از نکاح رسول اللہ ﷺ کا زینب رضی اللہ عنہا سے کیا رشتہ تھا؟

(جواب):......رسول اللہ ﷺ کی پھوپھی امیمہ کی بیٹی تھیں۔

(سوال):......رسول اللہ ﷺ نے زینب رضی اللہ عنہا کا نکاح کس سے کیا؟

(جواب):......اپنے آزاد کردہ غلام زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ سے، زید کو آپ ﷺ نے آزاد کر کے اپنا منہ بولا بیٹا بنالیا۔

(سوال):......زید رضی اللہ عنہ نے زینب کو طلاق کیوں دی؟

(جواب):......زینب رضی اللہ عنہا شرافت نسبی کے سبب ہمیشہ زید کے مقابلہ میں اپنی بڑائی اور عظمت کا اظہار کرتیں اور ان کے لیے تکلیف دہ کلمات استعمال کرتی تھیں۔

(سوال):......رسول اللہ ﷺ نے حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے شادی کب کی؟

(جواب):......یکم ذوالقعدہ 5ھ، اس وقت زینب رضی اللہ عنہا کی عمر 35 برس تھی۔

(الطبقات الکبری: ۸/ ۱۴)

نوٹ:......حافظ ابن حجرؒ، حافظ ابن کثیرؒ، علامہ ابن عبدالبر نے اسی بات کو ترجیح دی ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا نکاح رسول اللہ ﷺ سے حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کے نکاح سے پہلے ہوا۔ اس میں جمع کی صورت یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نکاح تو کرلیا لیکن ان کی رخصتی نہیں ہوئی تھی جبکہ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا سے رخصتی نکاح کے فوراً بعد ہی ہوگئی تھی۔

(البدایہ والنہایۃ: ۳/ ۱۲۸، فتح الباری: ۷/ ۲۸۱)

(سوال):......حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کی شادی کا کیا مقصد تھا؟

(جواب):......اس شادی کا مقصد متبنّیٰ (منہ بولا بیٹا) کی رسم کو ختم کرنا تھا، تاکہ جاہلیت کے تمام رسم ورواج ختم کر دیے جائیں۔ اس کا بہترین طریقہ یہی تھا کہ منہ بولے بیٹے کی بیوی سے شادی کرائی جائے اور وہ بھی نبی کریم ﷺ جیسی عظیم

Marfat.com

شخصیت کے ذریعے سے، تاکہ مسلمانوں کو ہچکچاہٹ نہ رہے۔

(فتح الباری: ۱۸/ ۱٤۰، تفسیر ابن کثیر: ٦/ ٤۲۱، امام ترمذی نے بھی نقل کیا ہے۔

سوال:...... حضرت زینب رضی اللہ عنہا کس وجہ سے دیگر امہات المؤمنین پر فخر کرتی تھیں؟

جواب:...... فرماتی تھیں: تمہارے نکاح تمہارے اولیاء نے کیے، جبکہ میرا نکاح اللہ تعالیٰ نے سات آسمانوں کے اوپر کر دیا۔

(صحیح البخاری، التوحید، حدیث: ۷٤۲۰)

سوال:...... حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے شادی کے بارے میں قرآن مجید کی کونسی آیات نازل ہوئیں؟

جواب:...... سورۃ الاحزاب کی آیت نمبر 37۔

سوال:...... سیّدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کب فوت ہوئیں؟

جواب:...... آپ کی وفات ۲۰ھ/۶۴۱ھ میں ہوئی۔ اس وقت اُن کی عمر ۵۳ برس تھی۔ سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ نے ان کی نماز جنازہ چار تکبیرات سے پڑھائی۔

اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا:

سوال:...... اُم حبیبہ کا اصل نام کیا تھا؟

جواب:...... رملہ اور کنیت اُم حبیبہ تھی کیونکہ انہوں نے حبشہ میں ایک بچی کو جنم دیا تھا اور اُس کا نام (حبیبہ) تھا۔

سوال:...... ام حبیبہ کس کی بیٹی تھیں؟

جواب:...... ابوسفیان بن صخر بن حرب۔

سوال:...... ام حبیبہ کے پہلے خاوند کون تھے؟

جواب:...... عبیداللہ بن جحش اسدی یہ دونوں اسلام لائے اور ہجرت کر کے حبشہ چلے گئے۔

سوال:...... حبشہ پہنچنے پر عبداللہ بن جحش کیا ہو گیا؟

Marfat.com

(جواب):...... حبشہ جانے کے بعد عبیداللہ بن جحش نصرانی ہو گیا، شراب پینے لگا اور نصرانیت پر اس کی موت ہو گئی، مگر ام حبیبہ رضی اللہ عنہا اسلام پر کاربند رہیں۔

(سوال):...... رسول اللہ ﷺ کو جب اس معاملہ کی خبر ہوئی تو آپ ﷺ نے کیا کیا؟

(جواب):...... رسول اللہ ﷺ نے عمرو بن امیہ ضمری کو نجاشی کے پاس بھیجا کہ ام حبیبہ کو میری طرف سے نکاح کا پیغام دیں۔

(السيرة النبوية لأبن هشام : ٤/ ٣٨٩)

(سوال):...... رسول اللہ ﷺ سے ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کا نکاح کس نے کیا؟

(جواب):...... نجاشی نے آپ کی طرف سے بطور وکیل اور ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے اپنے چچا زاد بھائی خالد بن سعید بن عاص کو اپنا وکیل مقرر کیا اور نجاشی نے آپ کی طرف سے مہر مقرر کیا، وہ 40 دینار تھا۔

(سوال):...... ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کب منعقد ہوا؟

(جواب):...... 7ھ۔ اس وقت ان کی عمر تیس سال تھی۔

(سوال):...... ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کا باپ ابوسفیان جب انہیں ملنے کے لیے آیا تو رسول اللہ ﷺ کے بستر پر بیٹھنا چاہا، ام حبیبہ نے کیا رویہ اختیار کیا؟

(جواب):...... ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے بستر لپیٹ دیا، ابوسفیان نے کہا: اے بیٹی! کیا تو نے مجھے اس بستر کے لائق نہیں سمجھا اور اس بستر کو میرے لائق نہیں سمجھا۔ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے کہا: یہ رسول اللہ ﷺ کا بستر ہے، آپ ناپاک مشرک ہیں۔

(صفة الصفوة : ٢/ ٤٦ ، طبقات ابن سعد : ٨/ ٩٩)

(سوال):...... جب ابوسفیان نے سنا کہ میری بیٹی نے آپ ﷺ سے نکاح کر لیا ہے تو کیا کہا؟

(جواب):...... "هُوَ الْفَحْلُ لَا يُقْدَعُ أَنْفُهُ" آپ ﷺ نہایت معزز اور اعلیٰ

Marfat.com

نسب شخص ہیں۔

(سوال) :......ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کی وفات کب ہوئی؟

(جواب) :......عہد معاویہ 44ھ میں ہوئی۔

صفیہ بنت حیی بن اخطب:

(سوال) :......صفیہ رضی اللہ عنہا کا نکاح پہلے کس سے ہوا؟

(جواب) :......سلام بن مشکم نضیری سے، پھر اس نے طلاق دے دی۔ دوسرا نکاح کنانہ بن ربیع بن ابی الحقیق سے ہوا، وہ خیبر کی جنگ میں مارا گیا، اس وقت ان کی عمر سترہ سال تھی۔ (الطبقات لأبن سعد : ١/ ١١٤)

(سوال) :......فتح خیبر کے موقع پر یہ کس صحابی کے حصہ میں آئیں؟

(جواب) :......دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ۔

(سوال) :......رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا کیا حق مہر مقرر کیا؟

(جواب) :......ان کی آزادی کو ہی ان کا مہر بنا دیا۔

(سوال) :......صفیہ بن حیی بن اخطب سے نکاح کیوں کیا؟

(جواب) :...... کیونکہ ان کے والد یہود قبیلے بنونضیر کے بڑے سردار تھے۔ صفیہ رضی اللہ عنہا کے باپ خاوند اور بھائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف جنگ کرتے مارے گئے تھے، ان کی عزت افزائی ضروری تھی، کیونکہ یہودیوں کے نزدیک وہ بہت معزز اور محترم تھیں۔

یہ شادی اس بات کی دلیل ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیاسی یا معاشرتی لغت میں بے جا یہود کی مخالفت کا عنصر شامل نہ تھا اور یہود کا یہ الزام غلط ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمان بنیادی طور پر ہمارے مخالف رہے ہیں۔

(سوال) :......صفیہ رضی اللہ عنہا کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دوسری بیوی حفصہ نے کیا طعنہ دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سن کر کیا جواب دیا؟

(جواب) :...... حفصہ رضی اللہ عنہا نے کہا: یہودی کی بیٹی، صفیہ رضی اللہ عنہا رو پڑیں۔ اسی حالت

Marfat.com

میں رسول اللہ ﷺ تشریف لے آئے، پوچھا: ما یبکیک؟ کیوں رو رہی ہو؟ کہنے لگیں: حفصہ رضی اللہ عنہا نے مجھے یہودی کی بیٹی کہا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم نبی کی بیٹی ہو، تمہارا تایا بھی نبی تھا، پھر تم نبی کے نکاح میں ہو، حفصہ کس بات پر فخر کر سکتی ہے؟ پھر آپ ﷺ نے حفصہ سے فرمایا: اللہ سے ڈرو۔

(جامع الترمذی، کتاب المناقب، حدیث: ٣٨٩٤)

میمونہ بنت حارث ہلالیہ رضی اللہ عنہا:

سوال:...... میمونہ کا اصل نام بتائیں؟

جواب:...... برہ۔

سوال:...... رسول اللہ ﷺ نے میمونہ سے کب شادی کی؟

جواب:...... ذوالقعدہ 7ھ، جب آپ ﷺ عمرۃ القضاۃ سے فارغ ہو کر حلال ہو گئے تھے۔

سوال:...... رسول اللہ ﷺ نے ان کے اور ان کی بہنوں کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: ...... ((الاخوات مومنات میمونة وام الفضل واسماء))

''میمونہ ام الفضل اور اسماء مومن بہنیں ہیں۔'' (الاصابة: ٤/ ٤١٢)

سوال:...... رسول اللہ ﷺ نے کس کی خواہش پر ان سے شادی کی؟

جواب:...... چچا عباس کی خواہش پر، انہوں نے آپ ﷺ سے گزارش کی: اے اللہ کے رسول ﷺ! میمونہ بنت حارث بیوہ ہو گئی ہے، کیا آپ اس سے شادی کریں گے۔ (الاستیعاب: ٤/ ٤٠٧)

Marfat.com

رسول اللہ ﷺ کی باندیاں اور کنیزیں

سوال:......رسول اللہ ﷺ کی کتنی باندیاں تھیں؟

جواب:......چار۔(زاد المعاد: ۱/ ۷۹)

سوال:......رسول اللہ ﷺ نے کتنی باندیوں سے تعلق قائم کیا؟

جواب:......2 سے۔ایک ریحانہ بنت زید نضریہ دوسری ماریہ قبطیہ، جو آپ کے بیٹے ابراہیم کی ماں بنی۔ریحانہ ابتدا میں رسول اللہ ﷺ کی لونڈی تھی، پھر آپ نے انہیں آزاد کر کے ان سے شادی کر لی۔(الاستعیاب: ٤/ ١٨٤٧، طبقات ابن سعد: ٨/ ١٢٩۔السيرة النبوية ابن كثير: ٣/ ٢٤٣)

سوال:......ریحانہ کس قبیلے سے تعلق رکھتی تھیں؟

جواب:......بنی نضیر قبیلے سے اور بنو قریظہ میں ان کے شادی ہوگئی تھی، جب قیدی رسول اللہ ﷺ کے سامنے پیش کیے گئے تو رسول اللہ ﷺ نے اسے اپنے لیے پسند کیا۔

سوال:......ریحانہ کی شادی رسول اللہ ﷺ سے کب ہوئی؟

جواب:......محرم سن 6ھ میں، جب ریحانہ نے اسلام کا اعلان کیا تو رسول اللہ ﷺ نے اسے آزاد کر دیا اور بارہ اوقیہ اور ایک نش مہر کے بدلے ان سے شادی کر لی۔(عيون الأثر: ٣/ ٣٠٦)

سوال:......ریحانہ نے کب وفات پائی؟

جواب:......سن 10ھ حجۃ الوداع سے واپسی کے بعد وفات پا گئیں، آپ ﷺ نے انہیں بقیع میں دفن کر دیا۔

سوال:......ازواج مطہرات سے مروی احادیث کی تعداد بتائیں؟

جواب:......دین اسلام کا تقریباً ایک تہائی حصہ امہات المؤمنین کے ذریعہ محفوظ

Marfat.com

ہوا، جن کا تعلق رسول اللہ ﷺ کی خانگی اور ازدواجی زندگی سے تھا۔

❶ حضرت عائشہ ۲۲۱۰ ❷ ام سلمہ ۳۷۸ ❸ میمونہ ۷۶ ❹ ام حبیبہ ۶۵

❺ حفصہ ۶۰ ❻ زینب بنت جحش ۹ ❼ صفیہ ۱۰

سوال:...... قرآن مجید میں ازواج مطہرات کا کیا مقام بیان ہوا ہے؟

جواب:...... ❶ ﴿وَاَزْوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمْ﴾ (الاحزاب ۶)

''رسول اللہ ﷺ کی بیویاں امت کی مائیں ہیں۔''

❷ آپ ﷺ کی بیویوں کے اجسام پردے میں بھی دیکھنا کسی کے لیے جائز نہ تھا۔

﴿وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ﴾

''اور جب تم ازواج مطہرات سے کوئی سامان مانگو تو پردے کے پیچھے سے مانگو۔'' (الاحزاب: ۵۳)

البتہ رسول اللہ ﷺ نے اللہ کی اجازت سے انہیں قضائے حاجت کے لیے باہر جانے کی اجازت دی تھی، اسی طرح مسجد میں جانا، بیمار کی بیمار پرسی کرنا یا کسی رشتے دار سے ملنے کے لیے جانا۔

❸ رسول اللہ ﷺ کی بیویوں کو آپ ﷺ کی اہل بیت قرار دیا گیا ہے۔

﴿اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا﴾ (الاحزاب ۳۳)

''اللہ تو چاہتا ہے کہ تم سے یعنی نبی کے گھرانے والوں سے گندگی کو دور کردے اور تمہیں اچھی طرح پاک کردے۔''

ابراہیم علیہ السلام کی اہلیہ محترمہ کو بھی فرشتوں نے اہل بیت کہا ہے اور ان کے لیے جمع مذکر مخاطب ''علیکم'' کا صیغہ استعمال کیا ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ اہل بیت میں سب سے پہلے بیوی شامل ہوتی ہے اور اہل بیت کے لیے جمع مذکر کے صیغے کا استعمال بھی جائز ہے۔ جیسا کہ اوپر بھی موجود ہے۔

Marfat.com

کثرت ازدواج مقاصد و حکمتیں

(سوال):......رسول اللہ ﷺ کی جوانی کے بارے میں بتائیں؟

(جواب):......رسول اللہ ﷺ عفت و پاکدامنی، شرافت نفسی اور روح کی پاکیزگی کی نادر ترین مثال تھے۔

(سوال):......خدیجہ رضی اللہ عنہا سے شادی کا مقصد کیا تھا؟

(جواب):...... تاکہ وہ آپ ﷺ کی دعوت اسلامیہ کے لیے بنیادی ستون اور آپ ﷺ کی رازدار بنیں اور ان سے آپ ﷺ کو تعاون ملے جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: اللہ کی قسم! خدیجہ اس وقت مجھ پر ایمان لائیں، جب لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی۔ مجھے پناہ دی جب لوگوں نے مجھے پناہ دینے سے انکار کیا۔ میری تصدیق کی جب لوگوں نے میری تکذیب کی۔

(الاستیعاب لأبن عبدالبر : ٤/ ١٨٢٤ ، الطبرانی فی الکبیر: ٢٣/ ١٣)

کثرت ازدواج کے متعلق رسول اللہ ﷺ کا طرز عمل دراصل اس دور کا سیاسی تقاضا تھا، دعوت اسلامیہ کے وسیع میدان میں ایک بیوی کفایت نہ کرسکتی تھی۔ اور بہت سارے خانگی مسائل لوگوں سے اوجھل رہنے کا امکان تھا۔

(زوجات النبی ﷺ الطاهرات و حكمة تعددهن للصواف ، ص: ١٧)

رسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ منتقل ہوئے تو دشمنی کا دائرہ کار قریش تک محدود نہ رہا اور دیگر عرب قبائل بھی دشمن بن گئے، اس لیے اس حکمت کا تقاضا تھا کہ رسول اللہ ﷺ دشمنی کی آگ بجھائیں اور مختلف قبائل میں شادیاں کریں، کیونکہ

Marfat.com

عربوں میں یہ معروف تھا کہ وہ اپنے داماد کی حفاظت کرتے تھے۔

مثلاً ام سلمہ سے شادی وہ قبیلہ مخزوم سے تھیں، جن سے خالد بن ولید اور ابو جہل کا تعلق تھا۔

۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ام حبیبہ، ام سلمہ، میمونہ، زینب ام المساکین رضی اللہ عنہن جیسی بیواؤں سے شادی اس لیے کی تاکہ ان کے آنسو پونچھیں اور ان کی دیکھ بھال کریں۔

۵ زینب بنت جحش جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پھوپھی امیمہ بنت عبدالمطلب کی بیٹی تھیں ان سے آپ نے شادی اس لیے کی کہ عہد جاہلیت میں منہ بولا بیٹا بنانے کی عادت کا خاتمہ کیا جائے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بیٹے اور بیٹیاں

سوال:...... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کتنی بیویوں سے اولاد ہوئی؟

جواب:...... خدیجہ بنت خویلد جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پہلی بیوی تھیں اور ماریہ بنت شمعون قبطیہ سے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی لونڈی تھیں۔

سوال:...... خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بطن سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو کونسی اولاد دی؟

جواب:...... 4 بیٹیاں اور 2 بیٹے۔

سوال:...... زینب رضی اللہ عنہا کی شادی کس سے ہوئی؟

جواب:...... اسلام سے پہلے اپنے خالہ زاد ابوالعاص بن ربیع سے اسلام کے بعد اپنی والدہ اور بہنوں کے ساتھ مسلمان ہوئیں۔

سوال:...... کیا ان کے خاوند ابوالعاص نے فوراً اسلام قبول کر لیا؟

جواب:...... نہیں، بلکہ ابوالعاص تجارت کے لیے ملک شام گئے ہوئے تھے، مکہ واپس آنے پر انہوں نے اسلام قبول کرنے سے انکار کر دیا۔

(الرحیق المختوم، ص: ۱۳۰، الصادق الامین، ص: ۷۰۰)

Marfat.com

(۱) زینب رضی اللہ عنہا:

(سوال):...... زینب رضی اللہ عنہا کس حالت میں مکہ رہیں۔

(جواب):...... زینب مکہ میں سخت غربت اور بیگانگی کی زندگی گزارتی تھیں۔

(سوال):...... جب ابوالعاص کو بدر کی جنگ میں قیدی بنا لیا گیا تو انہوں نے آزاد کروانے کے لیے کیا کیا؟

(جواب):...... زینب نے آزاد کرانے کے لیے مال اور اپنے گلا کا وہ ہار بھیجا، جو خدیجہ رضی اللہ عنہا نے انہیں رخصتی کے وقت دیا تھا۔

(سوال):...... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ہار دیکھا تو کیا کیفیت ہوئی؟

(جواب):...... آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا دل بھر آیا اور صحابہ کرام کو مشورہ دیا کہ وہ ابوالعاص کو اس شرط پر چھوڑ دیں کہ وہ زینب کو مدینہ آنے کی اجازت دے دیں گے۔ چنانچہ زینب ہجرت کر کے اپنے والد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اپنی بہنوں کے پاس آ گئیں، کچھ دنوں بعد ابوالعاص بھی مسلمان ہو کر مدینہ آ گئے۔ (زاد المعاد: ۱/ ۷۱)

(سوال):...... زینب کب فوت ہوئیں؟

(جواب):...... 8 ھ میں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نمازِ جنازہ پڑھائی اور بقیع غرقد میں دفن ہوئیں۔ کیونکہ انہیں بڑی تکلیفیں آئیں تھیں۔

(۲) رقیہ رضی اللہ عنہا:

(سوال):...... رقیہ رضی اللہ عنہا کا نکاح قبل از اسلام کس سے ہوا؟

(جواب):...... عتبہ بن ابولہب سے، لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عداوت میں عتبہ نے اپنی کافرہ ماں ام جمیل کے اصرار پر طلاق دے دی۔

(سوال):...... رقیہ کا نکاح بعد میں کس سے کیا گیا؟

(جواب):...... حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے۔

(سوال):...... رقیہ رضی اللہ عنہا اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو کونسا اعزاز حاصل ہے؟

Marfat.com

جواب:......دونوں نے پہلے حبشہ کی طرف ہجرت کی، بعد میں مدینہ منورہ کی طرف۔

سوال:......رقیہ کب فوت ہوئیں؟

جواب:...... جنگ بدر کے بعد مدینہ میں فوت ہوئیں، بقیع میں دفن ہوئیں۔

(۳) ام کلثوم رضی اللہ عنہا:

سوال:......ام کلثوم کا نکاح قبل از اسلام کس سے ہوا؟

جواب:......عتیبہ بن ابولہب سے، اس نے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عداوت میں اپنی کافرہ ماں ام جمیل کے اصرار پر طلاق دے دی۔

سوال:......ام کلثوم رضی اللہ عنہا کی شادی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے کب ہوئی؟

جواب:...... ماہ ربیع الاول سن 3ھ۔ 6 سال عثمان رضی اللہ عنہا کے نکاح میں رہیں، کوئی اولاد نہ ہوئی۔ ان کی وفات مدینہ میں ہوئی۔

(۴) فاطمہ الزہرا رضی اللہ عنہا:

سوال:...... فاطمہ رضی اللہ عنہا کی پیدائش کب ہوئی؟

جواب:...... بعثت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے پانچ سال پہلے، سب سے زیادہ اپنے والد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے گفتار ورفتار میں مشابہ تھیں۔

سوال:......فاطمہ رضی اللہ عنہا کی شادی کب اور کس سے ہوئی؟

جواب:...... جب اٹھارہ سال عمر ہوئی، تو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ آپ رضی اللہ عنہا کی شادی کردی گئی، چار سو مثقال چاندی حق مہر مقرر کیا گیا۔

سوال:......حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی وفات کب ہوئی؟

جواب:......رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چھ ماہ بعد، منگل کی شام، تین رمضان سن 11ھ، بقیع میں دفن ہوئیں۔

سوال:......رسول اللہ کے کتنے بیٹے تھے؟

سوال:......تین: قاسم، عبداللہ/طیب طاہر، ابراہیم۔ (زاد المعاد: ۱/ ۷۱)

Marfat.com

سوال:...... کس بیٹے کے نام سے آپ ﷺ کی کنیت ابوالقاسم ہوئی؟

جواب:...... قاسم۔

سوال:...... چھوٹے بیٹے ابراہیم کس کے بطن سے پیدا ہوئے؟

جواب:...... ماریہ قبطیہ کے بطن سے، سن 8ھ اور رضاعت کی مدت پوری ہونے سے پہلے ہی فوت ہو گئے۔

سوال:...... رسول اللہ ﷺ نے اپنے بیٹے ابراہیم کی وفات پر کیا فرمایا؟

جواب:...... آنکھ آنسو بہا رہی ہے اور دل غمگین ہے۔ لیکن ہم کوئی ایسی بات نہیں کہیں گے جو رب کو ناراض کر دے، اے ابراہیم! ہم تمہاری جدائی پر بہت غمگین ہیں۔ (مسلم، کتاب الفضائل، حدیث: ٢٣١٥)

سوال:...... جب ابراہیم کی وفات ہوئی، آفتاب گرہن ہوا تھا تو لوگوں نے اس پر کیا کہا؟

جواب:...... لوگوں نے کہا: آفتاب کو ابراہیم کی وفات کی وجہ سے گرہن لگ گیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آفتاب و مہتاب کو کسی کی حیات یا موت کے سبب گرہن نہیں لگتا، تم لوگ جب گرہن دیکھو تو نماز پڑھو اور اللہ سے دعا کرو۔ (البخاری، کتاب الکسوف، حدیث: ١٠٤٣، مسلم، کتاب الکسوف، حدیث: ٩١٥)

Marfat.com

نبی کریم ﷺ کے امتیازی اوصاف

(سوال) :...... کیا بعض انبیاء علیہم السلام کی فضیلت بعض پر ہے؟

(جواب) :......جی ہاں، کیونکہ اللہ کا فرمان ہے:

﴿وَ لَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰى بَعْضٍ﴾ (الإسرا: ٥٥)

''ہم نے بعض انبیاء کو بعض پر فضیلت دی ہے۔''

﴿تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَ رَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ﴾ (البقرہ: ٢٥٣)

''ہم نے ان رسولوں میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے، ان میں سے بعض وہ ہیں جن سے اللہ نے بات کی اور بعض کو اللہ تعالیٰ نے کئی گناہ اونچا مقام دیا۔''

(سوال) :...... نبی کریم ﷺ نے اپنی فضیلت انبیاء پر کس طرح بیان فرمائی؟

(جواب) :...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں اولادِ آدم کا سردار ہوں اور یہ بات میں فخر کے لیے نہیں کر رہا۔ آدم علیہ السلام اور ان کے بعد آنے والے قیامت کے دن میرے جھنڈے تلے ہوں گے۔ (مسند احمد: ١/ ٢٨١، الصحیحۃ اللالبانی، حدیث: ١٥٧١، ترمذی، حدیث: ٣٦٢٠)

(سوال) :......کونسی پانچ چیزیں ہیں جو آپ ﷺ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دی گئیں؟

(جواب) :...... جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے پانچ چیزیں دی گئیں ہیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دی گئیں:

Marfat.com

④ ایک ماہ کی مسافت پر موجود دشمن مجھ سے خوفزدہ اور مرعوب رہتا ہے۔

⑤ اللہ تعالیٰ نے زمین کو آپ ﷺ کے لیے مسجد اور حصول طہارت کا ذریعہ بنا دیا۔

⑥ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ اور آپ ﷺ کی امت کے لیے مال غنیمت حلال بنا دیا۔

﴿لَوۡ لَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمۡ فِيۡمَاۤ اَخَذۡتُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ۞ فَكُلُوۡا مِمَّا غَنِمۡتُمۡ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ﴾ (الانفال: ٦٨-٦٩)

"اگر اللہ کی طرف سے ایک بات پہلے سے لکھی ہوئی نہ ہوتی، تو تم نے جو مال قیدیوں سے لیا ہے، اس کے سبب سے ایک بڑا عذاب تمہیں لیتا، پس غنیمتوں میں سے حلال اور طیب کو کھاؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ بڑا مغفرت کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔"

⑦ رسول اللہ ﷺ کو منصب شفاعت کبریٰ دیا گیا ہے۔ یہی وہ منصب ہے جسے مقام محمود کہتے ہیں جس کے سبب تمام انبیاء آپ پر رشک کریں گے۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

﴿عَسٰۤى اَنۡ يَّبۡعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا﴾ (بنی اسرائیل: ۷۹)

"امید ہے کہ آپ کا رب آپ کو مقام محمود تک پہنچائے گا۔"

(سوال):...... رسول اللہ ﷺ نے اذان سننے کے بعد کونسے کلمات کہنے کی تلقین فرمائی، اس کا فائدہ کیا ہوگا؟

(جواب):...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اذان سننے کے بعد کہے گا:

((اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِالْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

Marfat.com

نِ الَّذِیْ وَعَدَّتہ۔))

''جو شخص میرے لیے مقام وسیلہ کی دعا کرے گا اس کے لیے میری شفاعت ہوگی۔''

⑤ بعثت نبوی ﷺ تمام کائنات کے لیے ہے۔

﴿قُلْ یٰۤاَیُّھَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ اِلَیْکُمْ جَمِیْعًا﴾

(الاعراف : ۱۵۸)

''آپ کہہ دیجیے کہ اے لوگو! میں تم سب کے لیے اللہ کا رسول ہوں۔''

اور فرمایا:

﴿وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا کَآفَّۃً لِّلنَّاسِ﴾ (سبا : ۲۸)

''اور ہم نے آپ ﷺ کو تمام انسانیت کے لیے (خوشخبری دینے والا بنا کر) بھیجا ہے۔''

عالمگیر رسالت:

﴿وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا کَآفَّۃً لِّلنَّاسِ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا﴾ (سبا : ۲۸)

''ہم نے تجھے سب لوگوں کے لیے خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا ہی بنا کر بھیجا ہے۔''

سب انبیاء سے زیادہ پیروکار ہوں گے اور سب سے پہلے جنت کا دروازہ کھٹکھٹائیں گے:

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا:

((اَنَا اَکْثَرُ الْاَنْبِیَاءِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ))

''قیامت کے دن سب سے زیادہ پیروکار میرے ہوں گے۔''

(صحیح مسلم، کتاب الایمان: ۳۳۱۔۱۹۶)

بعض انبیاء ایسے ہوں گے جن کی تصدیق ان کی امت میں سے صرف ایک

Marfat.com

شخص نے کی ہے۔

عذاب اور فتنوں سے بچاؤ کی ضمانت:

﴿وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ﴾ (الانفال: ۳۳)

''جب تک تو ان میں ہے اللہ انہیں ہرگز عذاب نہیں دے گا اور جب تک یہ استغفار کرتے رہیں گے تب تک اللہ انہیں عذاب نہیں دے گا۔''

اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی عمر کی قسم کھائی؟

﴿لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ﴾ (الحجر: ۲۷)

''تیری زندگی کی قسم وہ قوم لوط کے لوگ اپنی مدہوشی میں حیران و سرگرداں تھے۔''

رسول اور نبی کے وصف سے خطاب:

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ﴾ (المائدہ: ٦٧)

﴿يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ﴾

(الانفال: ٦٤)

نام سے پکارنے کی ممانعت:

﴿لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا﴾ (النور: ٦٣)

''رسول اللہ ﷺ کو یوں نہ بلاؤ جیسے ایک دوسرے کو بلاتے ہو۔''

Marfat.com

مبارک اعضاء کا قرآن میں ذکر:

چہرہ مبارک کے بارے میں فرمایا:

﴿قَدْ نَرٰی تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ﴾ (البقرہ: ۱٤٤)

''یقیناً ہم آسمان میں تیرے چہرے کا بار بار اٹھنا دیکھتے ہیں۔''

آنکھوں کے بارے میں ارشاد فرمایا:

﴿لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ﴾ (الحجر:۸۸)

''ان چیزوں کی طرف اپنی نگاہیں ہرگز نہ اٹھائیں۔''

﴿إِنَّهُ يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ۔ نَزَّلَهُ عَلَى قَلْبِكَ﴾

درود:

رسول اللہ ﷺ کو یہ خصوصیت حاصل ہے کہ آپ ﷺ کو درود کے ذریعے شرف بخشا گیا ہے۔

﴿إِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا﴾ (الاحزاب:٥٦)

''یقیناً اللہ اور اس کے فرشتے نبی ﷺ پر رحمت بھیجتے ہیں اے ایمان والو! تم بھی نبی کریم پر درود و سلام بھیجا کرو۔''

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا))

(صحیح مسلم، الصلاۃ، حدیث: ٤٠٨)

رسول اللہ ﷺ کو جامع کلمات عطا کیے گئے:

آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے فواتح کلمات، جامع کلمات اور خواتم کلمات دیے گئے ہیں۔

Marfat.com

رسول اللہ ﷺ خاتم الرسل اور خاتم النّبیین ہیں:

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ﴾ (الاحزاب: ٤٠)

''محمد ﷺ تم مردوں میں کسی کے باپ نہیں ہیں وہ تو اللہ کے رسول اور انبیاء کے سلسلے کو ختم کرنے والے ہیں اور اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔''

(مزید تفصیل ختم نبوت کے موضوع پر)

زمین کے خزانوں کی چابیاں آپ ﷺ کو پیش کی گئیں:

آپ ﷺ نے فرمایا میں سویا ہوا تھا کہ میرے پاس زمین کے خزانوں کی چابیاں لائی گئیں اور میرے ہاتھ میں رکھ دی گئیں۔

(بخاری کتاب الجهاد: ٢٩٧٧)

رسول اللہ ﷺ کو حوض کوثر عطا کیا گیا ہے:

﴿اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ﴾

آپ ﷺ کی بیویاں دوسروں کے لیے حرام کر دی گئیں۔

﴿اَلنَّبِىُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ﴾

(الاحزاب: ٦)

''نبی ﷺ مومنوں کو ان کی جانوں سے بھی زیادہ عزیز ہیں۔ اور آپ ﷺ کی بیویاں ان کی مائیں ہیں۔''

رسول اللہ ﷺ زمین سے سب سے پہلے اٹھیں گے:

قیامت کے دن جب سارے لوگوں پر بے ہوشی طاری ہو جائے گی میں پہلا آدمی ہوں گا جس کے لیے زمین سب سے پہلے پھٹے گی۔ پھر مجھے جنتی لباس پہنایا جائے گا پھر میں عرش کی دائیں جانب کھڑا ہوں گا۔ (ترمذی: ٣٦١١)

Marfat.com

وسیلہ اور فضیلت کا درجہ دیا گیا ہے:

وسیلہ جنت کا بلند ترین درجہ ہے اور فضیلت مخلوق میں سب سے افضل درجہ ہے۔

(ابن کثیر : ٢/ ٥٥)

اس کے علاوہ بے شمار خصائص قرآن وسنت سے ثابت ہیں جیسا کہ سب سے پہلے پل صراط سے گزریں گے۔ حوض کوثر عطا کیا جائے گا۔ نبی کریم ﷺ کی امت سے ٧٠ ہزار لوگ بلا حساب و کتاب جنت میں جائیں گے۔ امت کے لیے دعا کی قبولیت۔ آپ ﷺ کے لیے صدقہ و زکوٰۃ کی حرمت۔ آپ ﷺ کے ساتھ جو جن تھا وہ بھی مسلمان تھا۔ آپ کی امت سب سے اعلیٰ۔ آپ ﷺ کا قلب مبارک بیدار رہتا ہے۔ جمعہ کا دن عطا کیا گیا۔ آپ ﷺ کی شادی ولی کے بغیر حضرت زینب سے سات آسمانوں پر۔ چار سے زیادہ بیویوں سے نکاح۔ آپ ﷺ کی ازواج مطہرات کو نکاح کی ممانعت۔ رسول اللہ ﷺ پر جھوٹی بات منسوب کرنا جہنم کا ٹھکانا بنانا ہے۔ آپ ﷺ کو خواب میں دیکھنا حقیقی ہے۔ نبی کریم ﷺ کو (نعوذ باللہ) گالی دینا اور آپ ﷺ کی توہین کفر ہے۔ نبی ﷺ کی وراثت صدقہ ہے۔ اگلے پچھلے گناہوں کی معافی رسول اللہ ﷺ آدم علیہ السلام میں روح پھونکنے سے پہلے ہی نبی تھے۔ آپ ﷺ کسی نمازی کو دوران نماز بلائیں اُس کے لیے ضروری ہے کہ وہ آپ ﷺ کا جواب دیں۔ آپ ﷺ کے پاس سے بغیر اجازت اٹھنے کی ممانعت۔ رسول اللہ ﷺ کا خواب بمنزلہ وحی ہے۔ تیس جوانوں کی طاقت دی گئی۔

Marfat.com

معجزات رسول اللہ ﷺ

(سوال):......معجزہ کی لغوی و اصطلاحی تعریف کریں؟

(جواب):......معجزہ وہ خلافِ عادت واقعہ ہے جسے بطور چیلنج ظہور میں لایا گیا ہو اور وہ نبی کی ذات؟ پر دلالت کرتا ہو چیلنج کے دعوے کے عین مطابق ہو اور اس کے مقابلے کا خطرہ نہ ہو۔ (دلائل النبوة : ١/ ٦٠)

(سوال):......معجزے کا کیا فائدہ ہوتا ہے؟

(جواب):......مخالفین پر رعب طاری ہو جاتا ہے مغلوب ہو جاتے ہیں اہل ایمان کا ایمان مزید بڑھ جاتا ہے۔

(سوال):......معجزات کی تعداد بتائیں؟

(جواب):......اللہ تعالیٰ اپنے نبی کریم ﷺ کی زبان مبارک دست مبارک سے بہت سارے معجزات صادر فرمائے۔ جن کی تعداد 1200 کے قریب ہے۔

(دلائل النبوة: ١/ ٦٠)

امام نووی نے بھی تعداد ۱۲۰۰ بتائی ہے۔ (مقدمه شرح مسلم : ١/ ٢)

(سوال):......اللہ تعالیٰ نے رسول کریم ﷺ کو معجزات کیوں عطا فرمائے؟

(جواب):......تاکہ اہل ایمان کی ایمانی قوت میں اضافہ ہو۔ نبی کریم ﷺ کی عظمت اور آپ ﷺ کی محبت ہمارے دلوں میں راسخ ہو۔

(سوال):......رسول اللہ ﷺ کا سب سے روشن و تابناک معجزہ کیا ہے؟

(جواب):......قرآن کریم نبی کریم ﷺ کے معجزات میں سے عظیم اور روشن اور

Marfat.com

تابناک معجزہ ہے۔قرآن کریم کو رسول ﷺ نے اپنی صداقت کی دلیل اور اپنی نبوت کے طور پر پیش کیا تھا۔

حافظ ابن کثیرؒ لکھتے ہیں۔قرآن لفظی اور معنوی دونوں اعتبار سے معجزہ ہے۔شیخ الاسلام امام ابن تیمیہؒ نے بھی قرآن مجید کو نبوی معجزہ قرار دیا ہے۔

(كتاب النبوات، لابن تيمية: ١٦٤)

(سوال) :...... آدمی مٹھی بھر سونا یا چاندی بطور صدقہ نکالے اور اسے کوئی آدمی ایسا نہیں ملے گا جسے وہ دے یہ بات کب پوری ہوئی؟

(جواب) :...... شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ کہتے ہیں یہ بات عمر بن عبدالعزیز کے زمانہ میں ظاہر ہوئی اور رسول اللہ ﷺ کی بات سچ ثابت ہوئی۔

(دلائل النبوة ابن تيميةؒ: ص: ٤٨)

(سوال) :...... ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک سرزمین حجاز سے ایک آگ نہ نکلے گی جو بصری میں موجود اونٹوں کی گردنوں کو روشن کردے گی۔یہ پیش گوئی کب پوری ہوئی؟

(بخاري كتاب الفتن، حديث: ٧١١٨)

(جواب) :...... یہ آگ تین جمادی الاخریٰ بدھ کی رات عشاء کے بعد سن 254ھ میں ظاہر ہوئی اور جمعہ کے دن چاشت کے وقت تک باقی رہی پھر دھیمی پڑ گئی تمام لوگوں نے دیکھا، اور دیکھا کہ اس نے بصریٰ کے اونٹوں کی گردنوں کو روشن کیا۔یہ آگ پتھروں کو جلا دیتی تھی اور گوشت کو پکا دیتی تھی۔(ابن حجر نے فتح الباری میں قرطبی کی کتاب التذکرہ کے حوالہ سے نقل کیا)

(سوال) :...... چاند کے دو ٹکڑے ہونے کا معجزہ کب پیش آیا؟

(جواب) :...... اہل مکہ نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ ان کو کوئی نشانی دکھائیں تو آپ ﷺ نے چاند کے دو ٹکڑے کر کے انہیں دکھایا دونوں کے درمیان جبلِ حرا

Marfat.com

حائل تھا۔

(صحیح البخاری مناقب الانصار، رقم الحدیث : ۳۸٦۸)

﴿اِقۡتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانۡشَقَّ الۡقَمَرُ ○ وَاِنۡ یَّرَوۡا اٰیَةً یُّعۡرِضُوۡا وَیَقُوۡلُوۡا سِحۡرٌ مُّسۡتَمِرٌّ﴾ (القمر:۲۔۱)

”قیامت قریب آ گئی اور چاند دو ٹکڑے ہو گیا اور اگر وہ کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو منہ موڑ لیتے ہیں اور کہتے ہیں یہ بڑا مضبوط جادو ہے۔“

سوال:...... غیبی امور کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے معجزات بتائیں؟

جواب:...... احادیث نبوی ﷺ میں غیبی امور سے متعلق آپ ﷺ کی خبر کے بہت سے تذکرے پائے جاتے ہیں (۱) اُمّ حرام بنت ملحان کی شہادت۔ (۲) چھ اہم حادثات۔ (صحیح بخاری، حدیث: ۳۱۷٦) (۳) اویس قرنی کا آنا۔ (مسلم، حدیث: ۲۵٤۲) (۴) بہت بڑی آگ۔ (مسلم، حدیث: ۲۵۴۲) (۵) جھوٹے انبیاء۔ (بخاری، حدیث: ۳٦۰۹)

بخاری اور مسلم نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان کھڑے ہوئے اور قیامت تک آنے والی ہر چیز کو بیان فرمایا ہم میں سے کسی نے یاد کر لیا اور کوئی بھول گیا میرے ان تمام ساتھیوں کو اس بات کا علم ہے ان چیزوں میں سے جب کوئی چیز وقوع پذیر ہوتی ہے جسے بھول چکا ہوتا ہوں تو مجھے یاد آ جاتی ہے جیسے کہ کوئی آدمی کسی کو بھول چکا ہوتا ہے پھر جب اسے دیکھتا ہے تو پہچان لیتا ہے۔ (البخاری، کتاب القدر، حدیث: ٦٦۰٤، مسلم، کتاب الفتن، حدیث: ۲۸۹۱، ابو داود کتاب الفتن، حدیث: ٤۲٤۰۔ مزید تفصیل: الصادق الامین از ڈاکٹر لقمان سلفی، ص: ۷۲۵)

سوال:...... کسریٰ کے خزانوں اور غنائم مسلمین کے حوالہ سے کیا خوشخبری سنائی؟

جواب:...... عدی کہتے ہیں ہم لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے تھے کہ ایک

Marfat.com

آدمی آیا۔ جس نے بھوک کی شکایت کی دوسرا آدمی آیا اس نے رہزنی کی شکایت کی آپ ﷺ نے فرمایا: اے عدی کیا تم نے "حیرہ" دیکھا ہے میں نے کہا دیکھا تو نہیں ہے مگر اس کے بارے میں سنا ہے آپ ﷺ نے فرمایا زندہ رہو تو دیکھو گے ایک عورت حیرہ سے سفر کرتے ہوئے آئے گی اور خانہ کعبہ کا طواف کرے گی اور اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈرے گی دوسری خوشخبری یہ سنائی کہ اگر تم زندہ رہے تو دیکھو گے کسریٰ کے خزانوں پر غالب آجاؤ گے۔ میں نے کہا کسریٰ بن ہرمز کے خزانے آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! کسریٰ ہرمز کے خزانے اور اے عدی اگر تمہاری لمبی عمر ہوئی تو دیکھو گے آدمی مٹھی بھر سونا چاندی بطور صدقہ نکالے گا اور اسے کوئی ایسا آدمی نہیں ملے گا جسے وہ صدقہ دے۔ (البخاری، کتاب المناقب، حدیث: ۳۵۹۵)

سوال:...... ام معبد کی بکری سے دودھ نکلنے کا واقع بتائیں؟

جواب:...... رسول اللہ ﷺ ہجرت کے وقت اپنے ساتھیوں کے ساتھ ام معبد رضی اللہ عنہا کے خیمہ کے پاس سے گزرے۔

آپ ﷺ نے ام معبد رضی اللہ عنہ سے بکری طلب کی جو نہایت کمزور تھی دودھ نہیں دیتی تھی آپ ﷺ نے اس کے تھن پر اپنا ہاتھ پھیرا بسم اللہ پڑھی اور دعا کی بکری نے اپنے دونوں پاؤں پھیلا دیے تھن میں دودھ اتر آیا اور جگالی کرنے لگی آپ ﷺ نے اسے دوہا پہلے ام معبد کو پلایا پھر اپنے ساتھیوں کو پلایا یہاں تک کہ تمام سیر ہو گئے سب سے آخر میں آپ ﷺ نے پیا آپ ﷺ نے پھر اسے دوہا گھر کے تمام برتن بھر گئے ام معبد رضی اللہ عنہا نے سلام کی بیعت کی پھر آپ ﷺ آگے بڑھے۔

نوٹ:...... اللہ تعالیٰ نے عتیبہ بن ابولہب پر شیر مسلط کر دیا۔ سراقہ کے گھوڑے کے پاؤں زمین میں دھنس گئے۔ بدر و حنین میں دشمنوں پر مٹی ڈالنا۔

(الصادق الامین از ڈاکٹر لقمان السلفی)

Marfat.com

سوال:......لکڑی کا ٹکڑا تلوار میں بدل گیا واقع بیان کریں؟

جواب:......غزوہ بدر کے دن عکاشہ بن محصن رضی اللہ عنہ کی تلوار ٹوٹ گئی آپ ﷺ نے انہیں لکڑی کا ٹکڑا دیا اور فرمایا اے عکاشہ اس سے جنگ کرو عکاشہ نے اسے لہرایا تو وہ ایک لمبی مضبوط سفید تلوار بن گئی اللہ نے مسلمانوں کو فتح دی اس تلوار کے ساتھ عکاشہ تمام جنگوں میں لڑتے رہے مرتدین کے خلاف جنگ میں بھی وہ تلوار ان کے پاس تھی۔(سیرت ابن ھشام: ۲/ ۶۳۲، دلائل النبوۃ للبیھقی: ۳/ ۹۸)

سوال:......غزوہ احد میں کس صحابی کی آنکھ نکل گئی جسے آپ ﷺ نے دوبارہ اسی جگہ لگا دیا؟

جواب:......قتادہ بن نعمان ظفری کی آنکھ بہہ کر ان کی گال پر لٹک گئی آپ ﷺ نے اپنی ہتھیلی کے سہارے اسے اس کی جگہ لوٹا دیا، اور قتادہ رضی اللہ عنہ کو یاد بھی نہیں رہا کہ کون سی آنکھ زخمی ہوئی تھی۔

سوال:......درخت بھی رسول اللہ ﷺ کے پاس چل کر آیا؟

جواب:...... بنی عامر کا ایک آدمی آیا اور کہا اللہ کے رسول مجھے مہر نبوت دکھا دیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں تمہیں ایک نشانی دکھاؤں آپ ﷺ نے کھجور کے ایک درخت کی طرف دیکھا اور اس آدمی کو کہا اس درخت کو بلاؤ اس نے اسے بلایا وہ اچھلتا ہوا آکر آپ ﷺ کے سامنے کھڑا ہو گیا رسول اللہ ﷺ نے درخت سے کہا واپس چلے جاؤ وہ اپنی جگہ واپس چلا گیا یہ دیکھ کر اس آدمی نے کہا اے بنی عامر میں نے زندگی میں اتنا بڑا جادوگر نہیں دیکھا۔(مسند احمد:۱/ ۲۲۳، جامع الترمذی، کتاب المناقب، حدیث: ۳۶۲۸، ترمذی نے اسے حسن کہا ہے۔مزید تفصیل: دلائل النبوۃ، شیخ الاسلام ابن تیمیہ: ۱۴۳)

عبداللہ بن عتیک رضی اللہ عنہ کی ٹوٹی ہوئی ٹانگ درست ہوگئی۔

Marfat.com

(سوال):...... حسن رضی اللہ عنہ دو جماعتوں کے درمیان صلح کروائیں گے یہ پیش گوئی کب پوری ہوئی؟

(جواب):...... رسول اللہ ﷺ کی وفات کے تقریباً 30 سال بعد اللہ تعالیٰ نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے ذریعہ میدان صفیف میں دو بڑی فوجوں (حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ) کے درمیان صلح کروائی یہ واقعہ ماہ صفر 37ھ کا ہے اس جنگ میں علی رضی اللہ عنہ کی فوج کے تقریباً پچیس ہزار اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی فوج کے پینتالیس ہزار آدمی مارے گئے اور یہ جنگ 110 دن جاری رہی۔

(الصحیح البخاری، الصلح، حدیث: ٢٧٠٤)

(سوال):...... رسول اللہ ﷺ کی انگلیوں کے درمیان سے پانی ابلنا واقع بیان کریں؟

(جواب):...... رسول اللہ ﷺ کے پاس مقام زوراء (مدینہ کے قریب بازار) میں ایک برتن لایا گیا آپ ﷺ نے اس سے اپنا ہاتھ ڈال دیا آپ ﷺ کی انگلیوں کے درمیان سے پانی ابلنے لگا لوگوں نے وضو کیا جن کی تعداد تین سو تھی۔

(صحیح بخاری، حدیث: ٣٥٧٣، ٣٥٧٦ و مسلم)

چلو بھر پانی آپ ﷺ کے پاس لایا گیا۔ آپ ﷺ نے ہاتھ ڈالا انگلیوں کے درمیان سے پھوٹ کر پانی نکلنے لگا پندرہ سو کے قریب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی تعداد جس نے وضو کیا اور پانی پیا۔ (بخاری، کتاب الاشربة، حدیث: ٥٦٣٩، مسلم، کتاب الامارة، حدیث: ١٨٥٦)

(سوال):...... خندق کی کھدائی کے درمیان کونسا معجزہ رونما ہوا؟

(جواب):...... جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میرے گھر میں ایک صاع گیہوں کا تھا چھوٹی بکری جو کا آٹا پسا ہوا رسول اللہ ﷺ 1400 صحابہ اکرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ تشریف لائے۔ آپ ﷺ نے گوندھے ہوئے آٹے، ہانڈی میں لعاب مبارک ڈالا اور

Marfat.com

برکت کی دعا کی جابر کہتے ہیں ہم سب نے سیر ہو کر کھایا، گوشت اور روٹی ویسا ہی چھوڑ کر چلے گئے ہماری ہانڈی اسی طرح ابالا کھاتی رہی اور ہمارے آٹے کی روٹی اسی طرح پکتی رہی۔ (بخاری، کتاب المغازی، حدیث: ۴۱۰۲)

سوال:...... کیا پتھر بھی رسول اللہ ﷺ کو سلام کرتے تھے؟

جواب:...... جی ہاں جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں مکہ میں ایک پتھر کو جانتا ہوں جو بعثت سے پہلے مجھے سلام کرتا تھا مجھے ابھی بھی وہ پتھر یاد ہے۔ (مسلم، کتاب الفضائل، حدیث: ۲۲۷۷ ، الترمذی، کتاب المناقب، حدیث : ۳۶۲۴)

سوال:...... کیا درخت کا تنا بھی آپ ﷺ کی جدائی میں رونے لگا دلیل دیں؟

جواب:...... رسول اللہ ﷺ خطبہ جمعہ کے لیے کھجور کے تنے کا سہارا لیتے تھے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے آپ ﷺ کے لیے منبر بنا دیا جمعہ کے دن آپ ﷺ خطبہ کے لیے منبر پر گئے تو کھجور کا وہ درخت بچے کی طرح رونے لگا رسول اللہ ﷺ منبر سے نیچے اترے اور اسے اپنے جسم سے لگا لیا۔

(صحیح بخاری، کتاب المناقب، حدیث : ۳۵۸۵، ۳۵۸۴)

سوال:...... درختوں کا کوئی معجزہ بیان کریں؟

جواب:...... حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رفع حاجت کے لیے تشریف لے گئے۔ مگر وہاں پردے کے لیے کوئی چیز نظر نہ آئی آپ ﷺ کو وادی کے کنارے دو درخت نظر آئے جو ایک دوسرے کے فاصلے پر تھے۔ آپ ﷺ نے درخت کی ٹہنی کو پکڑا درخت آپ کے پیچھے یوں چل پڑا جیسے نکیل والا اونٹ چلتا ہے دوسرے درخت نے بھی ایسے ہی کیا اللہ کے حکم سے درخت آپس میں مل گئے۔ (صحیح مسلم، الزهد، باب حدیث جابر، حدیث:۳۰۱۲)

رسول اللہ ﷺ کی برکت سے ماکولات، مشروبات اور وضو کے پانی کے

Marfat.com

بے شمار معجزات ہیں۔ مثلاً:

کھجوروں کا زیادہ ہونا۔ (بخاری، حدیث: ۲۶۰۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی کھجوروں کا واقعہ۔ (ترمذی، حدیث: ۳۸۳۹) معمولی اناج سے ۱۴۰۰ صحابہ کا کھانا۔ (مسلم، حدیث: ۱۷۲۹) مجاہدین کے لیے کھانے میں برکت۔ (مسلم، حدیث: ۲۸) معمولی کھانا ۸۰/۷۰ صحابہ کے لیے کافی ہوگیا۔ (مسلم، حدیث: ۶۸۱) معمولی کھانا ثرید کا پیالہ ۳۰۰ آدمیوں کے لیے۔ (ترمذی، حدیث: ۳۶۲۵) تیر گاڑنے سے کنواں سے پانی نکلنے لگا۔ (فتح الباری: ۲/ ۲۸۵) چہرے اور ہاتھ دھونے سے چشمہ پھوٹ پڑا۔ (مسلم، حدیث: ۷۰۶) اکلو جو گھر والے کافی عرصہ کھاتے رہے۔ (مسلم، حدیث: ۲۲۷۱) (ان شاء اللہ اس موضوع پر الگ سے لکھا جائے گا۔

(سوال):...... کیا رسول اللہ ﷺ کا کھانا بھی تسبیح پڑھتا؟

(جواب):...... حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کھانا کھاتے تو ہمیں اس کھانے کی تسبیح سنائی دیتی۔'' (صحیح البخاری، المناقب، باب علامات النبوۃ فی الإسلام، حدیث: ۳۵۷۹۔ الترمذی، المناقب، باب فی ذکر تسبیح الطعام، حدیث: ۳۶۳۳۔ مزید تفصیل: سبل الھدی والرشاد شامی، الخصائص الکبریٰ، السیوطی ودلائل النبوۃ للبیھقی)

الحمد للہ الذی بنعمتہ تتم الصالحات۔

۲۰۱۵/۹/۲۵م یوم الجمعة

۱۰ ذی اللحجة ۱۴۳۴ھـ

Marfat.com

سیرت نبوی ﷺ ماہ وسال کے آئینے میں

تجلیات سیرت النبی ﷺ کے موضوع پر اس کتاب میں واقعات سیرت کی ایک تقویم دی جاتی ہے

واقعہ	سن ہجری	سن عیسوی
قوم سبا (عربوں) کی یمن پر حکومت کا آغاز	1465 قبل از ہجرت	800ق م
ایرانی بادشاہ بہرام بن ہرمز بن شاپور نے ''مانی'' کو قتل کیا	356 قبل از ہجرت	276ء
حمیریوں کی حکومت قائم ہوئی	332 قبل از ہجرت	300ء
یمن کا دور انحطاط اور عربوں کی نقل مکانی	291 قبل از ہجرت	340ء
حبشیوں کا یمن پر قبضہ	291 قبل از ہجرت	340ء
''سیل عرم'' عرم کا سیلاب جس سے مارب کا بند ٹوٹ گیا۔	177یا178 قبل از ہجرت	450ءیا451ء
''مزدک'' کا ظہور	148 قبل از ہجرت	478ء
اصحاب الاخدود کا واقعہ	102 قبل از ہجرت	523ء
ابرہہ کی کمان میں حبشیوں کا یمن پر دوبارہ قبضہ	100 قبل از ہجرت	525ء
مزدک کا قتل	96 قبل از ہجرت	529ء
ابرہہ الاشرم کی کعبۃ اللہ پر لشکر کشی	عام الفیل یا 53 سال قبل از ہجرت	571ء
ولادت رحمت دو جہاں ﷺ	عام الفیل 12/9 ربیع الاول	23/20 اپریل 571ء

Marfat.com

واقعہ شق صدر	ولادت کے تیسرے سال	574ء
معدیکرب بن سیف بن ذی یزن کی قیادت میں اہل یمن حبشی غلبے سے آزاد ہوئے۔	سن 48 قبل از ہجرت	575ء
والدہ کی وفات	عمر مبارک کے چھٹے سال	577ء
دادا کی وفات	عمر مبارک کے آٹھویں سال	579ء
شام کا پہلا سفر	عمر مبارک کے آٹھویں سال	583ء
چچا زبیر کے ساتھ تجارتی سفر	تیرہویں یا چودھویں سال	586ء
جنگ فجار کا اختتام اور حلف الفضول	عمر مبارک کے پندرہویں سال	586ء
جنگ فجار کا خاتمہ اور حلف الفضول	عمر مبارک کے بیسویں سال	591ء
سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا سے شادی	عمر مبارک کے پچیسویں سال	595ء
حجر اسود کے تنازعے کا فیصلہ	عمر مبارک کے پینتیسویں سال	605ء
بعثت نبوی ﷺ	عمر مبارک کے اکتالیسویں سال 21 رمضان المبارک	12 فروری 610ء
علانیہ تبلیغ کا آغاز	4 نبوی	614ء
دار ارقم کی ابتدا	5 نبوی	614ء
ہجرت حبشہ	رجب 5 نبوی	615ء
قصۂ غرانیق اور حبشہ سے واپسی	شوال 5 نبوی	615ء
حضرت حمزہ و عمر رضی اللہ عنہما کا قبول اسلام	6 نبوی	616ء

Marfat.com

حبشہ کی دوسری ہجرت	نبوت کے چھٹے سال	616ء
شعب بنی ہاشم، شعب ابی طالب میں مسلمانوں کا محاصرہ	محرم 7 نبوی	617ء
شعب ابی طالب کے محاصرے سے نکلنا	محرم 10 نبوی	اکتوبر 618ء
وفات ابو طالب	رجب 10 نبوی	مارچ 619ء
وفات حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا	رمضان 10 نبوی	مئی 619ء
حضرت سودہ رضی اللہ عنہا سے شادی	شوال 10 نبوی	مئی 619ء
طائف روانگی	شوال 10 نبوی	مئی/جون 619ء
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نکاح	شوال 10 نبوی	جون 619ء
اہل یثرب سے بنوخزرج کے لوگوں کے سامنے اسلام کی دعوت	ذوالحجہ 11 نبوی	اگست 620ء
اسراء و معراج اور نماز کی فرضیت	اس کے بارے میں مختلف اقوال ہیں: ہجرت سے سولہ مہینے پہلے ہجرت سے ایک سال 2 ماہ پہلے ہجرت سے ایک سال پہلے	
پہلی بیعت عقبہ	ذوالحجہ 12 نبوی	جولائی 621ء
ہجرت مدینہ کا آغاز (مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کی ہجرت)	ذوالحجہ 12 نبوی)	جولائی 621ء
دوسری بیعت عقبہ	ذوالحجہ 13 نبوی	جون 622ء
دارالندوہ میں قریش کا اجتماع	26 صفر 14 نبوی	12 ستمبر 622ء
ہجرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم	27 صفر 14 نبوی	13 ستمبر 622ء

Marfat.com

غارِ ثور سے روانگی	یکم ربیع الاول یکم ہجری	16 ستمبر 622ء
قباء میں تشریف آوری	8 ربیع الاول یکم ہجری	23 ستمبر 622ء
مدینہ میں داخلہ	12 ربیع الاول، یکم ہجری	27 ستمبر 622ء
مسجد نبوی کی تعمیر کی ابتداء	19 ربیع الاول، یکم ہجری	12 اکتوبر 622ء
میثاق مدینہ	1 ہجری	622ء
مسلمانوں میں بھائی چارہ	یکم ہجری	622ء
سریہ سیف البحر (ساحل سمندر کی مہم)	رمضان 1 ہجری (ساتویں ماہ)	623ء
فرضیت جہاد	12 صفر 2 ہجری	16 اگست 623ء
غزوہ ابواء (ودان)	صفر 2 ہجری	اگست 623ء
رضویٰ کے علاقے میں غزوہ بواط	ربیع الاول 2 ہجری	ستمبر 623ء
غزوہ سفوان (بدر صغریٰ)	ربیع الاول 2 ہجری	ستمبر 623ء
غزوہ ذی العشیرہ	جمادی الآخرہ 2 ہجری	نومبر، دسمبر 623ء
سریہ نخلہ	رجب 2 ہجری	جنوری 624ء
تحویل قبلہ	17 شعبان 2 ہجری	13 فروری 624ء
فرضیت روزہ، زکاۃ اور فطرانہ	2 ہجری	13 مارچ 624ء
رابغ کی جانب عبیدہ بن حارث رضی اللہ عنہ کی جنگ مہم	ہجرت کے آٹھویں ماہ شوال میں یا ربیع الاول 2 ہجری میں	اپریل یا ستمبر 623ء
اسلام اور نبی اسلام کو ایذا دینے والی عصماء بنت مروان کا قتل	ہجرت کے انیسویں ماہ	مارچ 624ء
غزوہ بدر	17 رمضان 2 ہجری	624ء

Marfat.com

رسول اللہ ﷺ کے قتل کی سازش	جنگ بدر کے بعد تقریباً انیسویں ماہ	مارچ 624ء
ابوعفک منافق کا قتل	ہجرت کے بیسویں ماہ	624ء
غزوہ بنو قینقاع اور ان کی جلاوطنی	شوال 2 ہجری	مارچ اپریل 624
کدر کے مقام پر غزوہ بنی سلیم و غطفان	شوال 2 ہجری	اپریل 624ء
غزوہ سویق	ذوالحجہ 2 ہجری	مئی 624ء
غزوہ قرقرۃ الکدر	محرم الحرام 3 ہجری	جون/جولائی 624ء
غزوہ ذی امر	12 ربیع الاول	جولائی 624ء
کعب بن اشرف یہودی کا قتل	14 ربیع الاول 3 ہجری	5 ستمبر 624ء
غزوہ بحران یا غزوہ فرع	جمادی الاولیٰ 3 ہجری	اکتوبر/نومبر 624ء
سریہ قردہ یا سریہ زید بن حارثہ	جمادی الآخرۃ 3 ہجری	نومبر 624ء
غزوہ احد	15 شوال 3 ہجری	اپریل 625ء
غزوہ حمراء الاسد	16 شوال 3 ہجری	اپریل 625ء
حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا سے شادی	3 ہجری	625ء
سریہ ابوسلمہ	محرم الحرام 4 ہجری	جولائی 625ء
غزوہ بنی نضیر	ربیع الاول 4 ہجری	اگست 625ء
غزوہ نجد	جمادی الآخرہ 4 ہجری	اکتوبر 625ء
غزوہ بدر دوم	شعبان 4 ہجری	626ء
غزوہ ذات الرقاع	غزوہ خیبر کے بعد ا غزوہ بنو نضیر کے بعد یا غزوہ خندق کے بعد 4 ہجری، محرم 5 ہجری	

Marfat.com

غزوہ دومۃ الجندل	25 ربیع الاول 5 ہجری	24 اگست 626ء
غزوہ خندق (احزاب)	شوال 5 ہجری	فروری/ مارچ 627ء
زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے شادی	یکم ذوالقعدہ 5 ہجری	627ء
غزوہ بنو قریظہ	ذوالقعدہ/ ذوالحجہ 5 ہجری	مارچ/ اپریل 627ء
ریحانہ بنت زید بن عمرو بن خنافہ رضی اللہ عنہا سے شادی	غزوہ قریظہ کے بعد	627ء
غزوہ بنی المصطلق اور واقعہ افک	شعبان 5 ہجری	دسمبر/ جنوری 626ء/ 627ء
ایک اعرابی کا واقعہ جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کرنے کے ارادے سے آیا تھا، پہرے کا واقعہ اور جابر رضی اللہ عنہ کے اونٹ کا واقعہ	یہ سب واقعات غزوہ ذات الرقاع کے بعد کے ہیں۔	
سریہ عبداللہ بن عتیک (قتل ابو رافع)	ابن سعد کے نزدیک رمضان 6 ہجری، طبری کے نزدیک جمادی الآخرہ 3 ہجری، اسی طرح ذوالحجہ 5 ہجری، 4 ہجری اور رجب 3 ہجری کے مختلف اقوال ہیں۔	
سریہ محمد بن مسلمہ اور ثمامہ کا قبول اسلام	10 محرم 6 ہجری	یکم جون 627ء
غزوہ بنی لحیان اور عسفان میں خالد بن ولید کی قیادت میں قریش کی ایک جماعت سے ٹکراؤ اور صلاۃ خوف کا نزول	ربیع الاول یا جمادی الاولیٰ 6 ہجری	ستمبر 627ء

Marfat.com

عیص کے علاقے میں زید بن حارثہ رضی اللہ عنہما کی کاروائی	جمادی الاولیٰ 6 ہجری	ستمبر 627ء
دومۃ الجندل میں عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی کاروائی	شعبان 6 ہجری	دسمبر 627ء
فدک میں علی رضی اللہ عنہ کی کاروائی	شعبان 6 ہجری	دسمبر 627ء
بنو فزارہ میں زید بن حارثہ رضی اللہ عنہما کی جنگی کاروائی		
عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کی یسیر بن رزام یہودی کے خلاف کاروائی	شوال 6 ہجری	فروری 628ء
عرینہ کے خلاف کرز بن جابر کی کاروائی	شوال 6 ہجری	فروری 628ء
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کرنے کی سازش اور ابو سفیان کے قتل کے لیے عمرو بن امیہ ضمری کا سفر	شوال 6ھ	فروری 628ء
سریہ سیف البحر	بعض کے نزدیک صلح حدیبیہ سے پہلے کا واقعہ ہے۔ بعض نے رجب 8 ہجری بتایا ہے۔	فروری 628ء یا اکتوبر 629ء
غزوۂ ذی قرد	شعبان 6 ہجری	دسمبر 627ء
عمرہ اور صلح حدیبیہ	ذوالقعدہ 6 ہجری	مارچ 628ء
بادشاہوں کے نام خطوط کا آغاز	ذوالحجہ 6 ہجری	اپریل 628ء
غزوہ خیبر	محرم 7 ہجری	مئی 628ء
ام حبیبہ رملہ بنت ابی سفیان بن حرب رضی اللہ عنہما سے شادی	ان کی شادی کی تاریخ معلوم نہیں، البتہ حبشہ سے 7 ہجری میں حرم نبوی میں آئی تھیں۔	628ء

Marfat.com

صفیہ بنت حیی بن اخطب رضی اللہ عنہا سے شادی	خیبر کی فتح کے بعد سات 7 ہجری میں	628ء
تربہ میں عمر رضی اللہ عنہ کی کاروائی	شعبان 7 ہجری	دسمبر 628ء
نجد میں ابوبکر رضی اللہ عنہ کی کاروائی	شعبان 7 ہجری	دسمبر 628ء
فدک میں بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ کی کاروائی	شعبان 7 ہجری	دسمبر 628ء
میفعہ میں غالب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی کاروائی	رمضان 7 ہجری	جنوری 629ء
جناب علاقے میں بشیر بن سعد کی کاروائی	شوال 7 ہجری	فروری 629ء
عمرہ قضاء	ذوالقعدہ 7 ہجری	مارچ 629ء
میمونہ بنت حارث ہلالیہ رضی اللہ عنہا سے شادی	ذوالقعدہ 7 ہجری، عمرہ قضاء کے بعد	629ء
اخرم بن ابی عوجاء سلمی کی کاروائی	یکم صفر 8 ہجری	جون 629ء
عمرو بن عاص اور خالد بن ولید رضی اللہ عنہما کا قبول اسلام	صفر 8 ہجری	جون 629ء
کدید میں غالب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی کاروائی	صفر 8 ہجری	جون 629ء
فدک میں بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ کے ساتھیوں کی شہادت گاہ کی طرف غالب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی تادیبی کاروائی	صفر 8 ہجری	جون 629ء
ذاتِ اطلاع میں قضاعہ کے ساتھ کعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کی لڑائی	ربیع الاول 8 ہجری	جولائی 629ء
بنو عامر کے علاقے السی میں شجاع بن وہب کی کاروائی	ربیع الاول 8 ہجری	جولائی 629ء
مدین کی جانب زید بن حارثہ رضی اللہ عنہما کی کاروائی	یہ واقعہ موتہ سے پہلے کا معلوم ہوتا ہے	629ء

Marfat.com

جنگ موتہ	جمادی الاولیٰ 8 ہجری	ستمبر 629ء
سریہ ذات السلاسل	جمادی الآخرہ 8 ہجری	اکتوبر 629ء
غابہ کی طرف ابن ابی حدرد کی کاروائی	یکم رمضان 8 ہجری	دسمبر 629ء
بطنِ اضم میں ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کی کاروائی	یکم رمضان 8 ہجری	دسمبر 629ء
فتح مکہ مکرمہ	19,20 رمضان 8 ہجری	630ء
خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی کنانہ کے بنو جزیمہ کی طرف روانگی	شوال 8 ہجری	جنوری 630ء
ہشام بن عاش رضی اللہ عنہ کی یلملم کی طرف اور خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی وادی عرنہ کی طرف روانگی	شوال 8 ہجری	جنوری 630ء
غزوہ حنین	11 شوال 8 ہجری	یکم فروری 630ء
جنگ اوطاس	شوال 8 ہجری	جنوری 630ء
ذوالکفین کے خلاف طفیل بن عمرو رضی اللہ عنہ کی کاروائی	شوال 8 ہجری	جنوری 630ء
غزوہ طائف	شوال 8 ہجری	630ء
کعب بن زہیر کا قبول اسلام	شوال 8 ہجری میں طائف سے واپسی پر	630ء
عاملین زکاۃ کی روانگی	محرم 9 ہجری	630ء
عیینہ بن حصن رضی اللہ عنہ کی بنو عنبر کے خلاف کاروائی	محرم 9 ہجری	630ء
قطبہ بن عامر کی تبالہ میں کاروائی	صفر/ربیع الاول 9 ہجری	630ء
قرطاء میں ضحاک رضی اللہ عنہ کی کاروائی	ربیع الاول 9 ہجری	630ء
علی رضی اللہ عنہ کی "فلس" بنوطے کے بت کے خلاف کاروائی اور عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کا قبول اسلام	ربیع الآخر 9 ہجری	630ء
عام الوفود	9 ہجری	630ء-631ء

Marfat.com

غزوہ تبوک (یا غزوہ العسرہ)	رجب 9 ہجری	631ء
ابوبکر رضی اللہ عنہ کا حج	9 ہجری	631ء
ابوموسیٰ اور معاذ بن جبل رضی اللہ عنہما کی یمن روانگی	10 ہجری	631ء
جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ کی ذوالخلصہ کی طرف روانگی	10 ہجری	631ء
حج کی فرضیت	10 ہجری، 9 ہجری، 6 ہجری	
حج کے سفر کا آغاز	25/24 ذوالقعدہ 10 ہجری	631ء۔632ء
حجۃ الوداع	ذوالحجہ 10 ہجری	632ء
جیش اسامہ کی تیاری	صفر 11 ہجری	631ء
مرض الموت کا آغاز	صفر 11ھ کا آخر یا ربیع الاول کی ابتداء	632ء
وصال مبارک	12 ربیع الاول 11 ہجری	632ء
تجہیز و تکفین	13 ربیع الاول 11 ہجری	632ء
تدفین	14 ربیع الاول 11 ہجری	632ء
عمر مبارک	63 سال بحساب قمری	تقریباً 61 سال شمسی

Marfat.com

مصادر و مراجع

کتاب کی تیاری میں چند بنیادی مصادر و مراجع حروفِ تہجی کی ترتیب سے درج ذیل ہیں۔

الکتاب	المؤلف	دارالنشر	تاریخ الطبع
احادیث الهجرة	سلیمان بن علی السعود	مرکز الدراسات الإسلامیه برمنجهام بریطانیا	1411ه 1990م
أخبار مكة فی قدیم الدهر و حدیثه	ابو عبدالله محمد بن أسحاق بن العباس (ت:٢٨٠ه)	مكتبة ومطبعة النهضة الحديثة، مكة المكرمة	1407ه 1986م ط:الأولى
اخبار مكة وما جاء فیها من الآثار	ابوالولید محمد بن عبدالله بن احمد الأزرقی (ت:250ه)	دار الثقافة، بیروت و مكة المكرمة	1399ه 1979م ط:الثالثة
اخلاق النبی وآدابه	أبو الشیخ: عبدالله بن مخمد بن جعفر الأصبهانی (ت:329ه)	الدار المصرية اللبنانية، القاهرة	1413ه 1933م ط:الثانية
الأدب المفرد	محمد بن اسماعیل البخاری (ت:256ه)	مكتبة المعارف، الریاض	1419ه 1998م
إرواء الغلیل فی تخریج أحادیث منار السبیل	محمد ناصر الدین البانی (ت:1420ه)	المكتب الإسلامی بیروت	1399ه 1979م

Marfat.com

اسباب النزول	ابو الحسن على بن احمد الواحدى النيسابورى (ت:468هـ)	مطبعة هندية، مصر	1315ه 1897م
الاستيعاب فى معرفة الأصحاب: بهامش الإصابة لابن حجر	أبو عمر يوسف بن عبدالله بن محمد ابن عبدالبر النمرى (ت:463هـ)	دارالفكر	١٣١٥
أسد الغابة فى معرفة الصحابة	على بن محمد بن محمد ابن الأثير	دار الشعب، القاهرة	1390ه 1970م
الإصابة فى تميز الصحابة	احمد بن على بن محمد ابن حجر الكنانى (ت:852ه)	مطبعة السعادة، مصر	1328م 1910م ط:الأولىٰ
إظهار الحق	رحمة الله بن خليل	إدارة إحياء التراث الإسلامى، الدوحة	1403ه 1983م
إعلام السائلين عن كتب سيد المرسلين	محمد بن طولون الدمشقى (ت:953ه)	مؤسسة الرسالة، بيروت	1403ه 1983م
الأموال	ابو عبيد القاسم بن سلام البغدادى، اللغوى (ت:224ه)	مكتبة الكليات الأزهرية، القاهرة ودار الفكر القاهرة وبيروت	1395ه 1975م ط:الثانية
انساب الأشراف	أحمد بن يحيىٰ بن جابر البلاذرى (ت:279ه)	دارالمعارف، مصر	١٣١٥
البداية والنهاية	ابوالفداء إسماعيل بن عمر بن كثير القريشى (ت:774ه)	هجر للطباعة والنشر، القاهرة	1417ه 1997م

Marfat.com

تاريخ الإسلام و وفيات المشاهير و الأعلام (قسم السيرة والمغازى)	ابو عبدالله محمد بن احمد بن عثمان الذهبى (ت:748ه)	دار الكتاب العربى، بيروت	1407ه 1987م ط:الأولىٰ
تاريخ الثقات	ابوالحسن أحمد بن عبدالله بن صالح العجلى (ت:261ه)	دارالكتب العلمية بيروت	1405ه 1984م ط:الأولىٰ
تاريخ خليفة بن خياط	خليفة بن خياط العصفرى (ت:463ه)	دار طيبة، الرياض	1405ه 1985م
تاريخ الرسل والملوك	أبو جعفر محمد بن جرير بن زيد الطبرى (ت:310ه)	دارالمعارف، مصر	ط:الرابعة
التاريخ الكبير	ابو عبدالله محمد بن اسماعيل البخارى (ت: 256ه)	دائرة المعارف العثمانية حيدر آباد ودار الكتب العلمية، بيروت	1380ه 1960م
تاريخ المدينة المنورة	أبوزيد عمر بن شبة النميرى البصرى (ت: 262ه)	نشر السيد حبيب محمود احمد، دار الأصفهانى، جدة	1399ه 1979م
تاريخ اليعقوبى	احمد بن ابى يعقوب بن جعفر ابن واضح اليعقوبى (ت:282ه)	دار صادر، بيروت	1379ه 1960م
تخريج احاديث فقه السيرة للغزالى	محمد ناصر الدين الألبانى (ت: 1420ه)	المكتب الإسلامى، بيروت	1405ه 1985م
تذكرة الحفاظ	ابو عبدالله محمد بن أحمد بن عثمان الذهبى (ت:748ه)	إحياء التراث العربى، بيروت	١٣١٤هـ

Marfat.com

الترغيب والترهيب	أبو محمد عبد العظيم بن عبدالقوى المنذرى (ت:656ه)	دارالكتب العلمية، بيروت	1406ه 1986م
تفسير القرآن العظيم	أبو الفداء إسماعيل بن عمر بن كثير (ت: 774ه)	كتاب الشعب، القاهره	1390ه 1971م
تقريب التهذيب	أحمد بن على بن محمد ابن حجر الكنانى (ت:852ه)	دارالكتب العربى، مصر، ودار الرشيد، حلب، السورية	1406ه 1986م ط:الأولىٰ
تلقيح فهوم الأثر فى عيون التاريخ والسير	أبو الفرج جمال الدين عبدالرحمن بن على بن محمد الجوزى (ت:597ه)	مكتبة الآداب، مصر	١٣١٦هـ
تهذيب الخصائص النبوية الكبرىٰ	جلال الدين عبد الرحمن بن ابى بكر السيوطى (ت:911ه)	دار البشائر الإسلامية بيروت	1410ه ط:الثانية
الثقات	ابو حاتم محمد بن حبان بن أحمد البستى (ت:354ه)	دائرة المعارف، الهند	1401ه 1981م ط:الأولىٰ
جامع الأصول من أحاديث الرسول	على بن محمد بن محمد ابن الأثير الجزرى (ت:630ه)	دارالكتب العلمية، بيروت	1987م
جامع البيان عن تاويل اى القرآن	ابو جعفر بن جرير بن زيد الطبرى (ت:310ه)	مكتبة ابن تيمية القاهرة	ط: الثانية

Marfat.com

جامع الترمذی	ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورة الترمذی (ت:279ھ)	مكتبة دار الدعوة، حمص۔ السورية	1385ھ 1965م
الجرح والتعديل	أبو محمد عبدالرحمن بن ابی حاتم الرازی (ت:327ھ)	دائرة المعارف المعثانية حيدر آباد، و دارالكتب العلمية، بيروت	1272ھ 1855م ط:الأولیٰ
جوامع السيرة	ابن حزم: أبو محمد على بن أحمد بن سعد (ت:456ھ)	دار المعارف ، مصر	١٤١٥هـ
حدائق الأنوار و مطالع الأسرار فی سيرة النبی المختار	محمد بن عمر بحرق الحضرمی الشافعی (ت:930ھ)	دار الحاوی، بيروت	1419ھ 1998م ط:الأولیٰ
دراسة الكتب المقدسة فی ضوء المعارف الحديثة	موريس بوكای	دار المعارف، القاهرة	1397ھ 1977م ط:الرابعة
الدرر فی اختصار المغازی والسير	أبو عمر يوسف بن عبدالله بن محمد ابن عبدالبر النمری (ت:463ھ)	القاهرة	1386ھ 1966م
دفاع عن الحديث النبوی والسيرة والرد علی جهالات الدكتور البوطی فی كتابه فقه السيرة	محمد ناصر الدين الألبانی (ت:1420ھ)	مؤسسة ومكتبة الخافقين، دمشق	1397ھ 1977م
دلائل النبوة	ابو نعيم أحمد بن عبدالله الأصفهانی (ت:430ھ)	دار النفائس، بيروت	1406ھ 1986م ط:الثانية

Marfat.com

دلائل النبوة و معرفة احوال صاحب الشريعة	أحمد بن الحسين بن على البيهقى (ت:458ھ)	دار الكتب العلمية، بيروت	1405ھ 1985م
الديانات القديمة	الشيخ محمد ابو زهرة	دارالفكر العربى، مصر	1385ھ 1956م
الذهب المسبوك فى تحقيق روايات غزوه تبوك	عبدالقادر حبيب الله السندى	مكتبة المعلا، الكويت	1406ھ 1986م
الرحيق المختوم	الشيخ صفى الرحمن المباركفورى	دار الوفاء المنصورة، مصر	
الروض الأنف فى تفسير السيرة النبوية لابن هشام	ابو القاسم عبدالرحمن بن عبدالله بن أحمد بن ابى الحسن الخثعمى السهيلى (ت:581ھ)	دارالمعرفة، بيروت	1398ھ 1978م
زاد المسير فى علم التفسير	أبو الفرج جمال الدين عبدالرحمن بن على الجوزى (ت:579ھ)	المكتب الإسلامى، بيروت	1384ھ 1964م ط:الأولىٰ
زاد المعاد فى هدى خير العباد	ابن قيم الجوزية: أبو عبدالله محمد بن ابى بكر (ت:752ھ)	مؤسسة الرسالة، بيروت	1406ھ 1986م
سبل الهدىٰ والرشاد فى سيرة خير العباد	محمد بن يوسف الصالحى (ت:942ھ)	لجنة إحياء التراث الإسلامى، القاهرة	1392ھ 1972م 1406ھ 1986م

Marfat.com

سلسلة الأحاديث الصحيحة	محمد ناصر الدين الألبانی (ت: 1420ه)	المكتب الإسلامی، بيروت	1405ه ط:الخامسة
سلسلة الأحاديث الضعيفة	محمد ناصر الدين الألبانی (ت:1420ه)	المكتب الإسلامی، بيروت، دمشق	1398ه ط: الرابعة
سنن الدارمی	ابو محمد عبدالله بن عبدالرحمن بن الفضل الدارمی (ت:255ه)	دار إحياء السنة النبوية، القاهرة	۱۵۰۳هـ
سنن ابی داود مع معالم السنن للخطابی	أبو سليمان حمد بن محمد بن إبراهيم البستی الخطابی (ت:388ه)	نشر و توزيع محمد علی السيد، السورية	1388ه 1969م ط: الأولىٰ
السنن الكبرىٰ للبيهقی	أحمد بن الحسين بن علی البيهقی (ت:458ه)	دائرة المعارف العثمانية حيدر آباد	1344ه 1925م ط:الأولىٰ
السنن الكبرىٰ للنسائی	ابو عبدالرحمن أحمف بن شعيب النسائی (ت:303ه)	دار الكتب العلمية، بيروت	1411ه 1991م ط: الأولىٰ
سنن ابن ماجه	ابو عبدالله محمد بن يزيد ابن ماجه القزوينی (ت:275ه)	دارالفكر العربی، بيروت	1395ه 1975م
سنن النسائی	ابو عبدالرحمن احمد بن شعيب النسائی (ت:303ه)	دار إحياء التراث العربی، بيروت	1348ه 1930م ط: الأولىٰ

Marfat.com

السيرة النبوية	أبو محمد عبد الملك بن هشام بن أيوب الحميرى (ت:218هـ)	مكتبة المنار، الأردن	1409هـ 1988م ط:الأولىٰ
السيرة النبوية	أبو الحسن على الحسنى الندوى	دارالشروق، جدة	1397هـ 1977م
السيرة النبوية الصحيحة (قرائة جديدة)	محمد الصويانى	مؤسسة الريان الرياض	1420هـ ط: الأولىٰ
السيرة النبوية فى الصحيحين و عند ابن إسحاق (دراسة مقارنة فى العهد المكى)	الدكتور سليمان بن فهد المعدوة	مخطوط	1407هـ 1987م
السيرة النبوية فى ضوء المصادر الأصلية	الأستاذ الدكتور مهدى رزق الله أحمد	مركز الملك فيصل للبحوث والدراسات الإسلامية، الرياض	1412هـ 1992م ط:الأولىٰ
السيرة النبوية و أخبار الخلفاء	أبو حاتم محمد بن حبان بن أحمد البستى (ت:354هـ)	مؤسسة الكتب الثقافية، بيروت	1407هـ 1987م ط:الأولىٰ
السير والمغازى	محمد بن إسحاق بن يسار المطلبى (ت:151هـ)	دارالفكر، دمشق	1398هـ 1987م ط:الأولىٰ
شرح المواهب اللدنية	أبو العباس أحمد بن محمد بن أبى بكر القسطلانى (ت: 923هـ)	دارالطباعة الأميرية، مصر	1278هـ 1861م

Marfat.com

شرح النووى على صحيح مسلم	أبو زكريا محى الدين يحيى بن شرف النووى (ت: 676ه)	دار الفكر، بيروت	١٥٠٦هـ
شعب الإيمان	أحمد بن الحسين بن على البيهقى (ت:458ه)	دار الكتب العلمية، بيروت	1410ه 1990م ط: الأولى
شمائل النبى	محمد بن عيسى بن سورة الترمذى (ت: 279ه)	دار الغرب الإسلامى بيروت	1421ه 2000م ط: الأولى
صحيح البخارى	أبو عبدالله محمد بن إسمايل البخارى (ت:256ه)	المكتب الإسلامى، إستانبول، تركيا	1399ه 1979م
صحيح الجامع الصغير وزيادة	محمد ناصر الدين الألبانى (ت: 1420ه)	المكتب الإسلامى، بيروت	1408ه 1988م
صحيح ابن حبان	أبو حاتم محمد بن حبان بن أحمد البستى (ت:354ه)	المكتبة السلفية بالمدينة المنورة	1390ه 1970م ط:الأولى
صحيح سنن الترمذى	محمد ناصر الدين الألبانى (ت: 1420ه)	مكتب التربية العربى لدول الخليج، الرياض	1408ه 1988م
صحيح سنن أبى داود	محمد ناصر الدين الألبانى (ت:1420ه)	مكتب التربية العربى لدول الخليج الرياض	1409ه 1989م
صحيح سنن ابن ماجه	محمد ناصر الدين الألبانى (ت:1420)	المكتب الإسلامى، بيروت	1407ه 1986م

Marfat.com

صحيح سنن النسائى	محمد ناصر الدين الألبانى (ت: 1420ه)	المكتب الإسلامى، بيروت	١٤٠٩هـ
صحيح السيرة النبوية المسماة: السيرة الذهبية	الشيخ محمد بن رزق بن طرهونى	درا ابن تيمية للطباعة والنشر، القاهرة	1410ه ط: الأولىٰ
صحيح مسلم	أبو الحسين مسلم بن الحجاج القشيرى النيسابورى (ت: 261ه)	رئاسة إدارات البحوث العلمية والإفتاء والدعوة والإرشاد، الرياض	1400ه 1980م
صفة حجة النبى	محمد ناصر الدين الألبانى (ت:1420ه)	المكتب الإسلامى، بيروت	1405ه 1085
الطبقات الكبرىٰ	محمد بن سعد بن منيع البصرى (ت: 230ه)	دار صادر، بيروت	1388ه 1968م
عمل اليوم والليلة	أبو عبدالرحمن أحمد بن شعيب النسائى	مؤسسة الرسالة بيروت	1985م
عيون الأثر فى فنون المغازى والشمائل والسير	ابن سيد الناس: محمد بن محمد أبو الفتح اليعمرى المصرى (ت:734ه)	دار المعرفة، بيروت	
فتح البارى شرح صحيح البخارى	أحمد بن علي بن محمد ابن حجر الكنانى (ت: 852ه)	مكتبة الكليات الأزهرية، القاهرة	1398ه 1978م
الفتح الربانى	أحمد بن عبدالرحمن البنا	دار الشهاب، القاهرة	١٤١٨هـ

Marfat.com

الفصل فى الملل والأهواء والنحل	أبو محمد بن سعد ابن حزم (ت: 456ه)	مطبعة بريل، ليدن	1339ه 1920م
فضائل الصحابة	ابو عبدالله أحمد بن محمد بن حنبل (ت241ه)	مكة المكرمة	1403ه 1983م ط: الأولىٰ
فقه السيرة النبوية	الدكتور محمد سعيد رمضان البوطى	دارالفكر، دمشق	1398ه 1978م
فقه السرية النبوية	محمد الغزالى تحقيق: الشيخ علامه ناصر الدين البانى	عالم المعرفة	1397ه 1976م
القصيمية (دراسة نقدية لنصوص السيرة النبوية)	محمد الصويانى	دارطيبه، الرياض	1409ه 1989م ط: الأولىٰ
قيام الدولة العربية الإسلامية فى حياة محمد	الدكتور محمد جمال الدين سرور	دار الفكر العربى، القاهرة	1392ه 1972م
الكامل فى التاريخ	على بن مهمد بن محمد ابن الأثير الجزيرى (ت:630ه)	دار صادر، بيروت	1386ه 1966م
كتاب الجهاد	عبدالله بن المبارك بن واضح الحنظلى (ت:181ه)	جدة، السعودية	١٤٠٧هـ
كتاب المغازى لابن ابى شيبة	أبوبكر عبدالله بن محمد ابن ابى شيبة (ت:235ه)	دار إشبيليا، الرياض، السعودية	1420ه 1999م ط:الأولىٰ

Marfat.com

كتاب المغازى للواقدى	محمد بن عمر بن واقد الواقدى (ت:207ه)	مؤسسة الأعلمى للمطبوعات، بيروت	1384ه 1979م ط:الأولىٰ
كشف الأستار عن ذوائد	ابوبكر نور الدين	مؤسسة الرسالة	1399ه
كفاية الطالب البيب فى خصائص الحبيب، المعروف الخصائص الكبرى	جلال الدين عبد الرحمن بن ابى بكر السيوطى (ت:911ه)	دار الكتب العلمية، بيروت	1405ه 1985م ط:الأولىٰ
كنز العمال من سنن الأقوال والأفعال	على بن حسام الدين الهندى	مؤسسة الرسالة بيروت	1401ه 1981م
لسان الميزان	أحمد بن على بن محمد ابن حجر الكنانى (ت:852)	مؤسسة الأعلمى، بيروت	1390ه 1970م ط:الأولىٰ
ماذا خسر العالم بانحطاط المسلمين	أبو الحسن على الحسنى	مطابع على بن على، الدوحة	1394ه 1974م
المجتمع المدنى فى عهد النبوة (الجهاد ضد المشركين	الدكتور أكرم ضياء العمرى	دارالفكر	1404ه 1984م ط:الأولىٰ
المجتمع المدنى فى عهد النبوة (خصائصه و تنظيماته الأولىٰ)	الدكتور اكرم ضياء العمرى	المجلس العلمى للجامعة الإسلامية بالمدينة المنورة و إحياء التزات الإسلامى المدينة المنورة	1403ه 1983م ط:الأولىٰ
مجمع الزوائد و منبع الفوائد	أبوبكر نور الدين على بن ابى بكر الهيثمى (ت:807ه)	دار الكتاب، بيروت	1387ه 1967م ط: الثانية

Marfat.com

مجموعة الوثائق السياسية للعهد النبوى والخلافة الراشدة	محمد حميد الله الحيدر آبادى	دار النفائس، بيروت	1403ه 1983م ط: الرابعة
المحبر	ابو جعفر محمد بن حبيب (ت: 245ه)	دار الآفاق الجديدة، بيروت و دائرة المعارف حيدر آباد، الدكن	1361ه 1942م
محمد رسول الله	محمد الصادق إبراهيم عرجون	دار القلم، دمشق	1405ه 1942م
مختصر الشمائل المحمدية	محمد بن عيسىٰ الترمذى (ت:279)	المكتبة الإسلامية بالأردن و مكتبة المعارف بالرياض	1406ه 1986م ط: الثانية
المراسيل	أبوداود سليمان بن الأشعث السجستانى (ت:275ه)	دارالقلم، بيروت	1406ه 1986م ط:الأولىٰ
مرويات تاريخ يهود المدينة فى عهد النبوة	أكرم حسين على السندى	مخطوط	1400ه 1980م
مرويات غزوه أُحد	حسين أحمد الباكرى	مخطوط	1400ه 1980م
مرويات غزوة بدر	أحمد العليمى باوزير	مكتبة طيبة المدينة	1400ه 1980م
مرويات غزوة بنى المصطلق	الدكتور إبراهيم بن إبراهيم قريبى	المجلس العلمى، إحياء التراث الإسلامى	
مرويات غزوة الحديبية	حافظ بن محمد عبدالله الحكمى	إحياء التراث الإسلامى	1406ه 1986م

Marfat.com

مرويات غزوة حنين	الدكتور إبراهيم بن إبرابيم قريبى	مخطوط	1404ه 1984م
مرويات غزوة الخندق	إبراهيم بن محمد عمير	مخطوط	1402ه 1982م
مرويات غزوة خَيبر	عوض أحمد سلطان الشهرى	مخطوط	1400ه 1980م
مرويات غزوة فتح مكة	محسن أحمد الدوم	مخطوط	1400ه 1980م
المستدرك على الصحيحين	الحاكم أبو عبدالله محمد بن عبدالله بن محمد النيسابورى (ت:405ه)	مكتبة و مطابع النصر الحديثة ، الرياض	١٤٠٥هـ
مسند أحمد	ابو عبدالله احمد بن محمد بن حنبل (ت:241ه)	المكتب الإسلامى ، بيروت	1398ه 1978م
مسند أحمد	أبو عبدالله أحمد بن محمد بن حنبل (ت:241ه)	مصر	1365ه 1946م
مسند الحميدى	أبوبكر عبدالله بن الزبير الحميدى (ت:219ه)	من سلسلة منشورات المجلس العلمى كراتشى باكستان، و عالم الكتب، بيروت	١٥٠٦هـ
مسند الطيالسى	أبوداود سليمان بن داود بن الجارود الطيالسى (ت: 204ه)	المنيرية بالأزهر، مصر	1372ه 1952م ط:الأولى
مسند أبى عوانة	أبو عوانة يعقوب بن إسحاق ، الإسفراييني (ت: 316ه)	دائرة المعارف العثمانية، حيدر آباد	1385ه 1965م ط:الأولى

Marfat.com

مصادر السيرة النبوية وتقويمها	الدكتور فاروق حمادة	دار الثقافة، الدار البيضاء	1400ه 1980م
المصنف لعبد الرزاق	عبدالرزاق بن همام بن نافع أبوبكر الصنعانى (ت:211ه)	منشورات المجلس العلمى والمكتب الإسلامى، بيروت	1392ه 1972م ط:الأولىٰ
المطالب العالية بزوائد المسانيد المثانية	الحافظ أحمد بن على بن محمد ابن حجر العسقلانى (ت:852ه)	دار المعرفة، بيروت	1414ه 1993م
المعارف	أبو محمد عبدالله بن مسلم بن قتيبة الكاتب الدينورى (ت:276ه)	دار المعارف، مصر	1388ه 1969م ط:الثانية
معجم البلدان	ياقوت بن عبدالله الحموى الرومفى البغدادى (ت:626ه)	دار اصدر، بيروت	1376ه 1956م
المعجم الكبير	ابو القاسم سليمان بن احمد (ت:360ه)	إحياء التراث الإسلامى، العراق	1397ه 1977م
المغازى لعروة	عروة بن الزبير بن العوام (ت:93ه)	مكتب التربية العربية لدول الخليج الرياض	1401ه 1981م
المغازى النبوية	محمد بن مسلم بن عبيدالله بن شهاب الزهرى (ت: 124ه)	دار الفكر، دمشق	1401ه 1981م
موارد الظمآن إلى زوائد ابن حبان	أبوبكر نور الدين على بن أبى بكر الهيثمى (ت:807ه)	دار مكتبة الهلال، بيروت	١٤٠٣هـ

Marfat.com

الموسوعة الحديثية (مسند أحمد)	-----	مؤسسة الرسالة للطباعة والنشر بيروت	1421ه 2001م
ميزان الاعتدال	ابو عبدالله محمد بن أحمد بن عثمان الذهبى (ت:784ه)	مصر	1382ه 1962م ط:الأولىٰ
نضرة النعيم فى مكارم أخلاق الرسول الكريم ﷺ	مجموعة من العلماء بإشراف صالح بن عبدالله بن حميد	دار الوسيلة، جدة	1418ه 1998م ط:الأولىٰ
النهاية فى غريب الحديث والأثر	أبو السعادات المبارك بن محمد ابن الأثير الجزيرى (ت:606ه)	دار إحياء الكتب العربية، عيسىٰ البابى الحلبى، مصر	١٢٠٨هـ
الوفا بأحوال المصطفىٰ	أبو الفرج جمال الدين عبدالرحمن بن على الجوزى (ت:579ه)	دار الكتب العلمية، بيروت	1408ه 1988م ط:الأولىٰ
وفاء الوفاء بأخبار دار المصطفىٰ	على بن عبدالله بن أحمد الحسينى • (ت:911ه)	مطبعة الآداب والمؤيد، مصر	1326ه 1908م
هذا الحبيب محمد رسول الله يا محب	ابوبكر جابر الجزائرى	مكتبة لينة، دمنهور، مصر	1408ه 1988م
الصادق الأمين أُسوه كامل	الدكتور لقمان السلفى الدكتور عبدالرؤف ظفر	مكتبة الفرقان بلاور مكتبة نشريات لاهور	1431ه 2010م

Marfat.com